806

## उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम मेज़ानुल तिब

लेखक मोहम्मद हामिद अली खाँ

प्रकाशन वर्ष 1895

आगत संख्या 806


806;U

توفیق خالق کون و مکان و فضل زمن طراز انجمن آسمانی

کتاب لاجواب جامع مع بیان طریقہ صحت و دفع امراض از سرتا پا نافع ہر ذی حیات عامی و متطبب یعنے













جسکو ناض سخن ابو ناظم مولانا محمد حامد علی خان شاہ آبادی نے بایماء مطبع و اودھ اخبار سلیس ترجمہ فرمایا و بحق تالیف

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بصحت چھپا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ مین انمین بعض کتب علم طب اُردو و فارسی درج کرتے ہین تا کہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

## کتب طب اُردو

تشریح الاسباب - مع نقشۂ بروج فلکی مصنفۂ حکیم قاضی الٰہی بخش -

رسالۂ زبدۃ المفردات - مع رسالۂ النظم باقی از حکیم سید علی حسین صاحب -

زبدۃ الحکمت - تینون فصلون کے خورد و نوش کا طریقۂ حفظ صحت مولفۂ حکیم مولوی محمد قمر علی -

رسالۂ التعریف النبض - مولفۂ حکیم مرزا بشیر احمد -

رسالۂ و باہندی - مولفۂ شیخ محمد برہان -

مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ - ہر مرض کے نسخے مولفۂ سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر -

طب احسانی - مولفۂ حکیم احسان علی -

مجمع البحرین - از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و ڈاکٹری -

علاج الغربا - مترجمۂ حکیم اصغر علی -

اُردو ترجمۂ کلیات سدیدی فن اول - مترجمۂ [illegible] حسین لکھنوی المخاطب بعالم فاضل [illegible] سدیدی فن دوم - [illegible] لکھنوی المخاطب

اُردو ترجمۂ معالجات سدیدی فن سوم و چہارم یکجائی - مترجمۂ مولوی صاحب موصوف -

ترجمۂ طب اکبر - از حکیم محمد حسین نہایت سلیس مرغوب عام -

اکسیر القلوب - ترجمۂ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم -

تحفۃ الاطباء - مولفۂ حکیم سید مشرف حسین خیرآبادی

ترجمۂ قرابادین شفائی - مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی -

قرابادین ذکائی اُردو - مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان

بحر محیط - طب مین بینظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ اقسام کے جس سے آدمی طبیب حاذق ہو سکتا ہی مولفۂ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلدون مین بہ تفصیل ذیل -

(جلد اول) نظریات تا بیان زمانۂ مرض -

(جلد دوم) تا بیان پھوڑے پھنسی -

قانون عشرت - علاج ہر قسم تپ خصوصاً تپ دق از حکیم عشرت حسین -

رسالۂ مزیل الاوہام - ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم مرزا محمد کاظم صاحب -

توفیق خالق کون و مکان اور فضل طراز انجم آسمان سے

کتاب لاجواب جامع مع بیان طریقۂ صحت و دفع امراض از سرتا پا نافع ہر ذی حیات عامۂ متطبین یعنی

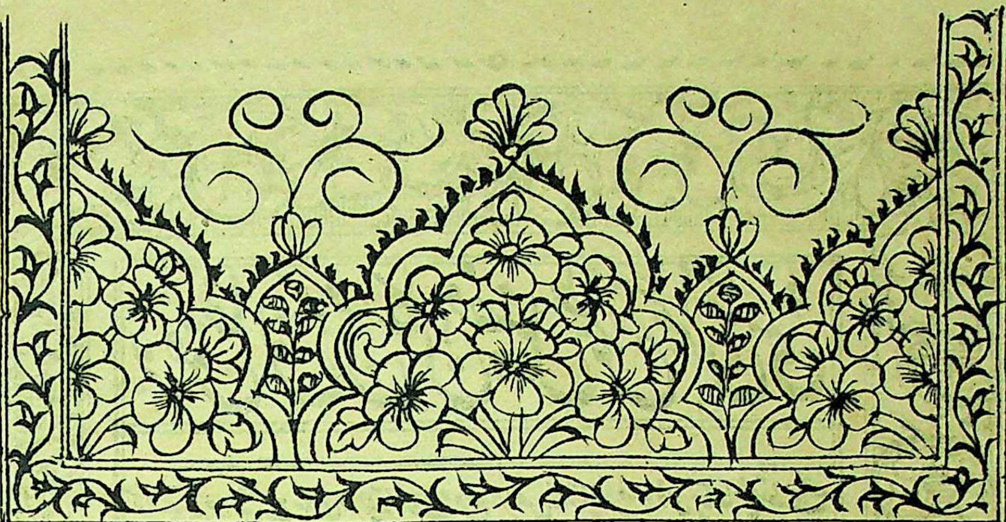
ترجمہ

# میزان الطب

اردو

جسکو فیاض سخن ابو ناظم مولانا محمد حامد علی خان شاہ آبادی نے باایماء مطبع اودھ اخبار سلیس ترجمہ فرمایا و بحفظ حق تالیف

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بہ تصحیح چھپا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد زیبا ہی جناب کبریا کے واسطے ٭ نعت شایان ہی محمد مصطفےٰ کیواسطے ٭ آلؑ اور اصحابؓ انکے سب کے سب ہین بے مثال ٭ نے ہوا ہی اور نہوگا اب کوئی اُنکے مثال ٭ اما بعد نابلد جادۂ سخن شناسی راجی رحمت ایزد منان ابو ناظم المدعو **محمد حامد علیخان** خلف اکبر **حافظ غلام علیخان** ساکن شاہ آباد ضلع ہردوئی عفا عنہما الرحمٰن ارباب فہم وگیاستؔ صاحبان دانش وفراست کی خدمت مین ملتمس ہی کہ مجکو علم طب اور فن حکمت مین ایسی لیاقت نہین کہ کچھ اسمین تصنیف وتالیف کرون لیکن میرے قدردان عالیشان ممدوح روزگار متصف بجمیع صفات حمیدہ سنجیدہ وفہمیدہ والاتبار نامور نامدار مشہور ومعروف امصار ودیار عالیجناب معلی القاب منشی **نولکشور** صاحب سی آئی ای۔ مالک مطبع اودھ اخبار دام اقبالہم کے اصرار نے مجکو کچھ ایسی رغبت دلائی کہ چار ناچار **میزان الطب** فارسی کی صاف صاف اُردو زبان مین ترجمہ کرنے کی نوبت آئی اور اُسکے بعض رسائل کے ترجمون سے بھی جو اُسکے خریں شامل ہین فراغت پائی خداوندا یہ ترجمہ مع ہر چہار رسالہ مشمولہ کے شش جہت عالم مین حواس خمسہ کیطرح مطبوع ومرغوب ہو خصوصاً ماہران فنون طب اور دانایان فن حکمت کو بغایت درجہ محبوب ہو فن طب کے واقفکارون سے التجا ہی کہ اگر کسی جگہہ کوئی غلطی پائین اصلاح کے طور پر اسکو بنائین اور ناظرین باتمکین ہنگام ملاحظہ نسخۂ ہذا مترجم عاصی کو دعاے خیر سے یاد فرمائین والآن اشرع فی المقصود بحول اللہ الودود وہو المستعان وعلیہ التکلان ٭

## ترجمہ خطبۂ مُصنّف

بعد حمد خدا ونعت سید الانبیا بندہ احقر محمد اکبر مشہور محمد ارزانی کہتا ہے کہ جو میرے لڑکون اور دوسرے نیک بخت عزیزون کو شوق حاصل کرنے علم طب[1] کا بہت تھا اُنھون نے واسطے لکھنے ایک رسالہ طب کے مجھسے بیحد اصرار کیا ناچار مین نے ان سب کی خاطر سے ایک چھوٹا سا رسالہ نہایت آسان مختصر عبارت اور فوائد بیشمار مین جمع کرکے میزان الطب نام رکھا حکیم مطلق اور شافی برحق سے اُمید واثق ہے کہ سب سیکھنے والون پر مبارک اور مُفید کریگا اور وُہی آسان کرنے والا ہی ہر دشواری کا اور اس نسخہ کو مین نے اوپر تین مقالہ کے مُنقسم کیا مقالہ پہلا بیچ پہچاننے نشانیون گرمی سردی تری خشکی کے واضح ہو کہ حرارت گرمی کو کہتے ہین یہ علامتین مزاج اصلی کی ہین پس پیاس کی زیادتی[2] اور جلن معلوم ہونی اور زردی یا سرخی بدن انسان مین یہ نشان گرمی کے ہین اور ٹھنڈک سے آرام پانا اگر بسبب گرمی کے ہو تو خون کی زیادتی ہوگی اور بھاری[3] ہونا سر کا اور انگڑائیان اور جماہی آنی اور اضمحلال اور مُنھ کا مزہ میٹھا ہونا اور سُرخ رہنا بدن کا اور اکثر مسوڑھون اور ناک سے خون کا نکلنا اور دنبل اور پھنسیان پیدا ہونا اور کاہلی اور تشنج یہ سب دلیلین خون کی ہین اور گرمی سے بھی بکثرت صفرا پیدا ہوتا ہی علامات اُسکے ذیل مین لکھے جاتے ہین بدن[4] کا رنگ اور زبان اور چشم کا زرد ہونا اور مُنھ کا کڑوا ہونا اور کھرکھرا ہونا زبان کا یعنے کانٹے پڑنا حلق مین اور ناک کا خشک ہونا اور پیاس کا بڑھنا اور بھوک کا گھٹنا اور جی متلانا اور

---

[1] علم طب اصطلاح اطبا مین وہ علم ہی جسمین حالات بدن انسان کے صحت اور علالت کی نسبت بحث کیجاتی ہی۔
[2] مؤلف کا قول ہی کہ حرارت مین پیاس کی شدت ہوگی بہت ٹھیک ہی اسلئے کہ طبیعت کا رُجحان پانی کی طرف زیادہ ہوتا ہی واسطے دفع کرنے گرمی کے
[3] بھاری ہونا سر کا خون کے غلبہ سے ہو کیونکہ خون بدن مین بہت ہی اور دماغ مین جوف ہی جبکہ ابخرات خون غلیظ بدن سے اُٹھکر دماغ سے آملین بیشک سر بھاری ہوگا اور علامات خون موافق قول مصنف رحمہ اللہ سب پیدا ہونگے اور مسوڑھون اور ناک سے خون کا بہنا اِس سبب سے ہی کہ عروق اُسکے نازک ہین اور خون کا زیادہ ہونا باعث پھٹنے رگون کا ہوگا
[4] بدن سے مُراد جلد ہی اور رنگ سفید اصلی رنگ جلد کا ہی کیونکہ جلد مُرکب ہی عصب سے اور عصب کی سپیدی ظاہر جیسا کہ وقت دھونے کے جلد سفید ہوجاتی ہی پس جسوقت جو خلط اِن چارون خلطون خون صفرا۔ بلغم۔ سودا سے ظاہر ہوگا وہی رنگ جلد کا بھی ہوجائیگا بدینوجہ مؤلف کا قول ہی کہ غلبہ خون سے جلد سرخ ہوگی اور غلبہ صفرا سے جلد زرد ہوگی اور غلبۂ بلغم سے سفید اور غلبۂ سودا سے جلد سیاہ ہوگی بہر حال جس خلط کا غلبہ ہوگا جلد مین وہی رنگ آجائیگا۔

رونگٹون کا کھڑا ہونا یہ سب دلیلین صفرے کی ہین برودت ٹھنڈک کو کہتے ہین
نشان سردی[1] کے غلبہ کا یہ ہی پیاس اور جلن کا نہونا اور سفید یا کالا ہونا بدن کا پس اگر
زیادتی بلغم سے سردی ہوگی تو سپیدی بدن کی اور نرمی اور سستی اور سردی پوست کی اور
ضعیف ہونا ہضم کا اور ڈکارین کھٹی آنا اور نیند کی زیادتی اور کندی حواس کی اور لعاب کا
نکلنا مُنہ اور ناک سے ٹھنڈا ٹھنڈا یہ سب دلیلین بلغم کی ہین اور اگر سبب سردی کا غالب ہونا
خلط سودا کا ہوگا دُبلا پا اور سیاہی بدن کی اور غلیظ ہونا خون کا اور ہر دم سوچ مین رہنا
اور کوڑی کی جگہ ہر دم چبھتا ہوا سوئی کی طرح معلوم ہونا اور جھوٹی بھوک کا پیدا ہونا یہ
سب دلیلین سودا کی ہین اور اور نشان غلبہ رطوبت کے سستی عضو کی ہی اور جو کچھ ضد
خشکی کی ہو پس اگر رطوبت ہمراہ حرارت کے ہو اُسکے بھی نشان کہے گئے خواہ فقط حرارت
ہو خواہ مادہ خون سے اور اگر رطوبت ساتھ برودت کے ہو نشان اُسکے لکھے گئے خواہ برودت
فقط ہو خواہ مادہ بلغم سے اور علامت غلبہ خشکی کی درشتی اور دُبلا پا اور بے رونقی بدن کی ہی
پس اگر خشکی مع مادہ صفرا کے ہوگی اوپر بیان ہو چکا اور اگر مادہ سودا کے ساتھ ہوگی وہ بھی
کہا گیا اب جاننا چاہیئے کہ خلط چار ہین خون ۔ بلغم ۔ سودا ۔ صفرا ۔ اور بدن آدمی کا اُنھین چارون
سے قائم ہی اگر اِن خلطون مین سے کوئی خلط گھٹ بڑھ جاتا ہی تو تندرستی ندارد ہو جاتی ہی
اور مرض پیدا ہو جاتا ہی خون گرم اور تر ہی صفرا گرم و خشک بلغم سرد و تر ہی سودا سرد و
خشک ہی لیکن ریح[2] جسکو ہندی مین بائی کہتے ہین ایک ٹھنڈا دھوان ہی کہ اخلاط سے
اُسکی پیدایش ہی اور اکثر بلغم اور سودے سے پیدا ہوتا ہی اور اِس بائی کو قوام بدن
مین کوئی دخل نہین ہی بخلاف روحون کے گو روحین بھی خلطون سے بطریق بخار کے

---

[1] جس طرح سردی ضد حرارت کی ہی اُسی طرح تری ضد خشکی کی ہی اس صورت مین علاج اسکے بالضد کیا جاتا ہے یعنے مرض اگر گرمی سے پیدا ہوگا تو اُسکا علاج اِسکے موافق کرینگے اور بالعکس اسکے بالعکس ۔ [2] ریح کی نسبت ہندوستانی حکیم یعنے بید لوگ بیان کرتے ہین کہ اصل خلط یہی ہی اور چارون خلط اِسی سے پیدا ہوتے ہین اور ہر ایک بیماری اِسی سے پیدا ہوتی ہی اور یونانی حکیمون کا مقولہ ہی کہ جب خلط بعد ہضم ہونے غذا کے پیدا ہوتے ہین اُس سے جو بخارات لطیف ظاہر ہون وہ روح ہی اور جو بخارات کثیف ظاہر ہون وہ ریح ہی پس اِس بیان سے ثابت ہو گیا کہ ریح تابع اخلاط کے ہی اور روحین تین ہین ایک طبیعی کہ اُسکو جگر سے تعلق ہی دوسری نفسانی جو تعلق ہی دماغ سے تیسری حیوانی جو دل سے تعلق رکھتی ہی اور بعض کہتے ہین کہ جسطرح ریح ایک ہے اِسیطرح روح بھی ایک ہی ہی روح بخار لطیف ہی اور ریح بخار کثیف چنانچہ کتب مبسوطہ مین اسکی بحث بہ تفصیل لکھی ہی فن شاء فلیرجع الیہم ۔

ہوتی ہین مگر بقاے حیات بدن انھین روحون پر موقوف ہی اور روحین بدن کی پرورش کنندہ ہین

**دوسرے مقالے** مین اُن دواؤن کا بیان ہی جو مفردہ اور مرکبہ ہین موافق حاجت اور غذائین مناسب حال کے اور اِس مقالے مین کئی فصلین ہین پہلی فصل معدلات مین یعنی ایسی دوائیان جو ہر خلط کو بگاڑ سے حالت اصلی پر پھیر لائین تفصیل ہر ایک کی سُنیے واضح ہو کہ تغیر خون کا چار طرح پر ہی ایک یہ کہ مقدار سے بڑھ جائے دوسرے یہ کہ قوام اُسکا گاڑھا ہو جائے تیسرے یہ کہ پتلا پڑ جاے چوتھے یہ کہ سڑ جائے پس وہ دوائیان جو اصلاح ہر خلط کے بگاڑ کی بیان کیجاتی ہین وہ دوائین کہ جوش خون کا دفع کرین یہ ہین تخم کاسنی تخم کاہو گلاب کے پھول نیبو کا عرق سکنجبین شربت عناب ولایتی شربت صندل شربت[1] کیوڑہ اور مانند انھین دواؤن کے جو ٹھنڈی ہون دینا چاہیے وہ دوائین کہ خون غلیظ کو درست کرین یہ ہین آب آلو بخارا سونف کا پانی آب شاہترہ سکنجبین اور شہد کے پانی مین ملا کر اور پانی جوش دیا ہوا اور جو دوائین نکالنے والی سودے کی ہین گاڑھے خون کو بھی وہی دور کرتی ہین اور اکثر سودا ملجانے سے خون گاڑھا پڑجاتا ہی اور نیز ملنے بلغم غلیظ سے بھی اُسوقت مین مسہل بلغم کا دین اور بلغم کاٹنے کے لِئے ترشیان دین اور جب مادہ بلغم وسودا کا پختہ ہو جاے مُدرات[2] دین اور جب بلغم خون مین ملتا ہی رنگ خون کا مائل بہ سفیدی ہو جاتا ہی اور رنگ خون سودا کے ملنے سے مائل بہ سیاہی ہو جاتا ہی اب وہ دوائین جو پتلے خون کی اصلاح کرتی ہین بیان کیجاتی ہین جب دیکھو کہ خون رطوبت بلغمی کے ملنے سے پتلا پڑ جائے اور رنگ خون کا مائل بہ سپیدی ہو جاے تدبیر اُسکی نکالنا بلغم کا ہی ساتھ مسہل اُسی بلغم کے ہلیلہ کابلی واسطے اِسکے بہت بڑی عمدہ دوا ہی اور خشکی رطوبت کے لِئے بالنگو اور ریحان اور پرسیاوشان اور مثل اُسکے جو دوائین کہ خشک مائل ساتھ گرمی کے ہون دینا چاہیے اور مالش بدن کی اور ریاضت کرنا بہت نفع کرتا ہی

[1] **قولہ** شربت کیوڑہ کا استعمال اکثر امراض خون وصفرا مین بہت نفع بخشتا ہی غرض جو دوائین کہ حرارت خون وصفرا کو دور کرین وہ سب فائدہ مند ہین اور بعض حضرات نے شربت کیوڑہ کو کہ عربی مین کدر کہتے ہین اور اُنھون نے گذر اُسکو پڑھا ہی اور اُس سے مراد گاجر کا شربت لیا ہی یہ کوئی اصل نہین رکھتا اِسوجہ سے کہ مزاج شربت گاجر کا گرم ہی اور مراد مصنف رحمۃ اللہ کی اِس جگہ اُن دوائیون سے ہی جو جوش خون اور التہاب صفرا کی دافع ہین پس لامحالہ کدر بفتح کاف عربی اور دال مہملہ ہی جسکے معنے کیوڑہ کے آئے ہین اور یہی مناسب ہی اور بعض نسخون مین کاذی بھی آیا ہی اسکے معنی کیوڑہ کے آئے ہین فافہم وتامل - [2] جن دواؤن سے پیشاب خون آئے اُنکو عربی مین مُدرات کہتے ہین -

اور جو صفرا ملنے سے خون پتلا پڑ جائے اور پہچان اُسکی یہ ہی کہ پتلا کف خون پر معلوم ہوے پس
تدبیر اُسکی نکالنا صفرے کا ہی ساتھ مُسہل اُسی صفرے کے اور ہلیلہ زرد صفرا مین بہت بڑی نفع
دیتا ہی اور شربت عناب اور مسور کا پانی اور جو کچھ کہ سردی اور جوش خون مین اُسکا بیان
ہو چکا ہی نہایت مفید ہی اور کاسنی کا پانی بھی جوش کیا ہوا بہت سود مند ہی اب جاننا چاہیے
کہ قاعدہ کلیہ ہی جب کوئی خلط[1] سڑ جائے بخار ضرور ہوگا اور کوئی خلط نہین سڑتا جبتک
کہ گرمی اُسمین نہین ملتی پس بہر حال سبب سڑے کا گرمی ہی اِس حالت مین اصلاح اُس
خلط کی دواؤن سرد اور خشک سے کرنا چاہیے جیسا کہ جوش خون مین ذکر ہو چکا اور مُراد
جوش خون سے فقط گرم ہونا خون کا ہی نہ سڑنا حاصل یہ کہ سڑنے کو حرارت لازم ہی
اور گرم ہونے کو سڑنا لازم نہین مگر بگڑنا صفرے کا پانچ طرح پر ہی ایک[1] یہ کہ رطوبت رقیق
صفرے سے ملے دوسرے[2] یہ کہ رطوبت غلیظ صفرے سے ملے تیسرے[3] یہ ہی کہ سودا ے
غیر طبیعی تھوڑا سا صفرے مین ملے اور اِس صفرے کی تین قسمین ہین پہلی[1] کو مُرّہ[2] صفرا کہتے ہین
دوسری[2] کو صفراے[3] محیہ اور تیسری[3] کو صفراے محترقہ چوتھی[4] جب صفراے مُرّہ اور صفراے محترقہ
آپس ملجائین اُسے صفراے کُراثی[4] کہتے ہین پانچوین وہ ہے کہ مُرّہ صفرا اور صفراے محترقہ
جسوقت کہ بہت گرم ہو باہم ملجائین اُسکو صفراے زنگاری کہتے ہین اور زنگاری اور کُراثی
مین صرف اِتنا ہی فرق ہی کہ کراثی مین گرمی کم اور زنگاری مین زیادہ ہی ورنہ دونون
ایک ہی ہین اب وہ دوائین جو مُصلح صفرا ہین اور موافق حاجت دیجائین اُنکا بیان
ہم کرتے ہین مگر اِس امر کا لحاظ رہے کہ جسقدر گرمی زیادہ ہو اُسی قدر دوائین ٹھنڈی
استعمال کرنا چاہیے اور اِس امر کا بھی خیال رہے کہ جب حرارت قوی ہو تو مقدار دوا زیادہ
کرین یا دن مین دو تین بار دین غرض خیال تبرید پر ضرور ہی رکھین اور وہ دوائین یہ ہین
جو موافق وقت اور موقع اور فصل کے دین اسبغول[5] بہدانہ خرفہ کاسنی تخم خیارین سوکھا دھنیا

---

[1] خلط مین عفونت یعنی بدبو پیدا ہو جانا پس جب خلط بسبب گرمی کے سڑیگا اِس حالت مین بخار بھی ضرور ہی آئیگا اُسوقت وہ دوائین جو دافع حرارت ہین دینا چاہیے اور بدن کی ریاضت بھی عمدہ ہی مثل ورزش یا سواری وغیرہ کے اور غرض اِس ریاضت سے یہ ہی کہ اس ریاضت کی وجہ سے رطوبات تحلیل ہو جائین [2] مُرّہ کے معنی خاص صفرا کے ہین جو یہ صفرا جسمین رطوبت رقیق بلغمی ملے بکثرت پایا جاتا ہی تو اِس سے خاص پایا جاتا ہی کہ صفرا اُسی کو کہتے ہین لہذا تسمیہ خاص و عام ہوا [3] صفراے محیہ مخ انڈے کی زردی کو کہتے ہین اور اِس صفرا کی جسمین بلغم غلیظ ملتا ہی انڈے کی زردی کی طرح صورت ہوتی ہی لہذا یہ نام رکھا [4] کراث گندنے کو کہتے ہین رنگ اسکا مثل گندنے کے سبز ہوتا ہی [5] تخم اسبغول کے کوٹنے کو اسوجہ سے منع فرمایا ہی کہ اُسکی بیخ سمیت پیدا کرتا ہی اور جبکہ مزاج مین بھی گرمی ہوگی عجب نہین کہ ضرر شدید پہونچے

صندل تخم کاہو کافور اسپغول کا لعاب دین یا مع تخم کے اور تخم اسپغول کو کوٹتے نہین ہین کہ خاصیت زہر کی بعض مزاجون مین پیدا کر دیتا ہی اور لعاب بہدانہ[۱] بھی دیتے ہین اور جبکہ زیادتی کھانسی کی ہو بہدانہ کھٹی[۲] بھی کا ندین اور خرفہ اور کاسنی کا شیرہ نکال لین اور کہین بیج دونون کے اور کاسنی سبز کو نہین دھوتے کہ اُسکا اثر جاتا رہتا ہی اور اگر پانی کاسنی[۳] کے پتون کا پھاڑ لین اور نتھار کر خواہ اکیلا خواہ مصری وغیرہ ملائین اور اگر کھٹی چیز ملا کر دین اثر تمام رکھتا ہی اور خون کے صفا کرنے مین بیمثل ہی اور خرفہ تخم کاہو تخم خیارین سے شیرہ لیتے ہین اور سوکھا دھنیا پانی مین بھگو کے ساتھ مصری کے دین بہت جلد اثر کرتا ہی اور صندل پانی مین گھسکر دینا بڑی گرمی دور کرتا ہی اور سفید صندل سرخ صندل سے بہتر ہی اِسی طرح دوجہ کافور بھی حرارت قوی کو زائل کرتا ہی لیکن یہ ٹھنڈا بہت ہی جوان آدمی گرم مزاج کو دینا چاہئے یہ سب امر حکیم کی راے پر موقوف ہین جو مناسب جانے عمل مین لائے اور سب ٹھنڈے میوے مثل تربوز وغیرہ کے اور سب ترشیان صفرا کی مُصلح بہتر ہین اور خیال رہے کہ عورتون اور لڑکون اور خواجہ سراؤن کو بہت ٹھنڈی چیزین ندینا چاہئے کہ انجام مین خرابی ہوتی ہی اور یہ مرکبہ مشہورہ کہ اصلاح صفرا کے لئے مخصوص ہین یہ ہین قرص طباشیر ملین قرص طباشیر قابض قرص کافور شربت صندل شربت آلو شربت نبفشہ شربت نیلوفر وغیرہ اور سونگھنا اور لگانا بھی ٹھنڈی چیزون کا مُصلح صفرا ہی اور دافع اور مسکن ہی بڑی گرمی کا اب دوائین بلغم کی کہ حالت اصلی سے اپنے تغیر اور تبدل پیدا کرین لکھی جاتی ہین واضح ہو کہ تغیر بلغم پانچ طرح پر ہی ایک یہ ہی کہ تھوڑا خون بلغم سے ملکر بلغم کو مزاج اصلی سے پھیر دے اس بلغم کو حلو یعنے میٹھا بلغم کہتے ہین دوسرے یہ کہ صفرا و محترقہ بلغم سے ملے اسکو بلغم مالح یعنے کھاری کہتے ہین تیسرے یہ کہ گرمی تھوڑی سی بلغم مین اثر کرے اس صورت مین بلغم کھٹا ہو جائے گا اسکو بلغم حامض کہینگے چوتھے یہ کہ تھوڑا سوداء بلغم کے ساتھ ملے اس بلغم کو بلغم عفص یعنے کسیلا کہینگے جسکو ہندی مین

---

[۱] بہدانہ کھٹی بھی کا کھانسی اور سینہ وغیرہ کو نقصان پہونچاتا ہی اسواسطے مصنف رحمۃ اللہ نے تاکیداً ممانعت فرمائی ہی۔ [۲] کھٹے پانی سے مُراد املی اور آلو بخارا کا پانی اور سکنجبین وغیرہ ہین [۳] کاسنی کی سبزی وغیرہ آب کاسنی مُروق ہین ندیجاے اسواسطے مُصنف علیہ الرحمۃ نے مبالغتہً تاکید کی ہی کہ نہایت نقصان پہونچاے گی۔ ف مؤلف نے جو تاکیداً منع کیا ہی کہ ٹھنڈی دوائین عورتون اور لڑکون اور خواجہ سراؤن کو نہ دینا چاہئے وجہ موجہ اسکی یہ ہی کہ ان سب کے مزاج ٹھنڈے ہوتے ہین پس ٹھنڈی دوا مزاج زیادہ بارد کریگی اور قاعدہ علاج بالضد قرار پایا ہی سوا اِسکے اجزاء سرد مادہ بھی منجمد کر دیتے ہین اور انجام مین مزاج مین سردی یادو پیدا ہو جاتی ہی۔

بکٹھا بھی کہتے ہین پانچوین یہ بلغم پتلا پڑجاے اس بلغم کو تفہ یعنے بے مزہ اور پھیکا کہتے ہین یہ قسم بلغم کی سب قسمون بلغم سے بدتر ہی ہر چند یہ سب اقسام بلغم غیرطبعی مین بدتر اور زبون زیادہ ہی وہ دوائین مفردہ جو مصلح بلغم غیرطبعی ہین یہ ہین بادیان انیسون اصل السوس زیرہ دارچینی قاقلہ برنجاسف سنبل الطیب مویزاور طریق استعمال ہرایک کا ان دواؤن مین سے موافق راے طبیب کے ہی اور جوشاندہ واسطے بلغم کے بہتر ہی اور جبکہ بلغم سڑجائے اسوقت جو دوائین بہت گرم ہون ندین خصوصاً اسوقت مین کہ مادہ بلغم شور کا ہو کیونکہ اسوقت مین مریض کو بخار آتا ہی اور تخم کشوث سڑے بلغم کے نکالنے کے لئے کہ رگون مین بدبو پیدا کی ہو مخصوص ہی اور یہ بات کہ بلغم سے بدبو اندر رگون کے پیدا ہوگی تب[1] کے امراض مین شرح وار بیان کیا جائیگا اور جب مادہ بلغم بدبو پیدا کرے حاجت کے موافق جن دواؤن کا صفرا مین بیان کیا گیا تھوڑی وہ دوائین اور تھوڑی یہ ادویۂ بلغم ملا کر دینا چاہئے ادویہ مرکبہ بلغم معجون فلاسفہ معجون[2] زنجبیل معجون شیر جوارش جالینوس اور مانند انھین معجونون کے یہ سب تدبیرین اور دینا دواؤن کا بلغم مین اسوقت چاہئے کہ بے تپ ہو اور جبکہ تپ ہو تو قرص گل اور قرص غافث اور سکنجبین بزوری معتدل اور گلقند اور شربت حار بھی موافق ہو جلیا ہی تغیر سودا بھی پانچ طرح پر ہی ایک سوداطبیعی یعنے اصلی زیادہ مقدار طبیعی سے بڑھے دوسرے احتراق یعنے سوختگی سودا سے سودا حاصل ہو تیسرے یہ کہ احتراق خون سے ہو چوتھے یہ کہ احتراق بلغم سے ہو پانچوین یہ کہ احتراق صفرا سے ہو کیونکہ جو خلط جلجاتا ہی وہی سوداے غیرطبیعی ہی اور سوختگی اخلاط اسکو کہتے ہین کہ اجزاے لطیف و رقیق خلط کے تحلیل ہوجائین اور باقی ماندہ کثیف ہون غرض کہ ایسا تغیر اور کمی بیشی ظاہر ہو کہ اپنے جنس سے تبدل قبول کرین نہ یہ خاکستر ہوجائین اور بقول مصنف رح اگر کوئی خلط سودی سے کثیف ہوجائے پس باعتبار جمجانے اسی خلط کے اسکو عوام بسبب نہ پہچاننے کے سودا کہنے لگتے ہین جیسا بلغم حصبی مین شبہ ہوتا ہی اور وجہ تسمیہ بلغم حصبی کی یہ ہی کہ مانند

---

[1] اقسام تپ مین اسکا بیان اسطرح کیا گیا ہی کہ مادہ صفرا و بلغم و سودا وغیرہ اندر رگون کے اور رگون کے باہر بدبو پیدا کرتا ہی یعنے سڑجاتا ہی اور رگون کے اندر ہو تو یہ علامات اور علاج اور جو بیرون عروق ہو تو یہ تدبیر و علاج سے بہ نسبت امراض صفراویہ کے امراض بلغمیہ زیادہ قیام پذیر ہین اور بیماریان سودا کی بہ نسبت بلغم کے زیادہ بڑھ جاتی ہین [2] نوشدارو اور معجون سقراط کا یا قوتی بوعلی کے یہ نسخے مرکب ہین جیسا کہ مصنف رح نے بھی اشارہ لفظ مرکبہ سے کیا ہی سقراط نام طبیب کا ہی اور بوعلی مراد شیخ الرئیس صاحب قانون سے ہی۔

جص یعنے گچ کی سی رنگت بلغم کی ہوتی ہی اور اسمین اختلاف حکیمون کا ہی بعضے کہتے ہین کہ رنگ گچ ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ قوام بھی مثل گچ کے ہوتا ہی بہرکیف بلغم سودا اور سودا بلغم نہین ہوسکتا دوائین مفردہ معدلہ سودا کی سپستان گاؤزبان تخم خرپزہ جڑ ملیٹھی کی تخم مرو انجیر مویز اور مانند اسکے جو دوائین گرم تر ہون پس اگر سودا خلط گرم سے پیدا ہو تو ادویہ سرد و تر دینا چاہیے مثل خرفہ بہدانہ خیارین اور مانند اسکے اور نہین گرم تر یا وہ تمو دوائین کہ حرارت و برودت مین برابر ہون ادویہ مرکبہ معدلہ سودا۔ سکنجبین افتیمونی نوشدارو معجون سقراط یاقوتی بوعلی مفرح دلکشا شربت گاؤزبان شربت بالنگو وریحان وغیرہ اور مکرر ہربار تاکید کیجاتی ہی کہ ہر امر علاج مین رعایت مزاج گرم و سرد ملحوظ رہے کہ دوا جلد نفع دیوے جسوقت سودا متعفن ہوا اور یہ مکرر کہا گیا کہ جب خلط متعفن ہوگا تپ آئیگی اس حالت مین یہ جوشاندہ سود مند ہی تخم خیار تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درم ملیٹھی زرشک ہر ایک دو درم گاؤزبان پنج درم ہمراہ قند یا سکنجبین کے دین اور قبل اسکے منضج دینا بہت مناسب ہی کہ مادہ پکجائے اور جلد موثر ہو اور بہت جلد مادہ اسہال سے دفع ہو جائے کیونکہ سودا کی بیماریون مین اور دوائین زیادہ دیا کرتے ہین کہ وہ خوب پختہ ہو جاے انشاء اللہ تعالے بحث تپ مین اور تدبیر ازالہ عفونت مین اسکا بیان بخوبی کیا جائیگا **فائدہ** بیان اُن چیزون کا کہ اصلاح اخلاط کرین سب بدن سے یا ایک ہی عضو سے بے کھانے پینے دوا کے فائدہ مند ہون اور اسکی بہت قسمین ہین شموم لخلخہ نفوخ سعوط وجور ستون قطور نطول سکوب انکباب کماد تدہین تمریخ کحل برود ذرور بخور طلا ضماد حقنہ فتیلہ شافہ حمول فرزجہ آبزن پاشویہ دواے خشک یا تر سونگھنے کو شموم کہتے ہین کسی چیز رقیق خوشبودار کو شیشہ یا صراحی مین رکھکر بو لینے کو لخلخہ بو لیتے ہین نتھنون کی راہ سے کسی چیز کی دھونی لینے کو سعوط بولتے ہین نتھنون کی راہ سے کوئی چیز نتھنون مین پھونک دینے کو نفوخ کہتے ہین حلق مین دوا ٹپکانے کو جور کہتے ہین دانتون مین دوائین پیسکر ملنے کو

---

سلہ جص معرب گچ یعنے عربی بنایا گیا ہے معنے اور مراد یہ ہے کہ رنگ قوام بلغم کا بسبب ملنے سودا کے چونے کی کا رنگت اور صورت قوام پیدا کرتا ہے فافہم وتامل **ف** انتباہ سے مراد مؤلف کی یہ ہے کہ قاعدہ دوا یہ ہے کہ حلق کے نیچے اوتری اور معدہ مین قرار پکڑا اور ہضم پایا اور اوسیوقت تاثیر سردی وگرمی نفع وضرر جوکچھ ہے معلوم ہوتا ہی اور یہ تدبیرین اور ترکیبین کہ اس مقام پر شرح لکھی گئین استعمال انکا خارج سے ہوتا ہے اور فوراً نفع دیتی ہین اسواسطے پہلے مجملاً اور پھر مفصلاً بیان کیا تاکہ معنی اور ترکیب استعمال ہر ایک کا ہر شخص کو بخوبی معلوم ہو جاے

ستون اور کانون اور دیگر سوراخون مین ٹپکانے کو قطور اور پتلی چیزین بدن پر گرانی کو نطول کہتے ہین اور کچھ ہاتھ بلند کرکے بے توقف اور کبھی آبزن اور انکباب پر بھی نطول کا لفظ بولتے ہین اور ہندی مین ترٹرا کہتے ہین اور جو کوئی چیز بہنے والی بے توقف فرق سے او پر بدن[1] کے گرادین تھوڑی تھوڑی یا برابر اور اس ترکیب سے بھی کہ ٹھہرین اور پھر گرائین اُسکو سکوب کہتے ہین انکباب یعنی بخار گرم پانی بدن پر پہونچانا اور بدن کو کپڑے مین لپیٹے رکھنا اور سرنگون جسکو ہندی مین بھپارہ کہتے ہین جسطرح کہ پسینا لانے کے واسطے کرتے ہین اور بخار ادویہ کان مین پہونچانا اسکو بھی انکباب بولتے ہین گرم چیز عضو پر رکھنے کو کماد بولتے ہین اور جب سرد ہوجاے پھر گرم کرکے رکھین خواہ وہ چیز خشک ہو خواہ تر ہندی مین سیکنا بولتے ہین کوئی چیز بدن پر ملنے کو تمریخ کہتے ہین جسم پر روغن مالش کرنے کو تدہین بولتے ہین کوئی چیز بہنے والی پتلی پچکاری یا پھکنی مین رکھکر خواہ دبر خواہ قبل کی راہ سے مثل مثانہ اور رحم کے انت مین پہنچانے کو حقنہ کہتے ہین اور یہ بہت معروف ہی کوئی چیز دراز کرکے دبر یا قبل مین رکھنے کو دوائین پانی مین گھسکر آنکھ مین لگانے کو شیافہ[2] بولتے ہین کپڑے کے ٹکڑے یا لتے کو دوائون مین آلودہ کرکے قبل یا دبر مین رکھ لینے کو حمول کہتے ہین فرزجہ وہ حمول ہی کہ مخصوص عورتین اپنی فرج مین رکھتی ہین کحل وہ ہی کہ سلائی مین لگاکر آنکھ مین کھینچے جسکو سرمہ کہتے ہین بر دو دوائین ٹھنڈی جنکو بترتیب آنکھ مین استعمال کرین ذرور وہ دوائین کہ خشک پیسکر آنکھ مین یا زخم پر چھڑکی جائین بخور وہ ہین کہ دوائین جلاکے اُنکی بو دماغ مین پہونچائین یا اُنکا دھوان کسی عضو پر بطریق مخصوص دین ضماد[3] وہ کہ تر چیز گاڑھی بدن پر لگائین ہندی مین اُسکو لیپ کہتے ہین طلا وہ ہی کہ چیز تر رقیق پانی کی طرح بدن پر چُپڑلین اگر ضماد اور طلا ایک ہی ہی صرف گاڑھے اور پتلے کا فرق ہی آبزن وہ ہی کہ پانی مین دوائین جوش دین اور کسی بڑے برتن

[1] یعنی دور سے اُس پانی کو جسمین دوائین جوش دیگئی ہین چھوڑین خواہ ٹھہر ٹھہر کر خواہ برابر چھوڑین۔
[2] شیافہ چیز معروف ہے اسوجہ سے مؤلف نے اسکی چندان توضیح نہین کی فافہم [3] ضماد اور طلا مین اسقدر فرق ہے کہ ضماد گاڑھی چیز کو کہتے ہین اور طلا پتلی چیز کو بولتے ہین اور ایک یہ بھی فرق ہی کہ جب ضماد لگائی ہین تو وہ بسبب گاڑھے پن کے تا دیر رہتا ہے اور رقیق کم قیام پذیر ہے پس قیام اثر و تاثیر کا بھی ظہور ویسا ہی ہوگا یعنے گاڑھے ضماد مین یہ فائدہ اور مصلحت ہے کہ وہ بوجہ تنداری کے بدن مین زیادہ قیام پذیر ہوگا اور یہ دیر قیامی جلد تر نفع بخشے گی برخلاف اُسکے کہ رقیق ہونے سے وہ نہ دیرپا ہے اور نہ اُسکو سریع التاثیر ہی کہا جا سکتا ہی فافہم و تامل۔

مانند دیگ وغیرہ مین رکھین اور اُسمین بیمار بیٹھے پاشویہ وہ ہی کہ پانی گرم یا وہ پانی کہ گل خطمی
اور گیہون کی بھوسی اور بنفشہ اور بابونہ اور برگ سدر وغیرہ جوش دیا ہوا ور پانون بیمار کے
اسمین اسطرح رکھین کہ زانو تک غرقاب رہین اور مالش کرین اور پاشویہ اسطرح کرتے مین
کہ زانو سے تلوؤن تک پانی ڈالکے دھوتے ہین اور خوب مالش کرتے ہین یہ پاشویہ تپون گرم
اور درد سر اور بخار دماغیہ کے واسطے بہت نافع ہی اور فوراً امراض کو دور کرتا ہی ترکیب
پاشویہ[له] کی یہ ہی کہ بیمار کا سر پیٹھ کی طرف مائل رکھین بلکہ تکیہ لگا کر اور ایک پردہ او پر منہ کے
روکین کہ بخارات دماغ کی طرف نجائین کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہی کہ پاشویہ واسطے فائدہ کے کیا
اور احتیاط نہ کی گئی تو فوراً خفقان ہوگیا اور وحشت لاحق ہوگئی یہ سبب چڑھنے ابخرات اسفل
سے یعنے پاؤن کی طرف سے اعلے کی طرف کہ دماغ ہی ظہور مین آئیگا اب بیان معنی الفاظ
مذکورۂ بالا باصطلاح اطبا مفصل طور سے فراغ ہوا یعنے ہر لفظ کے معنی جدا جدا شرح وار
لکھدیئے گئے اب وہ چیزین اور وہ دوائین لکھی جاتی ہین کہ امراض گرم کو نفع بخشین
یہ وہ شموم لکھی جاتی ہی کہ کل امراض حار مین فائدہ دے صندل سپید پیسکر سرکہ اور
دھنئے کے پانی مین ملاکے باضافگی قدرے گلاب سونگھین اور اگر انھین دواؤن کا تخلخہ
بنائین نہایت بہتر ہی اور جب دیکھین کہ بیمار کو نیند نہین آتی سرکہ ہرگز نہ ملائین کیونکہ سرکہ
بیخوابی پیدا کرتا ہی اور جب ایسے مرض مین گرمی کثرت سے ہو تھوڑا کافور ملائین تا رفع حرارت
بخوبی ہوجائے اور پارہ پارہ کرکے سونگھنا بہت مفید ہی اور میوہ اور گلہاے سرد کا بھی سونگھنا
سودمند ہی اور جس شخص کو ادے کشنیز اچھی نہ معلوم ہو تو اُسکے عوض آب تربز ملائین یا آب کدو
مگر نیم پختہ ایسا شموم کہ بیماری سرد کو نفع پہونچائے مشک عنبر دارچینی جند بید ستر قرنفل زعفران
شونیز حاجت کے موافق ایک ہی یا مجموع یا جو کچھ کہ دستیاب ہو استعمال کرین سعوط بارد کہ
امراض گرم وخشک کو سودمند ہی آب کاہو روغن نیلوفر ہر ایک ایک جزو شیر دختران دو جزو
اور جو بجاے روغن نیلوفر روغن تخم کاہو یا تخم کدو یا بادام ملائین تو بھی بہتر ہی اور جو مریض کو

---

[له] پاے شویہ کے بارہ مین جو مصنف رحمہ اللہ نے تاکید کی ہے اسواسطے ہے کہ جو بیمار کا منہ اُس طرف ہوگا اور پاؤن کی جانب بخارات کہ دماغ سے اُترے ہین پھر صعود کر جائینگے اور بسبب زیادتی ترقی خفقان و وحشت کا ہوگا بہر حال احتیاط تمام لازم ہے اگر خدا نخواستہ خفقان وغیرہ ہوگیا تو بیماری مین اور بھی ابتری ہوجاتی ہے اسوجہ سے پیشتر ہی سے اسکے دفع کا لحاظ رکھنا اور خیال کرنا چاہیئے مصنف علیہ الرحمۃ کا یہ قول تنبیہا ہے فافہم وتامل۔

بیخوابی ہو تو روغن خشخاش سب روغنون سے بہتر ہی ایسا سعوط کہ امراض سرد اور تر دماغ کو سود دے صبر کندر حضض یعنے رسوت جندبیدستر زعفران آب ریحان مین یا آب مرزنجوش مین یا فقط اسی پانی مین ملائین اور ناک کے اندر ٹپکائین وہ نفوخ کہ مسکوت[۱] یعنے سکتہ والے کو ہوش مین لائے اور سدۂ دماغ کو کھولے نکچھکنی خربق سپید پیسکر تھوڑا تھوڑا نتھنون کے اندر پھونکدین فوراً ہوش آجائیگا وہ وجور کہ صرع کو نافع ہی پودینہ دشتی اور بقول بعض کوہی جندبیدستر زیرہ کرمانی برابر شیر مین حل کرکے گاوے طفل مین ٹپکائین وجور کہ صرع والے کو ہوش مین لائے ہینگ جندبیدستر سکنجبین عسلی مین حل کرکے کام مین لائین سنون کہ ضعف دندان کو نفع دیتا ہی سورنجان شیرین ناگرموتھ کزمازج پوست ہلیلہ زرد صندل سیب گل سرخ ہموزن لیکے کام مین لائین اور جو حرارت ہو تو قرنفل نہ ملائین قطور کہ کان کے درد کو جو گرمی سے ہوتا ہی نفع بخشے روغن گل ۶ درم روغن بادام ۳ درم سرکہ انگوری ۱۰ درم آتش نرم مین جوش دین یہانتک کہ سرکہ جلکے روغن رہجائے تھوڑا روغن اندر کان سوراخ کے ٹپکائین اور جو دیکھین کہ درد زیادہ ہی تھوڑی افیون[۲] بھی ملائین قطور کہ زخم[۳] آلہ تناسل اور پیشاب کی جلن کو مفید ہی سفید آب کندر انزروت صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین سب برابر کوٹ پیسکر ساتھ شیر دختران[۴] کے حل کرکے پیشاب کی راہ مین بواسطہ پچکاری[۵] خواہ دوسری طرح سے ٹپکا دین نطول کہ خواب لائے اور سرسام گرم کو نفع پہونچائے بنفشہ تخم کاہو ہر ایک پانچ درم پوست خشخاش گل سرخ نیلوفر پوست کدوے تر بابونہ ہر ایک ۱۰ درم کشک جو یعنے آش جو ۵ درم پانچ سیر پانی مین پکائین اور بدستور عمل مین لائین نطول کہ سرد بیماریون کو نفع بخشے بابونہ اکلیل الملک مرزنجوش برنجاسف صعتر ورق الغار سب ادویہ برابر جوش کرین اور سر پر ترا دین اور بھپارہ بھی لین فائدہ امراض گرم و ماغی مین جبتک ممکن ہو استعمال

(۱) مسکوت سکتے والے کو کہتے ہین سکتے کی بیماری مین مولف نے یہ تصریح بیان کیا ہی جسطرح کہ مصروع صاحب صرع کو کہتے ہین اور ام الصبیان یہ لفظ جب بولا جاتا ہی درد ہ مرگی کا چھوٹے لڑکون کو ہو مگر جو کوئی جوان اس مرض مین مبتلا ہوگا تو اُسکے واسطے ام الصبیان نہ بولینگے فافہم ۔ (۲) صاحب کتاب نے دوائی کان کے درد مین ملانے افیون کی اجازت فرمائی ہر چند کہ فوراً بسبب تخدیر کے افیون درد کو نفع بخشے گی لیکن بہ نظر غور جو دیکھا جاے تو اسکا ملانا خالی از تامل نہین چنانچہ مؤلف نے بھی اس تجویز کو اپنے مقام پر سست جانا ہی فافہم ۔ (۳) زخم آلہ تناسل کے معنی سے مراد سوزاک ہی فافہم ۔ (۴) شیر دختران سے مراد اطبا کی یہ ہی کہ جو عورت لڑکے کو دودھ پلاتی ہو یعنی اُسکی گود مین لڑکی ہو اُسکا دودھ نافہم ۔ (۵) یہ نسخہ فقط سوزش پیشاب کو کافی نہین ہی بلکہ سوزاک کو بھی فائدہ بخشتا ہی فافہم ۔

تر تیرڑے کا نکرین تاوقتیکہ تنقیہ پہلے نہ کرلین ایسا نطول کہ بائی کو عضو سے تحلیل کردے بابونہ اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنکوش شبّت صعتر پانی مین جوش دین اور استعمال کرین خصوصاً یہ دوائین پانی مین جوش دیکر حمّام مین مستعمل ہون تو نہایت مُناسب ہی اور اِن ادویہ سے جو انکباب کرین تو صداع ریحی کو بہت نفع بخشیگا غرض جیسا موقع ہو ویسا عمل مین لائین کماد خشک کہ بائی کو عضو سے تحلیل کردے باجرا اور نمک کی پوٹلی باندھ کے سیکین اور بھوسی گرم کرکے اور اینٹ بھی یہی عمل رکھتی ہی کماد ترکہ عضو کو نرم کرے اور تسکین درد ہو بنفشہ بابونہ تخم سویہ جوش دین اور آب صاف اُسکا لیکر بھیڑ یا بکری کے پھُونکنے مین بھر کر گرما گرم عضو ماؤف پر دھرین اور جو اسفنج اِس پانی جوش دادہ ادویہ مین ترکر کے استعمال مین لائین تو زیادہ مُفید ہی تدہین اور تمریخ اور کحل اور برود اور ذرور اِن سبکے معنی بیان ہو چکے ہین اور ہر مرض مین بھی ذکر اِنکا آئیگا موافق موقع اور حاجت کے استعمال کرنا چاہیے بخور کہ مقوی ذہن اور دماغ ہی اور خفقان اور غشی اور ضعف حواس کو نافع ہی عود قسط[1] شیرین صندل سپید ہر ایک ایک درم مُشک کافور ہر ایک نیم درم اِن سب کو کوٹ چھانکر ساتھ گلاب کے ملائین اور گولیان بنائین اور بخور کرین بخور کہ پسینا لائے اور جو اکثر استعمال کرین تپ صفراوی اور بلغمی تپ کو بھی جبکہ مادّہ پختہ ہو چکا ہو فائدہ بخشتا ہی بادیان مع تخم اور پوست انگیٹھی پر جلائین اور دھوان اُسکا چادر اوڑھ کر تمام بدن پر پہونچائین یہانتک کہ پسینا خوب آئے طلا ضماد حقنہ فتیلہ شافہ حمول فرزجہ بھی موافق تقاضائے[2] وقت کے عمل مین لائین آبزن کہ خشکی بدن کی دور کرے حتی کہ تپ دق کو بھی فائدہ کرے کدو خیار خرفہ کاہو برگ گلِ نیلوفر گل بنفشہ جو مقشر سب دوائین یا جو ایک دو دوا بہم پہونچے پانی مین جوش کر کے بیچ ایسے برتن مین جسمین بیمار بیٹھ سکے اور پانی بیمار کے گلے تک پہونچے بٹھائین اور ایک ساعت بیٹھا رہنے دین اور جب برتن سے باہر نکلے روغن بنفشہ یا روغن کدو تمام بدن پر ملین اور

[1] قسط کو ہندی مین کوٹ کہتے ہین اور عود کو ہندی مین اگر بولتے ہین۔ [2] مراد تقاضائے وقت سے یہ ہی کہ مزاج مرض اور طبیعت دوا خوب جانے اور خوب پہچانے اسیواسطے مُصنّف علیہ الرحمۃ نے ہر جگہ پر تاکید فرمائی ہی کیونکہ جب مزاج مریض اور مرض اور طبیعت دوا خوب نہ پہچانے جائینگے تو علاج ہو سکے گا اگر ہوگا بھی تو غیر مفید بلکہ ضرر رسان اور مضر ہوگا۔

آبزن بھی جس جس مرض کے لئے مخصوص ہین ہر مرض کے تحت مین بیان کئے جائینگے انشاء اللہ تعالی
پاشویہ کہ جذب مادہ مین اثر تمام رکھتا ہی اور سب طریقہ اُسکا بیان کیا گیا بہت سودمند ہی
**فائدہ** رانون کا باندھنا اور تلوؤن کا مادہ جذب کرنے مین سر سے قائم مقام پاشویہ کے ہی
بلکہ بعض وقت مین پاشویہ سے بھی زیادہ یہ باندھنا پاؤن کا نفع بخشتا ہی اور طریق باندھے
پاؤن کا یہ ہی کہ ران کی جڑ سے باندھنا شروع کرین اور جب کھولین قدم کی طرف سے کھولین
اور وقت کھولنے کے پانی گرم مین پاؤن رکھین تاکہ وہ بخارات کہ جو سر سے نیچے اُترے ہین
اسفل سے اعلے کو نجائین **فصل فصد کے بیان مین** جاننا چاہئے کہ فصد بھی
استفراغ کلی کرتی ہی اور اسمین ہر قسم کے اخلاط نکلتے ہین وجہ اسکی یہ ہی کہ سب اخلاط
خون مین ملے ہوئے ہین جسطرح کہ خون رگون مین رہتا ہی اسیطرح یہ تینون خلط سودا
صفرا بلغم بھی خون کے ساتھ ملے رہتے ہین پس جس صورت مین کہ فصد لینگے تو جو کچھ کہ
رگون مین ہی ضرور ہی نکلے گا مگر ہان اتنا فرق ہی کہ خون بہت نکلے گا اور اخلاط کم برخلاف
اور تنقیون کے یہ فائدہ نہین رکھتا فصد کو تنقیہ بدن کے واسطے بہترین استفراغ
مقرر کیا ہی واسطے چند چیز کے ایک کا بیان گذرا دوسرا فصد استفراغ اختیاری ہی جبکہ
فصد لین اور معلوم ہو کہ کوئی فساد پیدا ہو گا فوراً بند کردین بخلاف مسہل کے کہ جب پلائین
اور مادہ غیر مقصود نکلنے لگے بند نہین کر سکتے اور اگر بند کردین تو بہت ضرر پہونچائے تیسرے
فصد محتاج منضج کی نہین ہی بخلاف اور تنقیون کے محتاج نضج کے ہین اور جاننا چاہیئے کہ بارہ برس[1]
کے پہلے فصد نہین لیتے بعد بارہ برس کے تمام عمر جائز ہی بشرط نہونے کوئی مانع کے
بخلاف بچپون کے بعد ساٹھ برس کے منع کیا ہی **فائدہ** کبھی ایسا غلبہ خون کا معلوم ہو
اور فصد کرین تو احتیاطاً خون کم لین مادہ بیچ حرکت کے آتا ہی اور تب بھی آجاتی ہی ایسے
وقت مین لازم ہی کہ دوبارہ جلد فصد لین یا مسہل دیا ہو اور عمل مسہل نے عمل نہ کیا ہو
اور اُس سبب سے دل اور دماغ مین ضرر پہنچے اور اضطراب اور غشی پیدا ہو اُسوقت
مین فصد نہایت ضروری ہی لیکن ایسی جگہ کہ زہر دیا ہو یا کسی حیوان زہردار نے

---

[1] بارہ برس کے پہلے مصنف رحمۃ اللہ نے دو وجہ سے فصد کی ممانعت فرمائی ہی ایک تو یہ کہ اس سن مین رطوبات خود بخود انسانی کے ساتھ تحلیل ہوتے ہین اور خون بہت ہوتا ہی دوسری وجہ یہ ہی کہ اسوقت مین خون سن کا ہوتا ہی اگر فصد سے احتیاط نہ کیجائیگی تو بارہ داری جائیگی یعنے مانع ترقی زیبائش ہوگی۔

کاٹتا ہو مثل بچھو وغیرہ کے فصد نہ لینا چاہئے مگر ایک قسم بچھو کی ایسی ہو کہ چلنے کے وقت دم زمین پر گھسٹتی جاتی ہو اور جو کسی کو ڈنک مارتا ہو تو اُس شخص کے بال کی ہر جڑ سے خون روان ہوتا ہو اُسوقت مین فصد لینا جائز ہو اور ایک مرض طاعون ہو وبائی اُسمین بھی فصد منع ہو مگر تجربہ مین یہ پہونچا کہ مادہ ورم کا بہت ہو اور سمیت اعضاے رئیسہ مین اثر کر گئی ہو اور علامت سمیت اعضاے رئیسہ کی یہ ہو کہ پریشانی دماغ کی اور ضعف اور غشی اور مثل اُسکے آثار ظاہر ہونگے فصد لے لینا چاہئے اور بیان فصد کے وقتون کا اور کس شخص کے فصد جائز ہو اور کسکے واسطے ناجائز بڑی بڑی کتابون مین موجود ہو جسکو دیکھنا منظور ہو دیکھ لے اور قول اُن لوگون کا جنھون نے بالکل فصد کی ممانعت کی ہو محض بیہودہ اور لغو ہو اب جو کچھ کہ ضروریات سے مقدمۂ فصد مین ہو بیان کیا جاتا ہو اکثر ایسا ہوتا ہو کہ بعض اشخاص کو فصد سے غشی طاری ہو جاتی ہو پس لازم ہو کہ پہلے فصد سے شربت لیمو یا شربت انار ترش اور مانند اسکے گلاب مین ملا کر دین اور پھر فصد لین جب تھوڑا خون نکلے ہاتھ زخم پر رکھدین بعد اسکے پھر حرکت دین اسی طرح دو تین بار ٹھہر ٹھہر کے خون نکالین غالباً غشی نہوگی اور جبکہ بعد فصد کے غشی ہو تو بہترین تدبیر ہوش مین لانے کی قے کرانا ہو مرغ کا پر حلق مین ڈالکر اور یہ تدبیر مشہور ہو اور اور بھی تدبیرین ایسی ہی ہین جملہ اشخاص اُنسے واقف ہین اور اکثر دواء المسک بھی پانی مین حل کر کے حلق مین ٹپکائین اور جسدن کہ فصد کرین غذاے غلیظہ نہ دین اور جو کچھ کہ عوام مین مشہور ہو کہ حریرہ اور برگ تنبول بعد فصد کے کھلاتے اور پلاتے ہین اور ایسا ہی بعض جاہل طبیبون مین رواج پایا ہو کہ ٹھنڈی دوائین پلا دیتے ہین یہ دونون امر خوب نہین ہان اگر مزاج گرم ہو تو البتہ ٹھنڈی چیزین دینا چاہئے تاکہ صفرا کہ کمی خون کے بعد اکثر غلبہ کرتا ہو دفع ہو جائے

ف۱ نسخہ دواء المسک کا بھی صاحب کتاب سے نقل کیا جاتا ہو مصطگی عود خام لیمو کا چھلکا دارچینی لونگ بالچھڑ سنک جائفل کبابہ بڑی الایچی چھوٹی الایچی اذخر تخم بادروج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ تخم تمام تخم مرزنجوش مروارید ناسفتہ مونگے کی جڑ کہربا ابریشم خام بہمن سرخ وسفید ہر ایک دس درم مشک خالص پانچ درم بیج شیرۂ مربائے ہلیلہ کابلی کے ملا کر گولیان بنائین اور وقت حاجت کے کام مین لائین لیکن ہر دواے مذکورۂ بالا عمدہ ہو اور وزن مین تحریر سے کمی بیشی نہو ورنہ نسخہ بنانا غیر نافع ہوگا اور مفت مین ساری محنت رائگان ہو جائیگی ۔

اگر سرد مزاج ہو تو گرم چیزین دینا چاہیئے کہ قوت کو مدد دین اور حق تو یہ ہی کہ بے حاجت کے کچھ نہ دینا چاہیئے آج کل وہ رگین کہ اکثر کھولی جاتی ہین اس جگہہ نام انکے تحریر کئے جاتے ہین قیفال نام اُس رگ کا ہی جسکو ہندی مین سرہ و کہتے ہین اکحل نام اُس رگ کا ہی جسکو عموماً ہفت اندام بولتے ہین اور یہ رگ انگوٹھے کے مقابل مین ہی سر اور مُنھ کی بیماریون مین گردن تک کھولی جاتی ہی اور اسکو نہر البدن بھی کہتے ہین اور سبابہ کے برابر یہ رگ واقع ہی سبابہ سے مراد کلمہ کی انگلی ہی کل امراض بدن کے واسطے کھولنا اس رگ کا از بس نافع ہی باسلیق بیچ کی انگلی کے روبرو ہی گردن سے نیچے تک کھولنا اسکا بہت نفع دیتا ہی خصوصاً پانوٴن کی بیماریون مین بہت سودمند ہی لیکن کھولنے والے کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ نیچے رگ کے شریان ہی کہ انگلی کے نیچے جھندگی اُسکی محسوس ہوتی ہی اُس حالت مین نہایت احتیاط سے کھولنا چاہیئے تاکہ نشتر شریان پر نہ پہونچ جاے **فائدہ** اگر نشتر شریان پر پہونچیگا پہچان اسکی یہ ہی کہ خون سرخ خالص اُچھلکر نکلیگا اور صاحب فصد کا دل دھڑکنے لگیگا اور آناً فاناً ضعف بڑھیگا اسوقت مین فوراً اُس رگ کو انگلی سے دبا کر بند کردین تاکہ خون نکلنا موقوف ہو اور چپکنے والی دوائین اُسپر چھوڑ دین اور گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اور ہاتھ کو نہایت احتیاط سے تکیہ پر رکھا رہنے دین اور حرکت نہ دین اور دس دن تک بندھا رکھین پھر نہایت نرمی سے کھولین اور پھر باندھ دین اسی طرح جبتک زخم خوب اچھا نہ ہوے تب تک نہ کھولین اور اس درمیان مین حفاظت طبیعت کی بھی کرتے رہین کہ اعتدال نرہے اور نسخہ لازق کا یہ ہی صفت لازق کی دم الاخوین انزروت کہ مثل گوندہ کے ہوتا ہی پھٹکری سفید قلقطاریہ بھی ایک قسم کی پھٹکری زرد ہوتی ہی عصارۂ ببول گلنار ایلوا ہر ایک ایک درم اور صمغ عربی دو درم اور سب کو کوٹ چھانکر انڈے کی سفیدی مین ملاکر پشم خرگوش یا مکڑی کے جالہ مین کہ پاک کر لیا ہوا کو وہ کرکے اوپر زخم کے چپکا دین اور اس قاعدہ سے جیسا اوپر لکھا گیا ہی باندھ دین حبل الذراع بعضے ہاتھ مین یہ رگ باسلیق سے ملی ہی اور بعضے ہاتھ مین اکحل سے ملی ہوئی ہی اور منفعت اسکی سرہ و کی منفعت کی طرح ہی لیکن ہمنے جو قیاس اور

---

لہ شریان سے مراد رگ جھندہ ہی یعنی رگین حرکت کرنے والی رگ اور مجمع اُسکی شرائین آئی ہی اور یہ رگین دل سے اُگی ہین اسوجہ سے اسکا نام شریان رکھا ہی۔

تجربہ کیا تو نفع اُسکا باسلیق کے نفع کے قریب پایا ابطی برابر چھنگلیا کے ہی اور اُسکو اسلیم بھی کہتے ہین اور وہ بیماریون احشا اور امراض سفلی کو بہت نفع کرتی ہی گویا شاخ ابطی کی ہی اور اِس رگ کو درمیان چھنگلیا اور بیچ کی اُنگلی کے پاس کھولتے ہین اور کھولنے کے بعد ہاتھ گرم پانی مین رکھتے ہین اور سیدھے ہاتھ سے کہ اسلیم کھولی جاتی ہی واسطے مرضون جگر کے اور بائین ہاتھ سے واسطے تلی اور دل کے سودمند ہی اور پھیپھڑے مین مرض ہو اسلیم کو دونون ہاتھ سے جسطرف چاہین کھولین جو اُس رگ سے خون جگر اور دل کا بہت آتا ہی منع کیا ہی کہ خون اس رگ سے بہت نہ لین صافن نام رگ کا ہی کہ اوپر ٹخنے مقابل انگوٹھے پانون کے واقع ہی ران اور خصیہ اور قضیب کی جراحت اور خارش کو نہایت فائدہ بخشتی ہی اور ارحیض کو نہایت مُفید ہی اور مادہ سر کا نیچے لاتی ہی مابض رگ ہی اور زیرزانو کھولنا اسکا صافن سے نفع زیادہ رکھتا ہی درد پشت اور درد مقعد اور بواسیر ورحم وغیرہ کو بہت نافع ہی عرق النسا ایک رگ ہی گرہ دار کہ پانون کے باندھنے سے معلوم ہوتی ہی اگر اوپر پنڈلی کے کھولی جاے بہتر ہی ورنہ درمیان دونون اُنگلیون پانون یعنے خنصر و بنصر پشت پا کے کھولین واسطے مرض عرق النسا کے اسکو بہت نفع کرتی ہی پانون کی بیماریون مین اُنکا بیان کیا جائیگا اور نفع اسکا قریب صافن کے ہی چہار رگ وہ رگین ہین کہ دو ہونٹھ نیچے کے اور دو ہونٹھ اوپر کے ہونٹھون کے اندر کھولی جاتی ہین اور اُسکے کھولنے کا نشتر اور ہوتا ہی زبان اور حلق اور مسوڑھون وغیرہ کی بیماریون کو بہت نفع کرتی ہی دوسری رگین کہ نیچے زبان اور پیچھے کانون کے اور اندرون ناک اور گوشۂ چشم کے واقع ہین اور بہت کھولی جاتی ہین اس جگہ ذکر اُنکا نہین کیا گیا فصل تیسری حجامت[ا] اور جونک[ب] لگانے کے بیان مین معلوم ہو کہ

ا حجامت لغات عربی مین پچھنے لگانے کو کہتے ہین یہی اصطلاح اطبا مین معنی اُسکے لئے گئے فافہم و تامل۔

ب کتب حکمت مین جسجگہ ارسال علق لکھا ہی اُس سے مُراد یہی ہی کہ جونک لگانے کو کہتے ہین فافہم و تامل

ف یہ جو مصنف علیہ الرحمۃ نے نام فصدون کے لکھے ہین اکثر اُنمین سے نہین بھی کھولی جاتی ہین حتی کہ کاریگر یعنے جرّاح لوگ اسکے نام سے بھی واقف نہین ہین اور پچھنون کا استعمال بھی فی زماننا بہت کم ہی لیکن صافن پانون کی اور دو چار فصدین ہاتھون کی البتہ کھولی جاتی ہین مگر جونک اکثر مردوزن اور لڑکے وغیرہ سب مین بکثرت استعمال کرتے ہین فی الحقیقت وہ بخوبی فائدہ کر جاتی ہین فافہم و تامل۔

پچھنے اور جونک لگانا لڑکون کے بجاے فصد کے ہی اور بے ضرورت حاجت نہین اور انکا ذکر اوپر ہم لکھ چکے ہین کہ ساٹھ برس کے بعد پچھنے لگانا منع ہی اور دو برس سے پہلے اور بہتر یہ ہی کہ چودہ اور پندرہ مہینے والے لڑکے کے پچھنے نہ لگائین - اٹھارھوین سترھوین بہتر ہی اور بہترین وقتون کا دن پچھنے لگانے کے واسطے پہر دن چڑھے کا وقت ہی اور حمام کرنے کے بعد بھی پچھنے نہ لگانا چاہئے مگر اُس شخص کو لگانا منع نہین ہی جسکا خون غلیظ ہو لیکن تاہم احتیاط یہ چاہتی ہی کہ حمام سے نکلکر ایک ساعت آرام لین بعد ازان پچھنے لگائین اور گدّی مین اگرچہ پچھنے لگانا فصد ہفت اندام کا فائدہ دیتا ہی مگر ایک نقصان بھی ہی یعنی نسیان پیدا کرتا ہی اور پچھنے لگانا شانون کے درمیان باسلیق کے قائم مقام ہی یعنی جسقدر فائدہ باسلیق سے حاصل ہوتا ہی اسی قدر یہ نفع بخشتا ہی لیکن معدہ کو نقصان پہونچاتا ہی اور خفقان پیدا کرتا ہی اور پچھنے لگانا پنڈلی پر فصد صافن کا نائب ہی اور خالی سنگھی لگانا بھی بہت فائدہ کرتا ہی اور جب تک کام جونک سے نکلے تب تک پچھنے کا نہ لگانا بہتر ہی

## فصل منضجات کے بیان مین

جاننا چاہئے کہ مادہ کے پکنے کو نضج کہتے ہین اور خلط کا پکنا طبیبون کے نزدیک یہ ہی کہ ہر خلط قوام اعتدالی پر آجاے تو تنقیہ کے وقت آسانی سے نکلے مؤلف رحمۃ اللہ کی اس عمدہ تعلیم سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جو خلط غلیظ ہی مانند بلغم غلیظ کے یا مثل سودا کے اُسکا پکانا یون ہی کہ قوام اُسکا اُس غلظت زیادہ سے کم ہو جاے اور وہ خلط کہ رقیق ہی مانند صفرا اور بلغم مائی کے اِسکا پکانا یون ہی کہ میل ساتھ اُس غلظت کے کرے کہ وہ زیادتی رقّت کی کمی قبول کرے صفرا جملہ اخلاط سے فی حد ذاتہ زیادہ رقیق ہی پس وہ غلظت جو صفرا مین محسوس ہوتی ہی بعد نکلنے صفرے کے اُس کثافت کی وجہ سے جو اُس سے ملجاتی ہی جیسا کہ خون مین دیکھا جاتا ہی اور اِس غلظت کا پہونچنا ہواے بخاری کا ہی اُس صفرا کو اسواسطے کہ گرمی معتدل باعث رقّت ہی اور سردی سبب کثافت کا ہی اگرچہ تھوڑی بھی ہو اور یہ بھی جاننا چاہئے کہ خون نضج کا محتاج نہین ہی اسیواسطے خونی تب مین کہ اسکو یونانی مین سونوخس کہتے ہین اول ہی مین فصد لیتے ہین البتہ جبکہ فساد خون بسبب آمیزش کسی خلط کے ہو اُسوقت مین

---

۱؎ نسیان کے سوا پچھنے گدّی پر لگانے سے اور بھی نقصان پیدا ہوتے ہین کیونکہ نزدیک مہرۂ گردن قریب قریب دو رگین ہین اُس سے خون نکلنا قوت رجولیت کو نقصان پہونچاتا ہی اکثر اِسکا عمل صاحبان تجربہ کار نے منع کیا ہی فافہم --

احتیاطاً موافق غلبہ خلط کے منضج دیکر فصد کرتے ہین تاکہ دوسرے خلط بھی پختہ ہوجائین اور خون کے ہمراہ تمام نکلین اور کسی طرح کا ضرر نہ پہونچائین خصوصاً اُس جگہ کہ سوداخون کے ساتھ مرکب ہو نضج ضروری ہی منضج صفرے کے عناب سات دانہ گل بنفشہ دو درم گل نیلوفر دو درم شاہترہ دو درم تخم کاسنی نیمکوفتہ تین درم بیخ کاسنی نیمکوفتہ دو درم گل سُرخ کہ تخم اور سبزی پھولون پر لگی ہوتی ہی پاک کئے ہوئے دو درم اِن سب دواؤن کو باہم بھگوکر ایک رات ایک دن بھیگا رکھین بعدازان صاف کرکے باضافہ ترنجبین یا سکنجبین اور جو ضرورت شدید ہو تو اِن سب دواؤن کو جوش کرکے دین **فائدہ** گو جو دوائین تعدیل کرنے والی ہین وہی پختہ کرنے والی مادہ کی ہین ذکر منضج کا لیکن منضج کا ذکر جدا بیان کرنا بغرض فواید چند کے ہی کہ وہ ہر موقع پر ہر بیان مین کہا جائیگا دواؤن کو پانی مین تر کرنے کو کہ موافق پینے کے ہو نقوع کہتے ہین اور دواؤن کو پانی مین جوش دینے کو مطبوخ کہتے ہین جب دو حصہ یا ایک حصہ پانی جلکر موافق پینے کے رہے اُسی وقت کام مین لائین اور جب یہ بات منظور ہو کہ قوت دوا کی خوب نکل آئے تو پہلے بھگولین اور پھر جوش دے لین یہ تاکید اِسلیئے ہی کہ دوا جوش کرنے سے گرمی پیدا ہوتی ہی خصوصاً اُس مزاج مین کہ جسمین گرمی زیادہ ہو ہرگز نہ دینا چاہیئے اور چونکہ صفرا کی بہت قسمین ہین پس واسطے پکانے خلط صفرا کے دوائین موافق وقت کے کم اور زیادہ کرلین یہ وزن دواؤن کے کہ منضج صفرے مین لکھے گئے ہین واسطے جوان آدمی کے ہین اور اگر مریض لڑکا ہو موافق اُسکے دواؤن کے وزن مین کمی اور اگر مرد قوی ذی قوت ہو موافق اُسکے زیادتی کرین ایسے تصرفات طبیب کی عقل پر مفوض ہین **فائدہ** صفرا تین دن مین پختہ ہوتا ہی اگر صفرا سے خالص ہوا ور منضج دیجاے اور جو صفرا غیر خالص ہی پانچ دن مین یا زیادہ جب مادہ پکتا ہی منضج بلغم کی منقے گیارہ دانہ سونف نیمکوفتہ دو درم اور اگر بادیان رومی یعنے انیسون بادیان کی جگہ ڈالین تو قوی تر ہو جائیگا ملیٹھی کہ اندر اور باہر سے اُسے چھیل ڈالین اور جو کوب کرلین شکاعی تین درم نیمکوفتہ پر سیاوشان دو درم

سلہ یہ کمی بیشی بھگوکر دواؤن کا دینا یا جوش کرکے دینا یا پیسکر کھلانا پلانا یہ سب امور موقع اور محل پر موقوف و منحصر ہین جسوقت جیسا موقع دیکھین ویسا عمل مین لائین یا تعلم و تعلیم طبیب پر موقوف ہی مثلاً اگر بیمار کو پیاس کا غلبہ ہی تو دوائین ٹھنڈی دین اور جو پیاس نہو تو برعکس اُسکے یعنی گرم کرکے دین فافہم

انجیر زرد پانچ عدد گل سرخ تین درم جوش دین جسطرح کہ بیان کیا گیا گلقند عسلی سات درم
انھین دواؤن مین جنکا ذکر ابھی ہوچکا ہی بڑھا کر نوش کرین اور اِسمین سکنجبین بھی دو تولہ ملائین
نضج مین بہت کچھ مدد پہونچائیگی اور جس کسی کو کھانسی ہو اُسکو سکنجبین نہ دینا چاہیے اور جس حالت مین
بلغم شور ہو اور شوریت بلغم کی صفرے کے ملنے کے سبب سے ہوتی ہی اسیواسطے بعض اطبا نے
اسکو صفرے ہی مین شمار کیا ہی چاہیے کہ اُسکے منضج مین رعایت کرین یعنی صفراوی منضج کے ساتھ
بلغمی منضج ملائین اور قاعدہ بھی تمام مرکبات مین یاد رکھین اور منضج بلغم اور صفرا مین چنے کا پانی بہت
نافع اور سودمند ہی اور جس صورت مین کہ تپ لاحق ہو یہ پانی ندینا چاہیے مگر اُس تپ مین جسکو تپ کہنہ
کہتے ہین دینا چاہیے **فائدہ** بہ نسبت نضج صفراوی کے بلغم نو دن مین پکتا ہی یا نو دن سے بھی زیادہ
کی مدت مین پس اِس شرط پر کہ جمیع اقسام غیر غلیظہ وغیر رقیقہ سے ہو اور ممکن نہین کہ پانچ دن مین
پکجاوے اور کبھی نو دن سے زیادہ مین بھی پکتا ہی حسب مادہ دواؤن کی کمی بیشی طبیب کی رائے
موقوف ہی منضج سودا کا سپستان بیس دانہ عناب ولایتی دس دانہ گاؤزبان دو درم بادرنجبویہ
دو درم ملیٹھی تین درم اسطوخودوس دو درم پرسیاوشان دو درم سونف دو درم شاہترہ دو درم
جوشاندہ کرکے جسطرح کہ اوپر بیان کیا گیا قند سفید یا گلقند ملا کر دین یہ دوا منضج سودائے خالص کی
ہی اگر کسی دوسرے خلط کے جلنے سے سودا بنا ہو پس تھوڑا ایک اِن دواؤن سے تھوڑا ایک اُن
دواؤن مین سے کہ واسطے ہر خلط کے خاصکر لکھ آئے ہین ملالین مگر اِس بات کا ضرور لحاظ رکھین
جو خلط جل جاتا ہی یعنے اُسکے اجزاے رقیق بسبب حرارت کے سوکھ جلتے ہین اور ما بقی غلیظ یعنی
اصل اور نوع سے نکلجاتے ہین اُسی کو سوداے غیر طبعی کہتے ہین اور مراد اِس سے سوداے
دموی اور سوداے صفراوی اور سوداے بلغمی ہی بلکہ سوداے طبیعی بھی جلکر سوداے غیر طبعی
ہوجاتا ہی لہذا سودا جس خلط سے کہ ہو رعایت اُسی خلط کی نضج مین واجب جانین **فائدہ** مادہ
سوداے خالص پندرہ دن مین پختہ ہوتا ہی اور کیا عجب کہ تقدیم وتاخیر بھی کرے اور پختگی اخلاط
سے مراد اِس جگہ یہی ہی کہ ہر خلط اِسی مدت مین جسکا ذکر ابھی اوپر ہم کرچکے ہین شائستگی اُنکی
پیدائش کرتا ہی کہ مسہل دینے کے قابل ہوجاے جو طبیب کہ صاحب تجربہ اور کار آزمودہ ہین
اُنھون نے اِس مقدمہ مین کہ لفظ فعل کو دوا اور انفصال کو خلط کہا ہی اُس سے مراد یہی لی ہی کہ

ف ایک نکتہ قابل لاحظہ اِس جگہ بیان کیا جاتا ہی اور وہ یہ ہی کہ جو سودا کہ خون سے بنا لامحالہ قلیل الفساد ہوگا
کیونکہ خون افضل اخلاط ہی اور بے شبہہ باعث حیات وموجب صحت اور سوداوی صفراوی شدید الفساد اسواسطے
کہ حدت اور گزندگی صفرا مین زیادہ ہی۔ فافہم وتامل۔

مادہ مذکور نضج پاکے تحلیل کے قابل اور دفع طبیعت کے لائق جیسا کہ چاہیئے ہوجاتا ہی اور کہنہ امراض مین یہ بات ظاہر ہوجاتی ہی پس مُصنّف علیہ الرحمۃ کی اس دلیل اور توجہ سے معلوم ہوا کہ منضج کا اثر آہستگی کے ساتھ مادہ مین ظاہر ہوتا ہی اور مادہ مین ادنیٰ مُحبّت نضج کی وہی ہی جو اُوپر لکھی گئی اِسیواسطے اُن امراض مین جنمین مواد غلیظ ہوتا ہی منضجین بدفعات دیتے ہین اور جبتک مادہ کی پختگی اچھی طرح ظاہر نہین ہوتی تب تک مسہل نہین دیتے ہین اب اِس بات کو بخوبی سمجھ لینا چاہیئے کہ جو کچھ تعیّن ایام نضج کہا گیا استعمال کرنا ادویہ منضجہ کا ضروری اور شرط ہی ہرچند کہ بنابر رعایت مادہ قید پختہ ہونے کی ہی کیونکہ کبھی بے ادویہ بھی پختگی مادہ ظاہر ہوجاتی ہی اور احتیاج دوا اصلاً وقطعاً نہین ہوتی اِسواسطے کہ حکیم مطلق اور شافی برحق نے طبیعت کو قوت تعدیل ونضج ایسی عطا کی ہی کہ بے دوا کے بھی پختہ کر کے مادہ دفع کرسکتی ہی اور الحق طبیعت مدام اپنے کاروبار مین مصروف ومالوف رہتی ہی دلیل قویہ اسپر موجود ہی اور حضرات اولی الالبصار پر یہ بات بخوبی روشن ہی کہ اکثر بیماریان بے علاج وتدبیر بھی دفع ہوجاتی ہین اور ایسی زائل ہوتی ہین کہ دوا بھی ایسا اثر نہ کریگی اصل یون ہی کہ علاج فقط معین اور معاون طبیعت کی ہی فتبارک اللہ احسن الخالقین والحمد للہ رب العالمین یعنی پروردگار عالم بہتر اور نیک زیادہ ہی پیدا کرنیوالون کا اور جمیع حمد ثابت ہین واسطے اللہ کے کہ پالنے والا اٹھارہ ہزار عالمون کا ہی

**فصل پانچوین** ملیّنات ومُسہلات کے بیان مین اب بغور سمجھ لینا چاہیئے کہ مُسہل وہ چیز ہی کہ مادہ اعضا اور عروق بعیدہ وقریبہ سے نکالتا ہی اور ملیّن وہ ہی کہ جو معدہ اور امعا کے اندر اور گرد ونواح اِن دونون کے مادہ ہو بآسانی باہر لائے اِسی واسطے پہلے مصنف نے [آئین ۲] قید وبیان منضج کیا کہ مسہل مین منضج پہلے دینا شرط ہی بخلاف ملین کہ اِسمین منضج کی کچھ حاجت نہین اور اِسی وجہ سے ادویہ منضجہ کہ پہلے مسہل سے دیتے ہین ملین ہوتی ہین یعنے وہ ادویہ بذاتہ تلئین رکھتی ہین اگر ملین دینے مین بھی رعایت منضج کرین اولے ہی اب نسخۂ ملین مبارک کہ اکثر امراض باطنہ اور ظاہریہ کو بہت سود مند اور مفید ہی اور اکثر مزاجون مین موافقت کرجاتا ہی حتی کہ حاملہ عورتین اور اطفال اور پیرون

**ف** کتاب ہذا کے مُصنّف علیہ الرحمۃ نے طبیعت کو جو معین قرار دیا ہی واللہ خوب تجویز فرمایا بعینہ یہ مثال ہی کہ ایک شخص نقاہت اور ضعف سے طاقت چلنے پھرنے کی نرکھتا ہو اور وہ قصد کر کے اُٹھے اور پاؤن تھرتھرانے لگین پس لکڑی پکڑکے چلے پھریگا ایسے ہی طبیعت جب کسی بیماری کے باعث اضمحلال یعنی مضمحلی پیدا کرے اُسپر طبیب دوا دے پس یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ گویا اُسنے اُسکے ہاتھ مین لکڑی دے دی اسوجہ سے کہ اُسکو اِس سے مدد ملی اور وہ اُسکی مددگار رہوئی ۔

اور ورم احشا[1] مین بھی فایدہ اور نفع دیتا ہی اور سب مواد کے نکالنے مین موافق ہی **صفت** اِس ملین کی مغز فلوس خیار شنبر جسکو ہندی مین املتاس کہتے ہین بقدر حاجت لین اور گلاب اور گرم پانی مین ملین اور صاف کر کے دین اور مزاج بیمار مین جب حرارت پائی جاے تو آب برگ کاسنی کے ساتھ یا شیرہ اور تخمون مثل خیارین ومغز کدو کاہو وغیرہ کے ساتھ دینا چاہئیے اور جو احشا مین ورم ہو تو مکو کے پتّون کے پانی مین دینا چاہئیے اور جیسے کہ امیر ش نضج کی ہو شیرہ سونف کا اور گلقند پلائین اور بوے املتاس[3] کے دفع کرنے کے واسطے سونف اور گلاب سے بہتر کوئی چیز نہین ہی اور اگر اِس ملین کو قوی زیادہ کرنا چاہین تو شیر خشت اور ترنجبین پلائین اور اگر عناب اور سپستان اور گل بنفشہ اور گاوزبان اور منقی اور مثل اُسکے حسب حاجت جوش کرین اور اسی طبیخ مین مغز فلوس حل کر کے دین نہایت مناسب ہی اور بار بار تاکید سے کہا گیا کہ جب حرارت قوی ہو کوئی دوا جوش کر کے نہ دینا چاہئیے اور جس بیمار کی آنتین ضعیف ہون اور مستعد پیچش کی ہو مغز فلوس بے روغن[2] بادام چرب کئیے ہوئے کے ہرگز نہ دین اور اسی طرح حاملہ عورتون اور بڈھون کو بھی بے روغن بادام کے نہ دینا چاہئیے اِس صورت مین پیچش سے بےخوف ہو جائینگے پیچش کا کچھ اندیشہ نہ رہیگا لیکن دودھ پینے والے بچّون کو املتاس دینے مین روغن بادام کے ملانے کی ضرورت نہین ہی کیونکہ بچّے شیرخوارگی مین سبب دودھ کی ملاست اور دہنیت رکھتے ہین اِسوجہ سے بسبب ملاست کے اُسکے جرم مین مغز فلوس چپک نہ سکیگا افزائش روغن صرف ملاست کے لئے ہی **فائدہ** مقدار املتاس مردکلان لمنخت طبع قوی معدہ چار فلوس[4] عالمگیری اِس سے زیادہ نہ دینا چاہئیے کہ احتمال ضرر کا رکھتا ہی خصوصاً معتدل مزاجون کو **فائدہ** جو مقدمہ اسہال کا بیان کیا جاتا ہی چند اشیا اس مقدمہ خاص مین

---

[1] احشا جمع حشا کی ہی پردے کے سوا جو کچھ شکم مین مثل تلی اور انتون کے ہی اُسکو حشا کہتے ہین [2] مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے جو کہ مغز فلوس مین روغن بادام ملانے کو ارشاد فرمایا ہی اسواسطے کہ حاملہ عورتون اور بڈھون کی آنتون مین ضعف بہت ہوتا ہی اگر دہنیت روغن بادام کی نہوگی املتاس بیشک خراش پیدا کریگا اور پیچش لامحالہ ہو جائیگی [3] اکثر آدمی املتاس کی بُو سے نفرت کرتے ہین اور اُنکو بہت ناگوار معلوم ہوتی ہی لہٰذا سونف اپنی بو کی تیزی سے اِسکی بو پر غالب آجاتی ہی سونف کا شیرہ اوپر سے مل دینا بہتر اور عمدہ ہی [4] چار فلوس عالمگیری ہر فلوس وزن چار درم ہوتا ہی اور وزن درم کا ساڑھے تین ماشہ ہوتا ہی پس وزن چار فلوس ۴۲ ماشہ ہوا جسکا وزن پانچ تولہ ہوا کہ فی زمانہ جملہ اطباے نادار نوجوان کے لئے ایسا ہی نسخہ تحریر فرماتے ہین۔

نفع رکھتی ہین چنانچہ لکھی جاتی ہین **اول** یہ ہی کہ کوئی مسہل جبتک کہ ضرورت قوی نہو ندین جیساکہ قولنج اور سوا اسکے کہ اس درد قولنج مین منضج وغیرہ کی حاجت نہین ہوتی اور رات اور ابر ہوا وغیرہ مانع نہین ہی **دوسرے** یہ کہ جو مسہل جوش کیا ہو یا بھگویا ہوا اسکے اوپر گرم پانی نہ پلانا چاہیئے اسلئے کہ عمل مسہل کا باطل کرتا ہی مگر اس حالت مین کہ شکم مین پیچ یا درد ہو اگر دین تو مضائقہ نہین مگر تھوڑا گرم پانی **تیسرے** وہ مسہل کہ گولیون یا سفوف کے ہون لازم ہی کہ پانی گرم دین تو مدد کرے **چوتھے** یہ کہ درمیان عمل مسہل کے ٹھنڈا پانی بھی منع ہی اگر تشنگی بہت غلبہ کرے تازہ پانی قطرہ قطرہ دین لیکن گرم مزاج والے کو ٹھنڈا پانی دینے سے کچھ باک نہین ہی اور بعض ادویہ مین بعض جگہ پانی ٹھنڈا بھی پلانا جائز رکھا ہی چنانچہ ساتھ شربت گل کے اور جو دوا کہ اسمین حب الملوک یعنے جمال گوٹہ ہو اور اسیطرح اوپر سفوف کے اور ان گولیون مین کہ تربد اور نمک سے بنا کر دیتے ہین پانی سرد دینا بہتر ہی اسواسطے کہ آب گرم عمل مسہل کا باطل کرتا ہی اور اس ترکیب مین ایساہی قرشی رح نے لکھا اور جس شخص کو دوا کے کھانے اور مسہل کے پینے سے نفرت ہو یا قے ہو جاتی ہو تو پہلے دونون بازو اسکے باندھین اور ناک خوب مضبوط پکڑین تاکہ بو دوا کی اسکی ناک مین نہ پہونچے اور مجرّد پلانے کے غرغرہ سے دہن پاک کرائین اور تھوڑا پودینہ چبلائین اور جہان کہین پان کھانے کا رواج ہی چبانا اسکا بہت بہتر ہی اور چھوٹی الایچی بھی کھانا خوب ہی اور جبکہ مسہل کسی تدبیر سے پیٹ مین نہ ٹھہرے اور قے سے نکل آئے جائز ہی کہ پیشتر قے کرالین بعد ازان دوا پلائین غالباً اس طریقہ سے مسہل رد نہوگا اور مسہل دینے کے بعد سونے کو منع کرین اور جس مکان مین نہ بہت سردی ہو نہ گرمی معتدل اور محفوظ ہو اسمین بٹھائین اور آب دست ریشہ خطمی کے جوشاندہ کے ساتھ کرائین تاکہ مریض کو ضرر زیادہ سے محفوظ رکھے اور آبدست کے واسطے پانی جو ہو تو وہ نہ بہت گرم ہو نہ بہت سرد اور اچھا نا گا جو مسہل عمل نکرے اسی دن اور مسہل دینا اسپر منع ہی مگر ہان شافہ وحقنہ سے البتہ مدد کرین یا کوئی چیز مادہ کی پھسلانے والی آب آلو یا تمر ہندی یا ترنجبین کے مانند دین کچھ اندیشہ نہین ہی تاکہ مدد کرے اور مغز فلوس کے دینے کی بھی کبھی تجویز کی ہی اور مصطگی کو

ل مصنف رحمۃ اللہ نے قید گرم پانی کی اسواسطے کی ہی کہ استفراغ صفرا کا اگر منظور ہی ٹھنڈا پانی بھی پینا ضرور ہی کیونکہ پانی ٹھنڈا اسہال کے اوپر مدد دیگا ساتھ تعدیل قوام خلط کے اور تبدیل کرنے مزاج بدن کے اور تقویت دینے قوتون کے اور نچوڑ کرانے مواد کے

کوٹ چھانکر اور اسمین ایک یا دو ماشہ مصری ملاکر گرم پانی کے ہمراہ دیتے ہین تاکہ اسہال کی مدد
کرے اور جو مسہل قوی دیا ہو اور عمل نہ کرے اور یہانتک ضرر پہونچائے کہ بیہوشی لائے یا کرب پیدا
کرے جلد تر قے کراوین او جو کہ قے نے فائدہ نہین بخشا اگر کوئی اور بات مانع نہین ہی اس صورت
مین فصد باسلیق یا ہفت اندام کی اجازت دین یقین ہی کہ شافی برحق بہت جلد نفع بخشے
اور جبکہ مسہل عمل کرچکا ہوا اور حرارت معدہ یا آنتون مین پیدا ہو لعاب بہدانہ اور لعاب
اسپغول دین اور معتدل مزاج کو تخم ریحان قند اور گلاب کے شربت مین دینا چاہئے
اور بعد ایک ساعت کے غذاے ملائم نوش کرائین اور اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ مسہل
ناقص مثل فصد ناقص کے ضرر تمام رکھتا ہی پس اگر قوت کفایت کرے پیہم مسہل دیئے جائین
تاکہ وہ مقصود تمام نکل آئے اور جو ضعف و نقاہت ہو تو فرق کرکے ایک دن یا دو دن
کا مسہل دین اور ہلکا مسہل دین کیونکہ کثرت اسہال سے بدحال نہو جاے اور جبکہ دست زیادہ
آئین اور قبض طبیعت مطلوب ہوا اور حرارت اور تپ نہو خشکہ واسطے قبض کے بہت اچھی چیز ہی
اور اگر تپ ہو تخم ریحان خرفہ بارتنگ یہ تینون دوائین بریان کرکے دین اور جو کچھ مقدمۂ اسہال
مین مذکور ہی وہ بھی عمل مین لائین **بیان دواؤن مسہلون صفرا کا** ہلیلہ زرد
تمرہندی[1] ترنجبین بنفشہ افتیمون سقمونیا عشق پیچہ آلوبخارا شاہترہ صبر گل سرخ شیرخشت
انمین بعض دوائین قوی العمل ہین اور بعض ضعیف العمل پس انھین دواؤن سے مرکب
کرکے یا تنہا حسب حاجت اور موافق طاقت کے دین اور سقمونیا کو جب تک کہ بھون نلین مسہل
مین داخل نہ کرین اور عمل مین نہ لائین **دوسرا مسہل مرکب** کہ صفرا کے نکالنے کے واسطے
مخصوص ہی پوست ہلیلہ زرد چھ درم آلو سیاہ پندرہ عدد سپستان ۲۰ دانہ شاہترہ سناء مکی ہر ایک
تین درم عناب ولایتی نو دانہ تخم کاسنی دو درم تخم کشوث چار ماشہ شیرخشت یا ترنجبین یا
دونون پندرہ درم گھٹانا اور بڑھانا ان سب دواؤن کا طبیب کی تجویز پر موقوف ہی اور شاید
اجابت ان دواؤن سے بخوبی نہو التماس ملانا چاہیے خواہ جوش کرکے خواہ فقط بھگو کے
اور روغن بنفشہ یا روغن بادام ایک درم یا زیادہ اس مطبوخ مین ضرور ملائین

ف ۱ مترجم کہتا ہی کہ استعمال تمرہندی یعنی املی کا مسہلون مین اکثر ضرر کرتا ہی خاصکر صاحبان قولنج کو اور اکثر تجربہ
مین آیا ہی کہ جن اشخاص کو کہ امراض سینہ مثل ذات الجنب او کھانسی وغیرہ کے ہو وہان بھی ضرر کرتا ہی لہذا
اسکے استعمال سے حتی الوسع احتراز ہی اولے ہو نہ یہ کہ قطعاً ممانعت ہی العاقل تکفیہ الاشارہ فافہم وتدبر

خاصکر اُس وقت کہ اُن دواؤن مین سقمونیا ملایا ہو فائدہ کوئی دوا ایسی نہین ہی کہ سواے
ایک خلط کے تینون خلطون سے باہر نہ لائے اور یہ جو خاص کہا ہی یا خراج صفرا یا بلغم یا سودا فقط
اسواسطے ہی کہ وہ دوا اُس خلط کو زیادہ نکالتی ہی نکتہ تپ نوبہ یعنے باری کی تپون مین دو ہفتہ سے
پہلے ہڑ کا دینا منع کیا ہی کہ استعمال ہڑ کا خواہ مُربا ہو خواہ کوٹ پیسکر پھانکین اسہال کبدی
پیدا کرتی ہی پس اگر ضرورت ہڑ کے دینے کی پڑے اصلاح کر کے دینا چاہیے اور بہترین اصلاح
کا ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا ہی یا ہمراہ لعابون کے استعمال کرنا یا خیساندہ مین اُن
چیزون کے کہ مزلق اور مقوی جگر ہون مثل آلو وغیرہ کے دین پھر ہرگز نقصان نہ کریگا **بیان**
**مسہلون بلغم کا** شحم حنظل[1] قنطوریون[2] ماہیزہرج غاریقون حب النیل کہ ہندی مین کالادانہ کہتے
ہین حرمل کہ اسپند مشہور ہی خشک دانہ تربد بسفایج کلونجی نمک ہندی شکاعی **دوسرا مسہل**
**مرکب** کہ اخراج بلغم کا کرتا ہی ایارج فیقرا تربد سفید حب النیل ہر ایک ایک درم غاریقون انیسون
ہر ایک چار چار ماشہ شحم حنظل نمک ہندی ہر ایک ایک ماشہ سب کو کوٹ کر اور میتھی کے پانی مین
ملالین جملہ دوائین ایک خوراک ہی واسطے مرد کلان کے اور جاننا چاہیے کہ غاریقون کو ہرگز نہ
کوٹنا چاہیے کیونکہ اُسکے درمیان ایک سخت چیز ناخن کیطرح ہوتی ہی اور وہ زہر ہی اگر کوٹا جائیگا
ضرر پہونچائیگا لہذا اسکو بالون کی چلنی مین ملین تاکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے غاریقون کے
نکل آئین اور وہ جسم زہردار کہ مانند درشتی ناخن کے ہی چلنی کے اوپر رہجائیگا اور استعمال
مین نہ آئیگا **قسم دوسری** کہ بلغم کو باہر نکالے اور تپون مین بھی دیتے ہین اور کھانسی پُرانی کو
سود مند ہی عناب ولایتی سپستان ہر ایک بیس درم زوفاے خشک نیلوفر بنفشہ پرسیاوشان
نیکوفتہ ہر ایک تین درم منقّے پندرہ دانہ انجیر خشک سات دانہ میتھی مقشر نیکوفتہ ایک تولہ تین
رطل پانی مین جوش دین جب ایک رطل رہے صاف کرین اور آملتاس ترنجبین گلقند پانچ
پانچ تولہ اُس پانی مین ملائین اور بکر صاف کر کے ایکدرم روغن بادام اضافہ کر کے پلائین۔
سفوف بہت فائدہ مند کہ بلغم کو نکالے تربد سفید تین درم روغن بادام مین چرب کر کے

---

[1] شحم حنظل ہندی مین اندراین کے پھل کو کہتے ہین [2] قنطوریون معرب ہی یعنی عربی بنایا ہوا جنبور یہ کا منسوب ہی طرف جنتوریس کے کہ نام ایک حکیم حاذق کا ہی اور وہ ایسا حکیم تھا کہ اُسنے اس حشیشہ کو پہچانا اور معنی حشیشہ کے گھانس ہین اسیواسطے اس دوا کو اُسی کے نام سے مشہور کیا ہی **ف** اطبا کے نزدیک رطل کا وزن آدھ سیر ہی اور یہ وزن صاحب بحر الجواہر کا تجویز کیا ہوا ہی اور بعض کا یہ قول ہی کہ چھٹانک کم آدھ سیر کا ہوتا ہی مگر اصح اور ارجح قول آدھ سیر والا ہی فافہم وتدبر

اور کوٹ کے اور چھان کے زنجبیل پسی ہوئی ایک درم نمک سفید ایک ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھکائین اور اگر نمک کی جگہ دوا مین شکر سفید بحیثیت دوا کے ملائین ہو سکتا ہی اور جو آئی دوا مین مصطگی بڑھا دین تو بھی روا ہی اور جبکہ نمک کو ساتھ تربد کے نہ ملایا ہو گرم پانی کے ساتھ دین **بیان مسہلون سودا** کا ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنای مکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی **آملہ مسہل مرکب کہ سودا کو نکالتا ہی** افتیمون دس درم لاجورد دھویا ہوا سات درم حجر ارمنی نو درم سقمونیا شحم حنظل غریق سیاہ ہر ایک دو درم سنبل الطیب انیسون ہر ایک ایک درم ان سب کو کوٹ چھانکر ساتھ آب کرفس کے ملا کر گولیان بنائین خوراک اُسکی نو ماشہ دوسرے قسم انھین دواؤن سے کہ ازالہ امراض سودا دیہ کرین اور مخصوص واسطے بیماری سودا کے ہین ہلیلہ سیاہ دس درم بسفائج نیکوفتہ پانچ درم افتیمون نو درم سنای مکی اسطوخودوس ہر ایک سات درم گل سرخ چار درم گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک تین درم انیسون بادیان ہر ایک دو درم غریق سیاہ ایک ماشہ تربد سفید خراشیدہ ایک درم زنجبیل دو ماشہ ملا کر جیسا کہ معمول ہی جوش دین اور صاف کرکے غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد ملح[١] نفطی ہر ایک دو دانگ نرم کوٹ کر چھانین پھر اس مطبوخ مین ملائین اور پلائین اور اگر دوا کو قوی تر کرنا چاہین تو شحم حنظل[٢] اور صبر سقوطری بھی قدرے بڑھائین **فائدہ** جس جوشاندہ افتیمون کا استعمال منظور ہو لازم ہی کہ افتیمون کو ایک لتہ مین باندھکر ادویہ مین جب جوش دے ڈالین جب دو تین جوش خوب آئین اوتار لین اور وہ پوٹلی افتیمون بستہ کی نھین آب ادویہ مین ملین اور چھان کر پئین اب مخفی نہ رہے کہ حقنہ اور شافہ اسہال مین اثر تمام رکھتا ہی چونکہ اس دیار مین خصوص شہرون بیرونجات مین بہت کمتر استعمال حقنہ کا کرتے ہین اور بعض بعض شرم کو کام فرماتے ہین لہذا ہم دو وجہ سے ذکر شافہ کرتے ہین کہ قائم مقام حقنہ کا ہو مستعمل ہونا شافہ کا بہت نافع ہی **اوّل** یہ کہ قاعدۂ کلیہ ہی کہ جو عمل مثل حقنہ یا مسہل وغیرہ کے حسب قواعد مقررہ کے موافق نہو ضرر دیتا ہی نفع کبھا **دوسرے** یہ ہی کہ بدون دوسرے آدمی کے استعمال حقنہ غیر ممکن ہی

[١] ملح کا لفظ عربی ہی فارسی مین اسکو نمک کہتے ہین اور ہندی مین نون اور ملح نفطی وہ نون ہی جسمین بد بو آتی ہی کہ ہندوستان مین اسکو کالا نون اور سیاہ نمک اہل فارس بولتے ہین [٢] شحم کے معنی عربی مین چربی کے آئے ہین اور حنظل اندراین کے پھل کو کہتے ہین جسکا بیان ایک جگہ اور اسی کتاب کے حاشیہ مین ہم لکھ چکے ہین پس مراد اطبا شحم حنظل سے وہ ہی کہ جو گودا مانند دیہل مذکور کے اندر نکلتا ہی۔

پس اختصار بیان شافہ پر کیا ہمنے جسوقت کہ مسہل دین اور عمل نہ کرے چاہئے کہ فوراً شافہ سے
تحریک کرین اور ایسے ہی جب قولنج کی شدت ہو اُسی دم شافہ سے اخراج مواد کرین بلکہ جسوقت
اندک قبض محسوس ہو اور پینا ملین یا مسہل کا مہلت طلب ہو یا کوئی اور امر ایسا مانع ہو کہ مسہل
اور ملین نہو سکے ایسے وقت مین شافہ بہترین تدبیر رفع قبض کے واسطے ہی اور جو ضرورت شدید
دائمی نہو کثرت شافہ بھی نقصان رکھتا ہی یعنی کثرت استعمال شافہ سے بواسیر کا عارضہ پیدا
ہو جاتا ہی پس ہر کار متوسطہ پر نظر رہے بہتر ہی موافق تذکرہ شافہ کے اس مقام پر جو شافہ
کہ مجرب اور ممتحن ہین مذکور ہوتے ہین وہ شافہ کہ قولنج کو کھولے اور طبیعت کو نرم کرے حتیٰ کہ
بچون مین بھی دیتے ہین گل بنفشہ دو درم گل خطمی ۳ درم سنائے مکی ۵ درم نمک ہندی ایک درم
عسل[۱] خیارشنبر شکر سرخ ہر ایک دس درم باہم مخلوط کرکے شافہ بنائین اور شافہ کا طول چھ[۲]
انگشت مضموم صاحب حاجت ہونا چاہئے تاکہ اثر اُس شافہ کا قولون تک پہونچے شافہ
دوسرا کہ عقب مسہل استعمال کرین اگر اسہال مین فتور اور قصور ہو اور گرم مزاج والے کو
بہت موافق ہی ترنجبین ۵ درم صابون وخطمی ونمک سانبھر ہر ایک دو درم شکر سرخ پانچ درم
شافہ بناکے کام مین لائین دوسرا شافہ کہ بہت جلد تاثیر دکھائے ایک ٹکڑا صابون کا ختہ خرما
کی طرح بناکے بالکل کوٹ کرکے بناکر کام مین لائین اور جو اسی شافہ کو روغن گل مین چرب
کرکے کام مین لائین تو بے اذیت ہی وہ شافہ کہ لڑکون اور بڈھون کو نافع ہی موم آب دیدہ
دو درم نمک دبورہ ارمن ہر ایک دو ماشہ موم مین ملاکر شافہ بنائین اور روغن گل مین چرب
کرکے استعمال کرین اور جو احیاناً شافہ جلد باہر نکل آئے تو بتدریج اندر کردین تاکہ ٹھہر جائے

## فصل قے کی دواؤن کے بیان مین جو دوائین کہ واسطے لانے قے کے بیان

کیجاتی ہین انمین پہلے وہ تدابیر کہ قے کے پہلے لازم ہین اسجگہ ذکر کیجاتی ہین واضح ہو کہ جب
چاہین کہ قے کرینگے تو لازم ہی کہ ایک دن پہلے اُسکے نرم غذائین کھائین اور جو حرارت اور
کوئی اور مانع نہو تو روغن خوشبو بدن پر ملین اور نیز قے کے دن کوئی غذائے نرم مانند
اوگرائے ماش اور کھچڑی کے نوش کرین اور تھوڑی دیر ٹھہر کر قے لانے والی دوائین پئین اور
جسقدر حاجت ہو قے کرین لیکن مرطوبی مزاج کو حاجت کھلانے پلانے اوگرا وغیرہ

---

[۱] عسل خیارشنبر اُس رطوبت سے مراد ہی جو سیاہ منجمد درمیان التماس کے ہوتی ہی [۲] مراد ۶-انگشت مضموم صاحب حاجت سے یہ ہی کہ شافہ لینے والا شخص اپنی چارون انگلیان کہ ایک گرہ ہوا ملاکر ناپے اور دو انگشت نیچے ہوئے مین بھی زیادہ ہو پس اِس صورت مین طول شافہ کا ڈیڑھ گرہ ہوا-

کی نہین ہی بلکہ اُسکو صرف قی بہتر ہی اور اُس شخص کو کہ قی آسانی سے نہ آئے تین دن پہلے وہ حمام مین جلے اور تدہین بدن پر لازم جانے اور شوربا سے چرب اور طعام مختلف کھائے پس اندرون حمام یا گرم مکان مین ہو قی کرے اور ٹھنڈی ہوا سے اپنے تئین بچائے اور وقت قی کرنے کے پٹی اور گدی آنکھون پر باندھ لے اور سیدھا بیٹھے اور شکم اور کمر کو باہستگی پکڑے رہین اور بعض نے کہا ہی کہ قی کھڑے ہوکر اور سر نیچے کرکے کرنا خلطون کو قعر معدہ سے نکالتا ہی اور اِس ہئیت سے قی بآسانی آتی ہی اور لازم ہی کہ دو تین بار فصل کرکے قی کرے تا تنقیہ معدہ کا بخوبی ہوجاے اور بعد قی کے اگر وقت گرم ہو اور قی کرنے والا گرم مزاج ہو تو چشم و رو پانی سرد سے دھوئین اور بآب گرم سلہ اور سکنجبین قندی یا آبکامہ ملا کر غرغرہ کرین تا حلق مادہ متصاعدہ سے خوب پاک ہوجاے اور جو وقت سرد ہو اور قی کرنے والا بھی سرد مزاج ہو آنکھ اور منھ پانی گرم سے دھونا چاہیے اور غرغرہ سکنجبین عسلی سے کرین اور جو پانی گرم ہی بھی کفایت کرین تو ہوسکتا ہی اور بعد قی غرغرہ سے فارغ ہون عود ایک مثقال یا مصطگی ایکدرم باریک کرکے شکر ملاکے یا بے شکر دین یا آب سیب مین ملا کر چٹائین اور بجاے مصطگی گلقند اور اطریفل صغیر دین روا ہی اور جو دوائین قی آور سے سوزش معدہ پیدا ہو نوشش کرنا شوربائے مرغ فربہ کا بہت مفید ہی اور جو بسبب یبوست کے ہچکی سٹہ رنج و صدمہ رسان بعد قی کے ہو آب گرم قطرہ قطرہ پئین اور چھینک لانے کی تدبیر مین کوشش کرین اور جو پہلو اور سینہ مین بسبب قی کے درد پیدا ہوجاے یا کسی طرح کا نفخ معلوم ہو روغن گل یا روغن بابونہ اور مانند اُسکے ملین اور گرم پانی مین کپڑہ ترکرکے سیکین اور نفع و نقصان قی کا کہ کس شخص کو قی کرنا چاہیے اور کسکو نہ کرنا چاہیے اور کسوقت چاہیے اور کسوقت نہ چاہیے حکمت کی بڑی بڑی کتابون مین ڈھونڈھے یا مفرح القلوب مین کہ شرح قانونچہ تالیف انھین مؤلف علیہ الرحمۃ کی ہی اور اُسمین مفصّل و مشرّح بیان کیا ہی دیکھین یہ سب شرطین جو ہم

سلہ مؤلف رحمہ اللہ نے جو تاکید پانی گرم اور پانی سرد کی کی ہی اسکا سبب یہ ہی کہ اکثر دیکھنے اور سُننے مین آیا ہی کہ اکثر قی کرکے جو پانی منھ پر ڈالا ہی تو آنکھین اور ہونٹھ اور رخسار وغیرہ سب آماس کر آتے ہین یعنی ورم سا آجاتا ہی لہذا احتیاط ایسے امرون سے بہت ہی ضرور اور لازم ہی فافہم و تدبر سٹہ یہ امر اکثر امتحان مین آیا اور بارہا اِس بات کو آزمایا کہ وہ ہچکی مُہلک ہی جو خشکی کے سبب سے آتی ہی اکثر دیکھا اور سُنا ہی کہ مُہلک ہچکی کا مبتلا بہت کم صحت پاتا ہی چنانچہ تجربہ کار اور اُسکے واقفکار یہ بات خوب جانتے ہین کہ ہیضہ مین جب ہچکی آنے لگتی ہی تو بے شبہہ اکثر انسان ہلاک ہی ہوجاتا ہی بہت کم جانبر ہوتے دیکھا ہی پس اس حالت مین بہت بڑی احتیاط لازم ہی۔

اوپر بیان کر چکے ہین اس قے کے لیے ہین جو ضروری ہوون نہ وہ قے کہ خود آ ئے اور وہ قے کہ امتلاء معدہ سے ہو اسمین چیزین نرم کھلا کر قے کرانا کیسا بلکہ یہانتک کہ قے سے معدہ کو پاک کرین کہ خوب پاک ہو جاے معاذ اللہ اگر اچھیانا کچھ رہجاے تو خالی بلا و آفت سے نہو گا لہذا تاکید واسطے پاک کرنے معدہ کے کی گئی اور جو کہ زہر وغیرہ کے کھانے پر قے کراتے ہین ہر چند معدہ خالی ہو چیزین مناسب مانند شیر اور روغن اور مثل اُسکے کہ بحث سمّیات مین لکھین بدفعات پلاتے ہین اور قے کراتے ہین اب موافق ہر تینون خلطون کے دوائین قے کرانیوالی لکھی جاتی ہین **مقی** یعنے قے لانے والی دوائیان کہ صفرا کو ساتھ قے کے دفع کرین سکنجبین قندی دس مثقال بیچ چالیس مثقال پانی ساگ پالک کے یا آب آشجو کے یا پانی نان خبازی کے نیم گرم کر کے پلائین اور قے کرائین **مقی** کہ بلغم کو نکالے تخم ترب دو درم تخم شبت ایکدرم کھاری نمک ایک ماشہ سب کو کوٹ پیسکر شہد مین ملا کے دین اگر قے خود بخود آ ئیگی بہتر ہے ورنہ گرم پانی ملا کر مدد دین۔ **مقی** کہ سودا کو نکالے مولی کو بیچ سے شگافتہ کرین اور خربق سیاہ اُسمین بھرین پھر اُس مولی کو ایک رات تک سکنجبین مین تر کرین بعد از ان اُس مولی کو کھلائین اور سکنجبین عسلی آب لوبیا مین حل کر کے اُسکے پیچھے پلائین تا کہ قے آنے پر مدد دے اور بخوبی قے لائے۔ **مقی** کہ بلغم اور صفرا کو نکالے سکنجبین عسلی دس مثقال اور نمک دو مثقال پانی مولی کا چالیس مثقال بہم ملا کر گرم پانی کے ساتھ پلائین **مقی** کہ صفرا۔ سودا۔ بلغم تینون خلط کو نکالے بیخ سوسن[1] تراش کر اور کوٹ کر اور سوئے کے بیج ہر ایک پانچ مثقال اور خبازی اور جو ہر ایک تین مثقال ان سب کو ایک کاسہ آب مین جوش دین حتی کہ نصف رہجائے پھر دس مثقال افتیمون شیرین یا سے شیرین کر کے اور سرکۂ انگوری سے ترش کر کے پلائین اور قے کرائین **فائدہ** تا بقتیکہ ضرورت قوی نہو خربق سیاہ کا قے کی چیزون مین استعمال نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ سمیت رکھتا ہے اور کبھی اس سے خناق بھی پیدا ہو جاتا ہے اِسکے علاوہ بے ضرورت جو شخص کہ عادی قے کرنے کا نہو اُسکو قے کرانا بھی نہ چاہیے

**نوین فصل مدرّات کے بیان مین** جان تو کہ مدرات وہ ہے کہ مادہ پیشاب کی راہ سے دفع ہو اور واسطے بر لانے مادہ رگون کے ادرار نفع بہت کھاتا ہے اور جس جگہ کہ مادہ بہت ہو جبتک کہ تنقیہ ساتھ فصد اور اسہال کے نہ کرلین ادرار کا استعمال نکرین کیونکہ طبیبون نے مقرر کیا ہے کہ اگر مادہ جگر مین ہو دیکھین کہ اگر مائل محدب جگر سے ہے ادرار بہتر ہے

[1] بیخ سوسن ترجمہ ہے اصل السوس کا بعض بعض نے یہان دھوکا کھا کے بیخ سوسن سمجھا یہ سراسر خلاف ہے کیونکہ بیخ سوسن قے نہین لاتی

اور جو مادہ مقر کبد مین ہو اسہال بہتر ہو اور پوشیدہ نرہے کہ جو ادرار بکثرت ہوگا ضرور ہی کہ اسہال اور پسینہ کو روکیگا اسی طرح تجربہ مین آیا ہی کہ جب اسہال بہت ہوتا ہی درؔ اور عرق اور ادرار بول کم ہوتا ہی بلکہ نہین ہوتا ہی علت یہ ہی کہ مادہ توجہ کرتا ہی طرف مخالف کے بسبب متوجہ ہونے طبیعت کے اور شک نہین ہی کہ جو کچھ رقیق ہی ادرار مین دفع ہو جائیگا پس جبتک کہ امراض مرطوبی نہون مدرات نہ دین چنانچہ استسقا اور فالج اور درج مفاصل وغیرہ مین کہ امراض مرطوبی سے ہین مدار علاج کا ادرار بول ہی کہ جسقدر پیشاب زیادہ آئیگا اسی قدر مرض مین تخفیف ہوگی اور یہی قبل نضج مادہ کے مثل اسہال کے پلانا مدرات کا منع فرمایا ہی اب ہم مدرات بارد اور حار اور معتدل اور مدرات رطوبت خون کے مفصل لکھتے ہین حسب حاجت جیسا موقع دیکھین اسی طرح عمل مین لائین **مدرات بارد یہ ہین** تخم کاسنی تخم خیارین سکنجبین تخم خرفہ خشک گوکھرو کاکنج تربوز کا پانی اور مانند اسکے **مدرات حار یہ ہین** تخم کرفس بادیان انیسون نجاسف زوفا خشک کبابہ نانخواہ سداب اور مانند انھین کے **مدرات معتدل یہ ہین** پرسیاوشان تخم خربزہ اور جبکہ منظور ہو کہ بارد اور حار کو یکجا کرین مثلاً کاسنی سونف ملالین اسیطرح انیسون اور خیارین یکجا کرلین یہی معتدل کے معنی ہین نسخہ دوائے معتدل کہ ادرار بول کرے انیسون اور سونف ہر ایک دو درم نیکوفتہ ایک پیالہ پانی مین جوش کرین جب موافق پینے کے رہین صاف کرین تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر ایک تین درم لیکر اور شیرہ انکا نکالکر ساتھ قند سفید کے حل کرکے پلائین تو مادہ بارد کو نکالیگا اور بول بستہ کو کھولیگا اور جو انیسون اور سونف کو کوٹ چھانکر سفوف کرین اور پیچھے اسکے ساتھ شیرہ تینون تخم یعنے خیارین اور خربزہ وغیرہ کے مدد کرین وہی عمل کریگا کہ اوپر بیان کیا گیا وہ دوائین کہ حیض بستہ کو کھولین تخم شونیز ہر ایک دو مثقال جند بیدستر ابہل ہر ایک دو درم کوٹ چھان کرد چندان شہد مین ملاکر ہر صباح کو دو مثقال یا ایک مثقال کی گولی بناکر کھائین اور اسکے عقب عرق بادیان قریب دس گیارہ تولے کے پی لین بستہ حیض کو کھولیگا اور اگر کم آتا ہو بفراغت آئیگا اس صورت مین کہ سبب بند ہونے اس حیض کا خون بدن کی کمی اور احتباس حرارت سے نہو ورنہ یہ دوائین ضرر پیدا کرینگی ایسا جوشاندہ کہ حیض بندشدہ کو جاری کرے اور منی مردون کو کہ اپنی جگہ سے ہٹ کے اور کسی جگہ جاکر بند ہوگئی ہو یا اپنے ہی مکان مین کہ مراد انثیین سے ہی افسردہ ہوکر محتبس ہوگئی ہو باہر لے آئے وہ دوائین یہ ہین افسنتین درمنہ ترکی ترس سداب

---

سلہ درور لفظ فارسی ہی اسکے معنی ظاہر ہونے کے اور اسکے معنی پسینہ بکثرت آنے کے ہین۔

رازیانہ تخم کرفس ہر ایک دو درم انجیر پانچ عدد گلقند آفتابی دس مثقال ان سب دواؤن کو بدستور مذکور جوش کرکے اور گلقند ملا کر تین دن برابر پلائین اور تین روز کی مہلت دیکر پھر تین دن تو ادرار تمام کرے مدرات حیض کو حیض مین استعمال کرنا چاہیئے تو تاثیر خوب بخشیگا۔

## فصل آٹھوین چارون اعضا کے مقویات مین

یعنے دماغ اور دل اور جگر اور معدہ اور ہر ایک کا ان چارون مین سے بیان جُدا جُدا ہوگا حسب حاجت اور ضرورت کے لین اور استعمال مین لائین مروارید آنولہ بہار بہ بہار سیب بہار آمرود گل سرخ ماء الورد نارنج بھلانوان بندق یعنی ریٹھے بالنگو زنجبیل ناگرموتھہ سنبل الطیب مشک عود عنبر غالیہ قرنفل کندر روغن عنبر دماغ حیوانات یعنے بھیجا کل جانورون کا مرغ کا گوشت تیتر کا گوشت بھیڑ کا دودھ دوائیان قوت دینے والی اور تفریح بخشنے والی دل کی آمرود انار شیرین آنولہ تمرہندی سیب بہ صندل طباشیر گل مختوم ریباس بسد یعنی مونگے کی جڑ کہربا شمعی کافور گاوزبان کشنیز خشک گل سرخ مروارید نیلوفر نارنج ہلیلہ یاقوت ورق نقرہ ورق طلا قشر اترج یعنے چھلکے نیبو کے اسطوخودوس ابریشم بہمنین بسفایج بالنگو بادرنج جدوار دارچینی درونج زرنباد زعفران سنبل سعد سلیخہ شقاقل عود عنبر قرنجشک فادزہر قاقلہ لاجورد پودینہ دوائین ایسی دوائین کہ قوت بخشنے والی جگر کی ہین کاسنی انار اشنہ یعنے چھریلہ اظفار الطیب جوز بوا حماما حب بلسان دارچینی غافث قرفہ قرنفل کشوث مصطگی رومی ناردین یعنے سنبل رومی اور اسبات کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ ضعف جگر اکثر سردی اور رطوبت سے ہوتا ہے اور یہ بارہا کہا گیا کہ علاج بالضد کرتے ہین لہذا وہ دوائین کہ جگر کو قوت دین اور سردی اور تری کو دور کرین گرم ہین دوائین ایسی دوائین کہ قوت پہونچانے والی معدہ کی ہین آملہ انار نانخواہ ہلیلہ سماق سفرجل طباشیر گل سرخ ہلیلہ خاصکر مربا عطر کا اذخر پوست ترنج بالنگو جوز بوا دارچینی زرنباد یعنی نرکچور سعد یعنی ناگرموتھہ سلیخہ یعنی تج ساذج ہندی یعنے تیز پات قرفہ قرنفل قاقلہ یعنے بڑی الایچی کندر کرویا یعنے زیرہ مصطگی مشکطرامشیع نعناع یعنی پودینہ عود اور اسبات کا بھی خوب لحاظ کرنا چاہیئے کہ جو دوائین معدہ کو قوت دیتی ہین وہی دوائین آنتون اور مری کی بھی مقوی ہین اور جو دوائین کہ دست آور

سلہ اگر دوائین ادرار کی دنیا واسطے ادرار حیض کے منظور ہو تو طبیب تجربہ کار کو یہ لائق ہے کہ اُس ایام مین دوا پلائے کہ جس ایام مین عورت کو خون آتا ہو تو طبیعت کو بھی توجہ ہوگی اور دوا بھی بہت تاثیر کریگی سلہ مری ایک جسم لچی ہے یعنی گوشت کا کہ غذا اور پانی اُسی کی راہ سے معدہ مین جاتا ہے مثل حنجرہ کے جسکو ہندی مین نرخرہ کہتے ہین کہ سانس کا آنا جانا اُسکی راہ سے ہے چونکہ بیان تشریح اعضا کا ہے بس اسیقدر بیان اکتفا کیا گیا۔

ہین وہ معدہ کو ضعیف کرتی ہین لہذا امراض معدہ مین قابض چیزون کا استعمال کرتے ہین مگر ہڑ اور سنا مین اختلاف ہی بعض کا قول یہ ہی کہ ہڑ اور سنا دونون سے اسہال پیدا ہوتا ہی اور بعض کہتے ہین کہ سنا مقوی معدہ ہی فائدہ تجربہ مین اس مترجم کے جو آیا وہ یہ ہی کہ مثل سنا اور ہلیلہ کے اگر خوب باریک پیسی جائے کہ غبار کے مانند ہو جائے البتہ قبض کریگی اور جو باریک نہو گی تو اسہال کریگی جب دوا قبض معدہ مین کریگی قوت ہوگی جب اسہال ہوگا عکس قوت ہوگا ان دو دواؤن پر منحصر نہین ہی بہت دوائین ایسی ہین کہ جب نہایت باریک پیسکر دیجائینگی قبض کرینگی **فصل نوین** بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ بیمارون کو دیتے ہین جیسی ضرورت ہو اسفیدباج[1] یعنے شوربہ کہ ایک کھانا ہی جو گرم مزاجون کو بھی دیتے ہین اور اسکا طریقہ یہ ہی کہ گوشت بے مصالحہ گرم اور بے ترشی کے پکائین اور مثل شوربہ کے ہین ماء الشعیر بھی گرم مزاج والونکو بہت موافق آتے ہین کیونکہ یہ بھی دوا ہی اور مزہ بھی اور غذا بھی اور طریقہ اسکا یہ ہی کہ جو کو بریان کرتے ہین اور پھر چار حصے پانی مین جوش دیتے ہین ایسا جوش کہ پیٹ اُسکا پھٹ جاے پس پانی نکالتے جاتے ہین آخر مین مصری اور کیوڑہ وغیرہ ملاکر کھلاتے ہین چونکہ آشجو بھنا ہوا قبض کرتا ہی اگر عناب اور سپستان اور مانند اسکے اور چیزین شیرین ملالین بہتر ہو جاے اور اندکے تلین بھی پیدا کرے اُسکو ماء الشعیر مدبر کہتے ہین اور اسجگہ کہ تقویت آشجو کی منظور ہو ایک پارچہ گوشت کا ہمراہ اُسکے پکائین اور بھولے سے بھی آشجو کے ساتھ سکنجبین نہ پلائین کہ سکنجبین اور آشجو معدہ مین جاکر فساد پیدا کرتا ہی ایک غذا ہی مجوزہ طبیبون یا دلائتیون کی کہ اُسکو قریض کہتے ہین وہ یہ ہی کہ سرکہ اور ترکاریان اور گرم مصالحہ گوشت مین ملاکر پکاتے ہین اسی طرح مصوص ہی یعنی ایک بچہ کبوتر کا کہ اُسکا گرم مصالحہ اور سرکہ اور اقسام میوہ خشک کے اور گوشت کے شوربے سے پر دردہ اور زعفران سے خوشبودار کرتے ہین اور زیرہ اور چیزین شیرین بھی ملاتے ہین امراض مرکبہ کو بہت فائدہ بخشتا ہی **مقالہ تیسرا** بیچ مرضون اور علاج اُسکے کے اور یہ مقالہ شامل ہی اوپر چند بابون کے اور ہر باب شامل ہی اوپر چند فصلون کے **باب پہلا** سر کی بیماریون کے بیان مین **فصل پہلی صداع کے بیان مین** صداع مخصوص درد سر کو کہتے ہین پس سر مین درد اگر خون کی زیادتی سے ہو فصد قیفال یعنے سر رگ کھولین یا پس سر یعنی گدی پر

---

[1] یہان اسفیدباج سے مراد مصنف رحمہ اللہ کی کہ شوربہ بالکھا عقل ناقص مترجم مین یہ معلوم ہوتی ہی کہ مراد یخنی سے ہی اور فی الحقیقت جب گوشت کو بے مصالحہ پکایا تو یخنی ہی ہوگی۔

حجامتؔ کرین اور شربت لیمو پلائین اور جب فصد لین اور قبض رہے خیسانده حامض یعنی ترش یا ملین مبارک کہ نسخہ مرکب ہی رفع قبض کرے اور بادرار اسکے کہ وہ دوائین معدلات خون کی ہین کار مین لائین اور جو درد سر صفرے سے ہو معدلات صفراوین یعنے پہلے منفجات صفرا دیگر ساتھ مسہلون صفرا کے تنقیہ کرین اور صندل سفید دھنیہ تر کے پانی مین گھسکر طلا لگائین اور جو بلغم سے درد ہو بلغم کی تدبیر مین مصروف ہون اور موافق حاجت دوائین پلائین اور ساتھ شہد کے جو دوائین کہ بلغم کے واسطے مخصوص ہین ملاکر دین اور روغن قسط سر پر ملین اور بعد نضج کے مسہل بلغم کا دین اور بیج بیدانجیر کے جسکو ہندی مین ارنڈ کہتے ہین اور زنجبیل یعنے سونٹھ ان دونون کو گھسکر درد سر مین طلا کرنا بہت فائدہ دیتا ہی اور جو سودا ہو بیچ تعدیل اور منضج اور اسہال سودا کے کوشش کرین اور روغن بادام سر پر طلا کرین نہایت مفید ہوگا — فائده پاشویہ کل درد سر بادی مین کسی قسم کا ہو مفید ہی اور درد سر مین بطریق قاعده عوام ہرگز سر کو نہ ملنا چاہیے اگرچہ فی الفور فائده بھی دیتا ہی لیکن آخر مین نہایت ضرر کرتا ہی ہان البتہ سر کو آہستگی سے بے ملنے اور کوٹنے کے پکڑین کچھ باک نہین ہی بلکہ ایسے وقت مین پاون کو کوٹنا اور تلوؤن کا ملنا نہایت مفید ہوتا ہی اور جو سر کو بھی بطریق سہلانے کے ملین وہانتک مضائقہ نہین ہی فائده درد سر اگر صرف گرمی کے ہونے اور سردی کے پہونچنے سے بغیر غلط کے کہ مراد مادہ سے ہی عارض ہوا اسکو ساذج یعنے خالص بے مادہ کہتے ہین ایسے وقت مین تنقیہ کی حاجت نہین ہوتی فقط تعدیل ہی پانی ہی مثلاً اگر گرمی سے ہو دوائین سرد سنگھائین یا پلائین یا لگائین اور اگر سردی سے ہی گرم دوائین استعمال مین لائین اور جب درد سر تپ کے ساتھ ہو علاج تپ کے ساتھ متوجہ ہون اور اسیطرح اگر بسبب اور کسی مرض کے درد سر پیدا ہو ساتھ تدابیر اُس مرض کے کوشش کرین کیونکہ یہ درد عارضی ہی پس جبکہ اصل مرض دفع ہوگا یہ عرض بھی رفع ہوگا اور ایک قسم درد سر کی ہی کہ اُسکو شقیقہؔ کہتے ہین اور وہ آدھے سر مین ہوتا ہی اور بہت مدت تک رہتا ہی طریقہ اُسکے علاج کا موافق اُسکے سبب کے ہی کہ بیچ درد سر مطلق کے گذرا اور یہ طلا نفع بہت رکھتا ہی

## صفت

ؔ۱ جاننا چاہیے کہ اطبا نے حجامت سے مراد سنگھی رکھی ہی پس کتب حکمت مین جہان کہین کہ طبیبون نے ذکر خالی حجامت کا کیا ہی وہان مراد حجامت سے رکھی ہی اور جہان لفظ حجامت ساتھ شرط کے لاتے ہین وہان مراد پچھنون سے ہی ؔ۲ شقیقہ ہندی مین کنپٹی کو کہتے ہین اور یہ درد بھی ایک جانب ہوتا ہی اسیلیے اہل طب نے اس درد کا نام یہ رکھا ہی۔

اُسکی صمغ عربی ایکدرم افیون ایک ماشہ زعفران چھ رتی باریک کرکے سپیدی بیضہ مرغ مین ساتھ گلاب کے ملاکر اور اوپر کاغذ کے رکھکر کنپٹی مین چپکائین علی الخصوص اُس رگ پر لگانا چاہیے جو بہت اُچھلتی ہو اور اِس دردسر کا بہت جلد علاج کرنا چاہیے کہ پس از استحکام تصدیع تمام دیتا ہی اور بہ نہایت مشکل سے جاتا ہی فائدہ بعضے احمق عوام الناس سے دردسر مین اکثر مخدرات مثل افیون وغیرہ کے طلا کرتے ہین اور شک نہین ہی کہ فی الفور نفع ہو جاتا ہی لیکن اطبا تجربہ کار نے بہت منع کیا ہی کیونکہ انجام اسکا کبھی ساتھ ہلاکت کے ہوتا ہی اور اگر کبھی ایسی ہی ضرورت پڑے اور بدون استعمال کے چارہ نہو تو ساتھ مصلح افیون کے استعمال کرین اور وہ مصلح افیون یعنے سمیت دور کرنے والے افیون کے یہ ہین زعفران یا بابونہ اور کبھی گلاب بھی درد سر مین سر پر گراتے ہین پس جبکہ گلاب کا استعمال کرین تو کثرت سے کرین تاکہ سر تر رہے اور جو ایسا نکرینگے تو ضرر پہونچائیگا اور کبھی صاحب دردسر کی ناک سے خون جاری ہوتا ہی ہرگز بند نہ کرین کہ علامت نیک ہی مگر اُسوقت بند کرین جبکہ خون بہت آئے اور خوف ضعف کا ہو جاسے البتہ بند کرنا چاہیے اور نکلنا پیپ[ا] کا ناک یا کان سے سر کی بیماریون مین نہایت درجہ خوب اور محمود ہی

**فصل دوسری سرسام کے بیان مین**

یعنے ورم کہ سر کے پردون جرم دماغ یعنے دماغ کے بھیجے مین واقع ہو اور اِس سرسام کا سبب اگر خون ہی بیمار بہت خندان ہوگا اور جو سبب صفرے کا ہوگا بیمار کو ترش روئی اور بدخوئی ہوگی اور سبب بلغم کا ہوگا حیرانی اور سستی ہوگی اور اگر سبب سودے کا ہوگا تو وحشت ہوگی اور سرسام سوداوی ایسے بہت کم ہوتا ہی غرض کہ علامتین سرسام کی کہ ساتھ ہر خلط کے خاص ہین گواہی اُس خلط کی دینگے اور خونی کے سرسام کو قرانیطس کہتے ہین اور صفراوی سرسام کو قرانیطس خالص کہتے ہین اور بلغمی کو لیثرغس نام رکھتے ہین اور جاننا چاہیے کہ صفراوی مین تپ بہت سخت اور شدت سے ہوتی ہی اور بلغمی اور سوداوی مین بہت کم پس ہذیان یعنے بیہودہ گوئی اور بیہوشی ہر قسم کے سرسام مین لازم ہی علاج اُسکا بیچ بحث مین ہر دردسر کے ظاہر ہی اور جو تپ لازم اِس مرض کی ہو تدبیر تپ کی بھی مدنظر رکھین اور حجامت دونون پنڈلیون کی ساتھ شرط یعنے پچھنے خونی مین اور بے شرط یعنی فقط سینگھی غیر خونی مین بہت نافع تدبیرون کا ہی اور استعمال نخلخہ کا

[ا] نکلنے پیپ اور خون کو گو مؤلف رحمۃ اللہ نے ناک اور کان سے سر کی بیماریون مین اچھا کہا ہے مترجم کی رائے ناقص مین یون آتا ہی اور تجربہ بھی کیا ہی کہ دفع ہونا مادہ پیپ اور خون کا خون کے مرضون مین بطریق بحران دفع طبیعت ہی واللہ اعلم فافہم وتامل ۔

اور ملنا اور باندھنا پانون کا بخار کے جذب کرنے مین بہت سریع النفع ہی اسی طرح امراض
دماغیہ مین پاشویہ بھی فائدہ کرتا ہی حاصل کلام کا یہ ہی کہ سرسام مین کہ مادہ خون سے ہو
فصد بہت جلد لینا چاہیے حتیٰ کہ اگر رات بھی ہو تو انتظار ون کا نکرین اور صفراوی مین بھی
فصد کو جائز رکھا ہی کیونکہ صفرا خون سے مرکب ہوتا ہی اور بعضے تجربہ کارون محقق نے بلغمی اور
سوداوی مین بھی فصد روا رکھی ہی اگر کوئی مانع قوی نہو ہرچند کہ خون کم لیتے ہین اور تجربۂ مؤلف
رحمۃ اللہ اور امتحان مترجم ناقص العمل مین بھی یہی لیا ہی کہ سرسام بلغم اور سودا مین بھی فصد
فائدہ بخشتا ہی فائدہ بیہودہ گوئی اور باتین وحشت کی کرنا اور سوائے اِسکے اور بھی لوازم
سرسام کے ہین کبھی بے ورم دماغ کے ظاہر ہو جاتے ہین جیسا کہ تپون نوبہ مین جسکو عوام الناس
باری کی تپ کہتے ہین اور اور مرضون مین بھی ایسے امر ظاہر ہوتے ہین کیونکہ شدت مرض سے
اختلال دماغ پیدا ہوتا ہی اور وقت راحت کے اِن نشانون سے کہ بیان کیے گئے کچھ نہین ہوتا
اور ایسی حالت کا اطبّا نے سرسام غیرحقیقی نام رکھا ہی ہرچند کہ سرسام غیرحقیقی ہی مگر یہ امراض
ورم دماغ ہی سے لازم ہوتے ہین پس گذرنے اُس مرض تک کہ یہ سرسام لاحق اُس مرض
کے ہی تدبیر اُس مرض کی کرنا چاہیے اور حتی الامکان خیال تقویت دماغ ضرور ہے

**فصل تیسری جمود کے بیان مین** اور یہ ایک بیماری ہی کہ دفعتًہ ظاہر ہو جاتی ہی
اور انسان کو بے حس و حرکت کر دیتی ہی اور اِس مرض مین عجیب صورت پیدا ہو جاتی ہی کہ انسان
سوتا یا بیٹھا یا کھڑا غرض جسطور پر ہو اُسی طور پر وقت لاحق ہونے اِس بیماری کے رہجاتا
ہی اور اُسکے پیدا ہونے کا سبب مادہ سودا ہی کہ دماغ کے موخر مین یکبارگی سدّہ پڑے۔
**علاج** بے شعوری اور بیہوشی کی حالت مین شافہ گرم استعمال مین لائین اور تنقیہ نکالنے والے
سودا کے اور روغن خیری اور روغن بادام اور سونٹھ ملاکر اور جُندبیدستر ملائین اور پھر
شافہ دین بہتر ہی اور وقت ہوش آنے کے منضج دیگر مسہل سوداوین اور کھلانے اور
پلانے کی گرم دوائین کام مین لائین اور گدّی سر کو کہ محل موخر دماغ ہی ساتھ موم روغن کے
چرب رکھین اور اُس جگہ کہ خون بھی غالب ہو بلاتامل فصد لین اور پنڈلیون پر پچھنے لگائین

سلہ یہ کلیہ قاعدہ ہی کہ دماغ مین جب اختلال ہوگا خواہ ورم خواہ کسی اور سبب سے بلاتامل صاحب مرض کو ایک حال
پیدا ہوگا کہ ظاہر و باطن مین پریشان ہو جائیگا اور کبھی ہذیان اور وحشت لاحق ہوگی اور کبھی فکر و سکوت لازم ہوگا
غرض فتور و حرکات ایسے ایسے وقوع مین آئینگے کہ دیوانگی کی نسبت اُسکی جانب صادق اور صحیح ہوگی۔

اور جو فصد دین نشتر کھڑا لگائین اور رگ فراخ کھولین خون قدرے قلیل لین اور جمود کو شخوص[ا] اور آخذہ اور مدرکہ بھی کہتے ہین **فصل چوتھی سکتہ کے بیان مین** یہ ایک ایسا مرض ہی کہ آدمی کی حس و حرکت اسمین جاتی رہتی ہی اور آدمی مُردہ کیطرح پڑا رہتا ہی اور آمد و رفت سانس کی اصلا محسوس نہین ہوتی ہی اور سبب اس مرض کا سدہ تامہ یعنے پورا ہی کہ دماغ کے تینون بطنون مین پڑتا ہی **علاج** اگر غلبہ خون کا ہو لامحالہ سر رُدکی فصد لین اور جو خون نہو ایسے حقنے اور شیافے کہ بلغم کو نکالین عمل مین لائین اور سر کو سیکین اور سر کے بال مُنڈوا ڈالین اور ناس اور دوائین پھونکنے کی جنکو اطبا نفوخ اور سعوط کہتے ہین استعمال کرین اور اگر قے کرائین تو اثر تمام کریگا اور ملنا اور چھیلنا اور باندھنا ہاتھ اور پائون کا بھی نفع بہت رکھتا ہی اور اگر تالو پر پچھنے لگائین اور پارہ اُس جگہ پر ملین یا بیش جسکو ہندی مین بچھناک کہتے ہین اُس جگہ ملین یقین کامل ہی کہ بہت تاثیر دکھائے اور بعد ہوش آنے کے ساتھ تعدیل اور نضج اور خلط بلغم کے کوشش کرین بیچ اس علت کے جبکہ سانس لینا محسوس نہو خلاصی ممکن نہو وہ سکتہ کہ اسمین سانس ظاہر ہوتی ہی کمتر علاج قبول کرتا ہی اور فرق سکتہ اور موت مین یہ ہی کہ سکتہ کی حالت مین عکس ہر چیز کا مثل چراغ وغیرہ کے اندرون آنکھ کے ہوتا ہی اور بیچ مردے کے نہین دیکھا جاتا اور معمول اطبا نے احتیاط کے لیے کیا ہی کہ صاحب سکتہ کو اکثر ساعت کہ کچھ کم تین شبانہ روز ہوتے ہین دفن نکرین اگرچہ اُمید خلاصی کی نہین ہی کیونکہ اکثر اس مدت مین مسکوت زندہ بھی ہو جاتا ہی اور جو فضل الٰہی شامل حال ہوتا ہی سُدہ کھلجاتا ہی اور اگر بدن گندہ ہونے لگے اور نضج پیدا ہو یا نیلا ہو جاے معلوم کرنا چاہیے کہ مُردہ ہی ردا وار ایسے عذاب دینے کے ایسی تدبیر سے نہون **فصل پانچوین سبات کے بیان مین** سبات[۲] ایک خواب ہی غیر طبیعی نہایت گرانی مین اور سبب اُسکا غلبہ رطوبت خواہ رطوبت ساذجہ ہو خواہ رطوبت مادۂ بلغم یا خون سے ہو **علاج** تعدیل اور تنقیہ کرین موافق سبب کے اور سرکہ سونگھائین کہ بیچ دفعہ خواب مین اثر تمام رکھتا ہی اور جو خشک

---

[ا] شخوص آنکھین کھلنے کو کہتے ہین چنانچہ ہندی مین اکثر بولا کرتے ہین کہ فلان شخص آنکھین پھاڑ کے دیکھتا ہی چونکہ اس عارضہ مین آنکھین کھلی رہتی ہین اسواسطے یہ نام رکھا گیا ہی اور آخذہ اور مدرکہ کے معنی پکڑ لینے کے ہین یہ دو فن یا تین اسی مرض مین پائی جاتی ہین اور اکثر یہ امر آزمودہ ہی۔ [۲] لغوی معنی سبات کے خواب کے ہین لیکن اطبا کے نزدیک خواب غیر طبیعی سے مراد یہ ہی کہ بیداری سے نوم زیادہ ہو الع قل تکفیہ الاشارۃ فافہم وتامل۔

چیزین خواہ غذا سے خواہ دوا سے استعمال مین لائین اور کل سریع التاثیر ہین اور اُس جگہ کہ
سبب سبات کا بخار معدہ ہو اور پہلے تخمہ ہو چکا ہو اور بحالت گرسنگی خواب مین خفت ظاہر ہو تدبیر
اِسکی تنقیہ معدہ کا ہی اور اطریفل کشنیزی بہت نافع ہی اور جو دھنیہ خشک بھی کوٹ چھانکر
بالاے طعام کھائین مفید ہی **فصل چھٹی بیخوابی کے بیان مین** اور اُسکا سبب غلبہ
یبوست کا ہی دماغ مین خالص ہو یا جسطرح کہ سبات مادہ رطوبت کا ہوتا ہی لامحالہ مادہ سہر
سوداہی یا صفرا اور بلغم شور[1] سے بھی ہو جاتا ہی **علاج** سازج مین ترتیب دماغ کے ساتھ
کوشش کرین ساتھ پلانے اور کھلانے تر ترے اور ناس وغیرہ کے سب معدل اور مرطب
ہون ترطیب اور مرطب سے تر چیزون سے مراد ہی جنمین تاثیر تری کی ہو اور سہر مادی مین
حسب مادہ تنقیہ کرنا چاہیے اور وہ دوائین جو خواب لانے والی ہین مثل شبت تر نیچے سرہانی
کے رکھین اور بابونہ کو جو سر کے اوپر بھی لپیٹین اور سرکہ کبھی بھوسے سے بھی نہ سنگھائین
کیونکہ سر کا بیخوابی لاتا ہی اور ریحان پر گلاب چھڑک کر سنگھائین اور لخلخہ اکثر کام مین لائین اور
افیون کو بنفشہ کے روغن مین تر کرکے سر پر ملین بہر نوع ایسی تدبیرین عمل مین لائین تاکہ
خواب آئے **فائدہ** جبکہ بیخوابی کا سبب تپ ہو یا بخارات گرم ہون پاشویہ بہترین تدابیر کا
ہی اور دست و پا مالش کرنا اور روغن تر سر پر نہ ملنا چاہیے **فصل ساتوین سبات**
**سہری اور سہر سباتی کے بیان مین** اسمین اطبا مختلف القول ہین بعض کا یہ
معقول ہی کہ کبھی خواب بہت ہوتا ہی اور بوجھ اور سستی معلوم ہو اور کبھی بیداری زیادہ ہوتی
ہی جو خواب غالب ہو اُسکو سبات سہری کہینگے اور جو بیداری غالب ہو اُسکو سہر سباتی بولینگے
یہ بحث اطبا کی ہی کیونکہ اگر خواب اور بیداری دونون برابر ہونگے تو اختیار ہی کہ سبات کو سہر پر
مقدم کرین یا سہر کو سبات پر مترجم کہتا ہی کہ جب تعادل ہوگا مرض کیونکر کہا جائیگا اور بعض نے
دونون مرض کے مرکب ہونے مین ورم دماغی قرار دیا ہی بہر تقدیر ہنگام بیداری
ہذیان اور آنکھین کھلی رہجانا بھی لازم ہوگا **الغرض علاج** بھی اُن دونون مرض مین جسکا
ذکر اوپر ہو چکا مرکب کرکے موافق کمی بیشی مادہ کے استعمال مین لائین اور وقت غلبۂ بلغم شور کے
خوشبوئین گرم سونگھائین اور وقت غلبہ صفرا کے خوشبوئین سرد کام مین لائین اصل یہ ہو

[1] یہ مصنف رحمۃ اللہ کا ارشاد ہے کہ وہ بلغم شور سے بھی سہر ہوتا ہی بلغم شور تو بعینہ صفرا ہی بس بہر نوع صفرا ہی قرار دینا
چاہیئے کیونکہ بجز صفرا اور سودا کے یبوست کا پایا جانا خلاف قیاس ہے العاقل تکفیہ الاشارۃ فافہم وتامل۔

کہ یہ اِس مرض ورم مین لازم نہین ہوتا اور احیاناً جو ورم مرکب سے بھی ہو جائے تو وہ تدبیرین
کہ سرسام صفراوی اور بلغمی مین اِس سے پہلے ہمنے بیان کی ہین عمل مین لائین **فصل**
**آٹھوین کابوس[1] کے بیان مین** یہ ایک ایسی بیماری ہی کہ آدمی کو خواب مین خیال ہوتا ہی
کہ کوئی چیز گران وزن اُسپر پڑی ہی یا کوئی شخص اُسکو بھینچتا ہی پس سانس اُسکی تنگ ہوتی
ہی اور آواز بھرا جاتی ہی جسکو عوام گھگھی کہتے ہین **علاج** اگر خون غالب ہو فصد سررد
کھولین اور پنڈلیون پر حجامت کرین اور غذا مین کمی کرین اور اگر بلغم یا سودا سے ہو تنقیہ
اُسکا کرنا چاہیے بہر نوع اُس مرض مہلکہ کی تدبیر مین کسی طرح غفلت نہ کرین کیونکہ انجام کار
صرع ہو جاتا ہی **فصل نوین صرع کے بیان مین** صرع[2] ایک مرض ہی کہ آدمی اُسکے ہونے
سے بیہوش ہو کر گر پڑتا ہی اور ہاتھ پاٹون اور مُنھ وغیرہ کج اور متشنج ہو جاتے ہین اور نہایت
بیقراری ہوتی ہی اور سر کا بھاری ہونا اور سبزی رگون کی کہ نیچے زبان کے ہین لازم
اِس مرض کا ہی اور نوبت کے ساتھ حادث ہوتا ہی یعنی ٹھہر ٹھہر کر دورہ ہوتا ہی اور جو جلد جلد
دورہ کرے اور مہلت نہ دے اور ہلاکت کو پہونچائے مگر وہ صرع کہ بچّون کو ہوتی ہی اکثر
ہوتا ہی کہ ایک دن مین سات یا آٹھ بار دورہ ہوتا ہی اور پھر ایسا دفع ہوتا ہی کہ دوبارہ کبھی
عود نہین کرتا **علاج** صرع کے وقت جو کچھ کہ ہم غشی مین بیان کر آئے ہین کام مین لائین
اور ایک گیند کپڑے کا اُسکے مُنھ مین رکھین تاکہ زبان کو نہ چبائے اور زبان کٹ جائے اور
ہاتھ پاٹون باندھ دین یا پکڑ لین اور آنکھون کو زور سے بند کرلین تاکہ پتھرا نہ جائین اور بیقراری
نہ پیدا ہو اور افاقہ کے وقت موافق خلط کے تنقیہ مادہ کا کرین اور ترمیوٗن اور بکری کا گوشت
اور دودھ دہی وغیرہ سے پرہیز کرین اور عود صلیب کہ ہر کیطرح زود مادہ ہوتی ہی گلے مین ڈالنا
بہت مفید ہی اور وجور[3] کا استعمال ایسے وقت مین بہت نافع اور سودمند ہے

---

[1] کابوس مشتق ہی کبس سے اور کبس کے معنی حبس کے ہین پس خواب مین کہ آدمی کا نفس تنگ ہوتا ہی اور گھگھی بندھجاتی ہی گویا کوئی اُسے دباتا ہی فافہم۔ [2] یہ مرض اقسام اقسام طور پر دیکھنے مین آیا ہی اطفال شیرخوارہ اور جوانون کو بھی لاحق ہوتا ہی اور آگ اور پانی وغیرہ دیکھنے سے بھی لاحق ہوتا ہی پس لازم ہی کہ ایسے مریض کو آگ اور پانی کے نزدیک جانے نہ دین ہر طرح احتیاط رکھین کیونکہ بارہا یہ امر میری نظر سے گذر چکا ہی کہ اِس مرض والے نے جوان ہو یا لڑکا یا بوڑھا غرض جو ہو جہان پانی یا آگ کو دیکھا فوراً بیہوش ہو کر گر پڑا بلکہ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہی کہ دریا مین ڈوب کر اور آگ مین جلکر مر بھی جاتے ہین فافہم۔ [3] وجور جو دوائین کہ ناک مین ٹپکائی جاتی ہین اُنکے استعمال کرنے کو کہتے ہین۔

**فصل دسوین صرع کے بیان مین** دہ صرع[1] کہ اکثر لڑکون کو ہو جاتی ہی اُسکو ام الصبیان اور ریح الصبیان کہتے ہین تدبیر اُسکی بھی حسب مادہ کرنا چاہیے اور مثل نادانون کے افراط وتفریط سردی اور گرمی مین بے تحقیق سبب کام مین نہ لائین اور اسحالت مین دودھ پلانے والی کو بھی پرہیز کرنا چاہیے خصوصاً جماع وغیرہ سے بہت پرہیز لازم ہی بلکہ منع کرنا چاہیے کہ بھولے سے بھی مرتکب اِس امر کی نہو کیونکہ جماع مفسد شیر محدث آفات کا ہی اطفال شیرخوار کے واسطے اور جب طبیعت لڑکے کی قبض کرے فوراً شافہ دیکر رفع قبض کرین کہ بہت سریع النفع ہی اور اِس حالت مین اور اکثر امراض دماغیہ کے لیے دافع ہی **فصل گیارھوین مالیخولیا کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ مالیخولیا ایک مرض ہی کہ آدمی کو فکر سلیم اور ظن سالم سے اُس وضع پر باز رکھتا ہی اور ایسے روش پر اِس صاحب مرض کی چال ڈھال ہوتی ہی کہ سراسر کام خلاف عقل کے ہون یہانتک کہ بالکل از خود رفتہ ہو جاے گو مرتبہ مجنون کا نہو اور اِسی قسم سے ہی حمق اور رعونت اور عشق اور فساق فائدہ معنی عشق کے یہ ہین کہ ایک شخص کسی شخص کی محبت یا کسی چیز کی محبت مین مبتلا ہو اور اُسکو بغیر دیکھے اُسکے آرام وقرار نہو اور اطباے سابقین نے عشق کے معنی یون لکھے ہین کہ عشق مشتق ہی عشقہ سے اور معنی عشقہ کے لبلاب کے ہین اور لبلاب فارسی مین عشق[2] پیچہ کو کہتے ہین اور عشق پیچہ ایک درخت ہی بیلدار کہ جس درخت پر بیل اُسکی چڑھتی ہی اُس درخت کو خشک کر دیتی ہی اُسیطرح صاحب عشق کو بھی کھانا پینا سونا جاگنا اُٹھنا بیٹھنا ہنسنا بولنا بجز خیال اُس چیز کے کہ جسکی طرف محبت سے کچھ اچھا نہین معلوم ہوتا اور دن بدن سوکھتا جاتا ہی فائدہ معنی حمق کے احمقی ہین مراد یہ ہی کہ آدمی اپنے کو بسبب ابلہی کے سب سے اچھا تصور کرے علی ہذا القیاس معنی رعونت

---

[1] مترجم عفی عنہ کہتا ہی کہ مین نے اُستادون سے سُنا ہی اور خود بھی بارہا امتحان کیا ہی کہ جبکہ صاحب صرع کو قریب سو دورہ کے ہون پھر زندہ رہنا اُسکا محال بلکہ محال در محال ہی اور نیز یہ بھی امتحان مین آیا ہی کہ لڑکپن مین اگر کسی کو یہ مرض ہو اور تدابیر مناسب ہوئین تو عہد شباب تک خود بخود دفع ہو جاتا ہی اور جن لوگون کو جوانی مین ہوتا ہی پھر بجز موت کے اُمید تندرستی کی نہین رہتی ہی اور چونکہ یہ مرض دماغی ہی اگر جاتا بھی رہتا ہی تو اکثر بواسیر وغیرہ اور مانند اُسکے امراض پیدا ہو جاتے ہین اور اگر کبھی ترقی کرتا ہی تو منجر بصفرا ہوتا ہی والعاقل تکفیہ الاشارۃ **فافہم**۔

[2] مترجم کہتا ہی کہ عشق کا بیان مصنف علیہ الرحمۃ نے جو فرمایا ہی مراد اُس سے عشق مجازی اور وہ عشق جو عشق حقیقی ہی یعنے عشق خدا اور عشق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم یا کسی ولی و قطب وابدال غوث یا یہ کہ کسی اشیا رنگ کا ہو اُس سے یہان مراد نہین سبحان اللہ اگر وہ عشق ہو زہے طالع اور خوشا نصیب کہ آدمی کو یہ مرتبہ انسانیت پہونچاتا ہی فافہم وتامل۔

معنی رعونت کے بھی خود بینی کے ہین اور یہ بھی ایک قسم احمقی کی ہو کہ صاحب اُسکا اپنے تئین سنوارے اور بنائے رکھے اور یہ سمجھے کہ جو کچھ مین کام کرتا ہون سب آرایش کے ہین حالانکہ وہ سب اہل خرد کے نزدیک لغو ہین اور معنی فساق کے فسق کے ہین اور فسق بے حکمی کو کہتے ہین جیسا کہ لوگ ایسے امراض مین مبتلا رہتے ہین مصنف رحمہ اللہ نے چونکہ یہ امراض سب ایک قسم کے بیان کیے ہین لہذا اختصار کے طور پر انکا بیان کیا پس علاج ہر ایک کا ان امراض مذکورہ سے حسب خلط تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے تعدیل مین کوشش کرین تاکہ مزاج اعتدال پر رہے اور غذائین لطیف دین اور تنقیہ مہلت دیکے بدفعات کرین تو مادہ بخوبی نکلجائے اور خیال قوت کا رکھین کہ گھٹنے نہ پائے اور مفرحات[1] کھلائین اور نوشدارو نفع تمام رکھتا ہو چونکہ عوارض سوداوی مین خصوص ایسی بیماریون مین اثر تنقیہ اور تعدیل کا دیر مین ظاہر ہوا کرتا ہو پس اسکی تدبیرون سے طول نہونا چاہیے اور عاجز ہوکر ہاتھ نہ روکنا چاہیے اور بعد تحقیق اور تنقیح سبب کے حتی الامکان جو تدابیر کہ لایق اُسکے ہو لازم بلکہ الزم جانے کہ بلا تامل اور بے تکلف اگر فضل الٰہی شامل حال ہو تو نفع بخشیگا خصوص عشق[2] مین بہترین تدبیر کا وصل معشوق ہو اگر ممکن ہو ورنہ ساتھ کسی ایسے طریقہ کے باز رکھین کہ وہ خیال فاسد اُسکے دلمین نہ رہے اور طرف صلاح اور پرہیز کے متوجہ ہو جائے لامحالہ جماع واسطے ازالہ عشق مجازی کے بہت موثر حقیقی ہو خاصکر جو

[1] مفرحات کے معنی وہ دوائین ہین کہ جو دل اور دماغ اور جگر بلکہ تمامی اعضا کو سر سے پاؤن تک نفع بخشین اور وہ دوائین وہ ہین کہ خوشبو ہو مانند مشک اور زعفران یا چھڑ عنبر اور اگر وغیرہ کے اور نوشدارو بھی اسی قبیل سے ہو کہ خوشبو دار دوائین اُسمین پڑتی ہین اور معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہین۔ [2] اس عشق سے بھی مُراد وہی عشق ہو جسکا بیان ہم اوپر لکھ چکے ہین مگر بغرض استفادہ خواص و عوام پھر مکرر اُسکا ذکر مشرح کرتے ہین اور وہ یہ کہ واضح ہو کہ جس عشق کی بنیاد مبنی علی الفساد والشہوت ہو وہ یہی ہو جسکا مصنف رحمہ اللہ نے بیان فرمایا کہ بیہودہ اور لغو پسند بازاری بد وضع لوگ اُسکو اختیار کرتے ہین بمصداق شعر حضرت مولوی معنوی رحمہ اللہ۔ شعر این نہ عشق است آنکہ از مردم بود ÷ این فساد خوردن گندم بود ÷ اور یہ عشق اس طور پر عشق مجاز مین بھی داخل کیا گیا ہو کیونکہ عشق مجازی کی اجازت تو اہل شریعت نے بھی فرمائی ہو جیسا کہ سرمایہ خوش کلامی ملک الشعرا خاتم جادو سخندانی حضرت مولانا مقتدانا مُلا جامی قدس سرہ السامی عشق مجازی کی نسبت ارشاد فرماتے ہین شعر متاب از عشق رو گرچہ مجازیست ÷ کہ آن بہر حقیقت کارسازیست ÷ کہ بے جام مئی صورت کشیدن ÷ نیاری جرعہ معنی چشیدن ÷ یا محبت پاک جسکی نسبت مقتدائے سخنوران پیشوائے عارفان موحد جادو طرازی حضرت شیخ الشیوخ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ رحمہ اللہ القوی بوستان کی ایک حکایت مین ایک یہ شعر برمحل ارشاد فرماتے ہین شعر ورو ہم اثر کرد میل بشر ÷ میلے چو کوتاہ بنیان بشر + یا وہ عشق کہ خدا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا کسی قطب یا کسی غوث یا کسی ولی یا کسی اور قبیل نیک سے ہو اگر عشق حقیقی ہو تو سبحان اللہ اُسکا کیا کہنا ہو وہ تو انسان کو بمرتبہ الانسانیۃ پہونچاتا ہو۔

محبوب سے مُیسر ہو جاے **فصل بارھوین جنون کے بیان مین** جنون دیوانگی کو کہتے ہین اور اُسکی بہت قسمین ہین اگر یہ دیوانگی ساتھ غضب اور ایذا دینے کے ہو اُسکو اصطلاح اطبا مین مانیا کہتے ہین اور اگر ساتھ ہنسنے اور بازی اور ایذا کے ہو اُسکو داء الکلب کہتے ہین اور اگر ساتھ ترش روئی اور فرار آدمیون سے یعنے صاحب اِس عارضہ کا آدمیون کو دیکھکر بھاگے قطرب کہتے ہین الحاصل جو دیوانگی کہ اِن امراض مذکورہ سے ہو مرتبہ جنون سے بڑھا ہوا ہی اور بعضون نے یون کہا ہی کہ مرتبہ جنون کا مالیخولیا سے بھی زیادہ ہی اور بعضون نے جنون کو اقسام مالیخولیا سے گنا ہے اصل یہ ہی کہ جنون غیر مالیخولیا کے ہی کیونکہ اسباب جنون مین احتراق خلط غیر طبیعی شرط ہی اور جو خلط طبیعی جلیگا مالیخولیا پیدا ہوگا نہ جنون لراقمہ ؎ جنکو اللہ نے آنکھین دی ہون ؎ دیکھ لین فرق وہ اِن دونون مین علاج وہ طریقہ جو مالیخولیا مین بیان کیا گیا کام مین لائین اور ترطیب مین زیادہ کوشش کرین اور دہنا دودھ عورتون کا سر پر ملین اور ناک مین ٹپکائین اور روغن بادام اور روغن بنفشہ سر اور بدن پر ملنا اور حمام کرنا اور تر یڑا پانی گرم کا شکم پر ڈالنا بہت نفع رکھتا ہی اور بعد نضج کامل کے معجون[1] نجاح بھی تاثیر کامل بخشتی ہی **فصل تیرھوین سدر اور دوار کے بیان مین** جسوقت آدمی اُٹھے اور چلے پھرے اور اُسکی آنکھون کے نیچے اندھیاری معلوم ہو پس اُسکو سدر کہتے ہین اور جو نہایت ترقی پر ہو اور شدت پکڑے یہانتک کہ وقت حرکات سر پھرنے لگے بلکہ سب چیز نظر مین پھرنے والی معلوم ہو اُسکو دوار کہتے ہین علاج موافق خلط کے استفراغ مادہ کرین اور جو مادہ دماغ مین ہوگا لوازم آفت دماغ سے دریافت ہوگا اور جو مادہ[2] معدہ مین ہوگا متلی اور آفات معدہ سے معلوم ہو جائیگا علیٰ ہذا القیاس جو عضو سر سے پاؤن تک مبدا اُس مادہ کا ہوگا فتور اور آفت اُس عضو سے عیان ہوگا پہلے تنقیہ عضو مذکورہ کا کرین اور تقویت اُس عضو کو دین اور اُس تقویت عضو مین خیال تقویت دماغ ضرور ہی اور دوا

[1] نسخۂ معجون نجاح - ہلیلۂ کابلی پوست ہلیلۂ آملہ مقشر ہلیلۂ سیاہ ہر ایک دو درم ترید مجوف بسفایج افتیمون اسطوخودوس ہر ایک پانچ درم اِن سب کو کوٹ چھان کر اُسکے دو چند شہد مین ملاکے کام مین لائین - [2] یہ بات کوئی پوشیدہ نہین بلکہ عموماً خصوصاً ہر شخص پر ظاہر ہی کہ جب معدہ مین کسی طرح کا نقصان یا پراگندگی مثل سوء ہضمی یا نفخ وغیرہ کے ہوتا ہی تو اُسوقت لامحالہ غثیان کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہی اور جب معدہ صاف اور سُبک ہوتا ہی اور غذا سے معمولی خوب اچھی طرح پختہ ہو کر ہضم ہو جاتی ہی تو معدہ اِن آفات سے محفوظ رہتا ہی -

دار و سدر کر نقاہت سے غذائین لطیف سریع الہضم گوارای طبع اور مفرحات مُناسبہ عمل بین لائین خود بخود زائل ہو جائیگا اور مروارید صلایہ کرکے ہمراہ شربت لیمون یا ہمراہ صندل اور شربت انارین اور مثل اُنکے مفید ہین اور جو بسبب ایام سرما کے باعث سردی دوار کا ہو فقط سکین اور لیپ اشیاء گرم کا کرین اور وہ غذائین جنمین گرم مصالحہ ملا یا ہو کھلانا فائدہ بخشتا ہی **فصل چودھوین نسیان کے بیان مین** نسیان کے معنی بھول کے ہین یہ مرض اکثر غلبۂ بلغم سے دماغ پر ہوتا ہی اور سودا کا بھی سبب ہوا کرتا ہی اور بواسطہ سوء مزاج حار ساذج بھی عارض ہوتا ہی **علاج** بلغمی اور سوداوی مین تنقیہ کرین بعد نضج کے خاصکر جب فوقایا[1] یا اور مانند اُسکے واسطے تنقیہ سر کے معین ہین اور معجون فلاسفہ[2] اور روج کا مربے اور زنجبیل کا مربے اور کندر ہمراہ شکر کے بھی مفید ہی اور سرد پانی سے بہت پرہیز کرنا چاہیے اور تداہین سوداوی مین نفع وہ ہین اور سوء مزاج حار ساذج مین تعدیل ٹھنڈے سے اور تر چیزون[3] سے کافی ہی **فصل پندرھوین فالج کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ فالج ایک ایسا مرض ہی کہ اُسمین آدھا بدن آدمی کا طول مین بیحس اور بے حرکت ہو جاتا ہی اور یہ اکثر رطوبت بلغم سے ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خون سے بھی ہو جاتا ہی کیونکہ حدوث اس مرض کا بسبب ورم ہونے اصل اعصاب کے ہی پس علاج بلغمی مین چارون تک دوائین قویہ ندین اور غذا کھلانے سے باز رکھین اور جبتک ممکن ہو فاقہ کرانا بہتر ہی اور جو دیکھین کہ بدون غذا دینے کے کسیطرح چارہ نہین تو پانی گوشت کا جسکو یخنی کہتے ہین دارچینی اور زیرہ کے ساتھ ملاکر دین اور پانی کی جگہ ماء العسل دینا چاہیے اور بعد چوتھے دن کے منضج بلغم کی دین اور چنے کا پانی اور بچۂ کبوتر کا گوشت دارچینی اور سیاہ مرچ کے ساتھ دین غذا اسے مناسب ہی اور بعد دش دن کے چودہ[4] دن تک کہ مادہ نضج[5] پائے مسہل بلغم کا دین اور تنقیہ کے بعد روغن قسط

---

[1] فوقایا سریانی مین سر کو کہتے ہین اور حب گولی کو کہتے ہین پس مراد یہ ہی کہ یہ گولیان اس مرض نسیان مین دماغ کو فائدہ بخشتی ہین لہذا یہ قائم رکھا گیا نسخۂ حب فوقایا ایقراا یکدرم تربد مجوف سقمونیا شوی اسطوخودوس ہر ایک نیمدرم تخم حنظل ثلث درم یہ سب ایک خوراک ہی فافہم — [2] نسخۂ معجون فلاسفہ مین بہت اختلاف ہین مگر یہ نسخہ جو ہم لکھتے ہین مصنف علیہ الرحمۃ والغفران نے اسی کو اختیار کیا ہی اور وہ نسخہ یہ ہی دار فلفل زنجبیل فلفل دارچینی الیکتوہ پوست ہلیلہ شیطرج ہندی زراوند مدحرج خصیۃ الثعلب مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل ہر ایک ایک درم تخم بابونہ پانچدرم مویز منقہ شہد خالص دو چندان ادویہ مذکور کے ملاکر بطریق مذکور کہ بالا معجون بنا کے استعمال مین لائین۔

اور مانند اُسکے جانب ماؤف مین ملین اور تریاق کبیر اور جوارش بلادری اور متردویطوس
بہت نافع دواؤں کا ہے اور بلادر جسکو ہندی مین بھلاوان کہتے ہین چونکہ اس جوارش مین
بھلاوان پڑتا ہی لہذا بہت حار ہے اور مُشک اور چھکنی اور کالی مرچ اور نوسادر ان سب کو
باریک پیسکر ناک مین پھونکین کہ بہت سریع التاثیر ہے اور پانی گرم بدیر ڈالنا کر اکثر ناواقف
اسکا استعمال کرتے ہین ہرگز ایسا نکرین کہ مضر زیادہ ٹھنڈے سے ہے اور اگر فالج مین خون
بھی غالب ہو فصد بھی جایز ہے اور جو احیاناً فالج گرمی کے ساتھ ہوا ہو چونکہ پہنے سب گرم
دوائین بیان کی ہین واسطے فالج سرد کے ہین گرمی مین ہرگز نہ دینا چاہیے پہلے گرمی کے
دفع کرنے مین کوشش کرین بعد ازان معالجہ کے ساتھ مشغول ہون اور جو سبب فالج کا
بسبب واقع ہونے ورم کے اور مبدع اعصاب کے ہو تنقیہ مادہ کا کرین اور ساتھ معالجہ ورم
کے توجہ فرمائین فائدہ اگر باطل ہو نا حس وحرکت کا کسی عضو مین پڑے بے خصوصیت
اس امر کے کہ نصف طول مین ہے اسکو استرخا کہینگے اور جو خاص نصف طول مین پڑے اُسکا
بھی نام فالج ہی رکھتے ہین کیونکہ سر سے پانون تک جو عضو کہ بحس وحرکت ہو اُسکے منفعت
مین آدا ہونے کے آئے ہین فصل سولھوین خدر کے بیان مین خدر ایک ایسا
مرض ہے کہ حس عضو کی باطل اور ناقص ہو جاے علاج اگر غلبۂ خون سے ہو فصد لین
اور غذا دینے مین بھی کمی کرین اور اگر غلبۂ بلغم ہو تنقیہ بلغم کا کرین اور اگر بہ سبب یبوست کے
ہو علامتین اور علاج اُسکا تشنج خشک کے موافق عمل مین لائین اور جو بہ سبب پہونچنے
ورم کے یا باندھنے سے عضو کے ہوا ہو تو اُس سبب کے دور کرنے کی فکر کرین فصل
سترھوین لقوہ کے بیان مین اور لقوہ مُنھ کے ٹیڑھے ہونے کو کہتے ہین اور
سبب اس علت کا یا استرخا ہے یا تشنج اور علامت استرخا کی کدورت حواس یعنے سُست
ہونا حواس کا ہے اور مُنھ کا ذائقہ بدلجاتا ہے اور یہ ایک طرف مُنھ کے پڑتا ہے اور پلک کا نیچے
لٹک آنا اور تالو کا اور تشنج کی علامت یہ ہے کہ پیشانی کا پوست کھنچ جاے اور قلت ہو جاے
علاج لقوۂ استرخائی مین ساتھ علاج فالج کے جسکا ذکر ہم اوپر لکھ آئے ہین مشغول
اور بیچ لقواے تشنجی کے ساتھ علاج تشنجی کے کوشش کرین فائدہ جبتک

[1] متردویطوس ایک معجون ہے کہ نام رکھا ہے اُسکا ساتھ نام بادشاہ روم کے کہ حکمانے موافق فرمائش
شاہ مذکور کے بنایا تھا فافہم۔

کہ چار دن بلکہ سات دن[1] نہ گذرین کسی طرح کا اور کوئی علاج نکرین اور غذا سے باز رہین اور پانی بھی اگر ممکن ہو تو حتی الوسع ندین فقط پوست اور ماء العسل پلائین اور غرغرہ بھی اُسی سے کرائین اور اندھیرے مکان مین بٹھائین اور آئینہ چینی آگے نظر کے رکھین تو ساتھ تکلف اور تکلیف کے اُسمین ہمیشہ دیکھتا رہے اور حب الفیل اکثر منھ مین رکھین اور یہ مرض مذکور اگر غلبۂ خون سے ہو فصد جایز ہی الغرض بیچ تدبیر اس مرض کے سستی کرین اور طلبگار مہلت ہون کیونکہ جب چھ مہینے گذر جاتے ہین پھر کجی منھ کی دور نہین ہوتی اور آئینہ چینی عبارت اُس آئینہ سے ہی کہ چاندی اور تانبے اور پتیل سے بنائین اس غرض سے کہ منھ اُسمین ساتھ تکلف کے دیکھا جاتا ہی اور کثرت نظر کی ہو وہی سبب راست ہو جانے کجی کا ہوتا ہو **فصل اٹھارھوین تشنج کے بیان مین** یعنے باہم کھنچنا عضو کا اور یہ اگر بلغم سے ہوگا تو اُسکو تشنج رطب اور امتلائی کہینگے اور پہچان اُسکی یہ ہے کہ دفعۃً ہو جاتا ہی اور بلغم کی علامت پیدا ہو جاتی ہی اور اگر یبوست سے ہو اُسکو تشنج یابس کہتے ہین اور پہچان اُسکی یہ ہی کہ ساتھ آہستگی کے ہوتا ہی اور علامت اُسکی یہ ہی کہ پہلے استفراغ مثل قی اور دست آنے کے بے انتہا ہوا ہو یا تپ حادہ یعنی تیز اور تند یا بیدار رہنیکا بہت اتفاق پڑا ہو یا غم نہایت زیادتی سے ہوا ہو اور یا اندونون سببون یعنے جاگنے اور غم سے عضو لاغر ہو گیا ہو **علاج** امتلائی مین علاج فالج کے ساتھ کوشش کرین اور تشنج یبوست مین ساتھ ترطیب ظاہر اور باطن کے جو کچھ کہ واسطے سوء مزاج خشک کے معدلات مین ذکر کر آئے ہین ہم کام مین لائین اور موم روغن اور روغن بنفشہ اور روغن بادام باہم ملا کر مالش کرین اور عورتون کے دودھ سے اکثر ناس لین **فائدہ** تشنج کہ بچھو کے ڈنگ لگنے یا زخم سے کہ اوپر پٹھے کے ہو

[1] مصنف علیہ الرحمۃ نے اسجگہ قید چار دن یا سات دن کی جو لگائی ہی تو اس غرض سے یہ قید ہی کہ علت ضعیف ہو جائے اور مادہ ہیجان سے رُک جائے اور اگر نہ رُکیگا اور دفعۃً دل کی طرف گریگا تو ہلاک کریگا معاذ اللہ من ذلک اور جو طرف حرام مغز کے گر گیا فالج ہو جائیگا اور اگر ذات دماغی کی طرف متوجہ ہوگا تو سکتہ ہو جائیگا یا موت آجائیگی اللہم حفظنا من کل داء و بلاء والعاقل تکفیہ الاشارۃ — ۲ مترجم کہتا ہے کہ آبزن مین بیمار کا بیٹھنا بھی بیمار کو بہت ہی فائدہ بخشتا ہی اور موم روغن کو کہ اُسمین تر دوا مین ملائی ہون بدن پر مالش کرنا خصوصاً اُس عضو پر ملنا کہ جسمین تشنج ہو نہایت نافع اور نہایت مفید ہی اسیطرح تر ادویہ طلے اور لیپ اور ملنا دوا اُن کا بہت کچھ فائدہ بخشتا ہی اور تر دواؤن سے مراد برگ کاہو اور جو مقشر اور برگ خطمی وغیرہ سے ہی۔

یا کرم سے کہ آنتون مین پیدا ہوئے ہون ہوتا ہی ساتھ تدبیر دفع زہر کے اور اصلاح زخم کے
اور نکالنے کیڑون کے اور دفع کرنے اذیت پٹھے کے کوشش کرین اور جو تشنج کہ بیچ صرع
کے ہوتا ہی موجب اُسکا صرع ہی جب صرع زائل ہوگا وہ بھی دفع ہو جائیگا اور اگر احیاناً
دورہ صرع جاتا رہے اور تشنج باقی رہے روغن گلُ ساتھ اور روغنون کے حسب حال اور
موافق حاجت کے مالش کرین اور کبھی واسطے بعض اشخاص کے ایسا بھی ہو جاتا ہی کہ وقت
جماہی لینے کے مُنھ کھلا رہجاتا ہی اور بہ سبب تشنج کے دہن کج ہو جاتا ہی ایسے مقام پر فقط
مالش روغن کی کافی ہی اور جو کفایت نہ کرے ساتھ علاج امتلائی کے مشغول ہونا چاہیے
**فصل انیسوین تمدد یعنی سیدھا رہجانے عضو کے بیان مین** اور وہ یہ ہی کہ پٹھا دونون
جانب سے کھنچ جاتا ہی **فصل بیسوین کزاز کے بیان مین** کزاز ایک تشنج ہی کہ گردن
کے حلقہ مین پڑتا ہی اور گردن کے پھرنے کا ہر طرف سے مانع ہوتا ہی اور اُسکی بہت
قسمین ہین **علاج** تمدد اور کزاز کا تشنج کی بحث مین ڈھونڈھین اور معالجہ مین حسب سبب
تاوقتیکہ بخوبی دریافت نہو جاے جرأت اور دست اندازی نہ کرین کیونکہ یہ قوی زیادہ سب
تشنجون سے ہی اور اکثر ہلاک بھی کر ڈالتا ہی **فصل اکیسوین رعشہ کے بیان مین**
عضو کے کانپنے اور تھرتھرانے کو رعشہ کہتے ہین اگر یہ مادہ بلغم پڑے نسیان اور علامتین
بلغم کی ظاہر ہونگی **علاج** تنقیہ اُسکا ہی اور جو رعشہ کثرت جماع سے ہو یا کثرت شرب شراب
سے ہو ترک سبب کرین اور رعشہ جماعی مین تازہ دودھ پینا اور اکثر تدہین یعنی روغن سے
مالش کرنا اور بیضہ مرغ نیم بھنا ہوا کھانا مفید ہی **فصل بائیسوین اختلاج کے
بیان مین** اختلاج عضو کے پھڑکنے کو کہتے ہین اگر مُنھ اکثر بطریق ہمیشگی کے پھڑکا کرے
تو لقوہ کا اندیشہ ہی اور جو شکم پھڑکے خوف صرع کا ہی اور جو پہلو کے کسی جگہ مین پھڑکنا ظاہر ہو
سینہ مین ورم پیدا کرتا ہی اور سینہ یا پہلو اور تمامی بدن مین پھڑک ہو تو دہشت سکتہ کی ہی
اور عضلے[1] شکم مین جو پھڑک ہو مقدمہ[2] مالیخولیا کا کہا ہی **علاج** نمک کو گرم کرین اور سینکین اور اگر
اس سے فائدہ نہو تو تنقیہ بلغم کا کرین اور جو باعث بند ہونے خون حیض کا ہو اور نہ نکلنے خون
سے باعث اختلاج کا ہوتا ہی فوراً فصد لین کہ اسکے باعث سے زائل ہو جائیگا۔

---

[1] عضلہ ایک جسم لحمی ہی کہ اُس سے وتر نکلے ہین اور اُس وتر سے ہر جوڑ عضو کا بندھا ہی اور وہی باعث حرکت ہر ایک عضو کا ہوتا ہی۔ [2] اسجگہ مقدمہ سے مُراد ابتداے مرض ہی یعنی گو کہ ابھی نہین ہی مگر انجام کار یہہ مرض ضرور ہو جائیگا والعاقل تکفیہ الاشارۃ۔

**فصل تیسوین لوی کے بیان مین** کہ اُسکو فیحدج بھی کہتے ہین اور یہ ایک حالت ہی
کہ اعضا خود بخود بھاری ہوجاتے ہین اور رنگ منھ اور آنکھ کا سُرخ ہوجاتا ہی اور جماہیان
اور انگڑائیان بہت آتی ہین گویا کہ آدمی اپنی آپ کو توڑے مڑوڑے ڈالتا ہی اور گھڑی گھڑی
اینٹھتا ہی اور صاف معلوم ہوتا ہی کہ مقدمہ تپ حمی کا ہی اور حالانکہ تپ وغیرہ کچھ نہین ہوتی
اور بعد چندے یہ حالت دفع ہوجاتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ نوبت تکرار کی پہونچتی ہی
یعنے اکثر ہوجاتی ہی **علاج** جو یہی حالت جسکا ذکر اوپر ہوا ہی یا پھر عود کرے تنقیہ خون اور
صفرا کا کرنا چاہیے اور تقلیل غذا بہت فائدہ مند ہی اور گرم مزاج والے کو ٹھنڈا پانی پلانا
اور ٹھنڈے ہی پانی سے نہلانا فوراً فائدہ بخشتا ہی اور تخم کشنیز پیسکر ساتھ شکر کے پھانکنا یا
بھگوکر کے بہت نفع دیتا ہی **فصل چوبیسوین حس کے بیان مین** اور یہ ایک ایسا
مرض ہی جسکے سبب سے دماغ مین بیدردی کی خارش پیدا ہوتی ہی **علاج** تبرید اور ترطیب مین
کوشش کرنا چاہیے کیونکہ یہ مادہ بخار صفرا سے ہی صرف تعدیل کفایت کریگی اور اگر تعدیل کافی نہو
تو مسہل صفرے کا دین اور جو خون کا غلبہ ہو فصد ین **فصل پچیسوین عصابہ؎ کے
بیان مین** اور یہ ایک درد ہی کہ بھوون کے بیچ پیدا ہوتا ہی اور سبب اُسکا اگر گرمی خالص
ہو کہ بیچ جس جگہ کے ہو وہ درد ہوتا ہی اور سورج نکلتے ہی شروع ہوتا ہی اور دوپہر تک
غلبہ کرتا ہی پس جب زوال آفتاب ہوتا ہی اور دن ڈھلتا ہی کم ہوجاتا ہی اور تمام رات پھر
کوئی اثر اُس درد کا معلوم نہین ہوتا گویا پیدا ہی نہوا تھا پھر جب صبح ہوتی ہی وہی حالت
ہوجاتی ہی وہی درد پیدا ہوجاتا ہی اور بدستور گھٹتا بڑھتا جاتا ہی **علاج** اُسکا کافور کو روغن
گل مین حلکر کے ناک مین ٹپکائین اور اگر بہ سبب چڑھنے بخارات کے بدن سے طرف دماغ کی
یہ درد پیدا ہو تو بیمار منھ کے بھل پڑا رہیگا اور پیشانی کا چمڑا کھنچ جائیگا **علاج** اُسکا خون نکالنا ہی
اور تدبیر اُسکی ایسی کچھ کرین کہ نکسیر پھوٹے یعنی کسی چیز کھرکھری سے ناک کے اندر کھجلائین یقین
واثق ہی کہ نکسیر پھوٹیگی اور جو شاید اس تدبیر سے نہ پھوٹے تو فصد سر رُو کھولین اور سرکا اور
کافور سونگھائین اور ہاتھ پاؤن کی مالش کرین **فصل چھبیسوین زکام اور نزلہ کے
بیان مین** جاننا چاہیے کہ فضلہ دماغ یعنی رطوبت اگر ناک کی راہ سے بطریق مرض کے
نکلے تو اُسکو زکام کہتے ہین اور جو وہ رطوبت دماغی بجانب حلق گرے نزلہ نام رکھتے ہین پس علامت نزلہ

؎ عصابہ پٹے کو کہتے ہین چونکہ یہ درد محل بندش عصابہ کے ہوتا ہی پس اسی وجہ سے مصنف علیہ الرحمۃ نے یہ نام رکھا

حار کی رقیق ہونا رطوبت کا ہر اور دلین جلن ہونا اور نشان برودت کا غلیظ ہو یا رقیق ہونا مادہ کا بغیر سوزش کے ہر علاج تعدیل مزاج مین کوشش کرین اور مادے مین حسب مادہ تنقیہ کرین حاصل کلام کا یہ کہ زکام مین زکام کے پہلے تنقیہ تمام سے ایسی چیزین کہ مادہ کو نکلنے سے رُوکین ہرگز نہ دین اور طبیعت کو نرم رکھین اگر قبض ہو اور سر کو چھپائے رکھین اور زکام گرم یا سرد مین بہت سی بیہوشی سے محتاط رہین۔ اور چت لیٹ کر نہ سوئین اور خربزہ اور دودھ دہی اور بالائی وغیرہ سے پرہیز کرائین اور شوربہ دار گوشت نہ کھائین اور اگر کھائین تو بھنا ہوا گوشت کھائین ہان کباب البتہ کچھ ضرر نہین کر سکتا ہر اور سرنگون کرنا اور حرکت سخت کرنا بھی بہت منع ہر اور اگر زکام کے ہمراہ کھانسی ہو تو اُسکی بھی رعایت کرین فائدہ ماسری اور بادشنام یہ دونون ورم ہین اور یہ اکثر منھ مین ہوتے ہین بغیر تنقیہ رفع ہونا انکا ممکن نہین ہر اس کتاب کے آخر مین ہم انشاءاللہ تعالے مع بیان امراض متفرقہ اور علاج اور تدبیر اور تنقیح ان دونون کا مشرح بیان کرینگے **باب دوسرا آنکھ کی بیماریون کے بیان مین** ارباب بصیرت پر روشن ہو کہ چشم مرکب ہر سات طبقہ اور تین رطوبتون اور ایک عصبۂ مجوفہ کے کہ وہی پیٹھ محل نور ہر اور وسط مین آیا ہر اور جلیدیہ تک پہونچا ہر کہ نام ایک ¹رطوبت کا ہر شبیہین بلکہ کل جسم کہ دیکھنے مین آتے ہین اسی رطوبت مین منقش ہو کر عصبہ مین منتہی ہوتی ہین اور قوت باصرہ کہ خالق اکبر نے اس عصبہ کو ایسی عطا فرمائی ہر وہ سب دریافت کرتی ہر اور اسی کا نام دیکھنا اور پہچاننا ہر فائدہ مجوف کے معنی جوف کے ہین اور جوف اُسے کہتے ہین کہ جو چیز درمیان سے خالی ہو اسی واسطے حضرت صانع برحق اور قادر مطلق نے اس عصبہ کا اندرون خالی رکھا ہر کہ بیچ اُسکے نور آئے جائے اور ہمارے ہمعصرون نے کہ ترجمہ عصبہ کا رگ کر دیا اور لفظ رطوبت کا پانی ترجمہ کیا افسوس اور صد ہزار افسوس ہر کہ آبرو الفاظ کی کھوئی اور پٹھے اور رگ مین مطلق تمیز نہ کی اور اصلاح نہ پہچانا چونکہ اسکا بیان متعلق بہ تشریح اعضا ہر اور کلیات طب مین اُسکا بیان چاہیئے

¹ رطوبت جلیدیہ ایک رطوبت ہر منجمدہ یعنی جمی ہوئی اور مانند برف کے صاف اور شفاف ہر اور جو معنی جلیدیہ کے اولے کے ہین اور وہ بھی ایک قسم برف ہی کی ہر اور اولے کی گول شکل ہوتی ہر اور یہ رطوبت بھی ایسی ہی شکل رکھتی ہر اور چونکہ اس رطوبت کو مشابہ اولے کے پایا ہر بس یہ نام مصنف رحمۃ اللہ نے رکھا فافہم و تدبر

معالجات سے کیا سروکا لہذا فضول بیانی موقوف کی اگر حیات مستعار باقی ہو اور خداوند کریم مددگار اور حامی ہو کوئی نسخہ بیان تشریح اعضا مین اگر اردو کیا جائیگا بخوبی واضح کرکے بشرح وبسیط تحریر ہوگا واللہ المستعان وعلیہ التکلان الغرض دوسرے طبقات اور رطوبتین آس پاس واسطے پناہ اور حفظ اس رطوبت مذکورہ اور عصبہ مذکورہ کے ہین اب جاننا چاہیے کہ اُس طبقہ مین کہ جسمین ہوا لگتی ہو اور چھونے مین آتا ہو اور سفید رنگ دکھائی دیتا ہو طبقہ ملتحمہ ہو اور ملتحمہ کے پیچھے طبقہ قرنیہ ہو مگر یہ دونون ایسے ملصق ہین کہ گویا ایک ہی ہین چنانچہ جہانتک کہ آنکھ سپید نظر آتی ہو ملتحمہ ہو اور جو کہ سیاہ معلوم پڑتا ہو وہ قرنیہ ہو اور بعد ان طبقون کے طبقہ عنبیہ ہو اور یہی طبقہ عنبیہ رنگین ہو اور رنگ پکڑنا حدقہ کا جسکو ہندی مین ڈھیلہ آنکھ کا کہتے ہین اِس سے ہو والا قرنیہ سات ذات اور صفات اپنے کے نہایت صاف اور شفاف واقع ہوئی ہو اور درمیان اسی عنبیہ کے ایک سوراخ ہو کہ اُسی سے نور نکلتا ہو جو چیزین کہ دیکھی جاتی ہین اُسی سوراخ سے راہ پاتی ہین اور جلیدیہ پر جاکر منقش ہو جاتی ہین اور محل حدوث بار نزول کا ہو جس سے انسان اندھا ہو جاتا ہو یہی ثقبہ ہو یعنی سوراخ جسکا بیان اوپر کیا گیا اور ثقبہ کے بعد رطوبت بیضیہ ہو اور یہ رطوبت چونکہ قوام و شفافیت اور سپیدی مین مانند سفیدی بیضہ مرغ کے ہو لہذا اِس رطوبت کا نام رطوبت بیضیہ رکھا ہو اور پس از بیضیہ طبقہ عنکبوتیہ ہو اور اُسکے بعد رطوبت جلیدیہ ہو جسکا توضیح ہمنے بیان کیا اور اُسکے بعد رطوبت زجاجیہ ہو اُسکے بعد طبقہ شبکیہ[1] ہو اُسکے بعد طبقہ مشیمیہ ہو اسکے بعد طبقہ صلبیہ ہو کہ بنا ہوا مقعر کاسہ چشم سے ہو چونکہ بیماریان بہت ہر ایک طبقہ کے ساتھ اور ہر ایک رطوبت کے ساتھ خاص ہین اور شمار انکا تعداد حصر سے باہر ہو جو بیماریان کہ مشہور ہین اور نام بھی اُنکا وہی ہو پس وہی

[1] شبکیہ جال کو کہتے ہین چونکہ جو طبقہ مذکور جال کی طرح بنا ہوا ہو لہذا شبکیہ نام رکھا اور مشیمہ اُس جھلی کو کہتے ہین کہ جو جنین پر لپٹی ہوتی ہو جسکو ہندی مین آنول کہتے ہین جو طبقہ مشیمہ شبکیہ پر چھایا ہے جیسے مشیمہ جنین پر لپٹی ہوئی ہو لہذا اطبار سابقین نے یہ نام رکھا اور یہ خوب سمجھ لینا چاہیے کہ قاعدہ کلیہ ہو کہ عالم مین کوئی ایسا اسمار مشتقات مین سے نہین پایا جاتا ہو جسمین وجہ تسمیہ نہ موجود ہو ہان اسمار جامد مین البتہ یہ امر غیر ضروری ہو اور یہ قاعدہ عرب اور نواح عرب مین معمول و مختار وہان کے باشندونکا ہو کہ حتی الامکان بلا تسمیہ کوئی نام نہین رکھتے۔

فصل پہلی رمد[1] کے بیان مین وہ رمد ایک ورم ملتحمہ ہی اگر خون سے ورم ہوگا آنکھ بھاری اور لال ہوگی اور درد بہت ہوگا اور چرک[2] بہت آئیگا اور جو صفرا باعث اس ورم کا ہوگا جلن بہت ہوگی درد کے ساتھ اور چرک بہت نہ آئیگا مثل چرک خون کے اور جو بلغم سے یہ ورم ہوگا سپید ہوگا اور انتفاخ بکثرت ہوگا اور چرک اور آنسو بہت آئینگے اور جو سودا سبب ورم کا ہی سخت ہوگا اور نفخ نہین ہوگا اور چرک بالکل نہ آئیگا مگر پلک بہم ہوگی یعنے اوپر کی پلک نیچے کی پلک سے نہ ملیگی اور بھاری رہیگی اور سر مین درد بھی ہوگا اور جو یہ ورم ریح سے ہوگا تو قطعاً ثقل ہوگا اور چرک بھی ہوگا الغرض علاج تنقیہ حسب مادہ کرنا لازم ہی اور چاہیے کہ فصد و مسہل جبتک ہوو دوا آنکھ مین نہ لگائین اور جو ورم کا باعث خفیف ہو تب بھی دو تین دن کے بعد دوا لگانا بے تنقیہ جایز لکھا ہی اور بہترین طلاؤن کا رمد گرم کے واسطے حضض مکّی یعنے رسوت ہمراہ شیر دختران کے حلقہ کے نیچے اوپر آنکھ کے اور اندر بھی لگائین اور اگر درد زیادتی کے ساتھ ہو تھوڑی افیون بھی اُسمین ملالین اور چاکسو پیسکر چھڑکنا سب قسمون مین آنکھ کے دُکھنے مین فائدہ تمام رکھتا ہی لیکن چندروز کے بعد استعمال کرنا چاہیے **صفت** ذرور چاکسو مقشر کی یعنی چھلکے دور کرکے گدھے کے مینگنیون مین پکائین اور جو کراہت ہو تو دو حصہ چاکسو اور ایک حصہ مصری اور ایک حصہ مامیران چینی اِن تینون کو خوب پیسکر مانند سرمہ کے ہو جائین آنکھ مین چھڑکین اور انزروت کہ ایک قسم گوند کی ہی اُسکو بھی مدبّر کرکے لگانا نفع کرتا ہی مدبر کے معنی اصطلاح اطبا مین یہ ہین کہ انزروت سفید جید کو گدھے کے دودھ مین بھگو کر سایہ مین سکھائین اور اگر بجاے مامیران کے بھی انزروت ملالین تو بھی ہو سکتا ہی مگر ہر قسم کے

---

[1] رمد کے معنی آنکھ دُکھنے کے آئے ہین بعض علما ر اہل اسلام نے بروایات معتبرہ لکھا ہی کہ جو مرد مسلمان اُسوقت کہ جب مُوذن اذان مین اشہد ان محمداً رسول اللہ کہے اور یہ سُنے تو یہ اُسوقت دونون انگوٹھے اپنے دونون ہاتھون کے چومے حلقۂ ابہام کے طور پر اور دونون آنکھون مین وہ دونون انگوٹھے لگائے اور یہ زبان پر لائے قرۃ عینی بک یارسول اللہ اور تمام عمر اُسکا ورد رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ تمام عمر اُسکی آنکھین عارضۂ رمد سے محفوظ رہینگی بلکہ بعض علما اِس عمل واجب العمل کو مسنون فرماتے ہین اور اِسکو سیدنا ابو البشر جدنا حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات سے روایت کرتے ہین جو شخص اِسکی تشریح زیادہ دیکھنا چاہے وہ رسالہ تنویر العینین و ہدیۃ الحرمین وغیرہ مین ملاحظہ فرمائے فمن شاء فلیرجع الیہا [2] چرک کو اکثر لوگ کیچڑ اور چیپڑ بھی کہتے ہین —

گوشت سے اور نیز اُن چیزون سے بھی جو بخار انگیز ہون محترز رہین فائدہ آنکھ دکھنا کر
لڑکون کی آنکھون مین ظاہر ہوا اسکا نام اطبانے در دبنج رکھا ہی اور سنگھی لگا نا گدّی پر
اور جوکین اوپر بناگوش کے نہایت نفع بخش ہی علیٰ ہذا ذرور مذکور بھی فائدہ کرتا ہے

**فصل دوسری طرفہ کے بیان مین** وہ ایک نقطہ خون کا ہی کہ ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہی
علاج خون بازو کبوتر سے ایک قطرہ یا بط سے تنہا یا ساتھ گِل ارمنی کے ملاکر تازہ
تازہ ٹپکائین اور کندر ایک دوا ہی اُسکو جلائین اور دھوان اُسکا اُس نقطہ پر پہونچائین اور
جو کسی سبب قوی سے یہ نقطہ پیدا ہوا ہو تو پہلے فصد بین اور پچھنے لگائین اور مسہل دین
پھر اِن دواؤن کا استعمال کرین **فصل تیسری ناخنہ کے بیان مین** اور
بعض ایسا کہتے ہین کہ وہ ایک زیادتی عضی ہی کہ ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہی اور یہ مرض اکثر
آنکھ کے کوئے مین کہ ناک کی طرف ہی شروع ہوتا ہی علاج لاہوری نمک کی ایک سلائی
بنائین اور لحظہ لحظہ دن کو آنکھ مین پھیرتے رہین اور اگر مادہ کا سبب بہت ہو وہی تدبیر
عمل مین لائین یعنی فصد سر رو کھولین اور ساتھ حب ایارج کے کہ گولیان اِس نسخہ کی
مشہور ہین تنقیہ کرین اور اُن چیزون سے جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرین اور جو دیکھین کہ
طفرہ غلیظ ہی ساتھ دستکاری کمال دانا کے اُٹھائین اور اِس کار دستکاری کے لیے نہایت
مرد ہوشیار درکار ہی کیونکہ کوئی آفت نہ پیدا ہو جاسے **فصل چوتھی بیاض کے**
**بیان مین** اور وہ ایک سپیدی ہی اوپر سیاہی آنکھ یعنے پتلی کے پڑتی ہی تشخیص طبیبون
کی یون ہی کہ یہ بیاض پیدا ہونے جسم غریب سے اوپر قرنیہ کے ہی علاج کف دریا
پانی مین گھسین اور آنکھ مین پہونچائین یقین کامل ہی کہ شافی برحق جلد تر اِسکے
استعمال سے اِس عارضہ کو دفع کرے اور نہین تو وہی تنقیہ دماغ مقدم جانین اور کہتے ہین

---

ف ۱ جاننا چاہیے کہ علاج آنکھ کا چار قسم پر ہی اول تبدیل کرنا مزاج سادج کا دوم تنقیہ مادہ کا سوم تفرق اتصال
اور تفرق اتصال اُسے کہتے ہین کہ چیز ملی ہوئی جدا ہو جاتے چہارم اصلاح کرنا ہئیت آنکھ کا اور زائل کرنا آفت کا
کہ ترکیب اجزاے چشم مین ہو۔ ف ۲ قانون علاج چشم اِسطرح پر ہی کہ پہلے نظر کرین کہ درد چشم ورم کے سبب سے
ہی یا درد چشم بے ورم سے اگر ورم سے ہو خواہ درد سر سے کہ بغور نگاہ کرین کہ مادہ کس خلط سے ہی اور علامتین کس خلط کی
ظاہر ہین اور یہ بھی دیکھین کہ مادہ تمام بدن مین ہی یا فقط سر مین پس اگر تمام بدن مین ہی تو اپنے استفراغ تمام
کرین موافق خلط کے پھر استفراغ خاص کرین کہ مُراد شفیقہ سر سے ہی پھر متوجہ ہون بیچ عضو خاص الخاص کے کہ آنکھ ہی
اور ساتھ کسی وجہ کے پہلے استفراغ کلی سے ہاتھ ساتھ علاج چشم کے نہ کھولین اور کوئی دوا بھی آنکھ کی استعمال نہ کرین
ورنہ رنج و صدمہ زیادہ ہوگا اور کوئی صدمۂ بزرگ حاصل ہوگا۔

کرچاٹنا سپیدی کا زبان سے نہار منہ بہت فائدہ کرتا ہی ترکیب چاٹنے سپیدی چشم کی اسطرح پر ہی کہ نمک اور شکر تھوڑی دیر زبان پر رکھے رہین تاکہ زبان کھُرکھُری ہوجاے پس ہر فجر کو کر کلی نہ کی ہو چاٹین **فصل پانچوین سبل کے بیان مین** اور یہ ایک مرض ہی کہ رگین آنکھ کی لال اور بھری ہوئی معلوم ہوتی ہین ساتھ آہستگی کے اور آنکھ کھجلاتی ہی پھر آنسو بہتے ہین اور پلکین تر ہو جاتی ہین اسکو سبل رطب کہتے ہین اور جو سب علامتین سواے رطوبت کے ہون سبل یابس کہتے ہین **علاج** تنقیہ کرین اور بہترین تنقیون کا فصد سرو کی کھولنا ہی بعد اُسکے رگ پیشانی اور رگ کوئے کی کھولنا چاہیے تاکہ بعد تنقیہ عام کے تنقیہ خاص ہو جاے اور اُس جگہ کہ سبل رقیق ہو شیاف و نیار کہ نسخہ مرکب ہے لگائین اور سبل غلیظ مین شیاف احمر[۵۱] اور باسلیقون اور سبل یابس مین لازم ہی کہ قبل دوا لگانے کے اور بعد اُسکے حمام کرنا ضرور ہی اور اگر آنکھ دکھنا ساتھ سبل کے پیدا ہو جاے تو گرم دوائین استعمال کرین نہ سرد اور پر استفراغ اور جذب مادہ کے قناعت کرنا چاہیے اور زردی بیضۂ مرغ پشت چشم پر لگائین کہ دونون کو نفع دیگا یعنی آنکھ دکھنے اور سبل کو اور اگر ساتھ اس تدبیر کے زایل نہو تو کٹوائین اُس طریق سے کہ کحال جانتے ہین **فصل چھٹی انتفاخ ملتحمہ کے بیان مین** یعنی پھول جانا ملتحمہ کا اب یہ معلوم کرنا چاہیے کہ ورم اور انتفاخ مین کیا فرق ہی فرق اتنا ہی کہ مادہ ورم کا جس عضو مین کہ اثر کرجاتا ہی اور انتفاخ حلل عضو مین ور آتا ہی پس بعض مجازاً ورم کو بھی او پر انتفاخ کے بولتے ہین خلاصہ کلام کا یہ ہی کہ اگر باعث انتفاخ ریح ہو تو علامت اُسکی یہ ہی کہ دفعتاً ظاہر ہوگا اور بیشتر گوشۂ چشم مین ایسی جلن پیدا ہوگی جیسے مچھڑ یا مکھی کے کاٹنے سے ہوتی ہی اور اگر مادہ بلغم سے سبب انتفاخ ہوگا تو بتدریج ہوتا ہی اور چندان درد نہین ہوتا ہی اور جو اُنگلی سے دبائے اثر دبانے کا تادیر رہتا ہی درصورتیکہ مادہ غلیظ ہو اور جو بلغم مائی سے یہ انتفاخ ہوگا اثر دبانے انگلی کا نہ رہیگا **علاج** تنقیہ حسب مادہ کرین اور ساتھ تدبیر آمد بارو کے جسکا ہم ابھی اشارہ کرچکے ہین رجوع کرین اور ریحی مین کچھ

[۵۱] شیاف احمر کی دو قسمین ہین شیاف لین اور شیاف حاد نسخہ شیاف احمر حاد کا کہ واسطے سبل اور ظفرہ اور سلاق اور بیاض کے نافع ہی یہ ہی شادنہ مغسول ۶ درم صمغ عربی ۵ درم مس سوختہ یعنے تانبا جلا ہوا زاج سوختہ یعنے پھٹکری ہر ایک ایک درم افیون ایلوا زنگار دو دو درم زعفران ۱۲ سرخ بہرحال اس نسخہ کو عمدہ اور بہتر طور پر طیار فرمائین اور استعمال مین لائین انشاء اللہ تعالیٰ نہایت نفع کریگا۔

دوا نہ کرین کہ اکثر خود بخود زائل ہو جاتا ہی **فصل ساتوین حکۂ ملتحمہ** کے بیان مین اور وہ
کھجلانا آنکھ کا ہی اس جگہ ایسی کھجلی ہوتی ہی کہ کھجلاتے کھجلاتے پلک سُرخ ہو جاتی ہی
یہانتک کہ زخم ہو جاتا ہی **علاج** طعام شررا اور تیز و تند سی پرہیز کرین اور تنقیہ ساتھ فصد
اور مسہل کے کرین اور حسبت قصب پر جسکو ہندی مین نرکل کہتے ہین گھسین اور اُسکی سلائی
آنکھ مین ملین اور آنکھ اور منھ گرم پانی سے دھوئین **فصل آٹھوین توثہ ملتحمہ** کے بیان
مین توتہ ایک گوشت نرم ہی سرخ کہ آنکھ کی پلک زیرین مین ظاہر ہو جاتا ہی **علاج**
پہلے تنقیہ کرین بعد ازان دستکاری **فصل نوین ددقہ ملتحمہ** کے بیان مین ددقہ ایک
پھنسی ہی سُرخ ہو خواہ سیاہ کہ آنکھ مین ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہی اور اکثر کوئے مین پیدا
ہو جاتی ہی **علاج** تنقیہ کرین اور جاننا چاہیے کہ اکثر مادہ ددقہ کا سُبک ہی ہوتا ہی اگر
گدی کپڑے کی گلاب مین تر کرکے رکھین یقین کامل ہی کہ زائل ہو جائے بے دوسری
ترکیب کے **فصل دسوین دمعہ** کے بیان مین اور وہ آنسوؤن کا بہنا ہی آنکھ سے
اگر سبب گرمی کا ہو سرمہ لگائین اور جو سردی سے ہو باسلیقون بہت نفع بخشتا ہی
اور اگر ضعیفی عضلۂ چشم سے ہو تو خستۂ ہلیلۂ زرد کو جلاکر اور مازو اور نمک ہندی اِن تینون
کو کوٹ چھانکر استعمال مین لائین اور جبکہ قلیل زمانے مین آنسوؤن کے قطرے
گرین اور پھر موقوف ہو جائین اُسکو بوالتین[۲] کہتے ہین تدبیر اُسکی تنقیہ بدن کا ہی پس آنسو
لانے والی دوائین اور محلل مانند باسلیقون کے لگائین مترجم عفی عنہ کہتا ہی کہ ادویہ
محلل مثل شیاف احمر اور مامیثا اور مر اور زعفران وغیرہ کے پلک پر ضماد کرین **فصل**
**گیارھوین** آنکھ کے جلن کے بیان مین اور باعث سوزش چشم کا اگر مادہ گرم ہو تنقیہ
کرین اور اگر بے مادہ ہو تو توتیا کو غورہ[۳] مین پرورده کرکے لگائین اور کاسنی تر کو کوٹ کے

---

[۱] ہندی مین توتہ شہتوت کو کہتے ہین۔ درشہتوت ترش سرخ سیاہی مائل ہوتا ہی اور اصلی بھی ایسی شکل ہوتی ہی چونکہ یہ اور دو مشابہت
مین باہم متحد مین لہذا اطبا نے یہ نام رکھا کیونکہ اسماء مشتقات مین وجہ تسمیہ ہر اسم کی لابد ہی خصوصاً عرب مین
تو کوئی ایسا اسم مشتق نہین ہی جسکی وجہ تسمیہ نہ بیان کی گئی ہو مگر ہان اسماء جامد مین شاید یہ امر ناممکن اور
غیر ممکن سمجھا گیا ہو لیکن تاہم قاعدہ تواسی کا مقتضی ہی واللہ اعلم۔ [۲] یعنی بوالہ کے برابر نہنے کے
مین مولف علیہ الرحمہ بھی فرماتے ہین کہ ہر چند یہ مرض امراض پلک مین بیان کرنا چاہیے تھا مگر بہ سبب لاحق ہونے
بیماری اشک کے مناسب یہی ہوا کہ اسکا ذکر اسجگہ کیا گیا۔ [۳] غورہ لغت فارسی سے ہندی مین
انگور خام سبز کو کہتے ہین اور مراد پرورده سے اصطلاح اطبا مین یہ ہی کہ توتیا کو عرق انگور مین ایک دو دن تر کرین
اور پھر نکالین اور استعمال مین لائین

اور گل روغن ملاکر ضماد کرین سودمند ہی اور جو اسی لیپ مین قدرے کافور اضافہ کرینگے تو اور بھی مفید ہی فصل بارھوین قذی کے بیان مین اور معنی قذی کے یہ ہین کہ کوئی چیز آنکھ مین پڑ جاے جب جانین کہ کوئی چیز آنکھ مین پڑی ہی احتیاط یہ چاہتی ہی کہ قطعًا آنکھ کو نہ ملین اسلیے کہ اگر کوئی شی سخت ہوگی بے شبہہ ملنے سے آنکھ مین چبھ جائیگی تدبیر اُسکی یہ ہی کہ گرم پانی سے دھوئین اور شیر زنان آنکھ مین ٹپکائین اور اگر چیز گری ہوئی دکھاتی دیتی ہو روئی یا لتہ سے بہ آہستگی نکال لین جیسا کہ کپڑے کو پھونک کر آنکھ مین لگاتے ہین اور وہ چیز بسبب گرمی بھاپ مُنھ کے نکل آتی ہی اور اگر بہت اندر بیٹھ گئی ہو اور اس تدبیر سے نہ نکلے نشاستہ باریک پیسین اور آنکھ مین بھر دین اور ایک زمانہ توقف کرین اسواسطے کہ وہی قذی یعنے شی آنکھ مین پڑی ہوئی نشاستہ مین لپٹ آئے اور تعلق اُسکا آنکھ سے چھوٹ جاے پس ساتھ روئی کے اُٹھالین اور اگر قذی کوئی جانور مثل مچھڑ مکھی وغیرہ کے ہو کہ اکثر آنکھ مین پڑ جاتے ہین اور قرنیہ مین جاکر لپٹ جاتے ہین چاہیے کہ طین فارسی سُرخ جسکو فارسی مین گل سرشو اور ہندی مین سروہونے کی مٹی بولتے ہین باریک پیسین اور آنکھ مین ڈالین اور ایک ساعت آنکھ کو بند رکھین تو وہ حیوان افسادہ حدقہ سے جدا ہو کر اُسمین لپٹ آئے پس روئی سے باہر نکال لین یا ساتھ انبوبہ یعنی ٹوٹی کے کہ سر اُسکا پہلو دار ہو آنکھ مین پھونکین اور سیکنے کے بعد گرم پانی سے دھوئین تاکہ حیوان جدا ہو جاے اور اُسی ٹوٹی سے آہستہ آہستہ کھجلائین تاکہ چپکنا قذی کا آنکھ مین نہ رہے پھر کپڑے یا روئی سے نکال لین اور اگر کوئی شیشہ کا ریزہ یا مانند اُسکے احیانًا آنکھ مین پڑ جاے تو اُن اوزارون سے کہ جو کحال کے پاس مخصوص انھین کامون کے واسطے ہوتے ہین جسطرح ممکن ہوسکے اُسیطرح نکالین اور بعد ازان عورت کا دودھ سپیدہ بیضۂ مرغ کے ہمراہ ٹپکائین کہ ضرر چسپیدگی موقوف ہو جاے فصل تیرھوین ضربہ کے بیان مین ضربہ آنکھ مین چوٹ لگنے کو کہتے ہین کہ اُس سے ورم یا سُرخی ظاہر ہو علاج فصد کھولین اور طبع[1] نرم رہنے کا خیال ضرور ہی جو قبض ہو تو فواکہ مرادآلو بخارا اور سپستان اور تمر ہندی اور ترنجبین وغیرہ سے ہر دین تاکہ طبع نرم ہو جاے

[1] مصنف رحمہ اللہ کی طبع نرم سے مُراد یہ ہی کہ قبض نہ رہے اسواسطے کہ اگر طبع منقبض ہوگی لامحالہ ابخرات دماغ کی طرف صعود کرینگے اور اسوجہ سے زیادتی مرض لاحقہ کی آنکھ مین ہوگی۔

اور حجامت پس سر بھی لازم ہی اور بعد تنقیہ سپیدی و زردی بیضہ مرغ روغن گل مین مخلوط کرکے آنکھ پر رکھین اور جب زوال سرخی اور درد کا کہ بسبب ضربہ کے آنکھ مین نہان ہوجاے اور نیلاہٹ باقی رہے کشنیز و فودنج اور سنگ پلپل یعنے وہ پتھر کہ درمیان تھیلیون پلپل کے پایا جاتا ہی اور زرنیخ باہم ملاکر طلا کرین کبودی دور ہوجائیگی اور جو اچیانا تلوار یا پتھر یا ڈھیلا وغیرہ سے زخم ایسا پڑا کہ گوشت و پوست پھٹ کر آپس سے جدا ہوگیا اور ملتحمہ کو اس سے صدمہ پہونچا ہو اس صورت مین بھی فصد و تلیین ضرور ہی اور زردہ بیضہ مرغ اس مقام پر پارچہ مین لگا کر خواہ فقط زردہ بطور ضماد لگانا مفید ہی اور اصلاح جراحت[1] مین متوجہ ہونا مناسب ہی تاکہ قرح نہو جائے

**فصل چودھوین** قرحہ عین کے بیان مین یعنی آنکھ کے زخم مین جاننا چاہیے کہ زخم کل طبقات چشم مین ممکن ہی کہ حادث ہون اور بہتر اور سالم زخمون کا وہ ہی کہ ملتحمہ مین ہو کیونکہ جمہور اطبا نے یون ہی کہا ہی اور درد کم ہو اور قرحہ ملتحمہ اور قرنیہ اور عنبیہ دکھا جاتا ہی اسی سے علاج بھی آسان ہی بخلاف اور قروح طبقات کے کہ بجز درد ایذا شدیدہ کے کوئی چیز اور کچھ آثار قرحہ کے پیدا نہین ہوتے مگر بعد جوش کرنے پیپ رقیقہ کے علاج بہت جلد کرین اور فصد سر دین بلکہ ہر ہفتہ مین قدرے خون نکالین اور طبع کو نرم رکھین اور جو درد کرین عورتون کا دودھ ٹپکائین اور جو نپختہ ہو لعاب حلبہ یعنی میتھی مغسول ٹپکائین مراد مغسول سے یہ ہی کہ میتھی آب شیرین مین دوپہر بھگوئین پھر اس پانی سے نکالکر دوسرے پانی مین کہ بیس حصہ زیادہ ہو جوش دین جب نصف رہجاے صاف کرین یہانتک کہ میتھی مذکور خوب نپختہ ہو جاے اور پھٹ جاے اسوقت دودھ ساتھ شہد کے ملاکر ٹپکائین تو یہ دوا اس پیپ کو کہ آنکھ مین ہی خوب پاک کریگی بعد ازان شیاف[2] کندر استعمال کرین نسخہ شیاف کندر کا یہ ہی کندر ذکر دو درم اشق انزروت ہر ایک پانچ درم زعفران دو درم میتھی کے لعاب مین ان دواؤن کو پیسکر شیاف بنائین اور مکرر آنکھ مین ٹپکائین اور اگر پختگی قرح اور پھنسی مطلوب ہی تو لیپ کرکے اور آنکھ پر گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اور اگر اثر قرح کا بعد اندمال باقی رہجاے تو جو چیزین

---

[1] طبیبون کے نزدیک قرح اور جراحت مین فرق ہی زخم تازہ کو جراحت کہتے ہین تاوقتیکہ ریم نکرے اور پیپ زخم مین پڑجانے کو قرح کہتے ہین اور بعضون کا یہ قول ہی کہ جراحت تین دن تک کو کہین گے خواہ وہ ریم کرے یا نہ کرے

[2] کندر کی دو قسمین ہین یہ بھی ایک گوند کی قسم سے ہی ایک کندر ذکر دوسرا کندر مادہ مشہور ہی اور نسخے شیاف کندر کے گوکہ اور کتب طب مین بہت تحریر ہین لیکن قرابادین بقائی مین کہ نسخہ کندری حکیم بقا خان صاحب نے تجویز کرکے تحریر فرمایا ہی اور اسکو جملہ اطباے ماضیہ اور حال نے پسند کیا لہذا اسجگہ بھی تحریر کیا جاتا ہی۔

کے واسطے نشانون اور داغون چیچک کے مخصوص ہین کام مین لائین کہ خود ہی بعد اندمال زخم کے
پڑتے ہین البتہ دور ہو جائینگی اور سڑی ہڈی گلاب مین گھسکر لگانا واسطے دفع کرنے کل
داغون کے مجرب ہے **فصل پندرھوین** کمنہ کے بیان مین جاننا چاہیے کہ یہ لفظ مشترک ہے
کیونکہ جو گرانی پلک مین ریح سے ہو اور جس شخص کو یہ مرض پیدا ہو جب سوتے سے جاگے
تو یہ معلوم ہو کہ آنکھ مین اُسکے ریٹ پڑی ہے یا پیپ رقیق کہ پس قرینہ جمع ہو گئی ہو اور یا وہ
سُرخی کہ ملتحمہ مین پائی جاتی ہے باعث ضعف بصر کا ہو اور جملہ شے غبار آلودہ دکھائی دین پس
یہ نام رکھتے ہین **علاج** جو کچھ کہ مخصوص پلک کا ہے بشیتر بیان کرینگے ہم اور جو کچھ کہ ساتھ قرینہ کے
خاص ہے تدبیر اُسکی اول نختگی مادہ کی ہے ساتھ استعمال کرنے لعاب میتھی اور السی کے اور اکثر
حمام کا استعمال کرنا اور بعد اُسکے واسطے دفع رطوبت کے مارفشیشا جسکو ہندی مین سوناکھی
کہتے ہین باریک پیسکر کے چھڑکنا فائدہ دیتا ہے پس اگر یہ فایدہ نہ دے اور مانع بصارت
کا ہو دستکاری کرین والا تعرض کسی طرح نہ کرین کہ آفت دوسری پیدا ہو اور جو چیزین کہ
ساتھ ملتحمہ کے خصوصیت رکھتی ہین اور معالجہ رمد سوداوی مین ہم اُنکا بیان بخوبی مشرح
لکھ چکے ہین استعمال مین لائین اور ساتھ طبخ میتھی اور ناخونہ اور بابونہ کے تکمید کرنا بھی نافع ہے
**فصل سولھوین**[1] غشا کے بیان مین جسکو ہندی مین رتوندی کہتے ہین **علاج** شہد کو عرق
سونف مین گھول کر آنکھ مین لگانا اور دار فلفل کلیجی مین بکری کے خاصکر پہاڑی بکری ہو
چبھوین اور آگ پر رکھین اور وہ رطوبت کہ اُسکے ٹپکنے مین نکلے آنکھ مین لگائین کہ بہت
جلد نفع بخشتا ہے اور جو دیکھین کہ مادہ بہت ہے تو مسہل اور فصد تجویز کرین یہ جملہ اُمور طبیب
کی رائے پر منحصر کیے گئے ہین **فصل سترھوین** جہر کے بیان مین یعنی روز کوری جسکو ہندی
مین دوندھی کہتے ہین **علاج** ہریسہ اور کلہ پاچہ اور گوشت گائے کا اور چپاتی کھلائین اور
دودھ عورتون کا سر پر ملین اور ناکمین بھی ٹپکائین اور ٹھنڈے پانی مین غوطہ لگا کر آنکھ کو

---

[1] اکثر دوائین واسطے دفع مرض رتوندھی کے عوام مین مشہور ہین اور اکثر یہ بیماری عوام ہی کو ہوتی ہے اور امتحان مین
آیا کہ جو شخص دھوپ مین چلا پھرا یا کوئی محنت ایسی کی کہ پیشانی پر پسینہ کثرت سے آیا اور کچھ قطرے اُس پسینے کے انکھون
مین گئے رتوندی ہو جاتی ہے اور مرسے کا ساگ یا خالی کلیجی کے کباب جو کھلائے گئے تو فوراً اچھا ہو گیا اور کبھی کیٹ حنظل
بھی اگر انکھون مین لگا دی گئی ہے تو یہ بھی بہت سود مند پڑی اور مصنف رحمہ اللہ نے یہ جو فرمایا کہ فصد اور مسہل تجویز کرین
اس تجویز سے اُن مغفور کی یہ معلوم ہوتا ہے کہ اشخاص خاص کو بھی یہ مرض شاید ہوتا ہوگا کہ مسہل اور فصد کو تجویز کیا
ورنہ عوام کالانعام بدۃ العمر تک نام بھی مسہل کا نہین جانتے العاقل تکفیہ الاشارہ۔

گھولین اور شربت عناب نوش کرین خواہ شربت بنفشہ اور نیلوفر اور آب ریباس بھی مفید ہی اور شیر زن مین روغن بنفشہ اور روغن کدو اگر اضافہ کرین واسطے ترطیب کے سودمند زیادہ ہی **فصل اٹھارھوین حدقہ اور شقیقہ عین اور صداع کے بیان مین** یعنی درد پیدا ہونا آنکھ کے ڈھیلے مین یا ایک جانب درد ہونا آنکھ مین اور یہ ایک بیماری ہی کہ عمق چشم مین ٹیس ہوتی ہی اور وجع مسلی ہوتا ہی یا ضاغط ہوتا ہی مراد مسلی سے درد ہی کہ گویا سوئیان چبھتی ہین کیونکہ مسل سوئی کو کہتے ہین اور ضاغط کے معنی ہندی مین بھینچنے کے ہین گویا اس درد مین یہ معلوم ہوتا ہی کہ کوئی چیز آنکھ کو بشدت بھینچتی ہی اور کبھی یہی درد ٹھہر جاتا ہی اور طپید گی اور درد مثل شقیقہ سر کے کہ امراض سر مین ہمنے بیان کیا ہی پھر عود کرتا ہی اور آثار علامت آنکھ دکھنے کی نہین ہوتے **علاج** بھی اس شقیقہ چشم کا بعینہ علاج شقیقہ سر کا ہی مگر اسمین فرق اسقدر ہی کہ ادویہ آنسو لانے والی مثل شیاف سماق وغیرہ کے استعمال کرنا بہتر ہی اور بیچ قطع کرنے شریان کنپٹی کے سبقت کرین تاکہ کوئی اور آفت پیدا نہو جاے **فصل انیسوین جحوظ العین کے بیان مین** اور معنی اسکے یہ ہین کہ آنکھ کا بے ورم ہونا کہ آنکھ باہر کو نکلی پڑتی ہی **علاج** مادہ کا تنقیہ کرین پھر اسکے بعد ٹھر کو گھسکر اکثر آنکھ پر لگایا کرین الغرض اس آنکھ کی بیماری مین کمی غذا کی کرنا بہت نافع ہی **فصل بیسوین نتوالقرنیہ کے بیان مین** یعنی بلند ہوجانا قرنیہ کا **علاج** اسکا بھی تنقیہ ہی خلط غلیظ سے اور بعد اسکے ذرور اصفر آنکھ مین چھڑکنا اور گرم پانی سے منھ اور آنکھ کا دھونا اور اکثر گرم پانی کے بخارات پر منھ جھکانا اور خاصہ اس بلند ہونے کا یہ ہی کہ ایسا سخت ہوتا ہی کہ اگر سلائی سے دبایئے ہرگز نہین دبتا اور آنسو قطعاً نہین آتے اور ٹیس بہت ہوتی ہی برخلاف پھنسی کے کہ جو قرنیہ مین پڑ جاتی ہی اور نرم ہوتی ہی اور دبانے سے دبتی ہی اور درد بھی ہوتا ہی نسخۂ ذرور اصفر کا یہ ہی انزروت دس درم صبر حضض ہر ایک دو درم زعفران اور مر کی جسکو ہندی مین مول کہتے ہین ہر ایک ایک درم ان سب دواؤن کو باریک پیسکر پارچہ سفت مین چھانین اور جب سرمہ کی طرح باریک ہوجائین کام مین لائین **فصل اکیسوین بثور القرنیہ کے بیان مین** یعنی پھنسی کا قرنیہ مین پیدا ہونا جاننا چاہیے کہ قرنیہ کے چار طبقہ ہین کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سب مین بثور پیدا ہوتا ہی اور کبھی بعض مین حاصل کہ

ل واضح ہو کہ قرنیہ ایک طبقہ ہی آنکھ کے سات طبقون مین سے کہ طبقہ قرنیہ کی چار تہ ہین اگر پھنسی تیسرے طبقہ قرنیہ مین ہوگی تو سفید دکھلائی دیگی اسلیے کہ نزدیکی نور کی ہی کہ قرنیہ سے خارج ہوتا ہی اور اگر پہلے طبقہ مین ہوگا تو سیاہ معلوم ہوگا بباعث دور ہونے نور کے اور اگر دوسرے طبقہ مین ہوگا سپیدی اور سیاہی کے درمیان ہوگا

کسی مین قرنیہ سپید دکھائی دیتا ہی اور کسی مین نہین بھی دکھائی دیتا ہی اور وجہ اسکی بڑی بڑی کتابون مین مذکور ہی اس مختصر مین اگر بیان کیا جاے تو کتاب طول ہو جائیگی اور ہمکو اختصار منظور ہی پس جس کسی کو دیکھنا منظور ہو کتب جلیلۂ طب مین ملاحظہ فرمائے الغرض اگر قرنیہ سفید ہوگی تو سفید دکھائی دیگا اور جو سیاہ ہوگی تو سیاہ اور جو سیاہی اور سپیدی دونون ملی ہونگی تو بھورا پن معلوم ہوگا اور جو زرد ہوگی تو آنکھ کنجی مثل چشم گربہ کے دکھائی دیگی علاج فصد اور مسہل عمل مین لائین اور ابتدا مین وہ دوائیان کہ مادہ کو روع کرین یعنے ہٹا دین اور انتہا مین شیاف ابیض کندری کا استعمال کرین نسخۂ شیاف ابیض کندری کا یہ ہی سفیدہ قلعی کا اور کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک تین درم نشاستہ ایک درم اور کندر ایک ماشہ ان سب دواؤن کو باریک پیسکر اور چھان کر ساتھ لعاب اسپغول یا سفیدی انڈے مرغ مین ملاکر شیاف بنائین اور انحطاط مین شیاف احمر لین[1] آنکھ مین لگائین

## فصل بائیسوین مورسرج کے بیان مین

جبکہ پردۂ قرنیہ شگافتہ ہوکر اور عنبیہ نیچے سے اوپر قرنیہ کے اُبھر آئے جب یہ نام رکھتے ہین خواہ وہ موافق چیونٹی کے سر کے ہو یا زیادہ اس سے اور جو جسم اُسکا مختلف ہو تو نام بھی خلاف اسکے رکھتے ہین چنانچہ اطبّا نے چند نام رکھے ہین راس النملی[2] اور راس الذبابی اور عنبی اور تفاحی اور مسماری اور ثولولی اور فلکی[3] یعنے اگر اُبھرنا عنبیہ کا سر مکھی کے برابر ہو راس الذبابی کہینگے علیٰ ہذا القیاس جس مقدار اُبھرے وہی نام اُسکا رکھتے ہین علاج اُسکا یہ ہی کہ آگے اُسی سے کہ کنارہ قرنیہ کے شق یعنے پھٹکر ہوے ہوئے ہون پس ایسی محافظت اور کوشش کرین کہ وہ نطوع الٹا پھر جائے اور کثرت خرق یعنی شق ہونے سے باز رہے اور یہ حفاظت ایسی ہی کہ شادنہ شستہ اور اقلیمیائے نقرہ یعنی میل چاندی کا اور سیپ جلی ہوئی باریک پیسکر مانند سرمہ کے ہو آنکھ مین ڈالین اور اکسیرین کہ نسخۂ مرکب مشہور ہی اور معنی اسکے شافی کے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ نافع کے معنی ہین

---

[1] نسخۂ شیاف احمر لین کا شادنج عدسی مغسول دس درم مس سوختہ آٹھ درم صمغ عربی کتیرا مرصافی ہر ایک دو درم بسیر کہربا مروارید ناسفتہ سادج ہندی ہر ایک چار درم دم الاخوین زعفران ہر ایک ایکدرم جسطرح کہ طریق مشہور ہی اُسیطرح شیاف بناکر کام مین لائین طریقہ دھونے شادنہ کا یون ہی کہ اُسکو باریک پیس ڈالین اور پانی مین گھول دین جب شادنہ تہ پر بیٹھ جاے اُس پانی کو نتھار لین اور پھر پانی لیکر بھردین اسیطرح پانچ سات دن تک بدلین پھر بہ طریق مشہور شیاف بنائین [2] راس لغت عربی مین سر کو کہتے ہین اور نملہ چیونٹی کو کہتے ہین اور ذباب عربی مین مکھی کو کہتے ہین اور عنب عربی مین کہتے ہین انگور کو اور تفاح کہتے ہین سیب کو مراد ہے انگور ار حجم مین اسی مورسرج کا اسقدر جہ بڑھتا ہی کہ پلکون تک پہونچ جاتا ہی اور منع ہنے پلک کو پلک سے کرتا ہی جو نہایت گلابی ہوتی ہی اسواسطے مشابہت سیب سے دی اور ثولول عربی مین مسہ کو کہتے ہین [3] فلک ایک جسم سے گول پھرکی کی صورت چرخا کا تکلہ مین ڈالتے ہین پس چونکہ مشابہت اس جسم کی ساتھ اسکے ہی لہذا فلکی نام رکھا اور ہندی مین مسمار کیل کو کہتے ہین کہ مشابہ کیل کے سر سے ہوتی ہی

جو آنکھ مین ڈالین بہتر ہوگا اور وہ نسخہ اکسیر مین کا ہی دوائین ہین کہ ذکر کیگئین فقط سرمہ شادنج کا اُسمین ملالین اور آنکھ مین ڈالین اور موافق خانہ چشم کے ایک گدّی مدور قطع کرکے اور یا بکر اشیشہ کا سوہن سے ریزہ ریزہ کرکے اور تھیلی مین رکھکے آنکھ پر رکھین یا سرمہ سیاہ اور زیادہ غبار ساکرکے تھیلی مین بھرکر بجاے رفادہ آنکھ مین باندھین تو بھی مناسب ہی اور پھر پٹی سے مضبوط باندھین اُن سب تدبیر دینن کرتا کید کیگئی اسواسطے ہی کہ جبکہ کنارے شق شدہ قرنیہ کے غلیظ ہوجائینگے پھر کوئی علاج ہرگز فائدہ نہ کریگا **فصل تیئیسوین** حول کے بیانمین جس سے مُراد احول ہی کہ ہندی مین اُسکو بھنگا کہتے ہین کہ ہر چیز کو دو دیکھے یہ امر اگر پیدایشی ہی تو کچھ علاج اسکا نہین ہی اور جو غیر پیدایشی کسی سبب سے ہی مثلاً لڑکا ئین مین ہوگیا یا مرگی سے یا دایہ کے سُلانے وغیرہ سے کہ طفل شیر خوارہ کو ایک ہی پہلو پر سُلایا بجلی کی چمک سے یا ایسی آواز وہشت ناک سے کہ بچہ خوف کھاکر چونک پڑے اول علاج اُسکا یہ ہی کہ کوئی چیز یا پارچہ سُرخ اُس جانب مین کہ آنکھ پھرتی ہی لٹکا دین تو لڑکا ہمیشہ بباعث سرخی کے اُسطرف رغبت سے دیکھیگا پس ہیئت آنکھ کی صورت اصلی پر آجائیگی اور جو یہ مرض عالم شباب مین ہو تو سبب اُسکا تشنج عضلہ مقلہ یعنی متحرک ڈھیلے آنکھ کا ہوگا وہ دو صورت سے خالی نہین یا بوجہ یبوست کے یا امتلاء ماوہ نشان یبوست یعنی خشکی کا مقدم ہونا امراضون تیز اور تند کا ہی علاج اُسکا ترطیب یعنی استعمال کرنا اُن چیزون تر کا کہ تشنج یابس مین ہم اُنکا بیان کرچکے اور دودھ گدھی کا اور دودھ عورتون کا آنکھ پر دینا بہت نفع دیتا ہی اور سبب امتلا کا مقدم ہونا مرگی کا ہی اور ایسے امراض سخت وغیرہ کا کہ ہمراہ تشنج امتلائی لازم ہی علاج اُسکا تنقیہ کرنا ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ عضلات ڈھیلے آنکھ مین ڈھیلاپن ہوجاے علاج استرخا کا کرین جیسا کہ بیماریون سر مین ہم بیان کرآئے ہین اور جو زوال طبقات اور رطوبات سے ہو علامت اُسکی یہ ہی کہ ساتھ بھنگے پن کے آنکھ کو حرکت پھڑکنے کی بھی ہوگی علاج اُسکا تنقیہ کرنا دماغ معدہ کا ہی ساتھ ایارجات مقررہ کے اور جو یہ سمجھین کہ مادہ فساد معدہ سے ہی تو تجویز ہضم کی تجویز کرین یعنے سوء ہضمی نہو اور ہضم مین جودت پیدا ہو دفع مرض کا ہوجائیگا **فصل چوبیسوین** اتساع اور انتشار کے بیان مین معنی اتساع کے پھیلنا عصبہ مجوفہ کا یا ثقبہ عنبیہ کا اور انتشار کے معنی پراگندہ ہونے نور کے ہین اجزاے چشم مین فقط یہ لازم کشادگی عصبہ مین ہی اور ثقبۂ عنبیہ مین نہین ہوتا اور اکثر کشادگی عصبہ کی کشادگی ثقبہ مین بھی ہوتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ کشادہ ہونا عصبہ کا متعذر البرء ہی یعنی اچھا ہونے مین تامل ہی

اگر کشادہ ہونا ثقبہ یعنی سوراخ کا البتہ تدارک ہوسکتا ہی علاج تحقیق سبب کا کرین اور متوجہ علاج کے ہون مثلاً اگر چوٹ لگنے سے ثقبہ پھیل گیا ہوا مالہ[1] مادہ کا کرین اور اگر خلط سے ہو تنقیہ کرین اور جو زیادتی رطوبت بیضیہ سے ہو اور یہ لڑکون کو اکثر ہو جاتا ہی یا ورم طبقۂ عینیہ سے ہو جاے ان دونو صورت مین بھی تنقیہ کرین اور اگر خشکی عینیہ سے لاحق ہو علامت اور علاج اسکا ضعف بصر کہ خشکی سے ہوتا ہی عمل مین لائین مگر یہ خشکی عینیہ سے پھیل جانا ثقبہ کا نسبت کُل قسمون کے اچھا ہونا بہت دشوار ہی **فصل پچیسوین ضیق حدقہ کے بیان مین** اور مراد اُس سے تنگ ہونا سوراخ عینیہ کا ہی اگر یہ پیدایشی ہی تو باعث خوبی کا ہی اور تیزی قوت بصر کی اور اگر عارضی ہی تو باعث ضعف بینائی کا ہوگا نظر کرین کہ سبب اُسکا رطوبت عینیہ ہی یا خشکی عینیہ یا کمی بیضیہ یا کیموس[2] رویہ کہ طرف ثقبہ کے آتا ہی پس آثار رطوبت و یبوست جو اسباب کہ بیان ہو چکے ہین اُنسے ظاہر ہوگا اور علامت رطوبت بیضیہ کی چھوٹا ہونا آنکھ کا ہی اور جس چیز کو دیکھے اُسکی صورت خلاف نظر آئے اور علامت کیموس رویہ کی تپلی کا نہ دکھائی دینا ہی علاج یبوست عینیہ اور قلت بیضیہ مین بدستور ترطیب ہی اور ترطیب سے مُراد اشیاء رتر کا استعمال کرنا اور بیچ زیادتی رطوبت عینیہ اور برے ہونے کیموس کے تنقیہ کرین مگر ان دونون مین بھی رعایت ترطیب شرط ہی کیونکہ ترطیب کیموس کو قابل نکالنے کے کردیگی **فصل چھبیسوین تخیلات کے بیان مین** اور وہ یہ کہ خیالات واشکال وصورتین مثل مکھی اور مچھڑ وغیرہ کے آنکھ مین دکھلائی دیتا واضح ہو کہ یہ تین طرح پہ ہی پہلے مقدمہ نزول الماء کا اسکی معنی یہ ہین کہ آنکھ کے طبقون مین پانی اُتر آئے اور اُسکو ہندی مین موتیا بند کہتے ہین دوسرے بخار معدہ یا فساد طبقات اور رطوبات چشم سے تیسرے[3] حدت حس بصر مین یعنی بصارت ایسی تیز ہو جاے کہ ہر شی کو بادی النظر مین دیکھ لے اور معلوم کرلے کہ یہ فلان چیز ہی پس اگر باعث نزول الماء ہی خیالات کا قیام اور بقا ہو گا اور ہر روز زیر نظر خیالات زیادہ ہوتے جائینگے اور اکثر ایک ہی آنکھ مین ہونگے علاج اُسکا دوسرے فائدون کے ساتھ بیان نزول الماء مین کرینگے اور نشان بخار معدہ اور کمی و زیادتی خیال کے خالی ہونے اور پُر ہونے معدہ مین اور علامات فساد

---

[1] ایک طرف سے مادہ کو دوسری طرف پھیرنے کو امالہ کہتے ہین جیسے کہ فصد لینا اور پنڈلی پر سنگھیان لگانا اور حقنہ وغیرہ سے طبیعت کو مجیب رکھنا اور احتراز قے سے واجب جاننا اور غذاے غلیظ اور جماع اور چت لیٹنا اور روشنی کی طرف دیکھنا ان جملہ امور سے پرہیز کرنا چاہیے مُراد اس سے یہ ہی کہ جو مادہ اعلیٰ پر ہی اُسکو اسفل پر لائین اور جو اسفل مین ہو اُسکو طرف اعلیٰ کے لیجائین [2] غذا کے کبد یعنی جگر مین جگہ پکڑنے کو کیموس کہتے ہین اور چارون خلطون سے خون صفرا سودا[3] بلغم ہی۔

اور طبقات رطوبت کے زنگار نگ ہونے اجزاے چشم اور پہلے لاحق ہونے امراض چشم سے ظہور پذیر ہو علاج تنقیہ مادہ اور تنقیہ اجزاے چشم کا بھی موافق سبب کے پُرضرور ہر اور علامت ذکاے حس کی سلامتی بصارت اور تری دماغ کی ہر حقیقۃً یہ مرض نہین ہر بلکہ بینائی تیز ہوگئی ہر وہ بخارکہ بدن سے اُٹھتے ہین اور نہایت چھوٹی چھوٹی چیزون اور چھوٹے چھوٹے جسمون کو کر ہوا مین پراگندہ ہین دیکھتی ہین لیکن ایسی چیزون کا دیکھنا کہ صریح خلاف عادت ہوتا ہر آدمی کو تشویش مین ڈالتا ہر اور وہ اُسکو مرض خیال کرتا ہر پس واسطے مکدر کرنے اور کدورت پیدا ہونے ذکائی دماغ اور تیزی بصارت کے کلہ پایچہ[1] ہریسہ وغیرہ دین

**فصل ستائیسوین نزول الماء**

کے بیان مین یعنی اُترنا آنکھ مین پانی کا اور اسی کو موتیا بند کہتے ہین اور یہ پانی ایک رطوبت ہر کہ دفعۃً سر سے تمام اتر آتی ہر ثقبہ عنبیہ مین یا تھوڑی تھوڑی کرکے اُترتی ہر اور اسی ثقبہ مین ٹھہرتی ہر اگر وہ رطوبت غلیظہ ہر فوراً تمام سُوراخ کو گھیر لیگی اور بینائی بالکل جاتی رہیگی اور جو بعض جگہ سوراخ کو گھیرا ہر اور بعض جگہ کُھلا ہر اُسی قدر کہ کُھلا ہر اُتنا ہی دکھائی پڑے گا اور جو آب رقیق ہوگا اور اگرچہ سب سوراخ کو احاطہ بھی کرے مگر مانع دیکھنے کا ایسا نہین ہوتا جیسا کہ رطوبت غلیظہ رویت کو باطل کردیتی ہر اس قسم کے پانی اُترنے کا منتشر رقیق نام رکھا ہر اور علامت اُترنے پانی تمام کی بدلنے صورت پتلی اور جاتی رہنے بینائی سے سب ظاہر ہو جائیگی احتیاج بیان کی نہین ہر مگر ابتدا مین اسقدر خیالات روز افزون ہونگے کہ لمحہ لمحہ پیش نظر اشکال مختلفہ سپید و سیاہ رنگارنگ کے مانند صورتون مچھر بھُنگا مکھی وغیرہ معلوم اور دکھائی دینگے اور ہر دم آنکھ کے روبرو رہینگے اور فی الحقیقت اِن اشیاء منظورہ کا کچھ وجود نہوگا علاج ابتدا مین دماغ بے توقف و تردد اُس شریان پر کہ عقب کان کے ہر داغ دین تاکہ وہ رگ جو محل نزول آب ہر خوب جلجاے اور بعد داغ کے حرام مغز تین دن تک اُسی داغ پر پلیتہ پھریرہ میٹھے تیل مین بلاکر رکھین کیونکہ جسقدر داغ سے رطوبت بہیگی بہتر ہوگا اور اشیاء مُضر مانند جماع اور غذاے غلیظ وغیرہ سے پرہیز بہت کرین اور جب ایک سال بعد نزول کے

[1] یہ پانی اُترنا یا نہ اُترنا یا داغ دینا یا تبدابیر دیگر مشغول ہونا عقلمند کالون کی راے پر موقوف ہر کہ اِن اشیاء مذکور مین وہ خوب عمل رکھتے ہین بمصداق اِس مثل مشہور کے کہ ہر کارے و ہر مردے اور ہر فنے را اُستادے اور چونکہ یہ مقدمہ آنکھ کا ہر لہذا ہر طرح اسمین بڑی احتیاط لازم ہر کہ ہر کس و ناکس کے کہنے سُننے پر استعمال روا نہ کرین کیونکہ عضو چشم بہت نازک اور اعلےٰ ہر اگر خدانخواستہ اسپر کسی طرح کا صدمہ و ضرر پہونچیگا تو بجز کف حسرت ملنے اور دست تاسف کاٹنے کے اور کچھ حاصل نہوگا اور ایسا تاسف اور ایسی حسرت بالکل بیکار اور سراسر لاطائل ہر۔

گذر جائے اور پانی کو ہاتھ سے ملین اور وہ پانی پھیل جائے بلا تامل دستکاری کرنا لازم ہی لیکن پہلے فصد و مسہل لازم ہی کہ تنقیہ عام سے بسوے تنقیہ خاص توجہ ہو یقین ہی کہ بہت سود مند ہو فائدہ جو صورتین کہ دکھلائی پڑتی ہین جب چھ مہینے گذر جائین اور پانی نہ اُترے تو جاننا چاہیے کہ نزول الماء نہین ہی تخم نیل باریک پیسکر ابتدا اُترنے پانی کے آنکھ مین لگانا ایسا فائدہ دیتا ہی کہ پانی پھر نہین اُترتا اور ایسی ہی رگ پس گوش کو داغ دینا مگر شرط یہ ہی کہ داغ شریان پر پڑے اور خوب پختہ ہو انشاء اللہ پانی پھر نہ اُتریگا اور جو پانی اُتر آیا پھر دوا اور داغ وغیرہ کچھ فائدہ نہ دینگے مگر قدح کہ مراد دستکاری سے ہی اور اُس دستکاری کا طریقہ کتابون مین مشہور ہی اور کبھی ایسا بھی ہوا کہ صاحب نزول الماء کو کوئی صدمہ قوی سر پر پڑا فوراً آنکھ کھل گئی اور بینائی روشن ہو گئی معلوم ہوتا ہی کہ پانی اُترا ہوا ہٹ گیا اور قسمین پانی اُترنے کی بہت ہین غمامی[1] زیبقی[2] جبصی[3] آسمانجونی[4] منتشر[5] رقیق[6] زجاجی[7] اخضر[8] ابیض[9] بردی[10] اصفر[11] احمر[12] ذہبی[13] ازرق[14] اور اسود[15] اور کوئی ان قسمون سے قابل دستکاری کے نہین ہی مگر جو ایسی ہی اصلاح ہو تو شاید ہو جائے اور جو سفید اور نہایت صاف اور شفاف ہی اور وقت ملنے آنکھ کے پھیل بھی جاتا ہی البتہ قابل دستکاری ہی **فصل آٹھائیسوین** سدہ عصبہ مجوفہ کے بیان مین یہ سدہ کہ بے اُترنے پانی کے ہوتا ہی نشان اُسکا سلامت ہونا پتلی کا ہی اور باوجود اِس سلامتی کے بینائی باطل ہوتی ہی اور حالانکہ نہ کچھ ورم ہوتا ہے نہ کوئی مادہ بھیجے والا ہوتا ہی **علاج** تنقیہ دماغ کا کرین اور اُس رگ مین کہ گوشۂ چشم مین ہی فصد لین اور کنپٹی پر جوکین لگائین اور سینگھی آتشی پنڈلی پر لگانا اور تلوؤن کی مالش کرنا نہایت فائدہ بخشتا ہی **فصل اُنتیسوین** زرقہ چشم کے بیان مین اور وہ یہ کہ بلی کی سی آنکھین ہون اگر یہ مرض پیدایشی ہی تو اصلاح ہونا اُسکی ناممکن بلکہ کالعدم ہی اور جو عارضی ہے

[1] غمام ہندی مین کالے بادل کو کہتے ہین کہ اپنی جگہ سے حرکت نہین کرتا ہی ایسا ہی پانی سیاہ آنکھ مین اتر آتا ہی اور اپنی جگہ جنبش نہین کرتا ہی [2] زیبق ہندی مین پارہ کو کہتے ہین اور یہ قسم اپنی جگہ سے کچھ حرکت کرتی ہی موافق اضطرابی سیماب کے ۱۲ [3] جبص ہندی مین گچ کو کہتے ہین چونکہ یہ پانی چونہ کی طرح جمع ہوا معلوم ہوتا ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ [4] آسمانجونی چونکہ اسکی رنگت آسمان کی سی کہ نیلاہٹ لیے ہوتی ہی پس اس نام سے موسوم کیا ۱۲ [5] منتشر پراگندہ ہونے کو کہتے ہین چونکہ یہ پانی چھٹکا ہوا ہوتا ہی اسواسطے یہ نام رکھا گیا ۱۲ [6] رقیق کے معنی پتلے کے ہین چونکہ یہ پتلا ہوتا ہی اسوجہ سے یہ نام رکھا [7] زجاج شیشہ کو کہتے ہین چونکہ یہ بھی موافق اُسکے ہوتا ہی لہذا یہ نام رکھا [8] اخضر سبز کو کہتے ہین چونکہ یہ بھی سبز ہوتا ہی لہذا یہ نام رکھا [9] ابیض سفید کو کہتے ہین یہ بھی سفید ہوتا ہی یہ نام رکھا [10] بردی اولے کو کہتے ہین یہ بھی ہمشکل ہی لہذا یہ نام رکھا [11] اصفر زرد کو کہتے ہین یہ بھی زرد ہی لہذا یہ نام رکھا [12] احمر سرخ کو کہتے ہین یہ بھی سرخ ہی لہذا یہ نام رکھا [13] ذہبی سنہرے رنگ کو کہتے ہین چونکہ اسکا بھی رنگ سنہرا ہی لہذا یہ نام رکھا [14] ازرق کرنجے کو کہتے ہین چونکہ اسکا رنگ بھی کرنجا ہی لہذا یہ نام رکھا [15] سودا کالے کو کہتے ہین چونکہ اسکا رنگ سیاہ ہی لہذا یہ نام رکھا

خواہ لڑکپن مین لاحق ہوگیا ہو یا بعد ازان حسب سبب اور بے تدارک ہون عجب نہین ہی کہ زائل
ہو جاے اور جو رطوبت کے سبب سے ہو پہلے تنقیہ بدن کا پھر آنکھ کا کرین اور جو بوجہ خشکی کے ہو
ترطیب مین کوشش کرین اور نشان زرقہ سے باطل ہونا بینائی کا ہی اور فرق زرقہ پیسی اور
اتر آنے پانی پتلی کے آنکھ مین اسقدر ہی کہ اُترنے پانی مین پہلے خیال معلوم ہوتے ہین جیسا کہ ہم اوپر
بیان کر چکے ہین مکرر بیان کرنے کی ضرورت نہین ہی اور اس زرقہ پیسی مین کوئی صورت نہین
دکھائی دیتی ہی اور بھی بیچ پیسی کے آنکھ مین لاغری پیدا ہو جاتی ہی اور دستکاری فائدہ نہین دیتی فائدہ
وہ زرقہ کہ بلوغ کے بعد ہو یعنی جوانی مین تو زائل بھی ہو جاتی ہی اور اُسی کو برص العین کہتے ہین

**فصل تیسوین** ضعف بصارت کے بیان مین اگر ضعف بینائی بسبب غلبہ خون کے ہو
فصد لین اور وہ دوائین کہ تصفیہ خون کا کرین استعمال مین لائین اور طوطیا غورہ مین پروردہ
کرکے اکثر آنکھ مین لگائین اور جو ضعف بینائی بلغم سے ہو بلغم کا نضج اور تنقیہ کرین اور باسلیقون
کا استعمال کرنا نہایت مفید ہی اور اگر اور کوئی سبب ہو پس موافق اُسکے تدارک کرین اور جو
یہ ضعف نقصان حرارت غریزی سے ہو اور یہ کمی مخصوص وقت پیری کے ہی اور اسکا کوئی علاج
نہین لیکن واسطے حفظ حرارت باقیہ کے ترقی رطوبت نہونے دین اور یہ رطوبت کہ ضرر دینوالی حرارت
کی ہی اسکے دفع مین کوشش کرین اور سرمے لگانا اکثر فائدہ کرتے ہین خصوصاً سرمہ کحل الجواہر نہایت
مفید ہی اور نسخہ کحل الجواہر کا یہ ہی لعل فیروزہ مارقیشیشا اسفیداج نشاستہ ہر ایک دو درم مروارید
ناسفتہ ہلیلہ زرد ہر ایک تین درم شادنہ حضض شیاف مامیثا سرطان بحری اقلیمیا سے ہر ایک
ایک درم توتیا طباشیر دہنج ہر ایک ایک مثقال آب غورہ پانچ درم انزروت چار درم سرمہ
بیس درم کافور زنجبیل ہر ایک ایک دانگ **فصل اکتیسوین** جاتا رہنا بینائی کا بیٹھنے تاریکی
مین کثرت سے ایک مکان مین بیٹھنے کا اتفاق ہوا ہو اور اس سبب سے آنکھ کی روشنی مین تکدر
آگیا ہو یا رطوبت بیضیہ سیاہ ہو گئی ہو تو باسلیقون کا لگانا فائدہ دیگا اور دوا و غذاے لطیف کا استعمال
کرنا اور جو دفعتہً اندھیرے مین سے باہر نکل آنا باعث ضعف بصارت کا ہو تو برقع آسمانی رنگ کا ١٥

ف نگاہبانی صحت آنکھ کی کہ ہر وقت ضعف اور کمی بصارت سے محفوظ رہے کہ جماع بلیغ اور نشہ کثیر سے خصوصاً شراب وغیرہ
اور کھانا ایسی چیزون کا کہ ضعف اور نقصان پیدا کرتی ہین مانند دال مسور اور بینگن اور باقلا اور کل گوشت خصوصاً گاے بھینس
وغیرہ سے احتراز لازم ہی اور آنکھ کو ہواے گرم اور سرد اور گرد وغبار سے نگاہ رکھین اور کتابت وغیرہ سے خصوصاً باریک اور
گریہ اور بے خوابی سے بھی محترز رہین اور نظر کرنا بیچ چیزون نہایت روشن کے اور اکثر حمام کرنا اور روغن بنفشہ اور روغن
کدو سر پر لگانا اور سرمہ کحل الجواہر اکثر آنکھ مین لگائین خصوصاً رات کے وقت ۔

منھ پر لٹکائین اور آفتاب کی روشنی کی طرف آنکھ نہ اٹھائین اور غذا بہت عمدہ کھلائین **فصل**
**بتیسوین** خفش[1] کے بیان مین خفش سے مراد یہ ہی کہ دنکو آدمی کو کم دکھائی دے پس اگر یہ مرض پیدایشی
ہو لا علاج ہی مگر واسطے سیاہ کرنے پلکون اور پردون آنکھ کے روغن بنفشہ کا دھوان آنکھون کو
دین تا کہ آنکھ کورروز پیدا ہو **فصل تیتیسوین**[33] قمور[2] کے بیان مین اور وہ یہ کہ برف اور سفید چیز پر
نظر ہمیشہ کرنے سے ضعف بینائی ہو جاے **علاج** کالا کپڑا چہرے پر لٹکائین اور پوشاک و فرش
تمام کالا رکھین اور دودھ کا آنکھون مین دوہنا اور تلخ بادام کو چھیلکر آنکھ پر باندھنا بڑا فائدہ
کرتا ہی خصوصاً اُس قمور مین کہ نزلہ سے ہو بادام تلخ اثر تمام رکھتا ہی **فصل چونتیسوین**[34]
سیل العین کے بیان مین یہ عبارت آنکھ کے دُبلا ہونے سے ہی اور ضعف بینائی کا اس
مرض مین لازم ہی **علاج** ترطیب کرین اور اگر سُدہ ہو تنقیہ اور نضج کام مین لائین **فصل**
**پنتیسوین** بعض العین کے بیان مین اور وہ یہ کہ دیکھنا کُل روشنی کا خصوص آفتاب کا
بُرا معلوم ہونا اگر یہ بیماری روح باصرہ کی گرمی سے ہو علاج اُسکا تبرید و ترطیب ہی اور اگر
عارضۂ رمد چشم وغیرہ کے سبب پیدا ہو اُسکے سبب کے دفع مین کوشش کرین **فائدہ**
بیان طریقہ شناخت مزاج آنکھ کا واضح ہو کہ اصلی مزاج آنکھ کا گرم و تر ہی اگر ایسا ہو تو اصلی مزاج
نہین ہی نشان گرمی آنکھ کا حرکت جلد جلد کرنا اور ڈوردن رگون آنکھ کا ظاہر ہونا اور گرمی
اسکی جسم کے چھونے سے معلوم ہوتی ہی اور سرخی رنگت آنکھ کی اور نشان سردی کا آنکھ
کے برخلاف نشان گرمی کے ہین اور نشان تری آنکھ کا میل اور آنسوؤن کا جاری ہونا
اور بڑا ہونا ہی نشان خشکی آنکھ کا برخلاف نشان تری کے ہی آنکھ کالی سب قسم کی آنکھ
سے زیادہ گرم و تر مزاج رکھتی ہی اسیواسطے موتیا بند اور اور بیماریان بخارات کی کالی
آنکھ مین اکثر واقع ہوتی ہین **باب تیسرا** جفن و ہدب کی بیماریون کے بیان مین یعنی
انپین پوٹہ اور پلک کی بیماریون کا بیان ہی **فصل پہلی** کمنہ و پلک کے بیان مین اس
بیماری کی پہچان یہ ہی کہ جب انسان نیند سے جاگے تو ایسا معلوم ہو کہ اُسکی آنکھ مین ریت
پڑ گئی ہی اور پھر تھوڑے عرصہ کے بعد یہ حالت جاتی ہی **علاج** پہلے تنقیۂ عام کرین اور پھر
واسطے تنقیہ پلک کے شیافات استعمال مین لائین ایسے شیافات کہ آنسو لانے والے ہون

[1] خفش اُس بیماری کو کہتے ہین جسمین دن کو آنکھ کھول کر دیکھا نہین جاتا ہی اور وجہ تسمیہ اُسکی یہ ہی کہ خفاش جسکو
ہندی مین چمگوڈر کہتے ہین دن کو نہین دیکھتا ہی اور بعض اطبا کا مقولہ ہی کہ خفش مین باوصف بینائی کے تری پلکون مین
رہے [2] ضعف بصر اور کلال کو قمور کہتے ہین مُراد یہ ہی کہ آنکھ ماندی اور بینائی مین ضعف ہو جاے

اور استعمال لیپ کا کرین اور ہمیشہ اور ہر وقت مین شیاف احمر لین و احمر حاد کھینچین اور اکثر حمام مین مشغول اور مالوف رہین فصل دوسری استرخاء الجفن کے بیان مین اور وہ یہ کہ پپوٹہ کا ڈھیلا ہو جانا کھٹک آنا علاج پہلے تنقیہ کرین اور پھر ایلوہ اقاقیا مرپلک اور پیشانی پر گھسکر لگائین اور جو انھین تین دواؤن کو آس کے پانی مین ملا کے یا مامیثا اور زعفران زیادہ کرکے استعمال کرین بہتر ہو اور جو مرض باقی رہے علاج اُسکا تشمیر یعنے کاٹنا پلک کا ہو اُس طریق پر کہ مشہور ہو اور علاوہ اسکے یہ تدبیر بھی ہو کہ ناک کے اندر فصد لین فصل تیسری التصاق الجفن کے بیان مین اور وہ یہ کہ پلکین آپسمین چمٹ جائین یہ بیماری درد چشم کے بعد زخم کے پیچھے یا بعد قطع سبل اور ناخنہ کے کاٹنے کے بعد پڑے علاج سلائی سے دونون کو آپس سے جدا کرین اور اگر ڈھیلے سے چمٹ رہی ہو احتیاط سے اُٹھائین اور بعد کھولنے کے زیرہ اور نمک چباکر پانی اُسکا آنکھ مین ڈالین اور روئی کو روغن گل مین آلودہ کرکے درمیان دونون پلکون کے رکھدین اور زردہ بیضہ اور روغن گل کو آنکھ کی پشت[1] پر جمادین فصل چوتھی شترہ[2] کے بیان مین مراد اُس سے پلک کا چھوٹا ہو جانا ہو اس بیماری کے اسباب برخلاف اسباب استرخاء الجفن کے ہین اور دوسرے وہ امر واقع ہونے والے پلک پر کہ قطع غدہ اور سوائے اسکے ہو جائین علاج تنقیہ مادہ کا کرین اور تشنج خواہ یبسی ہو یا امتلائی اُسکا تدارک کرین اور اگر دستکاری عمل مین لائین فصل پانچوین شرناق کے بیان مین یہ ایک زیادتی گوشت نرم کی ہو کہ پلک مین پیدا ہوتی ہو اور اُسکے ہونے سے پلک موٹی ہو جاتی ہو اور آنکھ مین پانی بھرا رہتا ہی علاج پہلے تنقیہ کرین اسکے بعد وہ دوائین جو آنسوؤن کو بہادین آنکھ مین ڈالین اگر اِس سے فائدہ نہو اور ضرورت قوی پڑے دستکاری کرین اور سب سے بہتر پرہیز کرنا ہو یہانتک کہ بڑے بڑے مادے مثل خنازیر و سرطان کے پرہیز کرنے سے دور ہو جاتے ہین پس بہر حال پرہیز کرنا اولے ہو ہر مرض مین فصل چھٹی عقدہ کے بیان مین یعنی گانٹھ سخت کا پلک پر پیدا ہونا علاج موم روغن کے مالش کرین اور واسطے ہٹا دینے کے مرہم داخلیون لگائین اور اگر قابل کاٹنے کے ہو کاٹ ڈالین اور اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو

[1] مناسب ہو کہ آنکھ کو مضبوط پٹی سے باندھ دین اور دوسرے دن کھولین پھر زیرہ اور نمک کو چبا کے لعاب اُسکا ٹپکائین اور بدستور زردۂ بیضہ اور روغن گل استعمال مین لائین اور تیسرے دن اگر ممکن ہو تو وہ شیاف جو زخم کو اُگاتی ہین آنکھ کے اندر لگائین اور اسباب کا لحاظ رکھین کہ مکرر نہ چپکنے پائے [2] اوپر کی پلک ایسی پھر جاتی ہو اور نیچے کی پلک ایسی منقلب ہو جاتی ہو کہ اوپر کی پلک نیچے کی پلک پر نہین پہونچتی۔

تنقیہ عمل مین لائین فصل ساتوین شعر منقلب و شعر زائد کے بیان مین اگر بال پلک کے اُلٹے
ہو کر آنکھ مین گھس جائین اس مرض کو شعر منقلب کہتے ہین اور جہان کہ مقام پلک نے بال اُگنے کا ہی
اُس سے بڑھکر اور جگہ اُگین اُسکو شعر زائد کہتے ہین علاج پہلے تنقیہ کرین پھر زیادہ بال کہ اُگ
آتے ہین اُکھاڑ دین اور اُس مقام کو نوسادر سے رگڑین اور بیضہ مورچہ اور پہلے دودھ انجیر کا
اور خون چیچڑی پرانی کُتی کا لگائین اور کف دریا اسپغول کے لعاب مین لگانا چاہیے کہ جگہ
اُگنے بالون کو سن کردیتا ہی اور اگر شعر منقلب کو ساتھ شہد و بق[1] کے سیدھے بالون کے چپکا دین
کہ آنکھ مین نہ جانے پائین اور پھر اُنکو اُکھیڑ کر ساتھ اُس آلہ کے کہ موافق سوئی کے ہوتا ہی داغ
دین اور اُسکے سوا کوئی علاج نہین اور کاٹ ڈالنا اُس مقام کا جہان بال ہون اور سی دینا
بھی معمول ہی فصل اٹھوین انتشار الاہداب کے بیان مین یعنے پلکون کا گر جانا اگر یہ بیماری
فساد غذا سے پیدا ہوئی ہو اور اُسنے صفرا یا سودا پیدا کیا ہو تو تنقیہ ایسے حال مین ضرور ہی
اور اگر اس مقام کی طاقت ضعف جاذبہ غذا سے ہو پہچان اُسکی یہ ہی کہ وہ اکثر بعد قرانیطس
یعنے سرسام صفراوی اور تپون گرم سے پڑے اُسوقت مین فکر تقویت اور ترطیب کی ضرور ہی
اور باسلیقون اور روشنائی[2] آنکھ مین لگائین کہ نہایت زور دینے والی ہین اگر غلبۂ رطوبت
بلغمی سے ہو تنقیہ رطوبت کا کرین اور ادویہ خشکی استعمال مین لائین اور اگر کوئی اور سبب ایسا ہی
کہ جس سے غذائین مقام پر نہ پہونچ سکین اُس سبب کے دفع کرنے مین فکر کرین فصل نوین
بیاض الاہداب کے بیان مین اور اُس سے مراد پلکون کا سپید ہونا ہی علاج بلغم کا تنقیہ کرین
اور برگ لالہ جنگلی روغن زیت مین ملا کر ملین اور روشنائی سلائی سے آنکھ مین لگائین فصل
دسوین جرب الاجفان کے بیان مین یعنے خارش کا اندر پلکون کے پیدا ہونا علاج
بموجب مواد کے تنقیہ کرین اور برود بنفشجی آنکھ مین کھینچین فصل گیارھوین برود کے
بیان مین یہ عبارت ہی ایک رطوبت غلیظہ[3] سے جو مانند اولہ کے اکثر گرد پلک کے جم جاتی ہی
علاج موم روغن اور مرہم داخلیون سے نرم اور تحلیل کرین اور جو یہ تدبیر نہو سکے تو کاٹ ڈالین
فصل بارھوین صلابت جفن و غلظت و سختی کے بیان مین جب پلک موٹی اور سخت ہو جاوے اور

[1] و بق بکسر اول و سکون بائے موحدہ کہ فارسی مین مویزک عسلی کہتے ہین اور یہ ایک دانہ چنے کے برابر ہی کہ جسکا رنگ سبز ہی اور
وجوف مین اُسکے رطوبت ہی خاصیت اسکی گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک درجہ اول مین [2] صفت کحل نحاس محرق شادنہ
ہر ایک پانچ درم فلفل دار فلفل زعفران شحم حنظل ہر ایک نیم درم زنگار صبر جوزہ ارمنی ہر ایک ایک درم اقلیمیا دو درم ان سب کو بیکر
کام مین لائین [3] یہ رطوبت غلیظہ شکل اور صورت اور رنگ و سختی مین اولی کیطرح ہوتی ہی اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

آنکھ بند کرنا دشوار ہو علاج اسکا نضج وتنقیہ سودا کا ہی اور مقام کا نرم کرنا اور مادہ کو تحلیل کرنا ہی اس تدبیر کیواسطے انکباب مرخیہ یعنی وہ بھپارے کہ عضو کو مسترخی کر دیتے ہین بہتر ہی اس بیماری کا جارالعین بھی نام رکھتے ہین اور جسجگہ سختی پلک کی ساتھ خارش کے ہو اور کچھ مواد نہو اسکا نام یبوست العین رکھا ہی **فصل تیرھوین سلاق** کے بیان مین اور اُس سے مُراد موٹا اور لال ہونا پلک کا ہی علاج ابتدا مین میوون کا نقوع کافی ہی اور سماق گلاب مین بھگو کر اُسکا پانی ٹپکانا اور شبت وخرفہ وبرگ کاسنی کو روغن گل مین ملا کر لیپ کرنا بہت مُفید ہی اور جبکہ موٹائی پر ایک مدت دراز گذر جاے تو تنقیہ اور فصد اور مسہل قوی دینا انسب ہی اور اُسکے بعد شیاف احمرلین کا کھینچنا آنکھ مین بہت ضرور ہی **فصل چودھوین قمل الاجفان** کے بیان مین یعنے پلکون مین جون کا پڑنا جون اگر بہت چھوٹی ہو اُسکو صیبان کہتے ہین اور اگر بڑی ہو تو اُسکو قمقام کہتے ہین اور جو موٹی ہو اُسکو قردہ[1] کہتے ہین علاج اول تنقیہ کرین بعد اُسکے پلک کو پاک کرین اور اگر ہاتھ مین جون نہ آسکے پھٹکری اور نمک کو جوش دیکے اُس سے دھوئین اور سلائی پارہ مین رکھکر آنکھ مین ڈالین کہ بالخاصیت جون کے مارنے کو مفید ہی **فصل پندرھوین شعیرہ** کے بیان مین یہ ایک قسم کا ورم ہی جو کنارہ پر پلک کے پیدا ہو اور اُسکی صورت جَو کی سی ہو علاج تنقیہ کرین مگر ابتدا مین رادع اور اُسکے بعد داخلیون اور موم گرم لگائین اور جو اُس سے فائدہ نہو تو اُسکو اکھیڑ ڈالین ناخن یا مقراض سے کاٹین اور ایک زمانہ تک خون کو نکلنے دین اور بند نہ کرین بعد ازان زرد را صفر اُسپر چھڑکین **فصل سولھوین توثۃ الاجفان** کے بیان مین یہ مُراد ہی ایک زیادتی سے جو کہ ہم شکل شہتوت کے ہوتی ہی اور اکثر نیچے کی پلک کے اندر پیدا ہوتی ہی علاج بعد فصد ومسہل کے کاٹ دین اور زیرہ ونمک چبا کر پانی اُسکا ٹپکائین تاکہ جڑ کٹ جاے اور پھر نہ نکلے **فصل سترھوین تحجر جفن** کے بیان مین یعنے پلک پتھر کی طرح سخت ہو اور یہ بیماری بردہ سے زیادہ غلیظ ہوتی ہی کہ بیان اُسکا اوپر گذرا علاج تنقیہ کرین اور موم روغن سے نرم کرین اگر وہ سختی مقابل دُبل کے ہو اُسکو کدکد کہتے ہین **فصل اٹھارھوین قروح الجفن** کے بیان مین علاج پہلے مسور اور پوست انار اور پوست لبستہ سرکہ مین پکا کر لیپ کرین اور جبکہ

[1] قردہ دد جانور ہی جو کُتّے وغیرہ کے بدن مین اکثر پیدا ہوتا ہی اور بدرجہ چسپیدہ ہو جاتا ہی خون پینے کی غرض سے اور ہندی مین اُسکو کلی۔ اور بعض محاورات مین کلّوئی اور کانی بھی کہتے ہین۔

کھرنڈ گرنے لگے زردہ بیضۂ مرغ زعفران مین ملاکر لیپ کرتے رہین تا وقتیکہ زخم بھر آئے
فصل انیسوین تہیج الاجفان کے بیان مین اور وہ عبارت پلک کی بھربھراہٹ سے ہی
اگر سبب اِسکا احشا کا ضعیف ہونا ہو جیسا نخہ سور القینہ وغیرہ مین تب تقویت احشا کی کرین
اور اگر کثرت بلغم سے ہو اسکا تنقیہ عمل مین لائین فصل بیسوین ثولول پلک کے بیان مین اور
اُس سے مُراد پلک مین مسہ کا نکلنا ہی علاج تنقیہ سودا کا کرین اور کلونجی اور نمک کو پیسین
اور سرکہ مین مِلاکر طلا کرین اگر رفع نہو تو موچنہ سے اُٹھاکر ناخن گیرسے کاٹ ڈالین اگر
خون آوے تو بہنے دین اور اُسکے بعد زخم پر پھٹکری چھڑک دین کہ خون تھم جائیگا فصل
اکیسوین شرے پلک کے بیان مین اور اُس سے مُراد یہ ہی کہ پلک کھجلاے اور ورم
کرجاے اِسطور پر کہ یہ معلوم ہوتا ہی کہ بھڑ کاٹ گئی ہی علاج فصد کرین اور صفرا کا مسہل دین
اور شادنہ عدسی مغسول آنکھ مین لگائین اور شیاف احمر مین بھی اگر لگائین تو مادہ باقی ماندہ
کو تحلیل کریگا فصل بائیسوین نملہ کے بیان مین یہ عبارت ہی پھنسیون سے کہ جلتی ہون
اور پلک مین ورم پیدا کرین اور پھیل جائین علاج پہلے تنقیہ سودا اور صفرا کا کرین اور
حضض کی وصبر طلا کرین فصل تیئیسوین سعفۂ پلک کے بیان مین یعنے بھوسی سی گھاؤ کے
ساتھ پلک مین سے جھڑے اگر اِسکا رنگ میلا ہو مسہل سودا مین مشغول ہون اور اگر سپید ہو
مسہل بلغم دین اور اُسکے بعد شیاف احمر لین آنکھ مین کھینچین اگر مُدت کا ہو پچھنے لگائین
یا شکر سے رگڑین تا کہ خون نکلے اور سرمہ روشنائی کا لگائین کہ نسخہ اُسکا مشہور ہی فصل
چوبیسوین سلعہ کے بیان مین یہ عبارت ہی زیادتی ایک جسم سے کہ پوست سے جدا پلک
مین پیدا ہو علاج بعد تنقیہ کے کاٹ ڈالین فصل پچیسوین زرقہ وخضرت جفن کے بیان مین
یعنے بعد زخم کے جو پلک نیلی ہو جاے اگر زخم باقی رہے فصد کرین اور مسہل دین اور صندل
و مردار سنگ گلاب مین ملاکر طلا کرین ورنہ ٹھیکری پانی مین گھسکر لگایا کرین کہ نلاہٹ کو دور
کرتا ہی فصل چھبیسوین غرب کے بیان مین یعنی آنکھ کے کوئے مین ناسور سیدھی راہ کی طرف
پڑجانا اُسکو غرب کہتے ہین علاج بعد مسہل اور فصد کے شیاف غرب کا لگائین اور اُسکے

ف اِس کتاب کے مؤلف نے ان امراض چشم مین صدہا ایسے ایسے امراض اور علاج ایسے تحریر کئے ہین کہ فی زماننا بہت کم ہوتے ہین
ظاہرا معلوم ہوتا ہی کہ یا تو حسب زمانۂ سابقہ موافق اپنے تجربہ کے وسعت قلم رنجہ کیا ہی کیونکہ زمانہ حال مین جو اطبا ہین اُنکو ان
الفاظ اسماکی تحقیق بھی محال ہی العاقل تکفیہ الاشارہ سلعہ عربی مین نملہ اور فارسی مین مور اور ہندی مین چیونٹی مشہور
آخر چونکہ یہ پھنسیان بھی چیونٹی کے مانند ہوتی ہین لہذا مصنف رحمہ اللہ نے اس نام سے موسوم فرمایا اور اس بحث امراض
چشم مین جملہ بیماریان ایسیے ہی نام سے مقرر کئین ہین۔

اثر کرے اگر اِس سے فائدہ نہو داغ معمولی دین اور اُسکے بعد مرہم سفیدہ کا واسطے بھراو کے لگائین اور جب ناسور بند ہو اور پھول آئے ساتھ آرام کے تو تخم کنوچہ کو عورت کے دودھ یا گدھی کے دودھ مین پکا کر اور اُسمین زعفران قدرے ملا کر اُسپر رکھدین تو پھوٹ جاے

فصل ستائیسوین حکۂ آناق اور اجقان کے بیان مین اور اِس سے مُراد یہ ہی کہ کوئی اور پلک مین آنکھ کے پھنسی اور سوزش پڑے علاج تنقیہ کرین اور کاسنی کوٹکر روغن گل مین ملاکر لیپ کرین اگر نفس عضو کا تنقیہ درکار ہو باسلیقون اور بہ کحل عزیزی آنکھ مین کھینچین

فصل اٹھائیسوین غدہ کے بیان مین یعنی چشم کے کوئے کا گوشت زیادہ ہو جانے کو غدہ کہتے ہین جو کہ طرف بینی کے ہی علاج بعد تنقیہ اُسکے دفع ہونے کے واسطے شیاف زنگار یا مرہم زنگار لگائین اور جو نفع نکرے تو کاٹ ڈالین مانند ظفرہ کے اور بعد قطع کرنے کے ذرورا صفر چھڑک دین اور بعد آزان بنابر رفع درد ذرورا بیض روغن گل مین حلکر کے طلا کرین اور مرہم صندل عمل مین لائین بفضلہ تعالیٰ دفع ہو جائیگا باب چوتھا امراض گوش مین جاننا چاہیے کہ کان ایک عضو بزرگ ہی اِس سے سُنا متعلق ہی چونکہ حواس مین افضل ہی اور یہ امر مخفی نہین ہی کہ حواس خمسہ سے سُننے کو فوقیت ہی اور اِسی امر پر حکما کا بھی اتفاق ہی کہ امراض مادی گوش مین دوا بے تنقیہ کے نہ ڈالین اور جو کچھ کہ کان مین ٹپکائین نیم گرم کر کے ٹپکائین کیونکہ دوائین سرد عصبۂ سمع کو نقصان پہونچاتی ہین بالفعل فصل

پہلی بیان وجع الاذن مین یعنی کان کے درد کے بیان مین علاج اگر درد بسبب ورم یا زخم کے ہو اُسکا بیان علٰحدہ آئیگا اور اگر بسبب سوء مزاج گرم یا سرد کے ہو تنقیہ مادی مین ضرور اور سوء مزاج سادج مین یعنی جو بے مادہ ہو خواہ گرم یا سرد ہو تعدیل فقط کافی ہی اور جو کہ مادی ہو اُسمین تعدیل بعد تنقیہ نافع ہی اور جو سبب درد کا پانی یا داخل ہونا کسی کیڑے وغیرہ کا بیچ کان کے ہو تدبیر اُسکے نکالنے کی کرین ساتھ جسطرح کے کہ ممکن ہو اور ایک پانون پر کھڑے ہو کر کودین اور ہاتھ اُس کان پر رکھین جسمین پانی ہی اور سر کو اُسی طرف جس طرف کہ ایک پانون پر کھڑے ہون جھکائین پانی وغیرہ بہنے والا جو کہ کان مین ہی تدبیر اِہرا لائی ہی اور جوا بر مُردہ کا فلیتہ بنا کر کان مین رکھین اور بیمار کو اُسی طرف مدت تک

ف خوردنی واقم ہو کہ رات کو سوتے وقت روئی دونون کانون مین رکھلے کہ جملہ آفات سے محفوظ رہے سلہ واضح ہو کہ خالق برحق نے پانچ حواس آدمی کو عطا فرمائے ہین ہر ایک اُنمین سے شریف و لطیف ہی اور ایک سے ایک بہتر اور اعلیٰ مگر سامعہ کو باتفاق تمام اہل علم چارون حواس پر فوقیت ہی۔

لٹائین سارا پانی وہ کھینچکر چوس لیجاے اور اگر درد گوش بسبب پیدا ہوجانے کیڑے کے کان مین ہو تو گُدگُدی کان مین معلوم ہوگی جیسے کوئی چیز چلتی ہی اور کبھی وہ کیڑا خود بخود نکل آئیگا علاج برگ شفتالو کو جوش کرکے یا اُسکا تازہ پانی لیکر ٹپکائین یا صبر اور سرکہ ٹپکائین کیڑے اِس دوا سے مرجائینگے پھر صوف کا فلیتہ بناکر سریش مین حلکرکے کان مین رکھین کہ وہ کیڑے اُسمین لپٹ کر باہر نکل آئینگے اور جو زخم بباعث کرم کے ہو علاج زخم مین کوشش کرین فصل دوسری ورم گوش کے بیان مین علاج اول تنقیہ کرین بعد ازان غور کرین کہ ورم سوراخ کے اندر ہی یا باہر اگر اندر ہو سماعت مین نقصان پڑیگا اور شدت سے درد ہوگا اور تپ لازم ہوگی ایسی صورت مین نزوکہ مرکب دوا ہی کشنیز کے پانی مین گھسکر باہر کان کے لیپ کرین اور نسخہ نزو کا یہ ہی صفت نزو صندل سفید صندل سُرخ مامیثا گل ارمنی حضض اسفیداج بوش بزر ہند باطباشیر کافور یہ سب دس دوائین ہین ہر ایک کو بقدر حاجت لیوین اور بعض عصارات باردہ کو دھوڈالین اور مانند شکل نزو کے بنا دق بنائین اور چاہیے کہ چھ پہلو اُسکے بنائین کہ وقت حاجت کے بہت جلد پتھر پر پس جاے اور اندر کان کے دودھ پستان سے دوہین اگر اس تدبیر سے درد نہ تھمے تو لعاب حلبہ یا تخم کتان کان مین ٹپکائین تا کہ پیپ لاے اور پک جاے اور اگر ورم سوراخ کان سے باہر ہو اور نظر سے معلوم ہو اور تپ لازم نہو اور درد شدت نکرے ایسی صورت مین استعمال اور رادعات کا منع ہی لیکن جبکہ درد زور کرے تدبیر اُسکی یہ ہی کہ گرم پانی مین کپڑا تر کرکے سیکین یا گرم نمک سے سیکین اور روز ورکے بعد کرم کلہ کی پتی روغن زرد کہنہ مین پکاکر ورم پر باندھین تاکہ ورم تحلیل ہوجاے فائدہ یہ جو تدبیر بتائی گئی خاص ورم گرم کی ہی لیکن جو ورم کہ سردی سے ہو خواہ باہر سوراخ کے خواہ اندر سماعت مین فرق نہ لاے اور نہ اُسکو تپ لازم ہوگی نہ درد قوی مگر ایک بوجھ اور کھچاوٹ لازم ہوگی ایسے حال مین مولی کا روغن یا سوئے کا روغن ٹپکانا کان مین بعد از تنقیہ سود مند ہی فصل تیسری زخم کان کے بیان مین اُسکی پہچان یہ ہی کہ پہلے زخم سے ورم پیدا ہوگا اور پیپ نکلے کی علاج شہد مین انزروت پیسکر اور ملاکر ایک ہی مین آلودہ کرکے کان مین رکھین تا کہ پاک کرے

۱؎ کان کی بیماریون مین بھی آنکھ کی بیماریون کی طرح ہر امر مین ہر طرح احتیاط کلی لازم اور مناسب ہی اور مقام غور ہی کہ امراض چشم کے بگڑنے سے صرف اندھا ہوجائیگا حالانکہ یہ بڑے غضب کی بات ہی مگر درد گوش وغیرہ مین اگر خدانخواستہ کوئی فتور پڑیگا تو وہ لبسوے دماغ آفات پہونچین گے جنسے عجب نہین کہ دوراز حال زندگی باقی نہ رہے—

اور اُسکے بعد انزروت اور دم الاخوین اور کندر کو پیسکر چھڑک دین یا روغن گل مین ملاکر فلیتہ آلودہ کرکے کان مین رکھدین اور اگر بشدت ہو راکھ چوب انگور اور افیون اور اُسمین قدرے جندبیدستر اسکی اصلاح کے واسطے ملاکر کان مین چھڑکین یا روغن خیری سے ملاکر ٹپکائین

فصل چوتھی بیان طرش و وقر و صمم مین اگر سماعت مین کمی ہو جاوے اسکا نام طرش ہی اور جو بالکل سماعت جاتی رہے اُسکا نام وقر ہی اور اگر بالکل سوراخ کان کا بند ہو جائے اُسکا نام صمم ہی اور کبھی اِن لفظون کا اطلاق ہر ایک پر کرتے ہین علاج موافق سبب کے تنقیہ بتدریج کرین بشرطیکہ حاجت ہو ورنہ اگر بحران کا زور واقع ہو اسمین کچھ علاج کی حاجت نہین اور اگر بڑھاپے سے ہو یا پیدایشی وہ علاج سے اچھّا نہو گا بچّہ شیرخوارہ کو جبکہ سماعت مین فرق ہو تو صعتر اور نمک چبائین اور ایک قطرہ اُس سے کان مین ڈالین

فصل پانچوین دخول الحصاۃ کے بیان مین یعنی سنگریزہ کان مین پڑ جائین تا ریت یا دانہ یا اور کسی چیز کے علاج روغن گل کو کان مین ٹپکائین اور چھینک کے لانے کی تدبیر کرین اور جب چھینک آئے منھ اور کان بند کرین تو زور دفع کی طرف کان کے آجاوے اور جو چیز کان مین ہو باہر نکل آئے اور اگر پانی پڑ گیا ہو تو سونف کی لکڑی ایک بالشت کی لیکر اُسکے ایکطرف پر روئی تیل مین بھگو کر لپیٹ دین اور روشن کرین اور دوسرے طرف اُسکے کان مین رکھدین جو پانی کہ کان مین ہو گا روئی مین آجائیگا اور طریقہ غیراِس مذکور کے دردگوش مین گذرا اور کوئی جانور چھوٹا کان مین چلا گیا ہو اُسکی تدبیر وہ ہی جو کیڑے کے نکالنے مین بیان ہوئی

فصل چھٹی طنین و دوی کے بیان مین جو آواز کہ کان کے اندر سے آوے اگر وہ سخت و باریک ہو اُسکو طنین کہتے مین اور اگر نرم اور بڑی ہو اُسکا نام دوی رکھتے ہین علاج سبب کی تحقیق کرکے اُسکا ازالہ کرین اور اگر تیزی حس سے ہو کلہ پاچہ اور ہریسہ کھلائین

فصل ساتوین انفجار الاذن کے بیان مین اور اُس سے مُراد کان سے خون کا نکلنا ہی اگر اسکا سبب امتلا ہو فصد کرین اور بہت خون لین اور جو بسبب صدمہ و ضربہ سخت کے ہو خون فصد سے کم لینا چاہیے جس طور کا ہو چاہیے کہ فصد کے بعد مازو سرکہ مین جوش کرکے ٹپکائین تاکہ خون بند ہو جاوے اور بحرانی مین جبتک غشی پر نوبت نہ پہونچے بند نہ کرین اور اگر سانپ کے

---

سلہ واضح ہو کہ بغیر از تنقیہ اکثر دوا کان مین ڈالنے سے فائدہ ہو تا ہی اسی سبب سے کبھی تنقیہ ایارجات اور کبھی تنقیہ جو بات اور کبھی تنقیہ اور تدبیر دن سے لازم جاتا ہی اور اسی واسطے مصنف علیہ الرحمۃ نے اِس امر مین قدغن مزید فرمائی چنانچہ ابتدا ہی مین فرمایا ہی کہ بغیر تنقیہ گولی کان کے اندر نہ ڈالین۔

ڈُنک سے جاری ہوا ہو اُسکا ذکر آخر کتاب مین کیا جائیگا وہان ملاحظہ کرین **فصل آٹھوین** انکسار الاذن کے بیان مین اور وہ کان کے ٹوٹ جانے سے مُراد ہی علاج فصد کرین اور تلیین دین اور صبر و مغاث و اقاقیا در اتینج و حنا کا لیپ کرین تا کہ عضو ساقط حالت اصلی کے آجاے **فصل نوین** انقلاع الاذن کے بیان مین اور مُراد اُس سے نکل آنا کان کا اپنی جڑ سے ہی علاج پہلے فصد کرین پھر تلیین دین اور پھر کان کو اُسکی جگہ پر جما کر گدیی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اگر درد باقی ہو بطخ کی چربی پگھلا کر آب برگ خطمی اور پوست کدو مین ملاکر مالش کرین **فصل دسوین** قلاع الاذن کے بیان مین اِسکے معنی کان کے شق ہو جانیکے ہین اور یہ عارضہ بچّون کو اکثر ہوتا ہی علاج دونون شانون کے درمیان مین اور کان کے تلے سنگھی لگائین یا جونک اور اُس مقام کو عورت کے دودھ سے دھوئین اور مُراد اِ سنگ اور کمیلہ نرم نرم پیسکر چھڑک دین **فصل گیارھوین** حکۃ الاذن یعنی کان کی خارش کے بیان مین علاج افسنتین کو سرکہ مین جوش کرین اور اُسمین روغن بادام تلخ کا ملاکر کان مین ٹپکائین **فصل بارھوین** ہرب الاذن کے بیان مین اور اُس سے مُراد یہ ہی کہ کان کو آواز چیخ سے نفرت ہو علاج دماغ کی تقویت مین کوشش کرین اور غذائین و شمومات اور دوائین مقوی استعمال مین لائین **باب پانچوان امراض انف مین** یعنی امراض بینی کے بیان مین واضح ہو کہ ناک مین دو راہین ہین ایک دماغ کو جاتی ہی دوسری حلق کو **فصل پہلی** خشم کے بیان مین اور وہ یہ کہ قوت شامہ جاتی رہے سبب اِسکا نکلنا زیادتی گوشت کا راہ مین ناک کے ہو اِسکو بواسیر الانف کہتے ہین اِسکا ذکر علیحدہ آئیگا اور اگر سبب اسکا ورم یا سدہ خلط کا ہو پس جو کہ لوازم ہر خلط کے ہین ظاہر ہونگے اور اگر سوء مزاج ساذج ہو نشان سوء مزاج گرم اور سرد کا ظاہر ہی اور باہر نہ نکلنا مادہ کا ضرورۃً علاج حسب سبب تدارک کرین اور جو کہ بعد امراض تیز اور گرم کے پیدا ہو بوجہ تشنج اور خشکی کے علاج اُس کو بہت کم فائدہ کرتا ہی ہر چند کہ لڑکا بھی اس مرض مین مبتلا ہو نادرات سے ہی جو شفا پاے **فصل دوسری**

ف مؤلف رحمہ اللہ تعالے نے انکسار الاذن یعنے ٹوٹ جانے کان کے بیان مین تدبیرین فصد اور استعمال ادویہ وغیرہ کے بیان فرمائین اور نیز یہ بھی فرمایا کہ حالت اصلی پر آجائیگا کچھ تعجب نہین کہ ایسا ہی ہو کیونکہ قادر مطلق اور صانع برحق مین بڑی بڑی قدرتین ہین یہ سوال کیا حقیقت رکھتا ہی اس سے قلیل مدت مین عوارض کلان سے مریض بے ادویہ وعلاج اچھا ہو سکتا ہی ولنعم ما قیل ؎ مردہ صد سالہ را حی میکند * این بجز حق دیگرے کے میکند * رہا قضا و قدر اسمین کیا طبیب کیا غیر طبیب سب لاچار و مجبور ہین کسی کا کچھ بس نہین چلتا اطبا اور غیر اطبا کا تو کیا ذکر خاصان حق بھی یہان مجبور ہو جاتے ہین ؎ چون قضا آید طبیب ابلہ شود * این دوا در نفع خود گمرہ شود *

فساد شم[1] کے بیان مین یعنی حس بو یائی مین فتور پڑنا باوجودیکہ ناک مین بو آئے اور یہ تین طرح پر ہی پہلے یہ کہ ہر قسم کی بو کو ایک ہی قسم پر سونگھے دوسرے یہ کہ ایک چیز مین مختلف بوئین سونگھی جائین تیسرے یہ کہ بعض بوئین سونگھی جائین اور بعضی نہ سونگھی جائین اور یہ امر دو وجہ سے خالی نہین یا یہ کہ خوشبو پائی جاے اور بدبو معلوم نہو یا برخلاف اُسکے ہو علاج تنقیہ دماغ کا کرین اور جو زخم ہو تو اُسکا تدارک کرین اور بعد ازان جس جگہ کہ خوشبو معلوم ہو جند کا استعمال کرین یعنی جند کی ناس لین اور جس جگہ کو فقط بدبو معلوم ہو مشک کو ناک مین ٹپکائین اور یہ جو ذکر کیا گیا یہ علاج ابتدا مین کرنا چاہیے اور بعد انقضاے مدت کے صورت اول مین استعمال مشک کا کرنا چاہیے اور دوسری مین جند کا استعمال مفید ہوگا

**فصل تیسری بواسیر الانف کے بیان مین** اور اُس سے مُراد یہ ہو کہ گوشت زیادہ کا ناک مین پیدا ہو جانا علاج فصد کھولین اور جونکین لگائین اور مسہل دین اور بعد اُسکے اشنان قصار مین اور زنگار اور مُر ہر ایک کو لیکر کوٹ چھان کے مرہم بناکر ایک فلیتہ اُسمین آلودہ کرکے اُس مقام پر لگائین تاکہ گوشت زاید گلجاے اور جو اِس سے فائدہ نہو تو کاٹ ڈالین اور کاٹ ڈالنے کی صورت یہ ہو کہ آہنی اوزار سے کاٹ ڈالین یا بال کے دھاگہ مین گرہ دیکر ناک مین ڈالین اور حلق کی طرف سے نکالین اور بہت زور سے کھینچین تاکہ گوشت زیادہ کٹ جاے اور بعد ازان مرہم اسفیداج کا استعمال کرین

**فصل چوتھی بثور الانف کے بیان مین** یعنے پھنسیون کا ناک مین پیدا ہو جانا علاج پہلے تنقیہ کرین اور جس جگہ سختی معلوم ہوتی ہو وہان ساتھ موم روغن کے نرم کرین اور جو اِس علاج سے تحلیل نہو تو شرط کہ مُراد پچھنون سے ہو لگائین اور مرہم اکال[2] کہ مُراد تیزاب سے ہو اُڑادین اِسکے بعد مرہم سفیدہ سی مندمل کرین

**فصل پانچوین قروح الانف[3] کے بیان مین** علاج اگر مادہ رطوبت سے ہو فصد کھولین اور مسہل دین بعد اِسکے مُردار سنگ کو ساتھ روغن گُل کے ملین اور جو خشک ہو تو فقط ملنا روغن موم کا کافی ہو اور کسی اور دوا کے

---

[1] قادر برحق اور صانع مطلق نے منجملہ حواس خمسہ کے قوت شامہ کو بھی عجیب رُتبہ دیا ہو کہ جب خوشبوئین انسان سونگھتا ہو اور دماغ مین راحت پاتا ہو لحمہ لحمہ روح کو راحت اور قوت حاصل ہوتی جاتی ہو اور جو بوے بد محسوس ہوتی ہو اور دماغ اُس سے نفرت کرتا ہو روح بھی اذ حد ایذا پاتی ہو بہر نوع مدحت صناعی احسن الخالقین اِس انسان ضعیف البنیان سے بیان اور حد امکان سے خارج اور باہر ہو سبحان اللہ تعالے شانہ ؎ دہد نطفہ را صورتے چون پری ٭ کہ کردست بر آب صورتگری ٭ زابر افگند قطرہ سوے یم ٭ زصلب آورد نطفۂ در شکم ٭ ازان قطرہ لولوے لالا کند ٭ وزان صورتے سرو بالا کند ٭ [2] اکال اُس مرہم کو کہتے ہین جو مادہ کو کھا جاتا ہو یعنی تیزاب [3] قروح الانف کے معنی ناک مین زخم ہونے کے ہین اور یہ لفظ مرکب ہو اور قروح جمع قرحہ کی ہو اور قرح کے معنی زخم کے ہین اور یہ لفظ عربی ہو۔

استعمال کی ضرورت نہین ہو **فصل چھٹی رعاف**[1] **کے بیان مین** اور وہ نکلنا خون کا ہو ناک سے کہ عبارت نکسیر پھوٹنے سے ہو علاج بازو اور ران اور انثیین اور کانون اور چھاتیون اور پیردن کو باندھین اور گدی پر حجامت کرین یعنے سینگی لگائین اور اسی طرح مقام جگر پر بارے کھینچنا اگر دہنے نتھنے سے خون آتا ہو اور اوپر تلی کے بارے توڑنا اگر بائین نتھنے سے خون آتا ہو تو لید گدھے کی تازہ تازہ پانی مین گھولکر ناک مین دو تین مرتبہ ٹپکائین اور جالہ مکڑی کا سیاہی مین ترکرکے اور ساتھ غبار آسیا کے ملاکر ناک مین ڈالین اور سریش ملتانی مٹی کے ساتھ ملاکے سر پر لگانا خون کو حبس کرتا ہو اور جو خون غالب ہو تو فصد کھولین اور جیسا موقع ہو اسی کے موافق خون لین اسکا اختیار ہو خواہ ٹھہر ٹھہر کے لین خواہ ایک مرتبہ اور ساتھ گاڑھا کرنے خون کے متوجہ ہون اور شربت عناب اور مانند اسی کے جو کچھ شربت ہون پلائین اور مسور کی دال اور چاول ساتھ نیبو کے ملاکر کھلائین کہ خون کو غلیظ کرتا ہو فائدہ جو نکسیر تپ یا امراض سر مین پھوٹے تنقیح فرمائین کہ بحرانی ہو یا غیر بحرانی اگر بحرانی ہو ہرگز قصد بند کرنیکا نہ کرین کیونکہ فساد عظیم لاحق ہوگا مگر اسوقت مین کہ خوف غشی کا ہو اور جو غیر بحرانی ہو تو البتہ حسب حاجت کوشش کرین انتباہ اور جسوقت مین کہ نکسیر پھوڑنے کی حاجت پڑے تو ساتھ اُس آلہ کے کہ واسطے اِس کام کے مخصوص ہو اندر جڑ ناک کے خراش کرین اور چوکندش اور مویزج اور فرفیون اور انیسون ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر گاؤ کے پتہ مین ملاکر فلیتہ بنائین اور بیچ ناک کے رکھین تو یقین کامل ہو کہ خون ناک سے جاری ہو **فصل ساتوین بوے بد کے ناک سے آنے کے بیان مین** علاج جو سبب اُسکا پھنسی یا زخم ہو تو تدبیر اُسکی موافق سابق کہ اوپر ہم بیان کر آئے ہین عمل مین لائین اور جو بوے بد کا آنا خلط دماغی کے سبب سے ہو تو فساد دماغ کا سبب ہوگا اور جو بسبب متعفن ہو جانے خلط معدہ کے ہو کہ جس سے بخار ناک مین آے پس اِس صورت مین تباہی معدہ کی اُسکے سبب سے ہوگی پس تدبیر اُسکی تنقیہ کرنا دماغ و معدہ کا ہو تو علاج اُسکا رائی کف مین سکنجبین کے ملاکر غرغرہ کرنا ہو اور خوشبودار چیز کا ناک مین ڈالنا مانند شراب ریحانی وغیرہ کے یا سنبل

[1] رعاف ہندی مین نکسیر کو کہتے ہین چونکہ معمول اطباے نامدار یون ہوا ہو کہ امالہ مادہ کا کرتے ہین یعنی ایک جانب سے دوسری جانب کو پھیرتے ہین پس تدبیر اور علاج مین بھی ایسا کرتے ہین یعنے اعلی سے طرف اسفل کے اور اسفل سے طرف اعلی کے پس اسواسطے ران اور انثیین اور دونون کانون اور عورت کی دونون چھاتیان باندھنا مقرر کیا ہو

اور سعد اور عود کو تنہا یا سب کو باریک پیسکر ناک مین ڈالین اور چاہیے کہ ان سب کو ساتھ شراب کے ملاکر فلیتہ بناکر ناک مین رکھین فائدہ شراب ریحانی خوشبودار کو کہتے ہین اور بعض کے نزدیک یہ ہو کہ نازبو ریحان کو کہتے ہین پس جو شراب کہ نازبو سی کھینچی جاوے وہ شراب ریحانی ہو اور صفت ریحانی کی یہ ہو قرنفل جوزبوا دارچینی بسباسہ عود لسان الحمل بادرنجبویہ اِن سب کو تھیلی مین ڈالکر لٹکاتے ہین تاکہ خوشبو پیدا کرے اور اُسی کو شراب ریحانی کہتے ہین

فصل آٹھوین رض الانف[1] کے بیان مین یعنے کوفتہ ہونا ناک کا علاج جو خون درم کا ہو تو فوراً فصد کھولین اور ہر حال مین طرف درستی بینی کے کوشش کرین ورنہ شرط یہ ہو کہ وہ سبب رکنے دم کا ہو اور طریق اُسکا یہ ہو کہ نلی کو مرہم مین آلودہ کرکے اندر ناک کے رکھین تاکہ سانس کے آنے جانے مین خلل نہو اور جبکہ وہ ناک بہ ہیئت اصلی آجاوے صبر اور مغاث اور اقاقیا اور مُران چارون دواؤن کو باریک پیسکر اور ساتھ آب لسان الحمل کے یعنے بارتنگ کے پانی مین ملاکر اور کاغذ پر رکھکر ناک مین چپٹائین

فصل نوین عطاس کے بیان مین اور عطاس سے مُراد اطبا کی یہ ہو کہ چھینکین حد سے زیادہ آئین علاج روغن گُل خوشبوئی ناک مین ڈالین اور آب شیرین نیمگرم کان کے اندر ٹپکائین اور ہاتھ اور پاؤن اور آنکھ اور کان اور تالو مین ملین اور اگر یہ عارضہ لڑکے کو لاحق ہو تو اُسکا علاج اسطرح پر ہو کہ بکری کا گردہ بھون کے اُسکا پانی ناک کے اندر پہونچائین فائدہ اگر چھینکین حد اعتدال پر آئین تو دلیل صحت کی ہو اور جو زیادہ آئین تو باعث آفت اور موجب ضرر و نقصان کا متصور ہو

فصل دسوین جفاف الانف کے بیان مین اور ناک کی خشکی کو جفاف الانف کہتے ہین علاج واضح ہو کہ خشکی ناک کی اگر حرارت سے ہو تو مبردات یعنی دوائین گرم کام مین لائین اور جو یبوست خشکی کا باعث ہو تو ترچیزون کا استعمال کرین اور دوہنا دودھ کا چھاتی سے عورت کی ناک مین بہت فائدہ بخشتا ہو اور اگر سبب اسکا تشبث خلط یعنی چھٹ جانا اخلاط لزجہ کا ہو تو ملین موافق اُسکے عمل مین لائین اور استعمال روغن وغیرہ کا کرین

فصل گیارھوین حکۃ الانف کے بیان مین ناک کی خارش کو حکۃ الانف کہتے ہین علاج اگر خارش بہ سبب

[1] رض الانف کے معنی کوفتہ ہونا ناک کا ہو اور ہندی مین اُسکو بھچیا کہتے ہین اور وہ ایسا ہو کہ کوئی چیز سخت ناک سے دی جاوے یا کوئی صدمہ ایسا پہونچے مثل ڈھیلے اور لکڑی وغیرہ کے اسطرح کہ آدمی اندھیرے مین رات کو سوتا ہوا اٹھے اور اونچائی وغیرہ سے گرپڑے اور اُسکے چوٹ لگجاوے اُس صدمہ سے اور ان صدمات مسطورہ بالا سے ناک اُسکی بیٹھی ہوجاتی یہ کہ کٹ جاوے یا ٹوٹ جاوے

پہونچنے ہوائے سرد کے ہوا کرتی ہو تعدیل مزاج دماغ کی کرین اور اطریفل دین اور جو مقدمہ زکام یا نزلہ یا بسبب جدری یعنے چیچک کے باعث سے ہو تو ساتھ اصلاح اُس مرض کے کوشش کرین نہ ساتھ علاج حکہ کے کہ عارض ہو فائدہ اگر کوئی چیز خارج سے ناک مین جاکر رہجاے تو روغن ناک مین ٹپکائین اور لین تا کہ چھینکین آنے لگین اور وہ چیز بسبب آنے چھینکون کے نکلجاے اور بارہا ایسا بھی ہوتا ہو کہ بے علاج کے بھی جسوقت کوئی چیز ناک مین پڑ جاتی ہو تو چھینکین آنے لگتی ہین اور وہ شے فوراً نکلجاتی ہو باب چھٹا مُنھ اور زبان کی بیماریون کے بیان مین فصل پہلی ورم لسان کے بیان مین اور مراد اُس سے سوج جانا زبان کا ہو علاج حسب سبب تنقیہ عمل مین لائین بعد ازان غرغرہ فرمائین اور دموی اور صفراوی مین تین روز کے اندر ابتداے ورم سے ساتھ شیرہ کاہو اور کاسنی اور خرفہ اور مکوے کے اور بعد تین دن کے ساتھ آب کرنب اور عنب الثعلب اور لعاب تخم کتان باہم ملا کر غرغرہ فرمائین اور انحطاط مین ساتھ طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور بنفشہ اور مغز خیارشنبر کے ملا کر اور بلغمی مین ساتھ شہد کے تنہا یا ورق صعتر اور ایارج فیقرا ملائین اور سوداوی مین ساتھ طبیخ انجیر اور حلبہ اور روغن بنفشہ اور مغز فلوس شریک کرین اور نیز سوداوی مین بھی کاسنی اور دھنیا اکثر مُنھ مین رکھنا فائدہ بخشتا ہو اور اسجگہ اطبا کی تاکید ہو کہ شاید مرض سرطان نہو جاے اور یہ دوا مرض سرطان کو روکیگی اور حار دواؤن کا استعمال اور غرغرہ بلغمی اور سوداوی مین بھی مفید ہو اور اسمین کوئی وقت کی قید اطبا نے نہین رکھی ہو مگر بخلاف غرغرہ ورم گرم کے اور جو سبب ورم زبان کا زہر کے پینے سے ہو تو علاج زہر مین کوشش کرین فصل دوسری بیان ثقل اللسان مین اور اُس سے مراد بھاری ہو جانا زبان کا اور الفاظ کا زبان سے جیسا کہ چاہیے بخوبی ادا نہونا ہو جسکو ہندی مین توتلا کہتے ہین اور جو سبب نہایت کثرت کا ہو تو ہرگز کلام نہو سکے علاج پہلے سبب کا تفحص فرمائین پھر تدارک مین مشغول ہون اور جسجگہ کہ استرخا ہو دیکھین کہ حواس مین اور دماغ مین فتور اور نقصان پیدا ہوا ہو یا نہین اگر ہو تو تنقیۂ دماغ کرین اُسکے بعد

ف - جو دوائین کہ چھینکون کو لاتی ہین وہ یہ ہین کندر خربق سفید خردل فلفل جندبیدستر ان پانچون دواؤن کو ایسا باریک پیسین کہ سب سرمہ کی طرح ہو جائین بعد اُسکے چھان کر مرغ کے پر سے ناک کے اندر ڈالین یعنی ناس لین تا کہ اُن دواؤن سے چھینکین آنے لگین اور عاقرقرحا اور سداب دشتی اور صبر یہ تینون دوائین بھی چھینکین لاتی ہین مگر محرور المزاجون کو چاہیے کہ ان اشیاء حارہ سے محترز رہین -

پیسکر زبان پر ملین اور اگر مہو تو جو کچھ کر فالج کی بیماری مین بیان ہوا استعمال مین لائین اور
عمل کرین اور وہ جو کہ پیچھے ٹوٹ جاے پھٹے کے اور عقب تشنج استفراغی کے واقع ہو اُسکا علاج
نہین اور جو کہ بعد سرسام کے ظاہر ہو تو یہ اُمور مذکورہ عمل مین لائین اور جو اُسپر ایک مدّت
گذر جاے تو اُسمین زبان پر نمک اندرانی اور نوشادر کا ملنا واسطے نکالنے پانی کے
مفید ہی اور اِس مرض استرخار زبان مین نیچے ٹھوڑہی کے محجمہ ناری لگانا مفید ہی فصل
تیسری عظم اللسان کے بیان مین اور عظم اللسان عربی مین زبان کے بڑے ہو جانے کو
کہتے ہین اگر ایسی بڑی ہو جاے کہ مُنھ سے باہر نکل آئے علاج اُسکا اگر بہ سبب خون کے
ہو تو فصد لین اور اُسکے بعد ترش چیزین مانند انار ترش وغیرہ کے کھلائین کہ لعاب خوب جاری
ہو اور اگر بلغمی ہو تو تنقیہ بلغم کا کرکے نمک و سرکہ کی مالش کرین فصل چوتھی استرخار اللسان
کے بیان مین اور معنی اُسکے ڈھیلا ہو جانا زبان کا ہی علاج اُسکا ثقل اللسان مین بیان
ہوا فصل پانچوین شقاق اللسان کے بیان مین اور وہ شگافتہ ہونا زبان کا ہی
علاج اگر یہ اثر خشکی کے غلبہ سے ہوا ہو تو مرطبات دین اور موم روغن اور روغن بنفشہ
ملین اور دماغ کی اصلاح کرین اور کھیرے کا گف جو کاٹ کر آپس مین گھسکر نکالتے ہین
ملنا بہت مفید ہی جو سبب اُسکا معدی بخارات ہون تو معدہ مین فساد ضرور ہوگا اور
اور اِسکے سوا علامت خشکی دماغ کی نہوگی پس اِس صورت مین معدہ کا تنقیہ کرنا بہت
ضرور ہی اور سپستان کو منھ مین رکھنا اور جو کچھ کہ بیبی مین مذکور ہوا ہی اُسکا استعمال کرنا
لازم ہی فصل چھٹی جفاف اللسان کے بیان مین اور اُس سے مُراد خشکی زبان کی ہے
علاج اگر گرمی و خشکی سے ہو مرطبات دین اور ملین اور لعاب بہدانہ نیلوفر کے پانی مین
نکال کر اور شکر ملا کر منھ مین رکھنا بڑا فائدہ کرتا ہی اور اگر غلط لزج سطح پر زبان کے آنکر
جم جاے چوب بید کی سکنجبین مین آلودہ کرکے زبان پر ملین تاکہ رطوبت سے صاف
ہو جاے یہ قسم پیوست مین نہ گنی جائیگی اسواسطے کہ اسمین چرم زبان کا سالم رہتا ہی اور
خاصہ اِس مرض کا یہ ہی کہ تھوک مین چیپ بہت ہو ایسا ہی سرد چیزون کی زیادتی کو

ف - اسکا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ آخر کتاب مین کیا جائیگا اور واضح ہو کہ جو سوء مزاج ورم کے ساتھ ہو اُسکا تدارک
بھی سبب کے موافق ہی مثلاً اگر دموی ہو تو فصد کھولین اور آب لسان الحمل و سرکہ و گلاب سے کلی کرین اور
روغن بنفشہ اور روغن بادام اور نیلوفر اور کافور منھ مین رکھین علیٰ ہذا القیاس جیسا مادہ ہو اُسکے موافق علاج
کرین اور جو کہ ساذج ہو تو حاجت تنقیہ وغیرہ کی نہین ہی صرف تعدیل ہی کافی ہی

وہ موجب زیادتی غلظت کا ہوتا ہے **فصل ساتوین حرقت اللسان کے بیان مین** اور مُراد اِس سے سوزش ہو تا بیچ زبان کے ہے **علاج** تبریدمین کوشش کرین اور جو مادی ہو تو مسہل دین اور کافور ریاحی کا ملنا بہت فائدہ بخشتا ہے اور وہ سرد دوائین کہ لعاب[1] دار ہین مثل اسپغول اور تخم ریحان اور صمغ عربی وغیرہ کے منھ مین رکھین اور اسکو جلد جلد نہ بدلین بلکہ دیر تک منھ مین رہنے دین تاکہ تاثیر کامل بخشے **فصل آٹھوین حکۃ اللسان کے بیان مین** زبان مین خارش پیدا ہو جانے کو عربی مین حکۃ اللسان کہتے ہین **علاج** بعد تنقیہ کے گرم پانی سے کلی کرین اور بعد اسکے دودھ شکر مین ملاکر اور بعد ازان سرکہ اور روغن گل ملاکر اور ہلیلہ زرد کو چباکر زبان پر ملنا استفراغ مین مادہ گرم زبان کے اثر کامل رکھتا ہے **فصل نوین ضفدع اللسان کے بیان مین** یعنی زیادتی سخت مانند غدود کے نیچے زبان کے پیدا ہونا کہ یہ اکثر بلغم لزج سے یا خون سے پیدا ہوتا ہے جو کہ یہان پر آکر گاڑھا ہو جاتا ہے **علاج** بعد تنقیہ کے نوشادر اور پھٹکری جلی ہوئی زنگار اور مر ساتھ سرکہ کے ملاکر ملین اگر اِس علاج سے دفع مرض نہو دستکاری کرین اور وقت کاٹنے کے احتیاط کرین تاکہ وہ شریان کہ نیچے زبان کے لاحق ہین کٹ نہ جائین **فائدہ** اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مادہ ضفدع کا مانند پتھر کے سخت ہو جاتا ہے اور جب اوپر کا پوست چیرین تو ایک پتھر کا سا ٹکڑا نکل آئے اور کبھی زیادتی نرم پیدا ہو اور اگر اسکو چھیدین تو پانی غلیظ اُسمین سے جاری ہو اور پھر جمع ہو اسکی تدبیر یہ ہے کہ اُسکو چھیدکر پانی نکال ڈالین اور چمڑا با احتیاط تمام مقراض سے اُتارین کہ شریان پر ہرگز ندنہ پہونچے **فصل دسوین افساد ذوق کے بیان مین** اور اُس سے مُراد یہ ہے کہ ایک مزہ طبعی یا غیر طبعی ہمیشہ آتا رہے خواہ کوئی چیز کھائین یا نہ کھائین سبب اُسکا غلبہ ایک خلط اخلاط سے ہے اور نشان اُسکا اُسکے مزہ سے معلوم ہو جائیگا **علاج** تنقیہ خلط غالب کا کرین فصد و اسہال سے اور سکنجبین سے غرغرہ کرین

[1] ایک کلیہ قاعدہ بیان امراض زبان مین ہم بیان کرتے ہین لازم ہے کہ کل امراض زبان مین ایسے ہی استعمال کرین اور وہ یہ ہین کہ کل لعاب کی چیزین مثل لعاب اسبغول و بہدانہ و عصارہ تخم خرفہ وغیرہ خواہ پلائین خواہ کلی کرائین مفید اور نافع ہوگا مگر رعایت گرمی و سردی و خشکی و تری طبیب پر لازم اور مریض کی طبیعت پر موقوف ہے [۵۲] ضفدع ہندی مین مینڈک کو کہتے ہین چونکہ یہ مرض برنگ غوک دکھائی دیتا ہے لہذا اطبا نے یہ نام رکھا ہے اور بعض نے وجہ تسمیہ اسکی یون بیان فرمائی ہے کہ شکل اس ضفدع کی کہ زبان پر پیدا ہوتا ہے شل گردن غوک کے ہے اِس سبب سے ضفدع نام رکھا بارہا لکھا گیا کہ اکثر بیماریون مین سر سے پانون تک خواہ ظاہر مین ہو خواہ باطن مین حکمای سابقین نے جس چیز کے مشابہ جس مرض کو پایا اُس مرض کا وہی نام رکھدیا۔

**فصل گیارھوین** بطلان ذوق کے بیان مین اور وہ یہ کہ کچھ مزہ زبان کو محسوس ہو اور کبھی حس لمسی بھی جاتی رہے اور گرمی و سردی سے اثر پذیر نہو سبب اس بیماری کا نفوذ مادہ رطوبت کا جرم عصب مین ہے **علاج** بعد نُضج کے تنقیہ دماغ کا ہے اور عاقرقرحا اور مویزج اور خردل اور مانند اسکے جو دوائین ہون ان سب کو جوش کرکے اُسمین سکنجبین بزوری یا ترنجبین ملاکر غرغرہ کرین **فصل بارھوین** تقشر زبان اور دہان کے بیان مین اور اس سے مُراد پوست باریک کا جُدا ہونا مُنھ اور زبان سے ہے اور جو پرچہ سے پیشتر جدا ہوگیا ہو تو علاج اُسکا بعد فصد اور اسہال صفرا کے آس اور گلسرخ اور گلنار کو سرکہ مین جوش کرکے مضمضہ کرین **فصل تیرھوین** بثور الفم کے بیان مین اور اُس سے مُراد مُنھ مین پھنسیان ہونا ہے **علاج** فصد کرین اور مسہل دین اور سرکہ مین کشنیز اور عدس اور برگ عنب الثعلب کو جوش دیکر مضمضہ کرین **فصل چودھوین** قلاع[1] کے بیان مین اور اُس سے مُراد مُنھ کا آنا ہے یہ بیماری مواد اندرونی سے ظاہر ہوتی ہے **علاج** حسب سبب تنقیہ کرین یعنی دموی مین رگ قیفال یا رگہاے زیر زنخ یا چہار رگ کھولین اور ساتھ طبیخ ہلیلہ اور شاہترہ کے طبیعت کو نرم کرین اور ساتھ آب سماق یا ساتھ سرکے کہ اُسمین گل سرخ اور سماق اور عدس اور عنب الثعلب ملاکر جوش کرلیا ہو مضمضہ کرین اور بعد تنقیہ کے اگر زیادتی خون یا صفرا سے ہو اُسمین اُن چیزون کا غرغرہ کرین جو کہ بثور الفم مین بتائی گئی ہین اور طباشیر و گلنار و مازو و کافور کو باریک پیسکر مُنھ کے اندر چھڑکین اور جس جگہ زخم نہایت بد ہو وہان سرکہ و نمک کی کلّی کرین تاکہ رطوبت جلد پر سے رفع ہو جاے اور اگر سرکہ کی تیزی کی تاب نہو تو اُسکے عوض زعفران ملائین اور اگر زیادتی بلغم سے ہو مامیران و ہلیلہ و عاقرقرحا سرکہ مین جوش دیکر اُسکی کلّی کرین اور اگر زیادتی سودا سے ہو تو برگ حنا کو چبائین اور گاے کی تلی کا گودا ملین اور کبھی بہ مدنظر زور دینے مقام معروف کے مازو و کشنیز اور پوست انار کو سرکہ مین جوش کرکے اُسکے ساتھ کلّی کرین فائدہ شیر خشک کو مکوے پانی مین حل کرکے کلّی کرنا واسطے رفع اُس قلاع کے جو لڑکون کو ہوتا ہے بہت مفید اور ایسا ہی ہے

[1] اکثر اطبا کے نزدیک قلاع اور اکلہ قرحہ یہ دونون ایک ہی مرض ہین صرف فرق اُنمین اتنا ہی ہے جیسا مین کتاب مین مؤلف رحمۃ اللہ نے بیان فرمایا ہے اگر زخم یا جوشش یا پھنسی وغیرہ دہن مین ہوتی ہے او سکے قلاع کہتے ہین اور جو مادہ خبیثہ ہو اور اُنمین اُسمین مذکورہ مین زیادتی ہو یعنی اجزاے اندرونی دہن کو کھاتا چلا جاے تو اکلہ کہین گے سمجھنے والے کو چاہیے کہ سمجھ لے۔

چھڑکنا گاؤزبان جلی ہوئی کا **فصل پندرھوین** آکلتہ الفم کے بیان مین یہ عبارت ہی ایک قسم قلاع سے جو کہ جلد ساری منہ مین پھیلے علاج وہ جو تنقیہ اور رطوبت کا رفع کرنا قلاع مین مذکور ہوا یہان بھی اُسی طرح کرنا چاہیے اور جبکہ زخم پھیلنے سے ٹھہر جاے فلدفیون یا سورتیجان[1] زخم پر لگائین تاکہ خوب پاک ہو جاے اور جو استعمال سے ایسی دوا کے سوزش معلوم ہو لعابون کی کلّی کرین **فصل سولھوین** کثرت سیلان لعاب کے بیان اور وہ جاری ہونا پانی کا ہو منھ سے جاگتے اور سوتے مین یہ عارضہ گرمی اور تری معدہ سے ہوتا ہی یا سردی یا تری سے وہ جو گرمی سے ہو خالی پیٹ مین زیادہ ہوگا اور وہ جو سردی سے ہو تو پیٹ بھرے پر زیادتی کریگا اور بھی ضعف ہضم اور ترشی منھ کی اور چیپ وار تھوک کا ہونا اسپر گواہی دیگا علاج تنقیہ معدہ کا فرمائین مواد غالب سے اور گرم مین کاسنی ہری کو ساتھ تھوڑے نمک کے کوٹ کر چابین اور اُسکا پانی نوش کرین اور سرد مین کندر و مصطگی چبائین **فصل سترھوین** بخرالفم کے بیان مین اور وہ یہ کہ بوے بد کا مُنھ سے آنا علاج اگر سبب اُسکا جڑ ون مین ہو اُسکا علاج کرین اور اگر دماغ سے آتا ہو یا معدہ سے اُسوقت تنقیہ دماغ و معدہ کا کرین اور جبتک مُشک کو مُنھ مین رات دن رکھین اور مسواک روزمرہ کیا کرین اور روغن گُل یا کنجد کی کلّی صبح کے وقت فرمایا کرین تو بدبو مُنھ سے دور کرنے مین بہت مفید ہوگا **فصل اٹھارھوین** ورم الحنک کے بیان مین اور اُس سے مُراد تالو کا ورم ہی اِس بیماری کا سبب یا زیادتی خون کی یا بلغم کی ہی وہ جو خون سے ہو سُرخ اور سالحہ درد کے ہوگا اور جو بلغم سے ہو گا سپید اور بیدرد ہوگا علاج موافق مواد کے تنقیہ کرین اور وہ غرغرہ جو قلاع مین مذکور ہوا موافق خلط کے کام مین لائین

## باب ساتوان امراض شفت کے بیان مین یعنی ہونٹ کی بیماریون کے بیان مین

---

[1] سورتیجان یونانی ہے ایک منجن ہی جو امراض دہن مانند قلاع وغیرہ مین مفید ہی اسیطرح فلدفیون ایک دوا ے مرکب کا نام ہی جو بطور قرص کے بنائی جاتی ہی یا دوائین پسی ہوئین سرکہ مین گوندھ کے سفال نو پر طلا کر کے سکھا لیتے ہین اور عندالحاجت ٹکیان حسب ضرورت کام مین لاتے ہین نسخۂ فلدفیون بقائی کی قرابادین سے منقول ہین اور طب اکبر مین بھی کہ انھین مؤلف رحمہ اللہ کی تصنیف انیق سے ہی ایسا ہی لکھا ہی چونا آب نارسیدہ ایلجز ہرتال سُرخ اور قلی اور اقاقیا ہر ایک نصف جزو پانچ دوائین پیسکر اور سرکہ انگوری مین ملا کر عند الحاجت کام مین لائین نسخۂ سورتیجان انار ترش کے چھلکے اور میٹھے کے تیس تیس درم اور ناجو اور انار کی کلی اور پھٹکری اور کاغذ جلا ہوا اور عاقرقرحا ہر ایک سد درم سماق پندرہ درم نمک ہندی نوشادر ہر ایک پانچ درم یہ دس دوائین کوٹ چھان کر اور سرکہ مین گوندھ کر ٹکیان بنائین اور خشک کر کے نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے کام مین لائین لیکن ان دونون نسخون مین ہنگام استعمال یہ لحاظ فرمائین کہ جو دوا جس ترکیب اور جس وزن سے بیان کیگئی ہی اُسکو اُسی طرح تیار کرین ورنہ درصورت عدم احتیاط ضرر کا اندیشہ ہی۔

**فصل پہلی** بیاض[1] الشفت کے بیان مین یعنے سپیدی ہونٹھ کی اور یہ خلاف مرض کے ہی **علاج** تنقیہ بلغم کا کرین اور غذاے غلیظ سے پرہیز فرمائین اور روغن چنبیلی اور خیری کا ناک مین ڈالین **فصل دوسری** تشقق و تقشر و جفاف کے بیان مین کہ اوپر ہونٹھ کے یہ ہوتا ہی اور نفی اِن الفاظون کی بیان امراض دہن مین تحریر ہوئی مکرر حاجت بیان کی نہین ہی **علاج** جو کہ بیماریون ہونٹھ مین کہا گیا ہی اُسکو عمل مین لائین اور جہان سے پھٹا ہوا اُسی مقام کو بچائین اور مازو اور سفیدہ اور نشاستہ اور کتیرا کوٹ چھان کر مرغی کی چربی مین ملاکر لیپ کرین اور جس دوا کو ہونٹھ پر رکھین اُسکے اوپر پوست انڈی کے اندر کا چپکائین **فصل تیسری** اختلاج الشفت کے بیان مین یعنی ہونٹھ پھڑکنے مین **علاج** اگر سبب اسکا خون کا رگون ہونٹھ مین چلا آنا اور بائی بن جانے کا ہو فصد سر دُکھوین اور غذا کم کھلائین اور ساموں کو کھولدین اور اگر بائی غلیظ ہو وہ جو اختلاج مطلق مین گذرا ہو استعمال مین لائین اور وہ کہ مشارکت معدہ سے ہو اُسکے ساتھ جی متلانا اور ہچکی ہوگی اور قے سے نکلجایگی اور جو کہ دماغ کی شرکت سے ہو مقدمہ لقوہ اور صرع کا ہوگا اُسکی تدبیر پرہیز ہی اور بند و بست نہ پیدا ہونے اُن بیماریون کا کرنا ہی جو کہ ابتدا مین ہونیوالی ہون **فصل چوتھی** تقلص الشفتہ کے بیان مین اور وہ چھوٹا ہو جانا اور سمٹ جانا ہونٹھ کا ہی **علاج** جو کہ تشنج امتلائی سے ہو اُسمین تنقیہ کرین اور گرم روغن ملین اور جو تشنج خشک سے ہو تو لا علاج ہی اور بچون مین اگر پیدائشی ہو لڑکپن مین کھینچنے اور باندھنے سے ممکن ہی کہ درستی پائے **فصل پانچوین** بواسیر الشفتہ کے بیان مین اور وہ زیادتی گوشت کا پیدا ہونا نیچے کے ہونٹھ پر ہی **علاج** تنقیہ خون و سودا کا کرین اور ساتھ مرہمون کے اصلاح فرمائین **فصل چھٹی** ورم الشفتہ کے بیان مین اور اُس سے مراد سوجنا ہونٹھ کا ہی **علاج** حسب غلبۂ خون تنقیہ کرین اور ضمادین مناسب کام مین لائین اور رسوت کو مکو کے رس مین ملاکر ناببت نفع بخشتا ہی علی الخصوص اُسمین جو گرمی سے ہو اگر ابتدا مین لگایا جاے چندروز مین جاتا رہے **فصل ساتوین** بثور لب کے بیان مین اور وہ پھنسی کا نکلنا ہونٹھ پر ہی اُسکا **علاج** بھی تنقیہ کرنا ہی **فصل آٹھوین** قروح لب کے بیان مین

[1] بیاض سفیدی کو کہتے ہین اور سفید ہوجانا لب کا اکثر ہوجاتا ہی اور بعض خیال کرتے ہین کہ یہ برص ہی اور برص کوڑھ کو کہتے ہین حالانکہ یہ غیر برص ہی کیونکہ سبب اس مرض کا فساد خون کا ہی کہ اکثر رطوبات بلغمیہ خون پر غالب ہوتی ہین پس وہ حصہ خون کا کہ طبیعت وقت قسمت کے واسطے غذاے لب کے روانہ کرتی ہی بسبب ترقی رطوبت بلغم کے لب سفید ہوجاتے ہین

اور اُس سے مراد زخم لب کا ہی **علاج** مرہمون کا استعمال کرنا ہی مثلاً مرہم اسفیداج ملین اور مردار سنگ اور مازو کو کوٹ کر ساتھ قیروطی کے کہ ساتھ موم اور روغن زرد آلو وغیرہ سے بنایا ہو کام مین لائین **فصل نوین** آکلہ لب کے بیان مین اور اُس سے مراد ہونٹھ مین خورہ لگنا ہی **علاج** جو مقدمہ منہ کے خورہ مین مذکور ہوا یہان بھی وہی استعمال مین لائین **فائدہ** جسوقت کہ سوء مزاج لب پر پڑے علامتین اُسکی دریافت کرکے تدارک کرین **باب آٹھوان امراض اسنان ولثہ کے بیان مین** یعنے اسباب مین اُن بیماریون کا بیان ہی جو مسوڑھون مین پیدا ہون یا دانتون مین عارض ہون **فصل پہلی** وجع السن کے بیان مین یعنے دانتون مین درد پیدا ہوا اور وہ اگر گرمی سے ہو تو ٹھنڈے پانی سے تھم جائیگا اور اگر سردی سے ہو تو اکثر گرم پانی پہونچنے سے جاتا رہیگا **علاج** اگر سوء مزاج سادہ ہو گرم مین سرکہ اور گلاب کو اور سردی مین باؤبرنگ کو جوش دیکر اُسکی کلی کرین اور اگر مادے ہو تو موافق غلبہ مادہ کے تنقیہ واجب ہی اور اُسکے بعد تعدیل چاہیے اور جو کہ بعد پرہی معدہ کے ہو سبب اُسکا معدہ کا فساد ہوگا اُسوقت معدہ کو پاک کرین اور ہاضم دوائین دین اور کشنیز کھانے مین بہت ڈالین اِس قسم مین قی منع ہی اور وہ جو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر چلتا اور پھرتا ہو وہ ریح سے ہوگا اُس مین اول تنقیہ کرین اور مسوڑھون مین جو بسبب درد کے پیدا ہوتی ہین حب بنفشہ اور حب ایارہ اور مانند اُسکے کھائین اور بادیان اور انیسون اور زیرہ کو جوش کرکے کلی اُسکی کرنا مفید ہی اور اگر اُسکا سبب کرم ہو دانت مین پہلے چھید ہو جائیگا اُسوقت تخم گندنا اور تخم پیاز کو موم سے ملاکر آگ مین جلائین اور اُسکا دھوان نی کی راہ سے دانت مین پہونچائین **فائدہ** عرق گوگرو کا دانتون پر ڈالنا فوراً درد دانت کے واسطے مسکن ہی مگر چاہیے کہ سوا درد والے دانت کے اور دانت پر نہ لگے کیونکہ اگر دوسرے دانت پر لگجائیگا تو اُس دانت پر ضرر پہونچیگا اور کلہ کو سینکنا سرد درد مین اور سلائی سے سونے یا لوہے کی داغ دینا فائدہ تمام رکھتا ہی چاہیے کہ کبھی بار اِس کام کو عمل مین لائین کہ خوب پختہ ہو جاوے اور احتیاط کرین کہ داغ اور کسی دانت پر نہ پہونچے اور وہ درد جو ہلجانے سے دانت کے ہو اگر تھوڑی جنبش ہو تو اُسکی مضبوطی

ف فی زماننا یہ امراض چونکہ بہت کم ہوتے ہین لہذا مصنف علیہ الرحمتہ نے بھی بیان اُنکا بہت کم کیا اور چونکہ ہونٹھ زبان کے نزدیک ہین یہی دوائین جو زبان کی بیماری مین کارآمد ہوتی ہین ہونٹھ کے امراض مین کمی یا بیشی کے ساتھ کام مین لائین۔

کرنے مین کوشش کرین اور اگر سبب ہو تو دانت کو نکال ڈالین اور نکالتے وقت لازم
ہی کہ پہلے دانت کی جڑ کو ڈھیلا کرین ورنہ بروقت نکالنے کے اگر ڈھیلا نکرینگے تو آنکھ
کو ضرر پہونچیگا اُسکا خیال ضرور چاہیے کیونکہ آنکھ بہت بڑی نعمت ہی **دوا** کہ درد سر کو
تسکین بخشے عاقرقرحا افیون فشار کندر یعنے جھڑن کندر کی باریک پیسکر عورتون کے
دودھ مین ملاکر دانت پر رکھین **فصل دوسری** ضرس کے بیان مین اور وہ کُند
ہو جانا دانت کا ہی اگر یہ سبب کھانے کسی چیز کسیلی یا کھٹی کے فم معدہ سے ہوا ہو **علاج** جسکا
مزاج گرم ہو تو شاغمین خرفہ کی یا تخم خرفہ کا چبائے یا کباب گرم یا گرم روٹی کو دانتون
مین دابے اور جو گرم مزاج ہو مغز بادام تلخ اور مغز جوز ہندی اور بادروج اور شہد
ملح ہندی کو چبائین اور وہ جو اندرونی سبب سے ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ کھٹی ڈکارین آئین
اور مُنھ کا مزہ ترش ہوا اور مُنھ سے تھوک جاری رہے علاج اُسکا تنقیہ بلغم یا سوداکا ہی ساتھ
قی کے اور جو درد نہو کثرت ریزش مادہ کی متصور کرین اور بر آنا مادہ کا فم معدہ سے ساتھ
قی کے اور دستون کے ہی **فصل تیسری** ذہاب مار الاسنان کے بیان مین اور اُس
سے مُراد دانتون کی چمک کا جاتا رہنا ہی اور نیز یہ بھی اُس سے مُراد ہی کہ دانت ہر طرح کے
کھانے سے ایذا پائے یا کھانے چیز گرم اور سرد سے یا اچھی طرح کسی چیز کو چبا نسکے **علاج**
تنقیہ اور تعدیل مین کوشش فرمائین اور بکری کی نلی دانتون مین بھون کر رکھنی واسطے
اِسکے جسکا سبب سردی ہو بطور کماد کے اور روغن گل و کافور کی کلّی کرین جس مین کہ
سردی کے باعث سے ہو بہت جلد فائدہ کرتا ہی اور یہ بیماری ایک قسم ضرس سے ہی
لہذا تدبیر ضرس اور اُسکی یکسان ہی **فصل چوتھی** تاکل ولقتت و تمنقت کے بیان مین
اور مُراد اِن تینون سے دانت کا چھوٹا اور بڑا ہونا اور کھوکھلا ہو جانا ہی **علاج** اُسکا
تنقیہ دماغ کا کرنا ساتھ ایارجات اور حبوبات وغیرہ کے ہی اور حضض یعنی رسوت اور مازو
اور عاقرقرحا کو دانت پر ملین اور اگر اُسکا سبب اصلی رطوبت کا دانت پر سے جاتا رہنا ہو تو
نشان اُسکا یہ ہی کہ دانت نیلا پڑ جائیگا اور اُسکا علاج نہین ہی مگر واسطے تھامنے دانت کے کوشش
ضرور کرنا چاہیے **فصل پانچوین** حفر کے بیان مین یہ عبارت اِس سے ہی کہ دانت کی جڑ

ف دانت کے نکالنے کا طریقہ اِس طرح پر ہی کہ ریزہ تاشے کا باریک کرین اور انجیر کے دودھ مین ملائین اور ایک ٹکڑا کپڑے کا
اُس مین تر کرکے جس دانت مین کہ درد ہو رکھین یا سونٹھ کو چاب لین یا سرکہ مین بھگوئین اور باریک پیسکر درد رسیدہ دانت پر
رکھین اور پہلے دواؤن کے استعمال سے اور دانتون کو جن مین درد نہو روغن سے چرب کرین تا قوت ادویہ اُنپر اثر نہ کرے۔

مین کھیر اسا برنگ زرد یا سیاہ یا سبز پیدا ہوا اور چھیلنے سے نہ چھلے **علاج** تنقیہ اُس مادہ کا کرین
جو کہ غالب ہوا ہوا اور بعد ازان لوہے کی نہرنی سے اُسکو اُتار لین اور اُسکے بعد نمک و
کف دریا اور شیح کو جلا کر لین اور چاہین تو سیپی اور شاخ اہل کو بھی جلا کر شریک کرین
اور بہتر ہوگا اور تقشبہ دور ہوجائیگا اور پھر اگر اللہ چاہیے گا تو یہ مرض پیدا نہو گا **فصل چھٹی**
تغیر کے بیان مین اگر دانت کا رنگ زرد ہو تو علامت زیادتی صفرا کی ہی اگر رنگینیت دانت
کی بادنجانی ہو علامت غلبہ سودا کی ہی اور اگر گچ کی رنگت ہو نشانی غلبہ بلغم کی ہی **علاج** جیسا
مادہ دیکھین اُسکے مُوافق تنقیہ کرین یعنی تنقیہ بدن اور دماغ کا کرین اور جبکہ زردی ہو دال
مسور کی سرکہ کے ساتھ ملین اور چاہین تو آرد جو اور خطمی بھی اضافہ کرلین اور اگر سیاہی ہو تو
بیخ کبر اور روغن گل اور اگر چاہین تو فستقین اور افیتمون اور مصطگی اور اشنہ بھی کوٹ چھان کر
اضافہ فرمائین اور سپیدی مین روغن مصطگی ملین **فصل ساتوین** تحرک الاسنان کے
بیان مین اور اُس سے مراد دانتون کا جنبش کرنا ہی **علاج** جو کہ بچون اور ضعیفون کو ہو
مقتضا اُنکے سن کا ہی اُسکی تدبیر ضرور نہین ہی لیکن وہ جو اسباب خارجی سی پیدا ہوا اِسکا تدارک
بموجب سبب کے واجب ہی یہ بیماری اکثر رطوبت کے غلبہ سے یا خون کے جوش مارنے سے یا
مسوڑھون کے فساد سے پیدا ہوتی ہی **علاج** فصد سرُو اور چہار رگ کی کھولنی لازم ہی
اور ٹھوڑی کے نیچے سینگی لگانا اور مسوڑھون کے تلے جونک لگانا مفید تر ہی اور علاوہ اِسکے
منجن مقویات و دواؤن کا استعمال کرین اگر اِس تدبیر سے کچھ فائدہ نہو تو مجبوری سے اُکھیڑنا
دانت کا ضرور ہی پہلے اُسکے جڑ کو نشتر سے ڈھیلا کرین اور طریقہ اُسکا اِسی طرح ہی کہ دانت کی
جڑ کو نشتر سے کُرید ین اور اُسپر برگ انجیر کو کوٹکر اور کچے انجیر کے دُودھ مین ملا کر لین اور اِسی
طرح دو تین روز کرین یقین کامل ہی کہ دانت بلا تکلیف کے خود بخود اُکھڑ جائیگا **فصل
آٹھوین** تزاید اسنان کے بیان مین اور اُس سے مراد موٹا ہوجانا اور لمبا ہوجانا دانت
کا ہی **علاج** اگر غلبہ خون کا ہو تو فصد کرین اور مُسہل دین اور اِس قسم مین درد ہوا کرتا ہی
اگر غلبہ بلغم سے ہو گا اُس مین درد نہو گا تب لازم ہی کہ بلغم کا مُسہل دین اور اگر فی الحقیقت زیادتی
نہو بلکہ دانت بموجب دستور ہو لیکن اور دانت باہم گھسکر چھوٹے پڑ جائین اور یہ دانت لمبا

ف بقول اطبا دانتون کی کندی کے اکثر دو سبب ہوا کرتے ہین ایک سبب سردی کثیف یعنی وہ سردی کہ کثیف کرنے والی ہی
اکثر دانتون مین عارضہ ہوجاتا ہی اور اِس سبب سے دانت کُند ہوجاتے ہین دوسرا سبب حرارت سفیدہ ہی اور یہ بھی کثیر
الوقوع ہی اِن دونون صورتون مین خواہ حرارت ہو خواہ برودت علاج بالضد کا خیال رکھین۔

دکھائی دے تو اُسکی تدبیر یہ ہی کہ لوہے کے ہتھیار سے کہ اسی کام کے واسطے مخصوص ہی اُسکو کاٹ ڈالین **فصل نوین** حکة الاسنان کے بیان مین اور اُس سے مراد دانتون کا کھجلانا ہی ایسی حالت مین بجاے کو بغیراز باہم ملاکر دانتون کو پیسنے سے آرام نہین پڑتا **علاج** تنقیہ بدن اور دماغ کا کرین ساتھ مطبوخ افتیمون اور حب ایارہ وغیرہ اور اشیاء تیز و ترش اور شوربے سے پرہیز ضرور کرین اور ساتھ سرکہ کے بیخ حماض یعنی چوکے کی جڑ کو جوش دیکر غرغرہ کرین یا ساتھ سکنجبین عنصلی کے **فصل دسوین** ضریر الاسنان کے بیان مین یعنے باہم گھسنا دانتون کا خواب مین **علاج** اگر علامت امتلاکی ہو تنقیہ دماغ کا ساتھ ایارجات اور غرغرہ کے کرین اور روغن قسط صفت روغن قسط کی سلیخہ چھ درم مرکی مارچوبہ اکلیہ چالیس درم ان سب کو بھی نیکوب کرکے شراب مین ایک رات دن بھگوئین اور بعد اُسکے جوش دین بعد ازان پھر نکال لین اور بعد ازان ایک حصّہ روغن زیتون اور تین حصہ میٹھا تیل ان ادویۂ بالا مین پھر ملاکر جوش دین حتی کہ پانی جل جاے اور تیل رہجاے جب گردن پر ملین نہین تو صرف تعدیل ہی کرنا کافی ہی **فائدہ** لڑکون کے دانت اس تدبیر سے بآسانی نکل آتے ہین کہ مسکہ اور گاے کی نلی کا گودہ اندونون کو خلط کرکے کلہ پر ملین اور کتیا کے دودھ کا مسوڑھون پر ملنا ان اسباب مین اکثر آزمایا گیا ہی ایسا ہی شہد کا ملنا مفید ہی مگر جانے سے سخت چیز کے پرہیز کرنا چاہیئے کہ یہ موجب تحلیل ہوجانے اُس مادہ کا ہی جو بسبب پیدائیش دانت کے ہی اور ایسا ہی مکو کا پانی اور روغن گل باہم ملاکر ملنا بھی مفید ہی **فصل گیارھوین** ورم لثہ کے بیان مین اور اُس سے عبارت مسوڑھون کا پھول جانا ہی **علاج** جیسا مادہ دیکھین اُسکے موافق تنقیہ کرین اور کُلّی و عادُون مقررہ کی کام مین لائین **فصل بارھوین** لثہ دامیہ کے بیان مین اور وہ خون کا جاری ہوتا ہی مسوڑھون سے **علاج** اگر سبب اسکا ضعف ہونا قوت جاذبہ کا ہوگا جو کہ مسوڑھون مین ہوتی ہی پہلے مازو و مسورو طباشیر کو جلاکر مالش کرین اور چاہین تو آس او سماق اور فرط بھی اضافہ کرلین اور اگر اُسکا سبب غلبۂ خون سے ہو تو فصد کرین اور سرد

ف نسخہ منجن جو دانتون کے واسطے مفید ہی قرابادین بقائی سے نقل کیا جاتا ہی گلنار شب یمانی آنولا اقاقیا ان چارون دوا کو ہم وزن لیکر اور کوٹ چھانکر منجن بنائین اور دانتون مین ملین اور یہ دوسرا نسخہ بھی بقائی سے ہی مرتوتیا شب یمانی نشاستہ گل سرخ اور کتھے انار کے چھلکے او شکر او خستہ ہلیلہ زرد او گلنار او مازو او کزمازج ان سب کو بھی ہموزن لیکر بدستور مذکور منجن بنائین اور عمل مین لائین

چیزون کی کلی اکثر عمل مین لائین **فصل تیرھوین** قرحۂ ناصور لثہ کے بیان مین اگر مسوڑھون مین زخم ہوکر پیپ آنے لگے قرحہ لثہ کہتے ہین اور جو اسپر علیہ گذر جاے تو اُسکو ناسور لثہ کہتے ہین **علاج** جوکہ قلاع الفم کے بیان مین مذکور ہوا ہی وہی اُس مین بھی کام مین لائین اور اگر ناسور ہو تو سلائی باریک سے داغ دین **فصل چودھوین** نقصان و استرخاء لثہ کے بیان مین جاننا چاہیے کہ دانتون کی جڑ کے گوشت مین جبکہ کمی پیدا ہو یا سستی ظاہر ہو تو دانت اس سبب سے ہل جائیگا **علاج** گل سرخ اور جفت بلوط اور گلنار اور حب الآس ہر ایک چار درم خرنوب نبطی اور سماق اور عاقر قرحا ہر ایک پانچ درم اِن سب کو خوب باریک پیسکر مسوڑھون پر رکھدین **فصل پندرھوین** گوشت زائد کے بیان مین جوکہ مسوڑھون پر پیدا ہو یہ بیماری اکثر اخیر کی کچلیون کے پاس ہوا کرتی ہی اور پہلے ورم مسوڑھون پر ہوتا ہی **علاج** مرکی اور پھٹکری سفید ہر ایک کو باریک پیسکر گوشت زیادہ پر رکھدین کہ وہ گر جاے

## باب نوان امراض حلق اور لہاۃ مستر حی اور قصبہ ریہ کے بیان مین

یعنی اس نوین باب مین اُن بیماریون اور ان امراض کا بیان ہی کہ جو گلے یا کوّے یا کھانے کی نلی مین یا دم کے آنے جانے کی نلی مین پیدا ہون **فصل پہلی** ورم اللہاۃ کے بیان مین یعنی کوّے کا موج جانا **علاج** حسب مادہ[1] تنقیہ کرین اور بعد اُسکے غرغرہ فرمائین اور بیچ دموی اور صفراوی کے سرکہ و گلاب و شیرہ کدو اور مانند[2] اُسکے جو چیزین ہین لیکر اُنکا غرغرہ کرین اور جو کہ بلغم سے ہو اُس مین کلونجی و سکنجبین و رائی کا غرغرہ کرین اور جو کہ غلبۂ سودا سے ہو اُس مین مغز فلوس کو دودھ تازہ مین گھولکر غرغرہ کرین اور چاہین تو روغن بادام اور لعاب حلبہ اور تھوڑا سا نمک بھی ملائین **فصل دوسری** استرخاء اللہاۃ کے بیان مین یعنے کوّے کا لٹک آنا اُسکو سقوط اللہات بھی کہتے ہین **علاج** اگر سبب اِس کا

---

ف جب دیکھین کہ جوش خون کا ہی تو فصد کھولین یا پچھنے لگائین یا جونک وغیرہ کا استعمال کرین بہر نوع کل امراض خونی مین اخراج خون کا مفید ہوتا ہی اخراج خون مین ہرگز تامل نہ کرنا چاہیے۔ اطبا کا قاعدہ ہی کہ چالیس دن سے پھوڑے پر اگر زیادہ دن گذرین تو اُسکا نام ناسور رکھتے ہین پس مسوڑھے کے بارے مین کہ مولف رحمہ اللہ نے فرمایا ہی چالیس دن کے اندر ناسور ہو جاتا ہی تاکید اِس سبب سے ہی کہ یہ مقام متحرک ہی اور بسبب کھانے پینے کے دہن کو حرکت ہوتی ہی۔

[1] حسب مادہ تنقیہ کرین یعنے دموی مین اجازت فصد کی دین اور صفراوی مین واسطے تلئین طبیعت کے نقوع مین تمر ہندی اور شیر خشت ملانے کی اجازت دین۔

[2] اور جو مانند اُسکے چیزین ہین اُنکا غرغرہ کرین یعنے گلاب کے پھول اور صندل اور کافور اور گلنار اِن چارون دواؤن کو باریک پیسکر کوّے پر ملین۔

زیادتی خون سے ہو تو فصد کرین اور سرکہ اور گلاب کی کلّی کا استعمال فرمائین اور گل سرخ
اور صندل اور گلنار اور کافور کو کوّے پر ملین اور اگر سبب اُسکا غلبہ بلغم سے ہو تو بعد
تنقیہ بلغم کے استعمال غرغرہ وغیرہ کا کرین اور پھٹکری اور پانی شہد کا اور نوسادر جلا کر ایک چمچہ پر رکھکر
کوّے پر لگاکر اوپر کو اُٹھائین اور مازو سرکے مین پیسکر یا ملتانی مٹی مین گوندھکر اور سرکہ مین
اسپغول یا سپیدی بیضہ مین ملاکر تالو پر بچہ کے رکھنا واسطے لٹک جانے کوّے کے مفید
ہی اگر وہ اسے کوّا اوپر کو یعنے اپنے مقام پر نجاے اور بالکل گلا بند ہونے لگے تو اُسوقت
مین البتہ دستکاری باحتیاط تمام جایز ہی ورنہ دلیری اُسکے کاٹنے مین خواہ بد واخواہ ہتھیار
کے وسیلہ سے ہرگز نکرین کہ اس سے بعضے مخارج حروف کے باطل بھی ہو جاتے ہین **فصل**
**تیسری** خناق کے بیان مین یعنے دم گلے کا اِسقدر ہو جانا کہ جس سے سانس کا آنا
جانا اور کھانا پینا ہنسنا بولنا سونا جاگنا بند ہو جاے **علاج** اگر غلبہ خون اور صفرا سے
ہو اُس مین پہلے فصد کرین اور زبان کے نیچے کی رگ کو کھولدین اور خون تھوڑا تھوڑا
کرکے کئی مرتبہ لین لیکن اگر امتلا خون کا بکثرت ہو اور طاقت بیمار کی بحال ہو تو مضائقہ
نہین ہی کہ ایک ہی مرتبہ خون موافق مطلب کے نہ کم اور نہ زیادہ لین اور اگر اسکے بعد
حاجت باقی رہے تو تھوڑا تھوڑا لین اور فصد کے بعد تلئین کرین ساتھ حقنہ نرم کے یا ساتھ
آب فواکہ وغیرہ کے بشرطیکہ قبض ہو اور جب تنقیہ سے فارغ ہون سماق اور جو اُسکے
مانند سرد چیزین ہون اُنکا غرغرہ کرین اور صلاح مزاج کے واسطے شربت مسکن گرمی
پلائین اور آش جو پر قناعت کرین اور اگر کھانے سے نہو تو ترش چیزین کام مین لائین
خواہ پلانے مین خواہ غرغرہ مین اور اگر ورم باہر کی طرف ظاہر ہوا ہو تو اُسپر سینگی اور جونک
لگائین یقین کامل ہی کہ مفید ہوگا اِسواسطے کہ مواد خاص گلے کا نکل آئیگا اور وہ خناق جو خون
کے غلبہ سے ہو تو اُس مین پنڈلی پر سینگی لگانا نفع کرتا ہی اور جبکہ تین دِن مریض پر گذر
جائین املتاس کو دودھ مین گھولکر اور صاف کرکے غرغرہ کرین کہ بہت نفع بخشتا ہی جبکہ بیمار
ناطاقت ہو اور ایسے حال مین طبیب کو طلب کرے تو طبیب کو لازم ہی کہ جب تک ضرورت
قوی نہ معلوم ہو تو فصد کے کھولنے کی اجازت ندے اور جبکہ مواد خناق کا پختہ ہو جاے
اور آپ از خود نہ پھوٹے تو بورہ ارمنی اور سہاگہ اور اابیل کی بیٹ تازہ دودھ اور روغن
گرم مین ملاکر غرغرہ کرین تاکہ پھوٹ جاے اور پھوٹنے کے بعد شہد اور دودھ کو ملاکر غرغرہ

فرمایئن تاکہ پیپ سے پاک ہو جاے اور ایسے حال مین حریرہ گیہون کی بھوسی کا روغن بادام
اور شکر ملا کر غذا کے عوض دین **فائدہ** گلے کے درد مین ٹھنڈی دوا گلے مین نہ لگایئن بلکہ
تنقیہ کے بعد رفت اور نطرون اور خردل پانی مین گھسکر گلے پر طلا کرین تو مواد اندر سے
باہر کو رجوع کرے اور کھانے کی نلی یا دم کی نلی کیطرف چلا جاے اور اسی فائدہ کے
واسطے ٹھوڑی کے نیچے سینگی لگاتے ہین اور جسکا سبب غلبۂ بلغم ہو تو اُس مین حُقنہ چاہیے
یا جلاب اور پانی مولی کا سکنجبین مین ملا کر غرغرہ کرین اور اگر نہایت زور کرے تو زیر زبان
کی رگ کھولدین اور گدی کے اوپر ٹھوڑی کے تلے سینگی لگایئن اور رہ وہ جو سودا کے غلبہ
سے ہو اُس مین باسلیق کی فصد کرین کیونکہ یہ جامع المنافع ہے واسطے وسعت مجری کے اور
نشتر وسیع دین اور جسقدر حاجت ہو خون لین اور جس طرح کہ بیچ بلغمی کے بیان کیا گیا
اُسی طرح اُس مین بھی جلاب دین اور دودھ واماتاس کا غرغرہ کرین اور بتھی اور کرنب کے
پتے کوٹ چھانکر روغن نرگس اور چربی بطخ مین ملا کر گرد حلق کے لگایئن **فائدہ** ایک قسم خناق
کی ہے جسکو خناق کلبی کہتے ہین یہ قسم بدترین اقسام مین سے ہے اس مین بیمار اپنا منہ کتے کی طرح
کھولدیتا ہے اور چونکہ یہ مرض کتے کو بہت ہوتا ہے پس اس سبب سے اطبا نے یہ نام رکھا ہے سبب
اسکا اگر ورم عضلۂ حلق کا ہو موافق حاجت کے اُسکی تدبیر واجب ہے اور تنقیہ لازم ایک اور قسم
بھی خناق کی ہے جسکو ذبحہ کہتے ہین یہ قسم سب اقسام سے سخت تر ہے اُس مین بیمار نہ کچھ پی سکتا
ہے اور نہ کچھ نگل سکتا ہے اور جو کچھ پیتا ہے تو ناک کی راہ سے نکلجاتا ہے ایسے حال مین اگر سرخی
گلے کی جلد پر پیدا ہو نشان بہتری کا ہے اور تدبیر وہ ہے جو کہ مذکور ہوئی **فائدہ** جہان کہ نکلنا
مشکل ہو گردن کے دوسرے مُہرے پر سینگی لگاکے چوسین کہ اُس سے نلی کھانے کی کشادہ
ہوتی ہے اور نگلنا کسی شئے رقیق کا میسر ہو سکتا ہے اور جبکہ دم رُک جاے اُسوقت حنجرہ
مین سوراخ کرین بموجب اُس قاعدہ کے جو حکمت کی بڑی بڑی کتابون مین مندرج ہے
فَمَنْ شَاءَ فَلْیُرْجِعْ اِلَیْھِمْ یعنی جس کسی کو حاجت ہو اُن بڑی بڑی کتابون کو دیکھے اور فائدہ

[1] اگر انھین دواؤن مین مازو اور گلنار اور شب یمانی اور پوست انار اور انکے مانند جو دوایئن کہ قابض ہین پانی مین
جوش کرکے غرغرہ کرین تو سوجن کو دفع کریگا اور ریم کے پاک کرنے کے واسطے روغن کاہو یا روغن بنفشہ پانی مین ملاکے
غرغرہ کرین بہت جلد پاک کریگا [2] یعنی ساتھ تھتھاہی تیزے کے یا ساتھ ایا رج فیقرا کے اور جب تو قتا پاکی صفت سبوس اور
شبت اور اکلیل الملک اور انجیر ان سب دواؤن کو لیکر پانی مین جوش کرین اور بورہ ارمنی اور شہد اور شکر سرخ اور نمک
اِس مین ملا کے کام مین لائین -

حاصل کرے **فصل چوتھی** شورِ حارِ محرق کے بیان مین کہ حلق و مری قصبہ ریہ مین پیدا ہون
علامت پھنسی پیدا ہونے کی غذا کی نلی مین شدید ہونا درد کا نلی کی جگہ پر ہی خصوص نگلتے وقت
ایسے کھانے کے جس مین ترشی یا تیزی ہو اور نشان حلق کی اور نلی دم کی پھنسی کا بات کرتے
وقت زیادہ ہونا درد کا ہی ایسا ہی ہوگا جبکہ چبایا جائیگا اور دھوان یا غبار پہونچے گا **علاج**
فصد کرین اور میوون کا ملین پئین اور سرد پانی سے پرہیز کرین اور جن غذا اون مین تیزی
اور سختی ہو وہ نہ کھائین اور جب جانئین کہ پھنسی پختہ ہوگئی ہی تو تنقیح کی تدبیرین اور کوشش
کرین اور جب پھوٹ جاے طلا لگائین اور جو تدبیر کہ بیان خناق مین گذری مثل غرغرہ وغیرہ
یہان بھی وہی مفید ہی **فصل پانچوین** تعلق علق حلق کے بیان مین یعنے جونک گلے مین
چمٹ رہے جاننا چاہیئے کہ اکثر قسم کے پانی مین جس مین چھوٹی جونک ہوتی ہی جبکہ آدمی
ایسے پانی کو پیئے جونک اُسکے حلق مین یا نلی غذا یا نلی دم مین چمٹ رہسکتی ہی اور کبھی تالو کی
راہ سے ناک مین آکر چمٹ رہتی ہی تالو مین جم جاتی ہی حاصل کلام کا یہ ہی کہ غم اور بیقراری پیدا
ہوگی اور کبھی کبھی مُنہ سے خون رقیق بھی جاری ہوگا اور اِسکے سوا اسباب بھی ظاہر ہونگے
اور وہ جو کہ نلی دم مین ہو اُسکا نشان دم بدم کھانسی کا ہونا ہی اور جو کہ تالو کی راہ ناک مین
آجاے دماغ کا بند رہنا اُسکو لازم ہوگا **علاج** وہ جو کہ نظر آئے اُسکو موچنہ سے نکالکر پھینکدین
اور اِس طرح پر نکالین کہ سر اُسکا اُس جگہ نہ رہجاے اور اُسکی حکمت یہ ہی کہ موچنہ سے جونک
کو تھوڑی دیر دبائے رکھین حتی کہ وہ اپنا مُنہ عضو سے الگ کرلے پھر اُسکو نکال لین
اور اگر نظر نہ آتی ہو کالی مٹی کو ایک پوٹلی مین رکھکر مُنہ مین رکھدین تا کہ جونک بدن
سے جُدا ہو کے مٹی کو جو اُسکے پسند ہی سونگھکر چمٹ جائیگی پھر اُسکو کھینچ لین اور اگر
تالو مین چمٹی ہو تو شیرہ کرلیہ اور کلکی سرکہ مین ٹپکا کر ناک مین ڈالین اور اگر اتفاقاً نگلتے
وقت پیٹ مین جا پڑے تو بہت جلد قے کروا دین نہین تو جلاب دین **فائدہ** پانی
کے پینے کے وقت احتیاط واجب ہی یعنے بدون دیکھے اور صاف کیے نہ پئین **فصل
چھٹی** بلع الابرت کے بیان مین اور اِس فصل مین سوئی نگل جانے کا بیان ہی جاننا
چاہیے کہ جسوقت آدمی سوئی کو نگل جائیگا اُسکو کسقدر ایذا ہوگی پس تدارک اُسکا بہت جلد

---

ف جونک کے نکالنے کا طریقہ یہ ہی کہ بیمار مقابل چشمہ آفتاب کے مُنہ کو کھولے اِس طرح پر کہ دیکھنے والے کو دکھائی دے پس معالج کو چاہیے کہ چٹے سے باہستگی تمام نکال لے اُس طرح جس طرح کہ مصنف رحمہ اللہ نے کتاب کے اندر فرمایا ہی اور اگر قبل نکالنے کے ساتھ سرکہ اور نمک اور انگمزہ کے غرغرہ کرین تا کہ وہ سُست ہو جاے تو بہت انسب ہی

کرنا چاہیے **علاج** سنگ مقناطیس کو پانی مین پیسکر ایک پیالہ شراب انگوری سے ملاکر پلائین اور ڈھائی گھنٹہ کے بعد مسہل دین[1] اور اصلاح معدہ کے واسطے تدابیر لائقہ حسب حاجت عمل مین لائین **فصل ساتوین** تشنت شوک کے بیان مین اور مراد اُس سے پھنس جانا مچھلی کے کانٹے کا حلق مین ہی یا پھنس جانا روٹی کا یا اور کسی کھانے کی چیز کا **علاج** اگر ممکن ہو تو نکال لین اور اگر کوئی چیز پھنسنے والی جیسے آنب کی گٹھلی وغیرہ ہو پس اس صورت مین درمیان دونون شانون کے مُکی ماریں کہ وہ پیٹ مین آہستگی سے اُتر جائیگی اور اگر مچھلی کا کانٹا ہو یا ہڈی ہو تو بڑا نوالہ کھائین تو وہ نیچے کو اُتر جائے اور نہین تو انجیر خشک مضبوط دھاگے مین باندھکر اور تھوڑا چباکر نگلجائین اور دھاگہ کا سر ہاتھ مین رکھین پھر یکبارگی اُسکو کھینچ لین انجیر اپنے ساتھ کانٹے کو نکال لائیگا اور اگر خراش حلق مین پیدا ہو کانٹے کے ساتھ لعابون اور حریرون وغیرہ کی اصلاح کرین **فصل آٹھوین** انطباق المری کے بیان مین یعنے بھیج جانا نلی غذا کا اور اُسکی علامت یہ ہی کہ چیز سبک مثل شوربا یا پانی کے گلے مین ہرگز نہ اُترے لیکن لقمہ ثقیل و کلان بخوبی اُتر جائے کیونکہ وہ بہ سبب ثقل اور صلابت کے انطباق کو کھو دیتا ہی **علاج** بلغم کا تنقیہ کرین ساتھ استعمال ایارجات اور غرغرہ منقیہ کے اور انیسون اور کندر اور سنبل اور بہمن سُرخ اور سفید کو نیم گرم ملین اور نیچے ٹھوڑی کے محجمہ ناری لگائین یا رودہ کو پاک کرکے جند بید ستر اور سکنجبین ملین **فصل نوین** استرخاء حنجرہ کے بیان مین اور اُس سے مراد آواز کا سُست ہو جانا ہی اُسکا نشان یہ ہی کہ سانس مشکل سے بیجائے یا بالکل بند ہو جائے **علاج** جو کہ انطباق المری مین گذرا یہان بھی عمل مین لائین کیونکہ اسکا سبب اور اُسکا ایک ہی ہی **فصل دسوین** سکاک المری کے بیان مین یعنے خارش کرنا نلی غذا کا **علاج** قے کروائین اور پُرانے سرکہ سے غرغرہ کرائین اور دودھ اور شکر کو گھونٹ گھونٹ کرکے پلائین **فصل گیارھوین** اختلاج وارتعاش قصبہ ریہ کے بیان مین یعنے نلی دم کا پھڑکنا یا لرزہ کرنا نشان اختلاج کا اُسکے یہ ہی کہ کام کرنے مین کبھی کبھی رُکاوٹ پیدا ہوا ور نشان ارتعاش کا اُسکے یہ ہی کہ کلام کرنے مین لرزش پیدا ہوا کرے چنانچہ یہ عارضہ اکثر پیران

[1] نسخہ ادویہ مسہلہ کا یہ ہی سنا سے مکی پانچ مثقال گلاب کے پھول اور بنفشہ ہر ایک ایک مثقال سپستان تیس دانہ ان سب دواؤن کو ایک پیالہ مین جوش کرین جب نصف پانی رہجائے تو صاف کرین اور شیر خشت شیرہ دار ہندر و مثقال اُس مین حل کرکے اور صاف کرکے نیم گرم نوش کرین ۱۲ ق اِس طریقہ سے کرائین کہ شبت اور لوبیا اور تخم ترب اور سکنجبین پانی مین ملاکر جوش کرین جب وہ جوش ہو جائے تو اُس پانی سے قے کرین۔

سال خوردہ کو ہوا کرتا ہی **علاج** جو کہ رعشہ و اختلاج عام مین بیان ہوا ہی وہی یہان بھی عمل مین لائین
اور غرغرہ کرائین کہ ایسی جگہ بہت فائدہ بخشتا ہی **فصل بارھوین** تدبیر غریق کے بیان مین یعنے
ڈوبے آدمی کا **علاج** جبکہ آدمی کو پانی مین سے باہر لائین اور وہ بے ہوش ہو مگر اُس کا
دم آتا جاتا ہو اُسکو اُلٹا لٹکا کر پیٹ اُسکا دبا دین تاکہ پانی نکلجاے اور مرچ اور سونٹھ کو جوش دیکر
اُسکے منھ مین ٹپکائین تاکہ ہوش مین آئے اور بعد اُسکے حریرہ بیسن اور دودھ کا دین تاکہ
شش کا مزاج درستی پر آئے اور جو کہ عوام الناس مین مشہور ہی کہ غریق تین رات دن
تک پانی مین زندہ رہتا ہی یہ محض غلط ہی فی الحقیقت اگر اُسکا دم آتا جاتا نہین ہو اُسکے مرجانے کا
حکم یقینی کرنا چاہیے اور مردہ کو تکلیف عذاب سے معاف[1] کرنا واجب ہی **فصل تیرھوین**
تدبیر مخنوق بوحق کے بیان مین یعنے تدبیر حق مین اُس شخص کے کہ جس کے گلے مین پھانسی
کا پھندا لگا یا ہو جبکہ دم اُسکا آتا جاتا ہو دیکھین فی الفور پھندے کو کاٹ دین پھر دیکھین کہ
منھ مین کف اُسکے ہی یا نہین اگر نہو تو رگ سر کھولنے کی اجازت دین اور ساتھ حقنۂ نرم
کے طبیعت کو نرم کرین اور اُسکے پانون مین خردل وغیرہ ملین جب اُسکو ہوش آئے
روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرہ کرائین اور اگر کف منھ مین ہو تو اُسکی زندگی سے ہاتھ
اُٹھائین اور کوئی اُمید نہ رکھین کہ پھر کسی طرح اگر ہزار علاج کیا جاے وہ اچھا نہوگا بجز اِسکے
کہ مرجائےگا مگر قدرت خدا مین کچھ دخل نہین ہی **فصل چودھوین** عسر البلع کے بیان مین
اور اُس سے مُراد بدشواری نگلنا کسی چیز کا ہی اگر یہ عارضہ بسبب تنگی راہ کے ہو اُسکا نام خناق
وانطباع عسری ہی اور اِسکا ذکر بالا ہو چکا ہی لیکن سوء مزاج مری سے ہو **علاج** اُسکا اصلاح ہی
بموجب سبب کے اور ضماد ون کا رکھنا دونون کندھون کے درمیان اِسواسطے کہ مری
یعنی نلی غذا کی پشت سے ملی ہوئی ہی اور نلی دم کی سینہ سے **فصل نیدرھوین** ورم
المری کے بیان مین **علاج** حسب مادہ تنقیہ کرین اور شربتون مناسب سے

---

[1] حدیث شریف مین آیا ہی یعنے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مُردے کا بدن نہایت صدمہ رسیدہ ہوجاتا ہی ذراسی حرکت مین اُسکو تکلیف ہوتی ہی چہ جاے کہ اُسکے بدن کو اِس طرح حرکت دینا یا ہلانا ڈولانا کہ جس سے اُسکو کمال صدمہ پہونچے معاذ اللہ من ذلک اللہم احفظنا من کل بلاء الدنیا و آفات الدنیا و قنا ربنا عذاب النار اور بعض کتب اسلامیہ مین یون بھی بروایات معتبرہ دیکھنے مین آیا ہی کہ مُردہ جب مرجاتا ہی اور اُسکو غسل میت دینے کے واسطے جب تختہ پر لٹاتے ہین اور اُسکے کپڑے اُسکے بدن سے اُتارتے ہین تو اُس سے یہ آواز آتی ہی کہ اے کپڑے اُتارنے والے میرے بدن سے کپڑے آہستہ آہستہ اُتار کہ میرا بدن بسبب سکرات موت سخت گھایل ہوگیا ہی بہرحال احتیاط لازم ہی۔

اصلاح کرین **فصل سولھوین قروح المری کے بیان مین** نشان زخم مری کا یہ ہی کہ اُسکے مقام پر درد قایم رہے اور تیز و ترش کھانا ایذا دے اور لقمہ چرب کیسا ہی بڑا ہو بخوبی کھایا جاے مگر یہ صورت ابتدا مین ہوتی ہی اور ورم مری مین اِسکے برعکس ہوگا اسی علامت سے قرحہ و ورم مین تمیز کیجاتی ہی اور یہ بھی معلوم رہے کہ زخم اکثر بعد ہو جانے ورم کے ہوا کرتا ہی کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ بدون ورم بھی کسی مادہ تیز سے پڑجاتا ہی **علاج** موم سفید اور روغن گل پگھلا کر گھونٹ گھونٹ پلائین مگر یہ تدبیر بعد چاہیے کہ پہلے دن شہد اور دودھ اور شکر پلالیا ہو زخم پاک ہو جاے **فصل سترھوین تحجہ الصوت کے بیان مین** اور بحّس سے مُراد آواز کا پڑجانا ہی اور بطلان الصوت یعنے جاتا رہنا آواز کا **علاج** تحقیق سبب کرین کہ وہ نزلہ سے ہی یا سوء مزاج حنجرہ سے اگر نزلہ سے ہو تو شربت خشخاش کا دین اور پوست خشخاش کا غرغرہ کرائین تاکہ وہ مواد کو روک دے اور اگر سوء مزاج حنجرہ سے ہو بموجب ملاحظہ مزاج کے اصلاح کرین **فائدہ** کباب چینی کا چبانا آواز کو صاف کرتا ہی اور اسی طرح سے باقلا اور مویز اور چھوہارا اور انجیر و چلغوزہ و مغز بادام خواہ شیرین خواہ تلخ و نیشکر و شہد اور صمغ عربی اور پستان اور تخم السی ہر ایک اِن مین سے آواز کی صاف کرنے والی ہین اور ادویہ گرم مین مرچ اور انگزہ اور ادویہ سرد مین شیرۂ تخم کدو و شیرۂ تخم خیارین کہ ہر ایک کا ان ادویہ سے کھانا آواز کو صاف کرتا ہی **باب دسوان امراض سینہ وریہ کے بیان مین** یعنے اِس باب مین بیان اُن بیماریون کا ہی جو سینہ اور پھیپھڑے مین پیدا ہوتی ہین **فصل پہلی ربو کے بیان مین** یعنے تنگی ہونا سانس کا آمد و رفت مین اِس بیماری کو بہر بھی کہتے ہین اور بعض اُن الفاظ مین کچھ فرق نہین بتاتے یہ ایک قسم کی بیماری ہی کہ بہت ہی مشکل سے جاتی ہی اور بار بار عود کرتی ہی اور دیر تک رہتی ہی لایق ہی کہ بہت جلد اسکی دفع مین کوشش کرین تاکہ یہ مرض مہلکہ دفع ہو جاے واضح ہو کہ اگر اِسکا سبب بلغم ہوگا پہچان اُسکی یہ ہوگی کہ بلغم نکلے گا اور سینہ مین خرخراہٹ رہیگی **علاج** پہلے منضج دین اور بعد ازان مسہل کی طرف کوشش کرین اور ریاحین توز وفا کو گرم پانی مین ملا کر دو تولہ رات

لہ یعنی حسب مزاج شراب تمر ہندی اور شیرۂ خرفہ اور لعاب اسپغول اِن سب کو یکجا کرکے نوش فرمائین اور ساتھ عصارۂ برگ کاہنی اور کشنیز تر اور کاہو کے غرغرہ کرین اور صندل اور کافور اور عصارۂ کاہو اور بقلہ اور کشنیز اِن سب ادویہ کا طلا کرین اور روغن بنفشہ دو درم کی مالش کرین اور اگر سوء مزاج ہو تو شراب دینار اور رب درنجویہ اور مصطگی اور سنبل اِن سب دواؤن کو باہم خلط کرکے نوش کرین اور اگر سوء مزاج رطب ہو تو شراب بہ اور شربت حب الآس نوش فرمائین۔

کو سوتے وقت دین اور کبھی کبھی قی کرائین اور غذا گوشت پرندجانورون کا ساتھ گرم مصالح کے مقرر کیجاے اور وقت زور کرنے بیماری کے تخم السی جوکوب کرکے شہد مین ملاکر چٹائین کہ فوراً تسکین ہوجاے اور گرم دوائیان ندین کہ یہ سبب دیرگشتی بیماری کا ہوگا اور سینہ روغن سے پاچزلی گردہ بکری اور روغن السی سے جس مین موم خام ملایا ہو چرب رکھین اور اگر اس بیماری کا سبب وہ بخارات ہون جو دل سے اُٹھتے ہون علامت اُسکی یہ ہی کہ نبض مین سرعت اور پیاس کی شدت ہوگی **علاج** بائین ہاتھ کی فصد باسلیق کرین اور پینے کو لعابات دین اور جو سبب اس بیماری کا فقط گرمی ہو کہ پھیپھڑے کو لگے نشان اُسکا یہ ہی کہ نبض جلد چلتی ہو اور تشنگی لاحق ہو اُسکا علاج سرد چیزون کے استعمال سے خواہ پلاکر خواہ سینہ پر لگاکر اصلاح کرین اور اگر سبب اُسکا بیماری استرخاء عضلون سینہ کا ہو پہچان اُسکی یہ ہی کہ نبض آہستگی سے چلتی ہوگی اور سانس دوہری آئیگی اور جبتک سینہ کو سیدھا نہ کیا جاے گا سانس نہ آئیگی **علاج** روغن نرگس کا ملین اور طرف علاج فالج کے متوجہ ہون اور میتھی اور راچینی کو شہد کے ساتھ جوشکر کے گھونٹ پلائین اور اگر اس بیماری کے سبب سے پھیپھڑے مین خشکی ہو نشان اسکا پیاس کا ہونا اور تیز چیزون سے فائدہ پانا ہی **علاج** اُسکا ترطیب ہی اور اُس آبزن مین بٹھنا جس مین مرطبات ہون اور بکری کا دودھ پینا اِس قسم مین مُفید ہی اور اگر سبب اِس علت کا سردی پھیپھڑے کی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ سرد چیزون سے ضرر پیدا ہو **علاج** اُسکا گرم کرنا ہی اور جو کہ بسبب ہوا کے ہونیچ راہون سانس کے آنے اور ہونا گرانی اور سرفہ بے بلغم کا علامت اُس کی ہی اور بادی چیزین نقصان دین **علاج** اگر پانی کا سبب ہو تنقیہ کرین اور بعد اسکے سویہ اور بابونہ کو سینہ پر ملین اور پہلو پر لیپ کرین اور فلاسفہ یعنے معجون فلاسفہ کھلائین اگر یہ بیماری بسبب ورم کرنے پھیپھڑے یا پردون جگر وغیرہ کے ہو تب یہ بیماری پیرو اس بیماری کے ہوگی اور جہان ذکر اُنکا آئے گا **علاج** بھی اُنکا مذکور ہوگا اور اگر سبب اِس بیماری کا خناق ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوئی اور اگر یہ بیماری امتلاے معدہ سے ہو **علاج** اُسکا تنقیہ معدہ کا اور کم کرنا غذا کا

لہ چاہیے کہ سوء مزاج گرم سادج مین ماء الشعیر اور مغز بادرنگ اور بادام اور نشاستہ نوش کرین اور سوء مزاج بارد سادج مین فلفل اور جندبیدستر اور حلتیت اور خردل اور زعفران اِن چارون کو ہموزن لیکر شہد مین پکائین اور ہر صبح کو تھوڑا سا نوش فرمائین۔ اور اِن ادویہ مین ایک دوسرے کی کمی بیشی کا خیال رکھین اسوجہ سے کہ اگر کل ادویہ ہموزن ہونگے اور کسی ایک مین بھی کچھ کمی بیشی ہوگی تو نسخہ بیکار ہوجائیگا اور بجاے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہی

اور ہاضم[1] دوائین دینا ہی اور ایک قسم اس مرض سے سب قسمون سے سخت تر ہی اُسمین یہ ہوتا ہی کہ جبتک بیمار سینہ کو سیدہا نہ کرے دم نہ لے سکے اور نہ کروٹ پر لیٹ سکے اِس کو انتصاب النفس کہتے ہین سبب اِسکا یا مادہ غلیظ ہی یا ورم کہ راہ دم مین ہو اِس کا خیال رہے یا عضلات سینہ کے سُست ہو جائین تدبیر ہر ایک کی بیان ہوئی موافق اُسکے عمل کرین

**فصل دوسری سعال کے بیان مین** یعنے کھانسی کے بیان مین جو سوء مزاج سادج یا حار یا بارد یا رطب یا یابس سے ہو نشان اُسکا بھی مع علامات اوپر مذکور ہوا اور **علاج** اُسکا تعدیل ہی اور جو زیادتی خون سے ہو نشان اُسکا بڑھا ہونا سانس کا ہی اور بہی گرمی سانس کی اور چہرہ پر سرخی ہونا پس ایسی صورت مین کہ علامات خون پائے جائین **علاج** اُسکا ساتھ فصد کے کرین اور اگر اِسکا سبب گرمی جگر ہو تو واسطے تسکین گرمی کے سرد چیزین دین اور نقوع ملیّن پلائین کہ یہ ہر حال مین مُفید ہی اور اگر سبب اِسکا گرنا مواد رقیق دماغ سے ہو تو اُسکی علامت یہ ہی کہ مُنہ سے تھوک کم آئے اور رات کو بعد خواب کے زور کرے علاج اُسکا روکنا نزلہ کا ہی اِسکے واسطے پوست خشخاش کا غرغرہ کرین اور صمغ عربی کو منھ مین رکھنا مفید ہی اور اگر کھانسی کا سبب مواد کی ریزش ریہ پر ہو دماغ سے اور جو مواد کہ چھاتی پر گرا ہو اور آنکر ریہ پر جمجاے علامت اُسکی یہ ہی کہ مواد بڑی شدت سے کھانسی مین چھاتی کے اندر سے اُکھڑیگا اور چھاتی پر بوجھ رہیگا اور پہلے زکام پیدا ہو گا **علاج** زوفا انجیر زرد اور حلبہ اور بیخ مہک یعنے ملٹھی اور روہ گلقند کہ شہد سے بنایا ہوان سب کو جوش کرکے پئین اور رب السوس اور مربج برابر لیکر گولیان بنائین اور مُنہ مین رکھین اور جو کہ رطوبت پھیپھڑے اور چھاتی سے پیدا ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ کھانسی کے ساتھ بلغم بہت نکلیگا اور پیپ دار ہو گا اور چھاتی مین آواز خرخر کی پیدا ہوگی یہ صورت اکثر ضعیفون اور مرطوب مزاجون کو ہوتی ہی اُسکا علاج موافق علاج ربوے بلغمی کے ہی اور ذکر اُسکا کیا گیا پس وہی علاج نیچ اُسکے مفید ہی پس اُسکو عمل مین لائین اور وہ کھانسی کہ اُس کا سبب سختی سے ریہ کے ہو

[1] مصنف علیہ الرحمۃ کا یہ ارشاد کہ مرض امتلائی معدہ مین وہ ادویہ جو ہاضم ہین دینا چاہیے واجب العمل ہی اِس سبب سے کہ دفع مرض امتلاء معدہ بے استعمال ادویہ ہاضم غیر ممکن ہی اور ادویہ ہاضم مشہور و معروف ہین اُس مقام کو جہان ادویہ ہاضم کا بیان ہو ملاحظہ فرمانا چاہیے ۔ف حرارت کی تسکین دینے والی دوائین جو کہ بارد ہین مانند اسپغول اور آشجو اور بنفشہ مربے اور مانند اِسکے جو دوائین ہین استعمال مین لائین اور صندل اور کافور اور تراشش کرد ساتھ آب کشنیز تر اور آب کاہو اور گلاب ملا کر اوپر سینہ کے طلا کرین ۔

جو کہ دھوئین اور غبار کے کھانے سے یا جلانے سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج حریرۂ چوب کا پینا اور ناف اور مقعد پر مسکہ لگانا ہی اور جو کہ کھانسی کہ تابع اور کسی مرض کے ہو پس اُس مرض کے علاج مین کوشش فرمائین اور اگر کھانسی بہ سبب پیدا ہونے بثور کے ریہ مین ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ نبض جلد جلد چلیگی اور پیشاب مین جلن ہوگی اور ٹھنڈی چیزون کے استعمال سے آرام حاصل ہوگا علاج اُسکا فصد کرنا اور سینہ پر سینگی لگانا اور مسہل صفرا کا پلانا ہی اور جو تدبیرین بثور حلق کی بحث مین مذکور ہوئی ہین اُنھین تدابیر کو اس مرض مین بھی کام مین لائین اور جسکا سبب معدہ کا امتلا ہو اُسکا علاج معدہ کا تنقیہ کرنا ہی ساتھ قی اور اسہال کے یعنی قی کرائین یا ایسی دوائین دین جنسے دست آئین اور غذا کا کم کر دینا اور اِس کھانسی مین جسکا سبب سودا کا ریہ پر جانا ہو پہچان اُسکی یہ ہوگی کہ کھانسی مین سیاہ اور نیلا بلغم نکلے گا اور سوا اسکے اور نشانیان بھی سودا کی پیدا ہونگی علاج حریرہ گیہون کی بھوسی کا قند یا شہد سے شیرین کر کے دین اور منضج پلائین اور بعد اسکے مسہل سودا کا کرین اور نخود آب گوشت مرغ یا بکرے کے گوشت کا پلائین اور وہ کھانسی کہ بسبب جا پڑنے کسی چیز کے جبتک کہ وہ چیز باہر نہ آئے کھانسی نہ ٹھہریگی اسکی تدبیر واجب نہین مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ وہ جسم بہت بھاری ہو جاتا ہی اور کسی طرح دفع نہین ہوتا ہی یہان تک کہ طرف ہلاکت کے کھینچتا ہی یعنے مرجانے کا خوف ہوتا ہی ایسی حالت مین سینہ و حلق کا ملنا اور قی کروانا چاہیے شاید کہ یہ مفید پڑے اور وہ چیز جو کہ حنجرہ یا قصبہ مین جا اُتری ہو نکل آئے

**فصل تیسری نفث الدم کے بیان مین**

اور وہ مُنہ سے خون کا جاری ہونا ہی یہ خون یا مُنھ کے اندر کی اجزا کے مانند لثہ اور عمور کے ہو یا اجزا کے دماغ سے یا اور اعضاؤن اندرونی سے مانند حنجرہ اور قصبۂ ریہ اور شش وغیرہ کے اور اگر اجزاے دہن سے ہو تھوک کے ساتھ آئیگا اور جو دماغ سے ہو کھنکھار کے ساتھ نکلے گا اور اُسکے نکلنے سے سر ہلکا معلوم ہوگا اور وہ جو حنجرہ یا پھیپھڑے یا قصبۂ ریہ سے آئیگا تو تھوڑا تھوڑا کر کے آئیگا اور جو کہ حنجرہ سے آئیگا تو چپچپاتا ہوگا اور کھانسی اُسکے ساتھ نہوگی اور جو کہ قصبۂ ریہ سے آئیگا اُسکے کف ہونگے اور کھانسی سے برآمد ہوگا اور درد سا محسوس ہوگا اور جو کہ پھیپھڑے سے آئیگا نشان اُسکا یہ ہی کہ خون لال ہوگا اور درد نہوگا جیسا کہ ریہ حس نہین رکھتی ہی اور کھانسی کے ساتھ نکلیگا اور وہ جو سینہ سے آئے گا کہ اور سمٹا ہوا ہوگا اور اُسکے ساتھ کھانسی شدید ہوگی اور مقام زخم پر ورم معلوم ہوگا اور جب پشت کی طرف سوئے گا تو سرفہ اور ریہ دونون زور

کرینگے اور جو کہ مری یا معدہ یا جگر یا سر سے آتا ہوگا علامت اُسکی یہ ہی کہ عضو آفت رسیدہ مین اعضاء مذکور اُوپر قائم ہونے عضو کے گواہی دینگے **علاج** جہانکہ مُنہ کے اندر مانند لثہ اور عمور وغیرہ کے نکلتا ہوگا اُس مین قابض چیزون کی کلّی کرین جیسے کہ آس و گلنار و مازو و شبت اور مانند اسکے جو دوائین ہین اور جہانکہ جونک کے چمٹنے کا سبب ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوئی موافق اُسکے عمل مین لائین اور جو کہ سر سے آئے اُس مین فصد سر و رکھولین اور سینگی گدّی کی کھنچین اور کلّی جوشاندہ مذکور کی فرمائین یہ سب امر مفید ہونگے اور جو کچھ حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آتا ہو تو کلّی جوشاندۂ مذکور کی اور قرص نفث الدم کا منہ مین رکھین اور فصد بھی کھولین مگر زخم قصبہ ریہ کا مشکل سے جائیگا لیکن اگر زخم پردۂ اندرونی مین فقط ہوا اور جہان کہ پھیپھڑے سے آتا ہو تدبیر اُسکی یہ ہی کہ فصد صافن اور باسلیق کی کھولین اور سینگی پنڈلی پر لگائین اور اُسکے بعد ملیّن دواؤن سے موافق حاجت اصلاح کرین اور اگر حاجت پڑے تو قابض چیزین سینہ پر رکھین مگر شرط یہ ہی کہ ورم پھیپھڑے مین ہوا اور جہانکہ سینہ سے آتا ہو فصد باسلیق کرین اور قرص نفث الدم تھوڑا تھوڑا پلائین اور یہی سینہ پر طلا کرین اور جاننا چاہیے کہ زخم سینہ کا بہت جلد اچھا ہوتا ہی اور قلیل الخطر ہی برخلاف زخم پھیپھڑے کے کہ وہ نہین اچھا ہوتا اور لاعلاج ہی اور جو کہ مری یا معدہ سے آتا ہو پس تدبیر اِس مرض کی جس جگہ کہ اِسکا بیان آئیگا انشاءاللہ تعالےٰ بیان کرونگا **فائدہ** نافع ترین دوا کا تمام اقسام نفث الدم مین شادنۂ مغسول ہی بمقدار ایک مثقال کے شیرہ برگ خرفہ یا بارتنگ مین دین اور خرفہ کی پتّی کا کھانا اور چبانا بہت مُفید ہی اور بارہا اُنکی آزمایش ہوئی ہی اور جہانکہ پھیپھڑہ سے پخڑ کر یا ٹپککر آتا ہو اور کھانسی سخت اُسکے ساتھ ہو غرغرہ سرکہ و گلاب کا کرین اور تھوڑا تھوڑا پئین اگر کھانسی ہو صعتر شہد مین ملا کر یا انجیر کی لکڑی جلا کر پانی مین دین اور گر حاشا بھی ملائین تو اور قوی تر زیادہ ہو جاے

**فصل چوتھی** نفث المدہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد منہ سے پیپ کا نکلنا ہی اگر اِسکا سبب پھوٹ جانا ذات الریہ یا ذات الجنب کا ہو یا سل یا دبیلہ معدہ کا ہو بیان ہر ایک کا کیا جائیگا اور جو کہ حلق و حنجرہ اور اجزاے اندرونی منہ سے آتے ہون خناق کے ہونے یا اور ورمون اُن اعضا سے معلوم ہو جائین گے لیکن جو کہ سینہ سے آئے اُسکا علاج خلط کی تلطیف ہی ساتھ اُن چیزون کے جو کہ سعال بلغمی مین بیان ہوئین تو مواد دفع ہو جاے اور موم روغن و بابونہ اور چربی مرغی کی باہم ملا کر ضماد کرین اور کچھ سرد چیزون اور قابض بالفعل ندین

اور جوشاندہ تر زوفا و حاشا انجیر و اصل السوس کا بہت نافع ہی خصوص تمام اورام مین جو کہ پردون یا ششش مین پڑین کہوے اور اِس طریقہ کو یاد رکہنا چاہیے **فائدہ** وہ مواد جو سینہ مین ہو پہلے ششش یا پہیپہڑے مین آے گا اور قصبۂ مری کی راہ سے مُنہ مین جائے گا سواے اِس راہ کے اور کوئی راہ اصلی واسطے دفع ہونے مواد سینہ کے ہرگز نہین ہی جبکہ پیپ پہیپہڑے مین آئے اور میدان سینہ مین گر کر جمع ہو اُسکو احتقان المدہ کہتے ہین علاج اُسکا علٰحدہ بیان کیا جائیگا

**فصل پانچوین ذات الریہ کے بیان مین** یعنے ورم پہیپہڑے کا جو گرمی سے ہو خواہ اِسکا مادہ خون ہو خواہ صفرا خواہ بلغم شور نشان اُسکا یہ ہی کہ تپ سخت لازم ہو اور تنگی وکمی اور درد ہی اور بوجہ سینہ کا اور سرخی چہرہ اور گالون کی اور پیاس موجود ہوگی اور ان عوارض مین زیادتی اور کمی بموجب مواد کے ہوگی **علاج** فصد باسلیق کھولین اور اگر امتلا خون کا ہو پہلے فصد صافن ضرور کھولین اور بعد اِسکے مطبوخ ملین یا حقنۂ نرم کام مین لائین اور اگر نزلہ کے باعث سے ورم پیدا ہوا ہو فصد قیفال یعنے سر کھولین **فائدہ** جلیلہ کہ ہیچ ورم پردون ریہ کے اور پردون سینہ کے نفع کا بل رکھتا ہی اگر ابتدا مین اتفاق پڑے فصد ضرور ہی مگر جبتک کہ ورم پر تین دن نگذرین چاہیے کہ فصد مخالف طرف سے کرین تاکہ جو مادہ کہ اُسوقت تک قلیل ہی ساتھ جہت بعیدہ کے منجذب ہوجاے اور بعد اُسکے اگر دیکھین کہ مواد گرنے سے ٹھہر کر قایم ہوگیا ہی فصد اُسی طرف سے کرین جس طرف مین ورم ہو مثلاً اگر ورم داہنی طرف ہو تو داہنے ہاتھ کی فصد لین اور اگر بائین طرف ہو تو بائین ہاتھ کی تاکہ ورم والے عضو کا مادہ خاص نکل آئے **فائدہ** صاحب شرح اسباب لکھتا ہی کہ خون صفراوی مین جس طرف مادہ ہو اُسی طرف کی فصد کھولنی چاہیے تاکہ بہت جلد نفع بخشگی بسبب قرب ورم کے اور جو دم صفراوی بدن مین تحلیل ہوجاے تو خوف جذب خون کثیر کا ساتھ جگہ ورم کے نہ کرنا چاہیے اب جاننا چاہیے کہ اگر پہیپہڑے مین درد داہنے طرف مین ہو تو تپ کے وقت گال اُسی طرف کا لال ہوجائیگا اور بوجھ لازم ہوگا اور جب دائین کروٹ پر مریض لیٹے گا مُنہ سے پانی بہت بہیگا اور اگر ورم اُسکے بائین طرف مین ہوگا برخلاف مذکور کے ہوگا جہانکہ قوت بیمار کی قایم ہو وہان لازم ہی کہ تینون دن اول مین فصد لین اور بعد فصد اور تلیین کے سینگی واسطے کھینچنے مواد کے سینہ پر باہر کو لگائین اور بعد تنقیہ کے ابتدا مین رادع کا ضماد کرین اور اُسکے بعد محللات کا اور ضماد شوصہ کافی الفور دکو

تسکین دیگا تنبیہ اور خبردار رہین کہ جس چیز مین کہ قبض ہو مثل آب کاسنی کے یا وہ چیز غلیظ ہو مثل
شربت خشخاش کے ہرگز ندین اور ایسا ہی ٹھنڈے پانی سے بھی پرہیز کرین مگر اس قسم مین جسمین
رخسارے لال ہو جایا کرتے ہین اور بہت جلد اس مرض مین خیال و کوشش کرین کہ سینہ رطوبت
سے صاف ہو جاے اور اگر تپ کے لحاظ سے حاجت تبرید کی لایق ہو تو اُسوقت مین جو شربت
کہ مناسب ہون دین اور پانی کھیرے اور تربوز اور کدو کا بھی دیسکتے ہین اسواسطے کہ اُنمین
جذب ہی نہ قبض اور اسواسطے وہ سکنجبین جو کہ نہایت ترش ہو بہت مفید ہی اور جب سانس
جلد جلد چلتی ہو تب لعاب اسبغول قند کے شربت کے ساتھ ایک ایک گھونٹ پلائین اور نیم گرم
پانی سینہ اور پسلی پر ڈالین کہ سانس اپنے مقام پر آجاے اور درد ٹھہر جاے اور اُسکا بھی
خیال کرنا چاہیے کہ ورم جس عضو مین پڑے تین حال سے خالی نہو یا خود بخود تحلیل ہو یا مواد
پختہ ہو کر تھوک کی راہ سے نکلے یا پیپ بن جاے یا سختی آجاے نشان تحلیل ہونے ورمون
ان اعضاؤن کا یہ ہی کہ عوارض مذکورہ مین روز بروز تخفیف ظاہر ہو اور تھوک آسانی سے
آئے اور نشان پیپ جانے کا یہ ہی کہ عوارض مین شدت پیدا ہو علی الخصوص جسدن کہ مواد
پختہ ہو لیکن بوجھ زیادہ ہو اور جسدن کہ ورم پھوٹ جائیگا تپ لرزہ سے آئیگی اور نشان سخت
ہو جانے ورم کا یہ ہی کہ اکثر عوارض ہلکے ہو جائینگے مگر ضیق النفس اور خشک کھانسی زور
کریگی اور بوجھ اور گرانی لاحق حال ہوگی اور یہ ورم اکثر سخت ہو کر پھوٹ جاتا ہی خلاصہ یہ ہی
کہ اگر ورم پھوٹ جاے اور پیپ نکلے بہتر ہوگا ورنہ اُن چیزون سے مدد دین جنکا بیان
نفث الدم مین کیا گیا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ ابھی ورم بخوبی پختہ نہو مگر کسی حرکت سخت سے
جیسے کہ غصہ یا تے سے ورم پھٹ جاے اور اُسمین صرف خون یا مادہ خام نکلے جبکہ ایسے
امرون کا اتفاق پڑے تب فوراً فصد کرین اور معالجہ نفث الدم مین کوشش کرین اور جو بسبب
سردی کے ہو اُسکا سبب فقط بلغم سادہ یعنے غیر سوز ہوگا یا سودا ہوگا نشان اِس ورم کا جو بلغم سے
ہو یہ ہی کہ لعاب بہت بہت آئیگا اور بوجھ اور دم کی تنگی زیادہ ہوگی اور رخسارہ ڈھیلا پڑ جائیگا اور یہی
علامات ورم گرم کے اِس قسم مین نہونگے لیکن تپ ہر قسم کے ورم کو لازم ہوگی جو ورم کہ گرم ہوگا
تپ اُسمین شدت سے ہوگی اور ورم سرد مین کم اور اگر سبب ورم کا غلبۂ سودا سے ہوگا تو
اُسمین کھانسی خشک پیدا ہوگی اور تنگی ورم لاحق ہوگی اور چند روز کے بعد شدت کریگی اور
اگر پہلے ورم گرم ہو اور پھر سخت ہو جاے نشان اُسکا یہ ہی کہ پہلے اُسکے آثار پائے جائینگے

علاج بلغمی مین ابتدا کے دنون مین تلیین کرین اور ضماد رداد عات کا پلائین اور بعد چندروز
کے کہ تپ کم ہو جاوے اور وہ تدبیر نضیج تنقیہ کی جوکہ سرفہ بلغمی مین مقرر ہی عمل مین لائین اور جس
ورم کا سبب سودا ہوا اُسمین لعاب تخم السی وخطمی کا روغن بادام کے ساتھ گھونٹ گھونٹ پئین
ایسا ہی لڑکی کا دودھ اور ملینات کا ضماد کرین اِس قسم مین علاج کمتر مفید ہی اور کبھی ایسا ہو کہ ورم
ریہ مین پتھر پیدا ہوا مثل پتھری مثانہ کے اور جبکہ پتھری اُسمین ظاہر ہو کھانسی جاتی رہیگی اور
کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہی کہ ورم سے سِل بھی پیدا ہو جاتی ہی اللہم احفظنا من کلّ بلاءٍ و داءٍ وارحمنا
علیٰ کل عبادٍ یعنی ای اللہ میرے اپنی حفاظت مین رکھ ہر بلا اور ہر درد سے اور رحم فرما اوپر کلّ
بندون کے **فصل چھٹی** سِل کے بیان مین یہ مُراد ہی ریہ یعنے پھیپھڑے مین زخم پڑ جانے سے
اِسکا نشان یہ ہی کہ تپ اندر کے رہا کرے اور پیپ کھانسی مین آئے اور جاننا چاہیے کہ پیپ کو رطوبت
خام سے مشابہت تمام ہی اور فرق پیپ اور رطوبت مین فقط اتنا ہی کہ پیپ پانی مین بیٹھ جاتی ہی
اور آگ پر بو دیتی ہی اور رطوبت مین اِسکے خلاف ہوتا ہی **علاج** اگرچہ یہ بیماری لا علاج ہی
لیکن اگر تدبیر عمدہ عمل مین آئے تو ممکن ہی کہ بیمار مدت تک زندہ رہے چنانچہ شیخ بو علی سینا
صاحب قانون سے نقل ہی کہ ایک عورت تیس ۳۰ برس تک اِس بیماری مین صحیح اور سالم رہی
اور جالینوس سے بھی نقل ہی یعنی کہا جالینوس نے کہ مین نے جسکو اول دن بیماری کے
پیدا ہونے کے پایا اور علاج کیا اچھا ہو گیا خلاصہ یہ ہی کہ ہر حال مین فرض ہی کہ شروع ہی مین
اول اِس بیماری کے فصد قیفال یا فصد باسلیق کرین جسطرف کو یہ درد ہوا اور اگر فصد کو کوئی
چیز مانع ہو تو اِس صورت مین سینگی لگائین اور اگر اِس بیماری کے ساتھ نزلہ ہو تو فصد
سر کو کھولین اور واسطے کھانے کے ماء الشعیر اور کیکڑا پکا کر دین اور وہ چیزین جو تپ دق کو
نافع اور مفید ہین یہان بھی فائدہ کرینگی اور بموجب تجربہ بو علی کے گلقند کا کھلانا ہر روز روٹی
کے ساتھ بشرطیکہ تازہ بنا ہوا ہو اُس مرض کو فائدہ بہت رکھتا ہی مگر شرط یہ ہی کہ اِسکا خیال
رہے کہ اِسقدر ندین کہ جسمین دست آنے لگین **فصل ساتوین** ورمون کے بیان مین
ایسا ورم کہ پردون اور جھلیون اور بندشون اور عضلون سینہ مین اور اُن پردون مین جو کہ
متصل سینہ کے ہین پڑے جاننا چاہیے کہ جو ورم اِن اعضاؤن سے یعنے باعتبار محل اور مقام
مختلف کے ہو ایک ہی کہا ہی چنانچہ مطابق اقوال جمہور اطبّا بیان کیا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ جو ورم
اُس جھلی مین کہ چھپانے والی پسلیون کی ہی یا کہ اُن پردون مین پڑے جو کہ درمیان آلات

غذا یعنی مری وغیرہ کے یا آلات تنفس کے یعنے زخرہ وغیرہ کے پڑا ہو اُسکو ذات الجنب صحیح کہتے ہین اور وہ ورم کہ جھلیون کے نیچے ہو پس اُسکا خاص نام خالقہ یعنے بھینچنے والا ہی اور اگر ورم اُن اعضاؤن مین ہو کہ درمیان پسلیون کے بھرے ہوئے ہین اُسکو ذات الجنب غیر خالص وغیر صحیح کہتے ہین اور بعضے ذات الجنب مغالطہ بھی بولتے ہین اور وہ ورم کہ بیچ اُن جھلیون کے ہو جو پیچھے پسلیون کے ہین اُسکا نام بھی انھین نامون مذکورہ مین سے لیا جاتا ہی اور وہ ورم کہ بیچ پردون پسلیون اندر کے ہو اُسکا نام شوصہ ہی اور بعضے شوصہ صحیحہ و ذات الجنب صحیح بھی کہتے ہین اور اگر ورم اُس پردہ مین ہو جو کہ درمیان معدہ اور جگر کے حائل ہی اُسکا نام برسام ہی یہ پردہ اور ہی اور وہ پردہ جو کہ درمیان آلات غذا اور آلات تنفس کے حائل ہوا ہی اور عام مین اُسکا نام ویا فرغما ہی بعضے اِس پردہ کو کہ بیچ معدہ اور جگر کے حائل ہی ویا فرغما کہتے ہین اور اگر اُس جھلی مین ہو کہ سینہ سے ملی ہوئی ہی اُسکا نام ذات الصدر ہی اور اگر اُس جھلی مین ہو کہ سینہ مین متصل پشت سے ہی اُسکا نام ذات العرض ہی واضح ہو کہ برابر عظام القص کے کہ نام ہڈی سینہ کا ہی اُسجگہ ایک غضروف خنجری پردہ نکلا ہی اور نکلکر دو حصہ ہوا ہی ایک حصہ اُسکا سینہ کی طرف کو آیا ہی اور دوسرا پشت کی سمت کو گیا ہی اور وہان سے اُن ہڈیون کی جگہ پہونچکر کہ آپسمین ملگئی ہین حائل ہو گیا ہی یہ تشریح واسطے فرق کے درمیان ذات الصدر و ذات العرض کے بیان ہوئی فائدہ علامہ شیخ الرئیس بو علی سینا رحمہ اللہ صاحب قانون ذات الجنب اور شوصہ اور برسام مین فرق نہین کرتا ہی بلکہ وہ سب کو مترادف کہتا ہی حاصل کلام کا یہ ہی کہ اکثر علامات اور اُن ورمون کی تدابیر تدابیر ورم ریہ کی طرح ہین اور جہان جہان ورم ہوگا وہان وہان درد ہوگا پس ضماد ذات الصدر مین سینہ پر لگائین اور ذات العرض مین درمیان دونون شانون کے اور فرق اِن ورمون مین اور ورم ریہ مین یہ ہی کہ اسمین قبض موجی ہوتی ہی اور دم کی تنگی بشدت ہوتی ہی اور برسام مین عقل جاتی رہتی ہی اِس سبب سے بعض نے برسام اسکو بتایا ہی فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ ورم جگر مین بسبب کھنچ جانے اُن جھلیون کے جنمین جگر لٹکا ہوا ہی دم مین تنگی ظاہر ہوا اور درد پہلو اُسکے ساتھ ہو اور شبہہ ایسا معلوم ہو کہ ذات الجنب ہی پس فرق کی وجہ اِسمین اور ورم جگر مین یہ ہی کہ ورم جگر مین رنگ زرد ہوتا ہی اور کھانسی لازم نہین ہوتی اور جگر کی طرف بوجھ اور ورم ہوتا ہی اور بول غلیظ اکثر آتا ہی اشتباہ جبکہ ہوا دان ورمون کا نپختہ ہو جاوے تب بھوک اور قوام و رنگ مین پختگی ظاہر ہوگی پس

اُسوقت مین بہت جلد کوشش کرین کہ جسمین مادہ تھوک کے وسیلہ سے نکلجاے مبادا اگر
پیپ بنجائے تو اُس صورت مین گرم پانی اور جو کا جوش کیا ہوا پانی اور شکر و مسکہ و شہد ملاکر
پلائین تو بہتر ہی اور واسطے نکلنے تھوک کے بیمار کو اُس کروٹ سولانا مفید ہی کہ جسطرف مرض پیدا
ہو کیونکہ مدد دیگا اوپر تھوک لانے کے اور اسیواسطے جانب ماؤف پر لٹینا لازم ہی فائدہ
ذات الجنب دو قسم پر ہی ایک حقیقی اور دوسرا غیر حقیقی حقیقی وہ ہی جسمین ورم پیدا ہوا ور غیر
حقیقی وہ ہی کہ پانی غلیظ پسلیون کے گرد و پیش جھلیون مین رُک جاے اور درد پیدا ہو اور
چونکہ اسکا بند ہو جانا جھلیون مین ایسا ہوتا ہی کہ اُسکو حرکت نہین ہوتی شبہہ ہوتا ہی کہ
حقیقی ہو پس فرق ان دونون مین یہ ہی کہ اگر ریح سے ہی تو تشنگی ہوگی اور تپ نہوگی اور
محللات کا لگانا کافی ہوگا اور کبھی فصد اور مسہل کی بھی حاجت پڑیگی اور فصد اسلیم کی مقابل
برابر کے ہاتھ سے فی الفور نفع رسان ہی فصل آٹھوین احتقان المدہ کے بیان مین اور
اُس سے مُراد سینہ مین پیپ کا بند ہو جانا ہی یہ اسطرح سے ہوتا ہی کہ ریہ وغیرہ مین ورم
پیدا ہوا اور وہ پھوٹ جاے اور پیپ سینہ کے اندر ریہ سے باہر کو جمع ہو جاے اور چونکہ
وہ پیپ کثیف ہوتی ہی اور نہ ریہ مین جاتی ہی اور نہ بول اور نہ براز کی راہ سے نکلتی ہی
پس نشان اُسکا یہ ہی کہ جس عضو سے پیپ ہوگی اُسی عضو مین پہلے ورم ظاہر ہوگا اور اُسکے
بعد معدہ کی طرف پیپ آئیگی اور آثار استحالہ کے ظاہر ہونگے اسمین تپ دق لازم ہوگی علاج
انجیر وزوفا و پرسیاوشان واصل السوس و پرسیاوشان و مویز منقی کو جوش کرکے روغن بادام
اور شکر طبرزد یعنے مصری ڈالکر دین تاکہ وہ پتلا ہو کر پیشاب کی راہ نکل جاے اور وہ چیز
جو کہ گردہ اور مثانہ کو دھوکے استعمال کرین اور اگر پیپ براز مین ظاہر ہو تو دوائین ملیّن
دین اور اگر بول و براز مین نکلے کبھی مدرات دین اور کبھی ملیّنات مگر ایسا کمتر ہوتا ہی فصل
نوین جمود الصدر کے بیان مین اور مُراد اُس سے بند ہو جانا چھاتی یعنے سینہ کا ہی
اور سخت ہو جانا اور اُسکو برد الصدر کہتے ہین یہ بیماری ملجانے سردیون خارج سے
اور اندر سے ظاہر ہوتی ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ پہلے سینہ پر سردی پیچ پیچی اور سینہ مین
دم بخوبی نہ آئے جائیگا علاج گرم گرم روغن و چند ملاکر ملین اور اگر دواؤن کو پکاکر
اُسکے سینک دین اور لیپ کرین اور ہینگ کو شراب مین ملاکر گھونٹ گھونٹ پلائین
اور حریرے مناسب اور ماء الفسل غذا کے عوض دین تو بہتر ہی انتباہ جاننا چاہیے کہ

یہ مرض افیون پینے اور شیشہ پگھلے ہوئے کا دھوان لینے سے پیدا ہوتا ہی اسکی تدبیر استعمال شے
برخلاف کا ہی اور جو کھانسی گرم ہو تو اُنکو جوش دیکر اُنسے سینکنا اور جو کہ افیون کے کھانے سے
پیدا ہوا ہو اُسمین روغن زعفران کا ملنا نہایت درجہ مفید اور سودمند ہو گا اور اُسیطرح روغن
قسط کا اُسمین جو شیشہ کے دھوئین سے ہو بہت نافع ہی حاصل کلام کا یہ ہی کہ آدمی کو لازم
ہی کہ شیشہ سوختہ کے دھوئین سے جہانتک ممکن ہو سکے ضروری بچتا رہے باب

گیارھوان امراض قلب کے بیان مین یعنی اسباب مین دل کی بیماریون کا بیان
کیا ہی فصل پہلی بیان سوء مزاج قلب مین واضح ہو کہ اگر وہ سادہ ہی تو اصلاح فقط
کافی ہوگی اور اگر ساتھ مواد کے ہوگا تو تنقیہ لینا ضرور ہوگا اور جہان کہ فصد کی ضرورت
پڑے اور کوئی چیز مانع ہو تو دونون شانون کے درمیان سینگی لگائین اور خواہ اصلاح
ہو خواہ تنقیہ رعایت زیادتی اور کمی اور تنہا ایک سبب ہونے اور چند اسباب ہونے کا اور
قیض طبیعت اور نرم ہونے طبیعت کا ملحوظ رکھین اور ہر حال مین تدبیر تقویت دل سے
غافل نہون اور جہانکہ تپ ساتھ اُسکے ہو اسکی رعایت بھی مدنظر رکھین اور علاج مین جلدی کے
خواستگار نہون کیونکہ اگر مادہ طول پکڑ لیگا تو پھر بہت مشکل سے دفع ہو گا فصل دوسری
خفقان کے بیان مین اور اُس سے مُراد دل کا بیقراری کرنا ہی یہ جب قوت پکڑ لیتا ہی تو غشی
لاتا ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مرض دو طرح سے ہوتا ہی ایک تو یہ کہ سبب اسکا دلمین ہو
دوسرے یہ کہ اور عضو مین ہو مثل معدہ اور دماغ اور جگر اور امعا اور رحم اور ریاح جابون اور
یا سارے بدن مین اور شرکت سے اُنکے دل بھی آفت مین آجاے نیش جانور زہریلے کا
پڑے اس قبیل سے شمار کیا جاے علاج اُسمین جو کہ شرکت سے اور عضو اعضا کے ہو اصلاح
عضو ماؤف کی اور تقویت دل کی کرین اور جو کہ غیر شرکت سے ہو یعنے وہ کہ جسکا سبب دلمین ہو
اُسمین تعدیل و تنقیہ بموجب جنس سادہ کے برعایت قواعد کے کرین اور جسکا سبب زیادتی تیزی
حس دلکی ہو اُسمین دل کو درست کرین اور جو کہ کثرت استفراغات عادتی اور غیر عادتی سے
ہو اور باعث ضعف دل کا ہو اُسمین دوائین اور غذائین قوت بخشنے والی دل کی دین فائدہ
جس شخص کو کہ خفقان گرمی سے ہو اُسکو لازم ہی کہ شہر گرم مین نرہا کرے کہ سبب کوتاہی غشی کا ہی
کہ اکثر فوائد اور نشانیان خاص مزاجون کی بحث غشی مین بیان ہونگی خفقان مین سنگ یشب
کی تختی بجاے کوڑی کے لٹکانا از بس فائدہ بخش ہی فصل تیسری غشی کے بیان مین یعنے اس فصل مین

بیہوشی کا بیان ہی جبکہ اسباب خفقان کے زور کرتے ہین غشی پیدا کرتے ہین اور جبکہ غشی بہت
رہے ہلاک کرے اور غشی تین قسم پر ہی ایک یہ کہ روح تحلیل ہو جاے اور دوسرے یہ کہ
روح گھٹ جاے تیسرے یہ کہ روح کم پیدا ہو جیساکہ ضعف کو پیدا کرے اور روح تحلیل ہونیکے
اسباب استفراغ ہی یعنے بر آمد ہونا مواد کا بدن سے بکثرت یا خوشی ہی یا مزہ پانا یا درد
ہی یا گھٹ جانا روح کا اسباب امتلا سے جو کہ زیادہ ہو خصوصاً زیادتی شراب یا غم شدید ہی
یا خوف ناگہانی ہی اور کمی پیدایش روح کے اسباب سے وہ اقسام سوء مزاج کے ہین جو دل مین
پڑین اور موجب پیدایش ضعف دل کے ہون اور روح کمتر پیدا ہو یا غذا ئین بری ملین
جنسے زیادہ روح پیدا ہو فائدہ جو مادہ دلپر آتا ہی یا بڑی ملین رگون مین سماتا ہی یا
درمیان اُس غلاف کے جو دل کے اوپر پڑا ہی غشی مین سبب کے خلاف کرنا اور ریاح
اور طبیعت کے مدد لازم خواہ سونگھانے خواہ حلق مین ٹپکانے سے پس اگر گرمی ہو سرد
چیزین زبردست مثل صندل وغیرہ کے دین اور اگر سردی سے ہو مثل مشک وغیرہ کے
سونگھائین یا حلق مین ڈالین یا چھاتی پر لیپ کرین اور گرم مزاج والے کو گلاب اور پانی
سینہ پر چھڑکنا ہی اور واسطے ہوشیار کرنے کے اثر کامل رکھتا ہی لیکن اور سبب غشی کا جاری
رہے یا دستون کا ہو کہ جسکے سبب سے بدن سرد پڑگیا ہو گلاب اور پانی کا چھڑکنا ایسی
حالت مین بیجا ہے بلکہ کباب مرغ کا اور گرم روٹی کا سنگھانا اور جوزا اور ماء اللحم اور قدرے
شراب ٹپکانا اور روغن گل کوڑی پر ملنا کافی ہوگا اور جو بسبب کثرت عرق کے
آنے سے ہو اُسمین یا ٹھنڈے پانی سے یا گلاب سے ہاتھ پاؤن کا ملنا بہتر ہوگا مگر اسمین
شرط یہ ہی کہ سبب اُسکا کھل جانا مسامات کا ہو گا گرمی سے جسطرح کہ ہو واسطے بند ہونے مسامات
کے برگ مورد کا عرق بدن پر ملین ایسا ہی ملنا مازو وغیرہ قابضات کا اور جبکہ غشی کا سبب
شدت درد ہو اُسمین فلونیا[۱] کھلائین گو قولنج کیون نہو اور جہانکہ غشی کا سبب جیکا متلانا
یا ہچکی کا آنا ہو وہان قے کرائین اور جانین کہ قے اکثر قسمون غشی مین مفید ہی لیکن وہ جو

[۱] فلونیا کی اصل ایک معجون ہی منسوب جانب فیولیون طرسوسی کے کہ اُسکو فیلن کہتے ہین صفت فلونیا فارسی کہ تسکین درد کی
کرے وہ یہ ہی عاقرقرحا و سنبل ہر ایک ایک درم زعفران پانچ درم افیون ۱۰ درم فلفل سفید بزرالبنج ہر ایک ۲۰ درم کوٹ
چھان کر شہد مین ملا کر حسب حاجت استعمال مین لائین اُسکے وزن و اندازہ کھلانے کا جوان قوی طاقت والے کیواسطے
ایک جوزہ اور واسطے کم قوت کے ایک باقلا واسطے خورد اطفال کے چنے کے موافق دینا چاہیئے یہ صاحب بقائی نے
تحریر فرمایا ہی۔

کثرت عرق پیدا ہوا سمین قے مُفرِ ہو اور جو کہ نیش یکاٹنے جانور زہردار سے پیدا ہوا سمین فادزہر
اور جسکا سبب اختناق رحم ہو عطر اسمین ہرگز نہ سنگھائین امراض رحم مین مذکور ہوگا کہ بدبو چیزین
سونگھانا اور اشیاے خوشبودار رحم پر لگانا ایسی غشی کے اندر نہایت فائدہ کرتا ہو لیکن حال
ہوشیاری مین تدبیر بموجب سبب کے کرنا چاہیے مثلاً سوء مزاج مین تعدیل اور امتلا مین تنقیہ
اور استفراغ مین بند کرنا اسکا اور جو کہ بسبب آفت کسی اور عضو کے ہو اسمین عضو آفت زدہ کا
پاک کرنا نشان لازم غشی کے زرد ہونا رنگ کا اور سرد ہونا ہاتھ اور پانو نکا اور سستی پیدا ہونا نبض
مین اور اگر غشی قوی ہو اسوقت آنکھین بھی بند ہون مگر صاحب غشی کا آواز کو پکارنیوالے کے
دریافت کرنا ہی برخلاف صاحب سکتہ کے کہ اُسکو نہین سنائی دیتا ہی چاہیے کہنے ہی زور سے
پکارئیے اور باقی فرق دونون مین ظاہر ہین یعنی جو علامتین کہ غشی مین لازم ہین وہ سکتے مین
نہین ہوتین اور اسیطرح سبات بھی ان علامات سے خالی ہوتی ہو اور جو غشی کہ تیزی سے دلکے
جھبکے پڑے وہ تھوڑے سبب سے پیدا ہو جاتی ہو اور اسکے عوارض کم ہوتے ہین اور جلد جاتے
رہتے ہین بیان اُن دواؤن کا جو کہ معتدل ہین یعنے حد اعتدال پر ہین اور دلکو فائدہ بخشتی ہین
یاقوت اور فیروزہ اور سونا اور چاندی اور گاؤزبان ہو اور جو کہ گرم اخواص رکھتی ہین وہ یہ ہین
جدوار اور درونج اور مُشک اور عنبر اور زرنباد اور ابریشم اور زعفران اور بہمنین اور لونگ اور
عود خام اور بادرنجبویہ اور شاہسفرم اور شاہسفرم کے پھول اور قاقلہ اور کبابہ اور پوست
ترنج اور شادنج ہندی اور اسن اور جو کہ سرد ہین اور مخصوص دلسے ہین موتی اور کہربا
اور بسد اور کافور اور صندل اور طباشیر اور گل مختوم اور سیب اور کشنیز ہو اور مرکبات سے
وہ جو دلسے خاص ہین مفرحات[1] یا قویتہ ہین اور دار المسک ہو اور واسطے رطوبت اور یبوست
قلت کے انھین دواؤن کو کہ گرم و سرد ہین مناسب سمجھ کر دین اور جانین کہ اگرچہ دلمین حرارت
قوی ہو تبرید زاید ہرگز نکرین اور اسی سبب سے حکماء سابقین تجربہ کارنے کافور کا استعمال کرنا
زعفران کے ساتھ امراض قلب مین ناجایز رکھا ہی یا ملانا زعفران کا کافور سے اسواسطے ہو کہ

[1] مفرح شیخ الرئیس دفع توحش اور تقویت اعضاے رئیسہ خصوص واسطے دلکے اور دفع اکثر امراض معدہ کے لئے سود مند ہی خواہ معجون بنائین خواہ قرص جوارش درق طلا دو دانگ مروارید ناسفتہ کہربا بسد یاقوت مسحوق عنبر ابریشم مترض سرطان نہری محرق بہمنین عود ہندی حجر ارمنی مغسول حجر لاجورد مغسول دارچینی تج زعفران ہیل بوا قاقلہ کبار جوتری ہر ایک ایک مثقال سنبل ساذج ہر ایک دو درم عسل و گلاب مین گوندہ کرکے قرص بنائین وزن ہر ایک قرص کا ایک مثقال ہو اور وزن مثقال کا ساڑھے چار ماشہ اور معتدلین مزاج کے واسطے نسخہ مذکورہ مین حسب حاجت کمی بیشی کا عند الضرورت اختیار طبیب کی راے پر ہے۔

اسکا اثر جلد دل کو پہونچاے کیونکہ دواے سرد کا زعفران کے ساتھ ملانے سے اثر دلپر جلد پہونچتا ہی
طبیعت گرمی کو زعفران کی روح کی تقویت مین خرچ کرتے ہین اور سردی کو دوا کی جسم دل کے
اصلاح مین صرف کرتے ہین **فصل چوتھی** ورم اُذنے القلب کے بیان مین اور اُس سے مراد
دل کے دونون کان کا سوجنا ہی جاننا چاہیے کہ دل کے سر پر دو اُبھری ہوئی چیزین ہین
ہوا اُنمین سے دلمین آتی ہی اُنکو دو کان دل کے کہتے ہین جب بیماریان آدمی پر طول
کھینچتی ہین اور روح تحلیل ہو جاتی ہی تب جو غذا کہ دلکو پہونچتی ہی دلکو نہین لگتی اور ورم
بھی اُسمین پیدا کرتی ہی اور کہا ہی کہ وہ ورم سردی سے ہوتا ہی اور اگر یہ ورم بھی دلمین
اُسکے اور غلاف اور کانون مین پیدا ہو پس اُسیوقت آدمی مرجائیگا اور اگر ورم سرد
دلمین ہو وہ بھی مار ڈالتا ہی مگر جو کہ اسکے غلاف یا کانون مین ہو وہ البتہ علاج پذیر ہی
بشرطیکہ جلد خبر لیجاے ورنہ دُبلائی ایسی پیدا ہو جاتی ہی کہ انجام مین ہلاکت[لہ] لاتی ہی اور
نشانی اس ورم کی بوجھ کا ہونا ہی سینہ مین نزدیک کوڑی کے اور اکثر اوقات مین غشی کے
مانند حالت پیدا ہوتی ہی اور نہ کھلنا اور بھر انا آنکھون کا اور زرد ہونا چہرے کا **علاج**
بابونہ اکلیل الملک پرسیاوشان اور سبوس گندم ان سب کو جوش دیکر سینہ اور کوڑی کے
مقام پر ملین اور محلل دواؤن کا وہان لیپ کرین مثل بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم کتان
اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور تمام اور زعفران وغیرہ کے خلاصہ یہ ہی کہ دلکی تقویت مین
کوشش کرین اور معلوم رہے کہ وہ ورم سرد جو کہ غلاف مین پڑے بنسبت اس ورم کے
جو کان مین دلکے پڑے کم شدت رکھتا ہی اُسمین غشی ہلکی ہوتی ہی **فصل پانچوین**
علت دخانیہ کے بیان مین یہ اشارہ ہی ایک بیماری سے جسمین آدمی کو یہ معلوم ہوتا ہی کہ مقام
دل سے دھوان نکلتا ہی اور اوپر کو چلا جاتا ہی اور یہ مرض احتراق اخلاط سے عارض ہوتا
ہی جب یہ صورت دیر تک رہتی ہی غشی پیدا ہوتی ہی اور خیال بُرے دلمین لانے
لگتا ہی **علاج** تنقیہ سودا کا کرین اور ترطیب پر نظر رکھین **فصل چھٹی** ضعفۃ القلب کے

[لہ] مولف علیہ الرحمۃ کا یہ قبول کہ لاغری روز بروز بڑھتی جاتی ہی الخ یہان قول جالینوس سے ہم مطابقت کرکے سنداً
اسکو بیان کرتے ہین جالینوس کا قول ہی کہ مین نے ایک بندر پالا تھا وہ بوزنہ روز بروز لاغر ہوتا جاتا تھا ہر چند کہ مین مع تدابیر اسکو غذا
بہت کھلاتا تھا جب وہ اچھا نہوا آخر کار مین نے ناچار ہو کر اُسکو ذبح کیا اور پیٹ اُسکا پھاڑا غلاف دلمین اُسکے ورم بہت پایا مین
جانا کہ اُسکی دُبلائی کا سبب یہی ورم غلاف دل تھا اب معلوم کرنا چاہیے کہ اندام بوزنہ اور جسم انسان ایکسے ہی ہی لہذا جالینوس نے
بندر بہت پالے جب تشریح مین کوئی چیز مشکل پڑتی بندر کو ذبح کرتا اور حال اعضاے اندرونی اُسکو دریافت ہو جاتا اسیوجہ سے
تشریح اعضا کو جالینوس کیطرف منسوب کیا ہی۔

بیان مین اور دہ دل کا پنجرا جاتا ہی جسوقت ایسا حال ہو غشی پیدا ہو اور منھ سے کف جاری ہو
پھر تھوڑی دیر کے بعد افاقہ ہو جاے **علاج** اصلاح جگر فرمائین اور مسہل سودا کا پلائین اور
دل و دماغ کو ادویۂ مفرح سے تقویت دین اور اس امر مین تریاق کبیر بہت مفید ہی **فصل**
**ساتوین تقشر القلب** کے بیان مین اور یہ عبارت ہی اُس سے کہ مریض کو معلوم ہو کہ دل
اُسکا چھلتا ہی اور اُسکے درد کی شدت سے بیہوش ہو جاے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد ہوش
مین آجاے اور بیہوشی کے مارے چہرہ پر چین پڑے اور جسم عرق عرق ہو جاے **علاج**
سبب کو اُسکی تحقیق کرین کہ مادہ دماغ سے گرتا ہی یا کسی اور مقام بدن سے اور بعد اسکے
موافق مادہ کے تدبیر اُسکی کرین اور غذا کی اصلاح مین کوشش کرین اور صفراوی مین صفرا
کا تنقیہ لازم ہی اور جو کہ نزلہ کے سبب سے ہو اُسمین بعد تنقیہ شربت خشخاش مفید ہی
**فصل آٹھوین قذف القلب** کے بیان مین یہ ایک حالت ہی کہ جسمین بیمار جانتا ہی کہ میرا
دل باہر کو نکلا آتا ہی یہ مرض خون کے سبب سے ہوتا ہی یا زیادتی صفرا سے اور رنگ بدل جانا
چہرہ کا بموجب رنگ اُس مادہ کے جو کہ سبب اسکا ہوا ہو بیماری کے حال مین ضرور ہوگا
**علاج** دائین ہاتھ سے فصد باسلیق کھولین اور مسہل صفرا کا دین اور عرق بید و صندل و
گلاب روزمرہ پلایا کرین اور غذا کی اصلاح کرین اور مفرحات دین **فصل نوین جذب القلب**
کے بیان مین یہ ایک بیماری ہی کہ اسمین آدمی کو معلوم ہوتا ہی کہ اسکا دل نیچے کو بیٹھا جاتا ہی
سبب اسکا آجانا خلط کا ہی پردون اور جھلیون اور جگر مین جیسے کہ جگہ آویختہ ہی کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ ساتھ اُس حالت کے درد اور بیہوشی بھی ظاہر ہوتی ہی **علاج** موافق غلبہ[1]
خلط کے تنقیہ کرین اور جیسی کہ رنگ چہرہ بیمار کی وقت عارض ہونے ایسی حالت کے
اور صورت کے پائین اُس سے قیاس خلط غالب ہونے اور سبب کا کرین یعنے اگر چہرہ[2]
کا رنگ اُسوقت سرخ ہو تو مادہ موجبہ اس بیماری کا خون ہوگا اور اگر زرد ہو تو زیادتی

[1] اس عبارت سے مراد مصنف رحمہ اللہ کی یہ ہی کہ چار خلط جو مشہور و معروف ہین اور وہ یہ ہین دم سودا صفرا بلغم ان
اخلاط مذکورہ مین سے جس خلط کی زیادتی ہو اور جسکے غلبہ سے عارضہ لاحقہ ملحق حال مریض ہو اور جو ادویہ اُسکے مفید ہون
وہ استعمال مین لائین [2] یعنی جو چہرہ پر سیاہی ہو معلوم کرنا چاہیے کہ سودا غالب ہی اور جو سُرخی ہو تو خون کا غلبہ ہی اور
جو زردی ہو تو زیادتی صفرا ہی اور جو سپیدی ہی تو سبب از دیاد بلغم ہی اور جو ہر ایک علامت ان چارون خلط کی
پائی جاے فتور ہر چہار کا دلیل ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ مریض فوراً بیہوش ہوا اور بہت عجلت سے ہوش مین
آجاے جو ایسی علامت پائی جاے باعث ضعف تصور کرنا چاہیے اور سرعت زوال بھی سبب اسی کا ہے
کہ کمزوری زیادہ ہو۔

اور طغیانی صفرا کی ہوگی **فصل دسوین احتواء[1] الرطوبت علے القلب کے بیان مین** اور وہ
یہ ہو کہ بیمار کو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ گویا اُسکا دل پانی مین ڈوبا جاتا ہو اور پھڑک رہا ہو اور اطبا
نامدار سابقین نے اِس بیماری کو خفقان کے ذیل مین شمار کیا ہو اِس سبب سے کہ اسکا
مادہ رطوبت ہو جو کہ اُن جھلیون مین بند ہوتا ہو کہ اوپر دل کے ڈھکی ہوئی ہین علاج
ایارجات کھلائین اور گل سرخ اور سنبل اور بادرنجبویہ کا سینہ پر ضماد کرین اور ریاضت
کرائین اور بہتر تبیرون کا واسطے دور کرنے رطوبت دل کے غشہ کا ولانا ہو فائدہ
کبھی ایسا ہو کہ رطوبت مذکور حرارت زائد از حد اعتدال سے خشک ہو کر چیپ دار ہو اور دلسے
چمٹ جاے نشان اُسکا یہ ہو کہ دل رُکا رہے اور سانس مختلف آئے اور قوت ساقط ہو اور
غشہ حد سے زیادہ پیدا ہو اسکی تدبیر استعمال کرنا ملینات کا اور موم روغن کا ہو اسی طرحسے
کہ تیر وطلیات کو سینہ پر ملین تا کہ خشکی رفع ہو اور بعد اسکے استفراغ مادہ مین کوشش اور
سعی فرمائین اور ہر حال مین تقویت قلب کی مدنظر رکھین اور خبردار رہین کہ دل سب اعضا سے
بزرگ ہو اِسکے علاج مین مہلت کے خواستگار ہون کیونکہ یہ مقدمہ نہایت نازک ہو
اور مقام خوف ہو **باب بارھوان امراض ثدی کے بیان مین** یعنی اسباب
مین چھاتی کی بیماری کا بیان ہو واضح ہو کہ خداوند تعالیٰ نے چھاتی کو ایک خاصیت دی ہو
کہ جب خون اُسکے اندر آتا ہو سپید ہو جاتا ہو ایسا ہی خصیون کے اندر آکر منی بنجاتا ہو **فصل
پہلی قلت اللبن کے بیان مین** اور مراد اُس سے دودھ کا کم ہو جانا ہو اور یہ امر اوپر
تین سبب کے ہو اول یہ کہ خون کم ہو جاے اور علامت اُسکی یہ ہو کہ استفراغ مادہ
خون کا بکثرت ہوا ہوگا یا مرض نے امتداد کیا ہوگا اور دوسرے یہ کہ کم ہو جانا دودھ کا
زیادتی خون سے ہوتا ہو اور اُسکی صورت یہ ہو کہ جب چھاتی مین عورت کے خون بکثرت
آئے چھاتی مین وہ قوت ہضم جو اُسکو دودھ بناتی ہو خون کے بکثرت آجانے سے دبجاتی ہو
تیسرے کمی دودھ کا سبب فساد خون سے ہوتا ہو خواہ سوء مزاج سادہ سے ہو خواہ مادے
سے نشانیان اُسکی ہونا سوء مزاج کا ہو علاج جہان کہ کمی خون کی باعث کمی دودھ کا ہو چاہیے

---

[1] لغت مین احتوا کے معنی پیچیدگی کے آئے ہین اور یہان اطبا کی مراد یہ ہو کہ رطوبت ایسی غالب اور زیادہ ہوتی ہو
کہ دل گویا پانی مین ڈوبا جاتا ہو اور اصطلاحی معنی احتوا کے پوشیدہ شدن کے ہین اسصورت مین مطابقت معنی یہان پر یون ہین
کہ رطوبت ایسی بڑھتی ہو کہ دلکو چھپا لیتی ہو یا دل خود چھپ جاتا ہو بسبب کثرت رطوبت کے پس علاج ان چیزون سے
کرنا چاہیے جنکے سبب سے رطوبت غالب نہونے پائے اور جلد تحلیل ہو جاے۔

کہ دودھ وزردی بیضۂ مرغ اور گوشت وغیرہ بموجب مقتضاے حال کے دین اور جہان کہ
زیادتی خون سے اُسکا سبب ہو فصد اور حجامت کرین اور جہان کہ فساد مزاج ہو اصلاح مزاج
کی کرین اور جاننا چاہیے کہ رقت اور زردی اور تیزی دودھ کی غلبۂ صفرا سے ہوتی ہی اور
پتلا پانی سا ہونا اور سپید ہونا اُسکے قوام کا اور مزہ مین کھٹاپن ہونا غلبۂ بلغم کی نشانی ہی
اور اگر دودھ غلیظ اور میلا سپیدی مائل اور مقدار مین تھوڑا ہو سودا کے غلبہ سے ہوگا اور
جہان کہ بلغم اور صفرا آمیختہ ہون وہان دودھ کھانے سے ہوگا فائدہ جو دوا کہ منی کو زیادہ کرنیوالی
ہی دودھ کی زیادہ کرنیوالی بھی وہی ہی اور دودھ حیوانات کا پینا اُسجگہ کہ جہان سبب قلب
یبوست اور مخافت کا ہو مجرب ہی **فصل دوسری** کثرت ودر لبن کے بیان مین یعنے
اسمین زیادتی دودھ کا بیان ہی سبب زیادتی کے مخالف مین سبب کمی سے **علاج** تدبیر
خشک کرنے دودھ کے مدرات حیض کے پلانے سے کرین اور لاکھ اور مردار سنگ روغن
گل مین ملاکر چھاتی پر لگائین اور اسیطرح زیرہ اور مسور سرکہ مین پکاکر لگانا اور اسپغول
کے بیج کا ضماد کرنا اور وقت غلبۂ برودت کے برگ سداب اور تخم سداب کا ضماد بھی مفید ہی
**فصل تیسری** اورام اور تمدد پستان کے بیان مین **علاج** اگر مادہ گرم ہو ایلوے کو سرکہ
گرم مین ملاکر پھلنے مین کرکے نیمگرم سینکین اور ریکو کا لیپ تنہا یا روغن گل بھی ملاکر کرین اور
تین دن کے بعد وہ جو تجبن اللبن مین بیان کرینگے ہم عمل مین لائین اور اگر سبب اسکا
مادہ سرد ہو تو کرفس کوٹ کر لیپ کرین یا بابونہ سونف کے پانی مین ملاکر لگائین اور تدبیر
اورام کے علاج سے نکالین **فصل چوتھی تجبن اللبن فی الثدی** کے بیان مین اور وہ
جم جانا دودھ کا چھاتی مین ہی جاننا چاہیے کہ جب دودھ چھاتی کے اندر جم جاتا ہی ورم چھاتی
پر لاتا ہی اور سبب اسکا گرمی زائد ہوتی ہی جس سے دودھ گاڑھا پڑ جاتا ہی یا سردی

ف - پوشیدہ نرہے کہ منی وشیران دونکی اصل خون ہی ہرچند کہ شیر ومنی وخون صورت مین مخالفت رکھتے ہین لیکن دونونکی پیدایش کے اسباب ایک ہی ہین کیونکہ جب خون پستان مین آتا ہی سفید ہو جاتا ہی بسبب تاثیر موضع پستان کے اور جب خصیون مین آتا ہی تو وہان منی کی شکل پیدا کرتا ہی اس سبب مزاج شیر مین اختلاف اطبا ہی بعض کہتے ہین کہ گرم وتر ہی مانند خون کے اور بعض کہتے ہین سرد وتر ہی مثل بلغم کے اور بعض معتدل کے قایل ہوئے ہین اور ہر ایک نے دلیل اپنے قول پر قایم کی ہی اس مختصر مین گنجایش نہین ہی جس کسی کو زیادہ تشریح دیکھنا منظور ہو وہ کتب علمی طبی مین ان مقامات کی بحث مین معاینہ کرین ۱۲ معلوم کرنا چاہیے کہ جسطور ورم گرم وسرد ہر عضو مین خواہ ظاہری ہو خواہ باطنی ہو ظہور پذیر ہوتا ہی اور ایسی ہی پستان مین بھی ہو سکتا ہی جو کہ فصل اورام مطلق کا بیان ہم علحدہ کرینگے پس معالج کو لایق ہی کہ حسب حاجت اُس فصل مین غور سے دیکھ کے رعایت گرم اور سرد اور وقت وسن وزمانہ ومزاج عمل مین لاوے تجبن کے معنی بستہ ہونے کے ہین اور اسجگہ یہ مراد ہی کہ شیر ایسا جم جاوے کہ جیسے پنیر ہوتا ہی اور جبن عربی مین پنیر کو کہتے ہین -

زاید ہوتی ہی کہ دودھ کو جما دیتی ہی یا دودھ مدت تک چھاتی سے نہ نکلے تو وہان جم رہتا ہی
علاج بموجب سبب کے کوشش کرین اور جہانتک نہ نکلنا دودھ کا مدت تک سبب پڑا ہو
خواہ بچہ نے نچوسا ہو اُسمین گرم پانی سے دھارین اور سینکا کرین تاکہ دودھ سب نکل جاے
اور اگر بند ہونے دودھ سے چھاتی پک جاے تو اوپر اُسکے ورم بدرنگ پیدا ہوگا اور مزہ
دودھ کا خراب ہوگا اُسکی تدبیر یہ ہی کہ ورم کو پکائین اِسکے واسطے السی اور بابونہ اور میتھی
کے تخم لیکر چقندر کے پانی مین پیسکر چھاتی کے پردے مین تین بار لگائین اور اگر پختہ ہوکر
ورم پھوٹ جاے خوب ہی ورنہ نشتر دین فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ وقت شق کرنے
کے شق خفیف ہو اور نشتر گہرا نہ پڑے اور پیپ نہ نکلے اور پیپ کی جگہ پر نہ پہونچے اور
اوپر کا خون خالص نکلے اور عوام کہ اسکی حقیقت سے آگاہ نہین ہین جانین کہ ابھی ورم
پختہ نہین ہوا ایسی حالت مین جراح کامل چاہیے کہ دوبارہ نشتر گہرا لگاے تو پیپ
باہر آئے اور خوب زخم کو پاک اور صاف کرے کہ کوئی چھیچھڑہ اور کسی طرح کی پیپ اور
خون فاسد اور کاسد نہ رہے اور زخم کو آب نیب سے دھوئین تاکہ میلان زخم مین نہ رہے
پھر زخم کا علاج وہ ہی جو زبان کے زخم وغیرہ مین مذکور ہوا ہی کرین علاج ریشون
ناک کا بیان وہان ایک ہی طور پر ہی اور بعینہ وہی ہی اور اگر گٹھلی چھاتی پر پیدا ہو تو
موم روغن باندھین **فصل پانچوین رض الثدی** کے بیان مین اور مراد اُس سے
چھاتی کچل جانے سے ہی **علاج** مونگ کو تنہا یا ساتھ دانۂ منقے کے سرد پانی مین پیسکر ابتدا
مین لیپ کرین اور بعد ازان جو کچھ کہ مناسب حال ہو تنہا یا ہمراہ عمل مین لائین اور اگر ورم پیدا
ہوا ہو اُسکا علاج کرین فائدہ واسطے نہ بڑھنے چھاتیون کے شب یمانی کو روغن زیت مین ملاکر
شیشہ ہاون دستہ مین پیسین اور ہمیشہ طلا کرین اور جو کہ خصیون کے بڑے ہونے کا علاج ہی
وہی یہان بھی مفید ہی **باب تیرھوان امراض معدہ کے بیان مین فصل پہلی**
سوء مزاج معدہ کے بیان مین اگر گرمی سے ہو یا سردی سے اور جو سادہ ہو یا مادی ہو
نشانیان اُسکی ظاہر ہین اور جو سوء مزاج کہ گرم یا سادہ ہو اُسکو لازم ہوگا کہ اگر غذا لطیف

لہ ہر چند رض کے معنی لغت مین کوفتہ شدن یعنی کچل جانے کے آئے ہین مگر مراد بیان پر یہ ہی کہ پستان کسی صورت
سے دب جاے یا اچانک کوئی ایسی ہی آفات سماوی یا ارضی پہونچے کہ اُس سے وہ دنبا منبرلہ کچلنے کے ہو جاے ایسے
وقت مین اول تو اصلاح دشوار ہی لیکن تدبیر یہ ہی کہ مولف رحمہ اللہ نے علی الاختصار بیان کیا اور کتابون مین بھی ہی
لیکن مترجم کے نزدیک ایسے مقام پر علاج ورم کرین تو یہ مناسب ہی۔

اور کم قدر کھائی جائیگی فاسد ہو جائیگی اور اگر غلیظ اور مقدار مین زیادہ کھائین فاسد نہو گی بلکہ بہت
جلد معدہ مین ہو نچکر ہضم ہو جائیگی واضح ہو کہ تشنگی بلغم شور سے جو کہ معدہ مین ہو زیادہ ہوتی ہی
اور خاصیت اُسکی اسطرح پر ہی کہ اگر گرم پانی نوش فرمائین تو تسکین ہو جاے اور سرد پانی سے
زیادہ بھڑکے اور جو کہ صفرا معدہ سے ہو تو اُسکے برخلاف ہوگی یعنے سرد پانی پینے سے
ٹھہر جائیگی اور جو کہ صرف حرارت اور گرمی سے ہو تو علاج اُسکا یہ ہی کہ صرف تعدیل معدہ کی کافی
ہوگی اور اگر مواد سے ہو اُسمین تنقیہ حسب مادہ واجب ہی اور واضح ہو کہ قے واسطے نکالنے مواد کے
ازبس مفید ہی اور اگر کسی عضو سے معدہ مین مواد گرتا ہو اُس عضو کا تنقیہ ضرور ہی کیونکہ معدہ
پر مواد دماغ اور جگر اور سپرز یعنے تلی سے گرتا ہی اگر دماغ سے گرتا ہو تو نزلہ اُسپر گواہی دیگا
اور اگر جگر اور تلی سے گرتا ہوگا تو سوء مزاج جگر اور سپرز کا ظاہر ہوگا اور اگر دماغ سے آتا ہی
اُسمین فصد سر رو کھولین اور اگر جگر سے آئے اُسمین فصد باسلیق کرین یا اسیلم دائین ہاتھ سے
کھولین اور جو سپرز سے ہو اُسمین بائین ہاتھ سے فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ معدہ بالکل مواد
سے پاک اور زور آور ہو مگر بھوک کے وقت کمزور ہو جاے اور قبول مواد کرے یعنی خالی پیٹ
مین خواہش کھانے کی ہو اور فضلۂ باقیماندہ کو ہضم کرے اور اُس سے مواد پیدا ہو یہ حالت
اکثر اُن لوگون کو عارض ہوتی ہی کہ وقت نہ ملنے غذا کے بقرار ہو جائین اور غشی کے قریب
پہونچین علاج اُسکا یہ ہی کہ ہر صبح کو ترش لقمہ کھلائین اور پیٹ کو خالی نہ چھوڑین اور جبانکہ سوء
مزاج معدہ کا ہو اور مواد پردون مین معدہ کے گھس رہا ہو وہان ایارج فیقرا شربت افسنتین
کے ساتھ دینا ازبس مفید ہی اور ایسا ہی ہلیلہ زرد کا بھی استعمال نافع ہی کہ وہ مواد کو تھاہ پر سے
اکھیڑتا ہی **فصل دوسری** وجع المعدہ کے بیان مین جو سبب درد کا سوء مزاج ہو اُسکا
بیان ہم بالا کرچکے ہین حاجت تکرر بیان کی نہین ہی اُسیطرح عمل مین لائین اور اگر ورم یا زخم
معدہ سے ہو آگے بیان ہوگا اور اگر زیادتی ریح سے ہو ڈکار کثرت سے آئیگی اور بجلی اور قراقر شکم مین

واضح ہو کہ معدہ بھی عضو شریف ہی اور بغور اگر تصور کیجئے تو مدار حیات مستعار معدہ پر موقوف ہی کیونکہ اگر معدہ کسی طرحسے
ماؤف ہو جاے اور ہضم غذا نہ کرے تو اخلاط کیونکر پیدا ہونگے اور جب اخلاط پیدا نہوئے تو فتور لامحالہ اصل زندگی
کا نقصان ہوگا اسی سبب سے مولف رحمۃ اللہ نے بھی امراض معدہ مین بہت کچھ مراعات فرمائی ہی جیسا کہ ارباب تامل
و غور پر مخفی اور پوشیدہ نہوگا ف مخفی نہ رہے کہ اکثر جو معدہ مین درد ہوتا ہی تو سینکنے سے جاتا رہتا ہی اور کبھی ادویہ
محللہ اور یاج مثل چورن وغیرہ کے کھلاتے ہین اور کبھی ادویہ یابسہ مانند باجرا اور سبوس اور نمک وغیرہ مرکب کرتے ہین
اور کبھی مفرداً یعنی ایک ہی چیز سے اور کبھی خالی پارچہ گرم کرکے تکمید کرتے ہین الغرض سینکنا نہایت درجہ مفید ہی جب
دیکھین کہ تکمید سے فائدہ نہین تو گیا چورن کیا نمک کیا جوارش وغیرہ جو ہم پہونچے دینا چاہیے۔

پیدا ہوگا اور جبکہ غذا معدہ مین جا ٹھریگی درد بائین طرف ظاہر ہوگا علاج سینک معدہ پر کرین
اور جوز بوا گلاب مین جوش کرکے پلائین اور پودینہ کے چبانے کا حکم کرین کہ ڈکار کھلکر آئے
اور اگر ریح غلیظ ہوگی تو ڈکار مفید نہ پڑیگی تب مسہل بلغم دین اور سب حال مین ہضم نیک
ہونے کے واسطے کوشش لازم جانین اور سینگی آتش کی جسکو تو مڑی کہتے ہین کو ڑی کے
مقام پر لگانا از بس مفید ہی فائدہ اگر سکنجبین کو گلاب کے پانی مین ملاکر دین اکثر معدہ مین
اثر کامل رکھتی ہی خواہ کسی سبب سے ہو اور جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مادہ درد کا
کہ بلغم رقیق یا شور سے ہو اور دوا سرد دیجاے اور وہ دوا تحلیل ہونے بلغم کو مانع آئے
اور کچھ درد مین تسکین معلوم ہو اور گمان کیا جاے کہ مادہ گرم ہی اور علی ہذا القیاس مواد گرم
سبب درد ہو اور کوئی دوا گرم دیجاے اور وہ ابخرہ کو تحلیل کرے اور ریاح کو پراگندہ کرے
اور گمان کیا جاے کہ مادہ سرد ہی پس یہ دونون صورتین باعث غلطی کی ہون اور انجام
مین ضرر کا سبب ہون لہذا واجب ہی کہ ادر نشانیان بھی ملحوظ خاطر رکھین اور ایسے چھوٹے
فائدہ پر فریب نہ کھائین اور اگر درد کا سبب زیادہ کھا جاتا ہو یا کھانے کی تیزی ہو اُسکا علاج
قے سے نکال ڈالنا ہی اور جبانکہ زیادہ سے ہوا ہو کئی دن تک اُسمین غذا دینے مین کمی کرین
اور جسجگہ غذا کی تیزی اور بھرائی کا سبب ہو اُسمین وہ غذا دین جسکی کیفیت نیک ہو
اور اگر سبب درد معدہ یا ضعف معدہ کا سبب ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ درد پیٹ بھرے پر
پیدا ہو اور جبتک کہ قے یا دست نہ آئے درد بدستور رہے علاج دوائین مقویات معدہ کی
دین اور اسواسطے نوشدارو بہت مفید ہی اور اگر ضعف معدہ کا بسبب جمع ہونے مواد کے
ہو معدہ کو پاک کرین اور قرص کوکب اور قرص انیسون اُسکو سودمند اور نافع ہی اور اگر سبب
درد معدہ کا زیادتی حس معدہ کی ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ کمتر سبب سے درد پیدا ہو جایا کرے
مثلاً غذا کے بخارات سے یا غذا کے کھانے سے یا مواد کی تلی مین سے معدہ پر گرنے سے
یا پانی سرد کے پینے سے حالانکہ معدہ[1] مین کسی طرح کا فتور نہ پڑا ہو گا علاج

[1] واضح ہو کہ معدہ مین چار قوتین ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ جب ان قوتون مین کسی طرح کا فتور پڑیگا فعل معدہ بھی بیکار ہو جائیگا موافق فتور کے پس علامت ضعف جاذبہ کی وہ ہی کہ طعام فم معدہ سے دیر مین نیچے اُتریگا اور گرانی سینہ مین محسوس ہوگی اور علامت ضعف قوت ماسکہ دو طرح پر ہی اول یہ ہی کہ صاحب علت جانے کہ جو بعد کھانے کے حرکت کرونگا تو یہ کھایا ہوا اوگل دونگا اور خواہ مخواہ قے ہوگی دوسرے یہ ہی جو کھانا کہ کھاے بہت جلد معدہ سے طرف امعا کے اُتر جاے اور علامت ضعف ہاضمہ کا اس کتاب مین ذکر ہی اور علامت ضعف دافعہ وہ ہی کہ کھانا معدہ مین بہت دیر تک رہے اور بعد کھانے کے ڈکار سے یہ معلوم ہو کہ کچھ معدہ مین موجود ہی پس جیسا سبب ہو ویسا علاج لازم ہی۔

ایسی حال مین معدہ ریح کو غلیظ کرین اور اسبات مین شربت پوست خشخاش کا پلانا اور کلہ پاچہ کا کھلانا بہت مفید ہو اور ایک قسم درد معدہ کی ایسی ہوتی ہو کہ خالی پیٹ اور نہار پر پیدا ہوتی ہو اور جبکہ غذا کھائی جاے تو اُسوقت ٹھہر جاتی ہو اور یہ تین طور پر ہو ایک یہ کہ ریح غلیظ زور کرے اور پیٹ خالی ہو سبب اُسکا یہ ہو گا کہ بھوک کی گرمی سے رطوبات تحلیل ہو کر ریاح بنجائینگے دوسرے یہ کہ خالی پیٹ مین صفرا جگر سے معدہ پر گرے تیسرے یہ کہ سودا تلی سے کوڑی پر گرے اور زیادہ حد معمولی سے ہو یا ساتھ تری کے ہو جو کہ ریح سے ہو گا اُسکا نشان یہ ہو کہ ڈکار کے آنے سے درد ہلکا ہو جائیگا اور اور نشان اقسام کے نہونگے اور جو صفرا یا سودا سے ہو گا اُسکا بیان گذرا مگر سوداوی مین سوزش کوڑی کے اوپر معلوم ہوگی علاج ریحی مین تنقیہ کرین اور تقویت معدہ کی ضروری سکنجبین اور صفراوی مین تعدیل تنقیہ اور فصد اسلیم داہنے ہاتھ سے کرین اور سوداوی مین در صورتیکہ مادہ کی کثرت ہو تنقیہ کرین اور فصد اسلیم بائین ہاتھ سے کھولین اور اگر تیزی جسکے معدہ کا سبب درد ہو تدبیر غلیظ ارواح کی کرین

**فصل تیسری** ضعف سوء الہضم اور تخمہ کے بیان مین

ان تینون بیماریون کا سبب ایک ہی ہو لیکن اگر سبب ضعف ہو تو ضعف ہضم پیدا کریگا اور اگر بہت قوی ہو تخمہ یعنی فساد و بد ہضمی لاحق ہو گا اور اگر درمیان مین ہو تو ہضم پیدا کریگا یعنے ہضم مین فساد ہو گا اور علامت ضعف ہضم کی یہ ہو کہ غذا معدہ مین دیر تک رہے اور بعد دیر کے ہضم پا کر اُتر جاے اور نشان سوء مزاج کا یہ ہو کہ غذا بخوبی ہضم نہو اور قے یا دست کی راہ سے نکل جاے علاج جیسا سبب دیکھین بموجب اُسکے تدارک کرین فائدہ[۱] جسوقت کہ غذا پیٹ مین بارہ گھنٹہ سے کمتر رہے یا بائیس ۲۲ گھنٹہ سے زیادہ رہے تو صورت صحت بہت اشکال ہو اور جاننا چاہیے کہ سکنجبین سفرجلی مین تھوڑی سی سونٹھ پیسکر ملائین اور سب قسم کی بیماریون معدہ مین جو کہ گرمی سے نہو دین مفید پڑیگی اور اگر سکنجبین ایک سیر ہو تو اُسمین سونٹھ ایک اوقیہ چاہیے اور موافق حاجت کے دین اور جالینوس کہتا ہو کہ اگر اس ترکیب کے ساتھ استعمال سکنجبین مذکور کا کیا جاے تو بیخ کل امراض معدہ کے

[۱] مؤلف علیہ الرحمۃ نے جوکہ قید غذا بارہ گھنٹہ کی اور ۲ ساعت زیادتی کی کی تو اس سبب سے کی ہو کہ غذا ہر ایک شخص صحیح کو گھنٹہ مین ہضم ہو جاتی ہو پس اسصورت مین کہ ۱۲ گھنٹہ رہی تو لا محالہ ضعف ہوا اور ہضم نہ ہوئی اور جو ۲۲ گھنٹہ قرار پایا تو تندرستی کی کون سی شکل ہو انجام کار اس قرار غذا کا ایسا فتور ہو گا کہ منجر بہ امراض متنوعہ ہو جائیگا اور صاحب مرض کو کھانا پینا مشکل ہو گا۔

اگر بہت گرمی ہو تو فائدہ رکھتی ہے

## فصل چوتھی ہیضہ کے بیان مین

یہ بیماری وہ ہے کہ جسمین
مواد فاسد اور کچا بدن سے معدہ مین آئے اور معدہ سے دستون اور قے کی راہ نکلے اور نکلنے مین
اُسکے شدت ہو اور کبھی قے ہو صرف دستون کے راہ نکلے مگر جی متلانا اُسکے ہمراہ ضرور
ہو اگرچہ یہ مرض بہت تیز اور خطرناک ہے لیکن زیادتی اسہال اور ضعف اور نبض کا بند ہو جانا
اور ہاتھ پانوٴن کے کشیدہ ہو جانے سے خوف کرنا چاہیے کہ اگر تدبیر معقول ہو تو یہ عوارض
جلد رفع ہو جائینگے علی الخصوص اگر بیمار بچہ ہو حاصل کلام کا یہ ہے کہ معالج یعنے
علاج کرنیوالا خوف صعوبات لاحقہ کا نکرے اور علاج جس سبب سے ہے اُس امر مین
سمجھ بوجھکر اچھی طرح کما حقہ کوشش کرے تاکہ مادۂ فاسد تمام وکمال قے سے اور اسہال
کی راہ سے نکل جاے اور مواد کو نکلنے سے ہرگز بند نکرے بلکہ اگر معلوم کرے اور اس
امر پر واقف ہو کہ بفراغت نہین آتا ہے تو قے لانے والی دوائین اور مدد اسہال کی جو مناسب
وقت وحال ہون دے اور جبکہ ضعف کا خوف ہو بند کرنے کا مضائقہ نہین ہے اور اسواسطے
پوست لیمو نکا منھ مین رکھنا اثر تمام رکھتا ہے اور جبانکہ تشنگی اور گرمی زیادہ ہو تریاق فاروق
اور اور گرم دوا ہرگز ندین اور یہ چیزین سب حال مین دینی جائز ہین ازانجملہ یہ بھی ہے
کہ بیمار کو حرکت ندین اور قسم غذا سے نہ کھلائین الا اگر بہت بڑی ضرورت ہو تو ناچاری
ہے اور جسطرح ہو سکے فکر سولانے بیمار کی کرین کہ اس بیماری مین بہتر سونے اور کھانے
اور نہ حرکت کرنے سے کوئی علاج زیادہ نہین ہے اور جبکہ نیند آئے اور مواد نکلنے سے
رہجاے واسطے قوت کے غذا بہت لطیف اور کم دین فائدہ[۱] عوام لوگون کو مغالطہ
پڑا ہوا ہے کہ صبح کے قریب آخر شب کو قے آتی ہے اِس سے خوفناک ہوتے ہین اور بیجا شاید
تریاق فاروق اور لونگ وغیرہ گرم دوائین دیتے ہین اور بیمار اُنکے استعمال سے
گرفتار تپ کا ہو جاتا ہے واضح ہو کہ ایک قسم قے کی جسکو زنگاری کہتے ہین یعنے اُسمین
نیلا پانی قے سے باہر آتا ہے اور اُس سے آدمی مرجاتا ہے اور غشی اور ضعف اِسکے ساتھ
لازم ہوتی ہے خواہ وہ رات کو واقع ہو خواہ دن مین اگر جی متلانے مین پانی سرد پلایا جاے

[۱] مؤلف علیہ الرحمۃ نے کہا ہے کہ حسب مزاج جس کرین معلوم ہو کہ ہیضہ سبب اُسکا تغیر و فساد طعام صفرا سے ہوتا ہے علامت
اُسکی یہ ہے کہ کرب معدہ اور متلی اور قے صفراوی مع اور درد معدہ وامعا اور علامات رویہ شل برد اطراف یعنی ہاتھ پانوٴن ٹھنڈے
ہو جائینگے و نبض باریک اور ہچکی آئیگی اور نبض ساقط ہوگی اور جب لعابات افراط کو یہ نوبت پہونچتی ہے غشی ہو جاتی ہے
ایسے وقت مین طبیب کو کوشش لازم ہے کہ جو مادہ فاسد باقی رہا ہے وہ ادویہ معینہ طبیب دی کہ جس سے مادہ فاسد دفع ہو جائے

البتہ سمیت مین اُسکے کمی ہو جاتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ وہ قی جو آخر شب مین ہو اگر اسکے ساتھ غشی وغیرہ عوارض پیدا ہون تب تریاق فاروق دینی مناسب ہی اور جو نہو تو کچھ دن ادر طبیعت پر چھوڑ دین اور تین پہر تک کھانا ندین اور جسوقت کہ غشی پیدا ہوتی ہو تو سے تلی کے تیل مین جوزبوا کو پیسکر نیمگرم سارے بدن پر ملنا نہایت مفید ہی فصل پانچوین نقصان و بطلان شہوت طعام کے بیانمین یعنی بھوک کا کم ہو جانا یا بالکل بھوک کا جاتا رہنا سبب ان دونون بیماریونکا ایک ہی ہی اگر سبب اسکا ضعف ہی موجب کم ہونے بھوک کا ہوگا اور اگر قوی ہوگا بالکل بھوک کھو دیگا اسباب بھوک کے کم ہو جانے یا جاتے رہنے کے بہت ہین اول سوء مزاج سے کہ فم معدہ یعنی کوڑی مین پیدا ہو خواہ گرمی سے خواہ سردی سے دوسرے جمع ہونا اخلاط کا معدہ مین تیسرے سارے بدن مین خلط کے افزایش کا پیدا ہونا اور یہ باعث نہ لینے اعضا کا غذا کو جگر و معدہ سے ہو چوتھے کثافت مسام اور سختی جلد ہین کہ وہ تحلیل ہونے ندے مواد بدن کو پانچوین ضعف ہو جانا جگر کا یا سدہ پڑجانا ہی درمیان جگر اور ماساریقا کے چھٹے اُس راہ مین کہ درمیان کوڑی اور تلی کے ہی سدہ پڑجاے یعنے ڈاٹ مواد کی لگجاے ساتوین کہ فم معدہ یعنی کوڑی کی حس جاتی رہتی ہی نشانیان سادہ اور مادی وغیرہ کی ظاہر ہین لیکن وہ جو بسبب نگرنے سودا کے معدہ پر ہو اور سبب اُسکا بند ہونا اُس راہ کا جس سے سودا تلی سے معدہ پر آتا ہی یا جسجگہ کہ سبب حس کا جاتا رہنا فم معدہ کا بسبب کسی آفت دماغی کے ہو دونون حال مین معدہ کے افعال صحیح وسلامت ہونگی اور ان دونون صورتون کے آپسمین فرق یہ ہی کہ جو بسبب نگرنے سودا کے معدہ پر ہو تو اشیاے ترش کے کھانے سے فوراً بھوک پیدا ہوگی اور جو کہ بسبب جاتے رہنے حس معدہ کے ہو اُسمین ترشی کھانے سے کچھ نفع نہوگا فائدہ[1] جبکہ اعضا بدن کے غذا کے محتاج ہوتے ہین وہ رگون سے غذا کو مانگتے ہین اور چوستے ہین ایسا ہی رگین جگر اور جگر ماساریقا کو اور ماساریقا معدہ کو اور بسبب اسکے کہ قسم معدہ کا تیز حس یعنے بڑی دریافت والا ہی مانگنے غذا سے خبردار ہو جاتا ہی اسی حال مین سودا تلی سے معدہ کے سر پر گرتا ہی اور اُسکو اپنی ترشی اور اپنے کسیلے پن سے خبردار کر دیتا ہی اور وہ اس سے خبردار ہو جاتا

[1] یہ جو بیان استقصاص بطریق فائدہ مولف علیہ الرحمۃ نے کیا ہی معالجات مین اُسکو مناسب نہین ہی متعلق کلیات طبیہ ہی لیکن یہان بیان اسواسطے لازم جانا کہ مدار کار انسان کا غذا پر ہی جب کمی غذا کی ہوگی لاغری اور کم قوتی لازم ہوگی اور جب زیادتی ہوگی اور ہضم مین فتور ہوگا اور طرح طرح کی بیماریان پیدا ہونگی لہذا آگاہ رہے کہ جب عضو کا پینے خالی ہوگا اپنے متصل عضو کو چوسے گا وہ عضو اپنے قریب کو چوسے گا اور اسی طرح تا فم معدہ پہونچے گا جسطور علی الترتیب نہایت وضاحت سے کتاب مین مذکور ہی کما لا یخفی علی اہل البصارۃ اور جسکو اس سے بھی زیادہ توضیح کی حاجت ہو وہ اس بحث کو کلی کتب طب مین ملاحظہ فرمائے۔

اور اجزا معدہ کے اِسکے باعث سے سمٹ جاتے ہین اِس حالت کا نام بھوک لگنا ہی جب کسی ایک امر مین اُمور مذکورہ سے فرق پڑتا ہی تو لا محالہ بھوک مین قصور ظاہر ہوتا ہی علاج ساذج یعنی سوءِ مزاج سادہ مین تعدیل اور مادی مین تنقیہ اور جہانتک سبب بند ہوجانا بدن کے مساموں کا ہو وہان واسطے کھولنے مساموں کے حمام کرین اور جو ضعف جگر سے ہو اُسمین جگر کی تقویت کرین اور جو بسبب بند ہوجانے اُس راہ کے ہو جو کہ معدہ اور تلّی مین واسطے آنے سودا کے مقرر ہی تنقیہ تلّی کا کرین اور تدبیر دفع کرنے تلّی کی سختی اور بڑی ہوجانیکی کرین اور جہانتک جاتا رہنا حس فم معدہ کا سبب ہوا اُسمین دماغ کی تقویت کرین کیونکہ ایک پٹھا دماغ سے فم معدہ پہ آیا ہی فائدہ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ خون کی کمی اور ترک عادت اور غم اور فکر باعث فتور پڑنے کے اشتہا پیدا ہو علاج استعمال کرنا ہر تدبیر مناسب ہر ایک سبب کا چاہیے اور اگر گرم رو وہ سبب جاتے رہنے اشتہا کے ہون اُنکا علاج کرین اور ایسا ہی ہر صورت مین دفع سبب کا لازم جانین اور سکنجبین سفرجلی اور شربت لیمون اور پودینہ مشتہی ہین یعنی بھوک کے پیدا کرنے والے ہین فصل چھٹی فساد[1] شہوت کے بیان مین واضح ہو کہ یہ ایک ایسی بیماری ہی جسمین انسان اُن چیزون کی خواہش کرتا ہی کہ جو نہین کھائی جاتی ہین مثلاً مٹی وغیرہ کی چنانچہ اکثر عورتون حاملہ کو یہ مرض پیدا ہوتا ہی تو طرف مٹی کے نہایت رغبت کرتی ہین فائدہ ایک عورت کو مین نے بچشم خود دیکھا ہی کہ ردی اور کاغذ کے کھانے کی آرزو کرتی تھی سبب اِسکا یہ ہی کہ معدہ مین اخلاط فاسد جمع ہوتے ہین علاج تنقیہ معدہ کا فرماوین اور عورات حاملہ کو اُنکی طبیعت پر چھوڑ دین کہ اُنکی یہ بیماری تین مہینے گذرنے کے حمل پر خود بخود جاتی رہیگی اور وہ فساد شہوت جسمین مٹی کھانے کی خواہش ہو اُسمین بچۂ کبوتر کی ہڈیان بھنی ہوئین چبانا اور پانی اُسکا نگلنا ازبس مفید اور سود مند ہی خواہ حاملہ ہو خواہ غیر حاملہ کو اور ایسا ہی تیتر اور لوہ اور بچۂ مرغ کی بھنی ہوئی ہڈیان چبانا اور اجوائن اور زیرہ کا چبانا اور اُسکا پانی پینا نافع اور مفید ہی فصل ساتوین

[1] فساد شہوت سے مراد یہ ہی کہ طبیعت خواہشمند اُن چیزون کی ہوگی کہ جسکو آدمی کھانے سے کراہیت کرتا ہی اور شہوت کے اصلی معنی بھی یہی ہین کہ خواہش کرتا اور یہ جو عوام کالانعام حمل دوسرے معنی پر کرتے ہین اصلاً و قطعاً مراد نہین ہی سچ یہ ہی کہ مؤلف رحمہ اللہ اعلیٰ مرتبہ کا طبیب حاذق اور افلاطون تھا کہ جس چیز کو بیان کیا دوسرے کی کیا مجال ہی کہ بیان کرے ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم یعنی یہ فضل اللہ تعالیٰ کا ہی جس شخص کے تئین چاہتا ہی عطا فرماتا ہی اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل بڑا ہی سچ تو یہ ہی کہ ؎ این سعادت بزور بازو نیست ؛ تا نہ بخشد خدای بخشندہ ۔

شہوت کلبی[1] کے بیان مین یہ بیماری اسطرح کی ہی کہ آدمی جسقدر غذا کھائے ہرگز اسکو نہ معلوم ہو کہ مین نے کیا کھایا اور بھوک کی خواہش بدستور رہے بلکہ بڑھتی جاے اور جسقدر رکھ دیا جاوے کھاتا چلا جائے اور سیری نہ حاصل ہو سبب اسکا سوء مزاج سرد کثیف کرنیوالا بلا افراط کے ہی جو کہ فم معدہ پر جسقدر واقع ہو نشان اسکا کمی تشنگی کی اور زیادتی نفخ کی ہی علاج اسکا فم معدہ کا گرم کرنا ہی اجواین کے چبانے سے اور اسیطرح ملنا سنبل الطیب اور جوز بوا کا فم معدہ پر پس اگر مادہ بلغم اسکا سبب ہی تو پہلے تنقیہ کرین اور اگر سودا فم معدہ پر تلی سے بکثرت گرے اور سبب اس بیماری کا ہو اسصورت مین فم معدہ پر جلن خالی پیٹ مین ظاہر ہو گی اور تا وقتیکہ غذا نہ پہنچائیگی وہ جلن بدستور رہیگی علاج اسکا تنقیہ سودا ہی اور باسلیق اور اسلیم کی فصد داہنے ہاتھ سے کرنی اور تونبڑی تلی پر لگانی ہی اور اگر سبب اس بیماری کا گرمی معدہ یا سارے جسم کی ہو جو کسی سبب سے پیدا ہوئی ہو نشان اسکا یہ ہی کہ اول وہ سبب ظاہر ہوگا علاج اسکا دور کرنا اس سبب کا ہی اور اگر یہ بیماری بلغم کے گرنے سے معدہ پر دماغ کیطرف سے ہو نشان یہان اگر ترش ہو جاے تب پہلے پیدا ہونے اس بیماری سے ڈکار ترش اور نزلہ پیدا ہو گا علاج اسکا نزلہ کا روکنا ہی اور اگر انتڑیون مین کرم پیدا ہون اور وہ اس غذا کو جو انسان کھائے کھا جایا کرین اور بدن کو غذا نہ ملے اور اس سبب سے شہوت کلبی پیدا ہو نشان اور علاج بحث کرم مین مذکور ہی احتیاج مکرر بیان کرنے کی نہین ہی اس بحث مین ملاحظہ فرمائین فصل

آٹھوین جوع البقر[2] کے بیان مین یونانی زبان مین اس بیماری کا نام بولیموس ہی یہ ایک ایسی بیماری ہی جسمین ہرگز بھوک نہ لگے یہانتک کہ ایک نوالہ کھانے کو دل نچاہے اور ساتھ اسحال کے اعضا غذا کو مانگتے ہون علامت اسکی یہ ہی کہ اعضا لاغر ہو جائین اور بدن مین قوت نہ رہے اور کچھ سبب اور مرض نہ معلوم ہو اگر یہ بیماری دیر تک رہے غشی پیدا کرے تدبیر اسکی یہ ہی کہ غشی کی حالت مین غشی کا علاج کرین اور بعد ازان سبب کے بموجب دواوین اور مریض مین جبکہ قوت نہو ہرگز تنقیہ پر دیری نکرین خلاصہ یہ ہی کہ تعدیل وتقویت

---

[1] شہوت کلبی سے مراد یہ ہی کہ ہر چند آدمی کھاتا جاے مگر سیر نہو اور زبان عرب مین کلب کتے کو کہتے ہین پس ایسی حالت کتے کو ہوتی ہی کہ جسقدر پائے اُسقدر کھاتا جاے — [2] جوع البقر کو زبان یونانی مین بولیموس کہتے ہین مترجم نے اسکا ترجمہ یون کیا ہی کہ بو کے معنی جوع یعنی بھوک کے ہین اور بولی کے معنی یونانی زبان مین چیز بزرگ اور کلان کے آئے ہین پس چونکہ بھوک اور احتیاج اس مرض مین نہایت شدت اور حدت سے ہوتی ہی لہذا البقر سے تشبیہ دی اور یہ نام رکھا۔

معدہ کی جملہ تدابیر سے عمدہ اور اعلیٰ جانین **فصل نوین جوع المغشی کے بیان مین** اور مُراد
اُس سے یہ ہی کہ آدمی کو بھُوک کی برداشت ہنو اگر بھوک کے وقت غذا نہ ملے بیہوش ہوجا
علاج ایسے حال مین غذا موجود رہے اور غذا بیمار کی وہ روٹی ہی جو کہ کھٹ مٹھی انار کی اور
سیب کے پانی مین ترکی ہوئی ہو دین کہ اُس سے تقویت فم معدہ کو حاصل ہو **فصل
دسوین عطش مفرط کے بیان مین** اور اُس سے مُراد غلبہ پیاس کا ہی یہ دو قسم پر ہی ایک
صادق اور دوسری کاذب ہی سچی پیاس وہ ہی کہ طبیعت واسطے بجھانے گرمی اور عوض رطوبت
کے پانی کی خواہش کرے نشان اُسکا ظاہر ہونا گرمی اور خشکی کا ہی اور سرد پانی سے
تسکین پیاس مین ہونا اور جھوٹی پیاس وہ ہی کہ بلغم شور یا بلغم حصی سوداے اور احتراقی
فم معدہ مین جمع ہو اور طبیعت اُسکی دھونے کے واسطے وہان سے پانی مانگے نشان اُسکا
یہ ہی کہ سرد پانی سے پیاس مین تسکین ہنو اور جیسا مادہ کہ جمع ہُوا ہو اُسکا مزہ منھ مین رہا کرے
اور ایک خاصہ جھوٹی پیاس کا یہ ہی کہ اگر پیاس پر صبر کرین اور پانی نہ پئین پیاس بالکل کم
ہوجاے علاج جہانکہ گرمی پیاس کا سبب ہو اول تحقیق کرین کہ وہ گرمی معدہ مین سے
ہی یا جگر مین یا سینہ مین یا شش مین یا دل مین بعد اُسکے جس عضو کی گرمی معلوم ہو اُسکی
تدبیر کرین سب امراے طبیب تجربہ کار پر منحصر ہین اور جاننا چاہیے کہ شش اور سینہ اور
دلکی گرمی مین ہواے سرد کا کھانا اور سرد چیزون کا سونگھنا بہت مفید ہی اور گرمی معدہ
مین پلانا پانی کا بہت تاثیر رکھتا ہی مگر ساتھ اُسکے یہ بھی فرق کرنا چاہیے کہ حرارت اعضاے
نفس مین ہی یا ہم اعضاے غذا کے جسجگہ کہ نشان مواد سرد کے ظاہر ہون اُسمین علاج
یہ ہی کہ گرم پانی اور سکنجبین کے ساتھ قے کرائین اور سونف کا پانی دین اور ساتھ حب ایارہ کے
اسہال کرین اور گوشت مرغ کا کھلائین اور چنے کا پانی پلائین اور سرکہ ساتھ شہد کے کھلانا
بہت فائدہ بخشتا ہی بلکہ راقم کے تجربہ مین بھی آیا ہی مگر جہانکہ بلغم شور کا سبب ہو وہان
بجز آب بادیان اور کوئی چیز گرم کا دینا ناروا ہی اور جہانکہ خشکی کا باعث ہو وہان ترطیب
کرین اور اسواسطے روغن بادام بہتر ہی وہ جو تپ سے ہو یا ورم جگر سے پیدا ہو وہان
علاج تپ اور ورم کا کرنا چاہیے **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ خون بہت نکلنے سے

[1] کتب طب مین لکھا ہوا ہی اور نیز امتحان اطبا رنامدار مین بھی آیا ہی کہ جب آلات تنفس مین حرارت شدید پیدا ہوتی ہی
تو آدمی ہوا کا طالب ہوتا ہی وہ آلات نفیہ یہ ہین ریہ اور حنجرہ وغیرہ بھی حسب حرارت تپش آلات غذائین ہوگی تو طالب
پانی کا کریگا یعنی شدت تشنگی کی ہوگی۔

پیاس نہ دور کرے سبب اسکا زور کرنا صفرا کا ہی یا کہ مچھلی کے کھانے سے پیاس کہ چیپ اسکا معدہ پر چمٹ رہتا ہی اول صورت مین تدبیر گرمی کی اور دوسری مین تدبیر بلغم کے دفع کی کام مین لائین اور اکثر برف کے کھانے سے پیاس زور کرتی ہی پس شربت لیمون اسکو مفید ہی یا گرم پانی تھوڑا تھوڑا پینا علیٰ ہذا القیاس بہت سی چیزین ہین کہ جنکے کھانے سے پیاس پیدا ہو مانند لوم اور بصل وغیرہ کے اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ ملاحظہ مزاج کا کرکے طرف تسکین کے مشغول ہون

**فصل گیارھوین ورم معدہ کے بیان مین** اور وہ جو جس مواد سے ہو ورم اور تپ کے ساتھ ہوگا مگر گرم مواد مین درد اور تپ زور کے ساتھ ہوگی اور سرد مین کمتر اور نشانیان ہر ایک قسم کی ظاہر ہونگی **علاج** مواد گرم مین فصد کرین اور قے و مسہل سے بچین اور اگر طبیعت مین قبض ہو مغز فلوس اور انجیر پلائین اور تین دن کے پیچھے آٹا جو کا اور گل خیرو کو گلاب مین پیسکر لیپ کرین اور جہانتک مادہ سرد ہو اول اسکا منضج دین اور انگور کے درخت کی لکڑی کی راکھ اور سعد و اذخر اور شوراسرکہ مین ملاکر لیپ کرین اور اگر دست لانے کی حاجت ہو مغز فلوس کو جوشاندہ زوفا مین ملاکے پلائین اور جو کہ مواد سوداوی سے ہو اسمین سختی ورم کی ہوگی وہ اگر گرمی سے خالی ہو روغن بیدانجیر مغز فلوس مین ملا کر پلائین اور کام مین لائین انشاء اللہ تعالےٰ تین دن کے استعمال مین جو کچھ کہ سختی ہوگی دفع ہوجائیگی وہو الشافی وبیدہ الخیر

**فصل بارھوین دبیلۃ[2] المعدہ کے بیان مین** واضح ہو کہ اس ورم معدہ سے جسکا مادہ تحلیل نہوکر جمع ہو جاے اور اسمین پیپ پڑجاے پس اگر ورم گرم ہو اسکا نام خراج ہی اور ورم کے پکجانے کا نشان وہ ہی جو کہ ذات الجنب مین بتایا گیا ہی **علاج** جبکہ مادہ جمع ہونے پر ہو میتھی اور تخم کنوچہ اور بادام تلخ کو کوٹ اور رینڈی کے تیل مین ملاکر لیپ کرین کہ پک کر پھوٹ جاے اور جو اس تدبیر سے نہ پھوٹے تو گرم پانی سیکا کرو

[1] برف مین اطبا نامدار نے اختلاف فرمایا ہی چنانچہ علامہ فخرالدین نے کہا ہی کہ برف مطلقاً سرد ہی اور قرشی نے کہا ہی کہ برف اگرچہ ظاہر مین سرد ہی لیکن بالقوۃ یعنی باطن مین گرم ہی اور ہر ایک نے دلیلین اپنے اپنے قول کی تائید پر وضاحت قویہ و دلائل منیفہ بڑی بڑی کتابون مین بیان کی ہین اور مولف رحمہ اللہ اور اور طبیب بھی اکثر جو کہ مولف علیہ الرحمۃ کے پیرو ہین اور سوا ان کے قول قرشی کو بھی بہت سند اور معتمد اور باوقعت جانتے ہین [2] دبیلہ یا لغم دال مہملہ و فتح باے موحدہ و یاے تحتانیہ ساکنہ معنی اسکے پھوڑے کے ہین یعنی جب ورم معدہ مین ہوا اور ایک جمع رہا اور ریم پیدا ہو گیا پس پھوڑا ہو گیا چنانچہ مصنف علیہ الرحمۃ نے بھی یہی معنی لکھے ہین اور اسکے وجوہات خوب بیان کیے ہین یس دیکھنا اس مقام دبیلہ کا اسقدر ضرور ہی کہ پہلے نظر کرے کہ قوام معدہ مین دبیلہ ہی یا خلعت مین اگر جانب قوام ہو تو ضماد بالاے معدہ یعنی کوڑی پر لگانا چاہیے اور جو جانب خلعت دبیلہ ہو تو ضماد گردہ کی طرف لگانا چاہیے ہی تاکہ تاثیر اسکی بہت جلد اثر کرے مگر اسکے وریافت کرنے مین کوشش فرمانا چاہیے یعنی ہر مرض کو جو مریض کے واقع حالی ہوئی ہو اسکے سبب کے اچھی طرح معلوم کرنا چاہیے اور علاج مین اسکے موافق کہ فرمانا چاہیے

پلا کے ورم کو دبا دین تاکہ وہ پھوٹ جاے اور پھوٹنے کے بعد شہد اور شیر اور شکر ملا کر پلاوین کہ وہ معدہ کو پاک کرے اور بعد پاک ہونے کے کندر و دم الاخوین اور انار کی کلی وکہربا و گل ارمنی کو کوٹ کر کھلائین کہ مفید پڑیگا **فصل تیرھوین قروح و بثور معدہ کے بیان مین** یعنی زخم اور پھنسی جو معدہ مین ہو نشان اُسکا درد اور سوزش کا ظاہر ہونا ہی وقت کھانے ترش اور تیز چیزون کے اور اسمین فرق کرنا کہ زخم اور پھنسی معدہ کے منھ پر ہی یا اُسکے گہراؤ مین مقام درد سے ظاہر ہی علاج فصد کرین اور بعد فصد کے ابتدا مین وہ جو ورم مین گذرا کام مین لائین اور گائے کالی کے گھی کی چھاچھ قدرے طباشیر ملاکہ دین فائدہ کریگی اور جب پھنسی پھوٹ جائیگی ان جلا دینے والی چیزون کو استعمال کرین کہ ورم مین مذکور ہوئین اور بعد اُسکے فکر بھر لانے زخم مین مشغول ہون مگر ہر حال مین تنقیہ سے غفلت نکرین کبھی وہ دوائین دین جو کہ زخم کو پاک کرین اور کبھی وہ دوائین دین جو بھر لائین اور خیار شنبر کا کاسنی کے شیرہ کے ساتھ دینا بھی مفید ہی **فصل چودھوین نفخہ کے بیان مین** اور مراد اُس سے پیٹ کا پھولنا ہی سبب اسکا سوء مزاج سرد سادہ ہوتا ہی یا کھانے کا بگاڑ یا جمع ہونا خلطون کا معدہ مین نشان اسکا علاج ضعف ہضم مین مذکور ہوا جوزبوا گلاب مین جوشکر کے پلانا اِس بیماری مین مفید ہی **فصل پندرھوین جشاء و تثاؤب و تمطی کے بیان مین** یعنے ڈکار ترش آنا اور جمائی اور انگڑائی کا آنا سبب ان تینون کا کثرت بخارات کی اور پیدائش ریح کی معدہ مین اور بدن مین علاج اسکا تنقیہ ہی اور نیک کرنا ہضم کا اور سونف کا باریک پیسکر گلقند مین ملا کر کھلانا ہی اور مشک کا کھلانا یا مصطگی شہد مین ملاکر دینا اثر کامل رکھتا ہی **فصل سولھوین قی اور تہوع اور غثیان و تقلب نفس کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ قی عبارت اُس چیز سے ہی کہ کچھ معدہ سے منھ کے راہ نکلے اور تہوع مراد ہی اُبکائی سے اور غثیان جی متلانے سے عبارت ہی پس اگر یہ ہمیشہ رہے اسکا نام تقلب نفس ہی اور غثیان کو بھی غشی کہتے ہین علاج جس خلط کا غلبہ دیکھین اُسکا تنقیہ کرین اور سکنجبین کو گرم پانی مین ملا کے پلانا اور قی کروانا بشرطیکہ کوئی چیز مانع نہووے خوب ہی اور اگر مواد کسی

۱۵ چونکہ تہوع اور غثیان اور تقلب نفس کو کہ ہندی مین عوام بولتے ہین کہ ہمارا دل اُلٹا جاتا ہی مؤلف رحمہ اللہ نے بخوبی بیان فرمایا ہی کہ حاجت اعادہ دوبارہ کی نہین ہی لیکن اسقدر ہم بھی بیان کرتے ہین کہ اکثر جبتک غذا معدہ مین خوب پک نجائے یا ہضم بخوبی نہو جاے تو ڈکار اور جماہیان بہت آئینگی یا جو شخص کہ استعمال نشہ کرتا ہی جب نشہ اتر جائیگا اور خمار ہوگا تو ہاتھ اور پاؤن شکستہ ہو کر گرنے لگین گے تو اُسوقت مین بھی انگڑائی اور جماہی کی کثرت ہوگی الغرض یہ سب امر باعث کثرت ابخرہ ہین۔

اور عضو سے معدہ مین گرتا ہو اصلاح اور تنقیہ اُس عضو کا لازم جانین اور جو قی کہ
بحرانطور پر آئے ہرگز اُسکو بند نکرین دوائین کہ صفراوی قی کو دور کرتی ہین یہ ہین آلو کہربا
طباشیر اور جو کے ستو تنہا دین یا ملاکر دوائین بلغمی قی کو دور کرین اور معدہ کو طاقت دین
عود لونگ مصطگی پودینہ خشک ایک ایک درم کوٹ چھان کر دو درم گلقند مین ملاکر دین
ضماد کہ سوداوی قی کو مفید ہے یہ ہے لادن اکلیل الملک اشنہ برگ مورد تر شراب قابض مین
ملاکر معدہ اور سپرز پر لگائین اور قرص ایلاوس سے مفید زیادہ قی بلغمی اور سوداوی کو
کوئی دوا نہین ہے فائدہ سینگی بغیر پچھنے کی ناف کے پاس اور شانون کے درمیان لگانے
اور ہاتھ پانون کو ملنا اور نیند کا لانا دفع کرنے مین قی کے بہت مفید ہے انتباہ جبکہ سبب
قی کا فساد غذا ہو فاسد غذا کو بالکل نکال ڈالنا چاہیے صاف قی اور دستون کے اور ایسی
دوائین دین کہ قی دست آئین اگر قی کا سبب ضعف معدہ ہو تقویت معدہ کی لازم ہے
اور اگر پیدایش کرم کی ہو کرم کے نکالنے کی تدبیر کرین **فصل سترھوین** قی الدم کے
بیان مین یعنی خون کا آنا قی مین اور یہ دو طرح پر ہے ایک تو یہ کہ کوئی رگ مری کی یعنے
غذا اُتارنے کی نلی کی یا معدہ کی ٹوٹ جاے یا پھٹ جاے یا اُسکا منہ کھلجاے نشان
اسکا ہونا آفت کا مری یا معدہ مین اور دونون شانون کے درمیان خاص نشان زخمی ہونے
مری کا ہے علاج فصد باسلیق کھولین اور حسب حاجت خون لین اور جہان کہ خون بکثرت ہو
ایک سیر تک نکالنا اطباے نامدار نے جایز رکھا ہے اور ہاتھ پانون کا باندھنا اور پنڈلی پر
سنگیان لگانا بہت فائدہ بخشتا ہے اور دانہ مویز کا کھانا بند کر دیتا ہے اُس خون کو جو رگ کے منہ سے
آتا ہے دوسرے یہ کہ جگر یا تلی پر کچھ آفت پہونچی ہو اور وہان سے خون معدہ پر گرے اور
قی کی راہ سے نکلے نشان اُسکا یہ ہے کہ آفت جگر یا سپرز پر پیدا ہو اُسکا علاج بھی فصد ہے
اور عضو آفت رسیدہ کی اصلاح کرنی اور ہر قسم مین خون تھوڑا تھوڑا فرق دیکر نکالنا چاہیے
لیکن اگر زور مواد کا بہت دیکھین تو دفعۃً نکالین یعنے ایک ہی بار وقفہ دینے کی ضرورت
نہین ہے اور اگر سبب قی الدم کا زخم معدہ ہو اُسکی تدبیر ہم اوپر بیان کر چکے ہین فائدہ جبکہ
سینہ پر ضرب پہونچے اور اُس سے قی الدم ہو پہلے فصد کرین اُسکے بعد مغاث اور اقاقیا
اور گل ارمنی اور ایلوا اور مر مورد کے پانی مین ملاکر مقام ضرب رسیدہ پر باندھین
لیکن اسباب کا لحاظ فرمائین کہ ادویہ مذکورۂ بالا مین ہر دوا متساوی الوزن ہونا چاہیے اور

قرص کہربا[۱] ایک مثقال ساتھ شیرۂ تخم خرفہ کے بریان کرکے دین تو یقین ہی کہ ضماد بے فصد
کے نفع بخشے **فصل اٹھارھوین جمود الدم واللبن کے بیان مین** اور وہ جم جانا خون یا
دودھ کا معدہ مین ہی واضح ہو جبکہ خون کسی اور عضو سے معدہ پر گرے اور وہان سے دفع ہو
اور گرمی معدہ کی کمی سے وہان جم رہے اور ایسا ہی اگر دودھ پیا جاے اور سردی معدہ
سے یا کسی اور چیز کے استعمال سے بعد پینے دودھ کے دودھ جم جاے مثلاً پنیر مایہ بعد دودھ کے
کھایا جاے نشان دونون کا یہ ہی کہ غشی اور سرد عرق ظاہر ہوگا اور نیز کبھی اسکے ساتھ
لرزہ بھی پیدا ہوگا علاج سویا اور پودینہ کو جوش کرین اور اسمین سکنجبین ملاکے نیمگرم پلائین
اور پنیر مایہ سب حیوانات کا علی الخصوص خرگوش کا پگھلانے خون اور دودھ جمے ہوے
کیواسطے مفید ہی چنانچہ خاصیت اُسکی یہ ہی کہ خون یا دودھ پتلے کو بستہ کر دیتا ہی ایسا ہی جو کہ
بستہ ہو اُسکو پگھلا دیتا ہی فائدہ اکثر تجربہ مین آیا ہی اور آزمودہ ہی کہ اطفال شیر خوار کے معدہ مین
دودھ جمجاتا ہی اُسکا نشان دائی کی نادانی یا ضعف معدہ کے سبب سے ہوتا ہی علاج
اُسکا بعد پگھلانے کے یہ ہی کہ اُس دائی سے بچّہ کو الگ کرین اور عوض اُسکے اونٹنی یا گاے
یا بکری کا دودھ پلائین یا اور کسی جانور کا دودھ دین اور سداب یا قیصوم کھلائین اور اگر
دائی کا علیحدہ کرنا ناممکن ہو تو اُسکے غذا کی اصلاح کرین اور کبھی تھوڑا تریاق فاروق
اُسکو دین اور بچہ کو بھی کھلائین اور پیٹ بھرے پر دودھ ندین اور بچّہ کا پیٹ لپٹا رکھین اور
پودینہ خشک بقدر ۵ درم کے کھلانا فوراً دودھ جمے ہوئے کو کھولدیتا ہی **فصل انیسوین**
**فواق کے بیان مین** یعنے اسباب مین ہچکی کا بیان ہی اگر اسکا سبب زیادتی غذا کی ہو تو
کھانے کے بعد ظاہر ہوگی اس صورت مین علاج اُسکا یہ ہی کہ غذا کو فوراً نکالڈالین اور
بعد تنقیہ کے دوا دین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ الاچی اور پودینہ سے بھی تھم جاتی ہی اور کاہے
خود بخود بھی تھم جاتی ہی اور اگر اسکا سبب ریح ہو تو وہ بعد کھانے کے ریح اٹھانیوالی
چیز کی اور بدہضمی کی ہوگی یہ قسم بچّون کو بہت عارض ہوتی ہی علاج وہ اشیا

[۱] قرص کہربا کی صفت یہ ہی کہ قی دموی اور افراط حیض اور بواسیر کو فائدہ بخشے قرابادین قادری سے ہم نقل کرتے ہین کہربا
بسد مرواریدنا سفتہ مہرہ سفید سوختہ جسکو ہندی مین سنکھ کہتے اور شاخ زر کوہی سوختہ تخم دانہ مغسول ہر ایک تین درم گل سرخ تخم خرفہ
کشنیز خشک ساق نشاستہ بریان صمغ عربی بریان گلنار ہر ایک پانچ درم طباشیر اقاقیا عصارۂ لحیۃ التیس
ہر ایک دو درم لسان الحمل کے ساتھ قرص بنائین اور دو درم ساتھ عصارۂ بادروج یا شراب
مورد آب کے پلائین ۔

ہو ریح کے واسطے مفید ہون استعمال کرین اور اگر اُسکا سبب کوئی خلط تیز کا
غلبہ یا دواے تیز کے کھانے سے ہوا ہو تو علاج اُسکا یہ ہر کہ پہلے سکنجبین
در پانی پلاکر قے کرائین اور بعد ازان اصلاح کرین اور لعاب اور شیرہ جات سرد و تر
دین اِس قسم مین گرم پانی روغن بادام ملاکے گھونٹ گھونٹ پینا اور کھانے مین
مسکہ ڈالکر کھانا نہایت ہی فائدہ بخشتا ہر اور اگر سبب اِسکا بلغم ہو کہ معدہ کی سطح پر چمٹ رہا ہو
علامت اُسکی یہ ہر کہ مُنھ سے پانی جاری ہو اور ہضم فاسد ہو اور ڈکارین کھٹی آئین
علاج اُسکا تنقیہ کی دوا کا استعمال کرنا ہر خواہ پینے مین خواہ لگانے مین اور اس
ریحی اور بلغمی مین بہتر تدبیر دم کا روکنا ہر اور چلانا اور غصہ ہونا اور حرکت شدید کہ جس سے
مدوح کو حرکت پیدا ہو اور اگر اُسکا سبب ورم جگر یا معدہ کا ہو تو نشان اور علاج اُسکا بحث
ورم جگر اور معدہ مین بیان کیا گیا ہر فائدہ چھینک کا لانا اکثر حال مین مفید ہر ایسا ہی پانی
پودینہ کا یا کھٹے انار کا پانی پینا اور ریٹھہ کو گلے مین لٹکانا اور ڈرانا اور مصطگی اور دارچینی
کو جوش کرکے پلانا بہت فائدہ بخشتا ہر فصل بیسوین انقلاب معدہ کے بیان مین یہ
عبارت ہر اُس سے کہ آدمی جو چیز کھائے وہ ہضم ہوکر قے کی راہ نکلجائے سبب اُسکا
خراش اُس آنت کا ہر جو کہ معدہ سے نزدیک ہر صورت اُسکی یون ہر کہ جب آخر
ہضم کے وقت غذا طرف انتڑی کے بجائے پانے اور ناچاری قے کی راہ سے نکل آئے
اُسکا علاج اور سحج کا ایکسان ہر فصل اکیسوین قلق المعدہ کے بیان مین یہ عبارت ہر
اس سے کہ معدہ مین بیقراری ظاہر ہو اور آدمی پر ایک ایسی حالت پیدا ہو جیسے کر گرم راکھہ
پر دہ لوٹ رہا ہر اور اُسکا تنقیہ کرب المعدہ بھی ہر علاج حسب خلط کے تنقیہ کرین اور
موافق سبب کے اصلاح ضرور ہر فصل بائیسوین اختلاج المعدہ کے بیان مین یعنی
پھڑکنا معدہ کا علاج بموجب خلط کے تنقیہ کرین اگر سبب اِس حال کا گرم ہوا اسکو نکالین
فصل تیئسوین وجع الفواد کے بیان مین اور یہ ایک درد شدید ہر کہ معدہ کے سر پر پیدا
ہوتا ہر اور سرد ہوتا ہاتھہ پاؤن کا اور غش آنا اُسکی علامت ہر علاج وہ جو درد معدہ مین
بیان کیا گیا ہر وہی یہان بھی عمل مین لائین فصل چوبیسوین حرقۃ المعدہ کے بیان مین
معدہ کی جلن کا سبب اگر روٹی فطیری کا یا کچی سمیون کا کھانا یا بند ہوجانا رطوبت خام کا معدہ مین
ہو نشان اُسکا یہ ہر کہ پہلے چیزین غلیظ اور رطوبت دار کھائی ہونگی اور بھوک مین سوزش کم ہوگی

اور اگر سودا کے گرنے کے باعث سے ہوئی جب کہ وہ تلّی سے معدہ پر گریگا بھوک کی زیادتی ہوگی اور چکنائی کے کھانے سے بھر جائیگی اور وہ جو غذاے غلیظ کے استعمال سے پیدا ہو اُسکا علاج قی ہر اور خشک غذا دینا اور تقویت معدہ کی کرنا اور سوداوی مین فصد اسلیم یا باسلیق بائین ہاتھ کی کھولنا اور اُسکے بعد مرباے ہلیلا اور سکنجبین کا دینا فصل پچیسوین استرخار المعدہ کے بیان مین یہ بیماری دو صورت پر ہوتی ہر اوّل یہ کہ ڈھیلا پن معدہ مین ہو اُسکا نشان ہضم مین فساد کا پیدا ہونا اور سینہ کا اونچا ہو جانا ہر دوسرے یہ کہ وہ چیزین کہ جنکے وسیلے سے معدہ اور اعضا سے بندھا ہوا ہر ڈھیلی پڑ جائین نشان اُسکا یہ ہر کہ معدہ اُسطرف کو جھکجائیگا جو کہ خلاف اُسطرف کے ہوگی جسطرف کی وہ چیزین ڈھیلی ہوئی ہونگی کیونکہ معدہ مثال خیمہ کے چارون طرف سے بندھا ہوا ہر اور اُسکی بندش اُن چیزون سے ہر کہ مثل رسّی کے ہین ایک اُنمین سے آگے ہاتھ مین بندھی ہر دوسری پشت سے تیسرے داہین چوتھے بائین کو جس جانب کو معدہ پھریگا اُسی جانب کو بوجہ معلوم ہوگا علاج کہ استرخار اور فالج کا ہر وہی یہان بھی کام مین لائین اور لطیف غذائین اور خوشبو اور قابض دوائین استعمال کرین اور جو کہ بحث تحلیل نسج معدہ مین ہر اُسکو بھی عمل مین لائین فصل چھبیسوین تحلیل نسج معدہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد ڈھیلا ہونا معدہ کی بناوٹ کا ہر یہ بڑا استرخا ہر کہ سارے اجزاے معدہ مین لاحق ہوتا ہر اور امراض معدہ مین سب مرضون سے یہ مرض بدتر ہر نشان اُسکا ہضم نہونا غذا کا ہر اور کیسی ہی غذاے لطیف اور خوب کھائی جاے ہرگز ہضم نہو اور طبیعت مین تبض انتہا کا پیدا ہو اور کچھ ورم کا نشان نہ موجود ہو اور نہ کوئی سوء مزاج کی علامت ہو علاج جوارش عود[1] دین اور روغن مصطگی کی مالش کرین اور لوا اور تیتر کھانے کو دین اور سنگدانہ مرغ خانگی کے اندر کا پوست سوکھائین اور کوٹ چھان کر آدھ مثقال اُسکا اطریفل یا شربت حب الآس ملاکر کھلائین فصل ستائیسوین تشنج المعدہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد کھنچ جانا معدہ کا ہر

[1] صفت جوارش عودی کہ ہاضمہ کو قوت دے اور طعام کی خواہش پیدا کرے اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرے یہ بھی قرابادین بقائی سے ترجمہ نقل ہوتے ہین زعفران تحیلی دارفلفل جوز بوا ہر ایک ایک درم سنبل الطیب قاقلہ کبابہ ہر ایک دو درم قرنفل مصطگی ہر ایک تین درم عود خام خرفہ ہر ایک [illegible] درم شکر طبرزد دو من سا [illegible] مشہور کے بنائین اور کام مین لائین [illegible] صفت روغن مصطگی اُسکو بھی ترجمہ [illegible] نقل کرتے ہین مصطگی رومی [illegible] درم [illegible] روغن گلاب [illegible] ملاکر ایک شیشہ مین بھر [illegible] پانی بھر کر اور اُسکو [illegible] آگ پر [illegible] بیانتک کہ وہ پانی [illegible] اور مصطگی بھی [illegible] جاے بعد ازان کام مین لائین

یہ بیماری اگر خاص معدہ مین پڑگئی تو معدہ مین فتور ہضم پیدا ہوگا اور اگر ان رطوبتون مین پڑے
جن سے معدہ بند ہوا ہو پس اگر پشت کی رباط مین ہوگا نشان اُسکا یہ ہر کہ غذا کھاتے ہی
انتڑی مین اُتر جائیگی اور بیمار داہنے بائین جانب جھک جائیگا اور پیٹ سیدھا نکر سکیگا
علاج جو کہ ہم تشنج مطلق مین بیان کر آئے ہین وہی اُنمین بھی کام مین لائین لیکن
اول علامات امتلائی اور استفراغی کی دریافت کرلین فصل اٹھائیسوین صلابۃ المعدہ کے
بیان مین اور وہ سخت ہوجانا معدہ کا ہر یہ اکثر ورم معدہ مین لاحق ہوتا ہر اور ہاتھ لگانے سے
معلوم ہوتا ہر اور کبھی ایسا بڑا ہو جاتا ہر کہ آنکھ سے دکھلائی دے اس سختی کو فساد معدہ بھی
لازم ہر علاج اگر گرمی کے نشان پائین رگ باسلیق یا اسیلم کی فصد کرین اور موم روغن
اور روغن بنفشہ کو پگھلا کر ملین اور گوشت کھانا ترک کرین اور اگر سردی کے نشان پائین
بابونہ اور سنبل اور اذخر اور تخمی اور گوگل اور بادام تلخ اور چربی مرغی کی باہم ملا کر لیپ
کرین اور جو دوائین کہ اخلاط غلیظ کو تحلیل کرنے والی ہین اُنکا استعمال کرین خواہ شرباً
خواہ حقنۃً فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہر کہ تلی کی سختی سے معدہ مین بھی سختی پیدا ہوجاتی ہر اس
صورت مین علاج اُسکا وہ ہر جو کہ تلی کا ہر فصل انتیسوین جاوۃ عضلات معدہ کے
بیان مین یعنے سخت ہو جانا اُن پٹھون کا جو معدہ کے اوپر ہین یہ سختی بنی ہوئی ہر اور
ایک طرف سے باریک اور دوسری طرف سے موٹی مثل دم چوہے کے اور چونکہ معدہ
اسطرح کی سختی سے سالم ہوتا ہر اُسکے افعال مین فرق نہین علاج اُسکا بموجب سردی اور
گرمی کے وہ ہر جو کہ ہم بیان کر آئے ہین حسب حرارت اور برودت کے فصل تیسوین
ذرب اور خلفہ کے بیان مین ان دونون لفظ کے ایک ہی معنی ہین بعضے کہتے ہین کہ یہ
عبارت ہر فساد ہضم سے مع جریان شکم کے اگر اسکا سبب سوء مزاج سادہ ہو یا مادی
نشان اور علاج اُسکا بموجب اُسکے سبب کے ہر اور جو کہ شور اور زخم سے پیدا ہوا اُسکا
بھی ذکر سابق مین ہوچکا ہر ایسے حالمین سفوف زلق[۵۱] الامعاء شوری اور سفوف حب الرمان[۵۲]

۵۱ صفت سفوف زلق الامعاء شوری کی اسبغول تخم ریحان تخم کنوچہ تخم لسان الحمل کو موافق حاجت کے لیکر ایک باسن سفالین
مین گرم کرکے نیم پیس ڈالین اور گرم پانی مین ملاکر خوب لت کرین بعد ازان روغن گل ملاکر نوش فرمائین ۵۲ صفت سفوف
حب الرمان انار دانہ ترش بیس درم اور گردیا اور کشنیز ہر ایک چار درم کزمازج خرنوب نبطی ہر ایک دو درم گلنار سماق ہر ایک تین درم
یہ سب سات دوائین ہین انمین سے انار دانہ کو لیکر پیس ڈالین اور گردیا اور کشنیز کو سرکہ مین ترکرکے بعد ازان خشک کرلین
اور پیس ڈالین اور سفوف بنالین اور شربت دو درم ملاکر نوش کرین انشاء اللہ تعالے فائدہ بخشیگا۔

نفع کامل رکھتا ہی اور جو کہ بسبب نزلہ دماغ کے ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ سونے کے بعد اُٹھتے ہی
پیہم دست آیا کرین اور پھر مدت تک بند ہو جائین علاج بموجب سبب کے موافق نزلہ
کے ہی فائدہ اس بیماری مین دستون کو بند کرنا چاہیے اور مدد تنقیہ کی اور تقویت
دماغ کی ملحوظ رکھین اور جو کہ عدم تدبیر غذا سے ہو علاج اُسکا اصلاح کرنا غذا کا اور نیک
ہضم کا ہی اور جو کہ رگون کے اندر خلطون کے بھرے جانے سے ہو نشان اُسکا یہ ہی
کہ بیمار موٹا تازہ اور ہٹا کٹا ہو اور دستون مین فضلے بہت نکلین علاج اُسکا یہ ہی کہ فصد
کرین اور ریاضت اور مالش بدن کی اور حمام مین جا کر پسینا بدن پر لانا اور روزہ دن کا
رکھنا اور جو کہ ضعف جگر سے ہو اُسکا نشان بدن کا کھل جانا ہی روز بروز اور فضلہ کا سپید
یا سبز نکلنا علاج اُسکا تقویت جگر اور معدہ کی ہی خواہ پینے کی دوا سے خواہ لیپ کی
دوا سے اور جوارش مصطگی اس مرض کے واسطے سب دواؤن سے بہتر ہی انتباہ
اگر کیلوس پر کچھ زرا بھی معدہ سے جگر کو نجاوے فضلہ سپید نکلیگا اور اگر ماساریقا رگون
مین جا کر پھر آ جائے تو فضلہ سبز نکلیگا اور یہ ایک قسم ذرب کی ہی جسکو ذرب البطن کہتے ہین
یا اسہال ودری یہ عبارت اس سے ہی کہ دست نوبت باندھکر آئین اور اُسکا سبب
یہ ہی کہ جب مادہ کسی عضو سے آتا ہو جب دستون کی نوبت آتی ہی ہر خلط موجب کا فضلہ
کے رنگ سے دریافت ہوگا اور نشان مواد کے آنے کا جس عضو سے آئیگا یہ ہی کہ اُس
عضو مین درد محسوس ہوگا اور بعد دستون کے تخفیف درد مین ہو جائیگی ایک قسم اور ہی
ذرب کی سبب اُسکا بند ہو جانا رگون ماساریقا کا ہی اور سدہ جگر کا ظاہر ہوتا ہی علاج اُسکا
بعون اللہ تعالے بیان ہوگا اور ایک قسم اُسکی وہ ہی جسکا سبب صاف ہو جانے حملون
معدہ کا ہی اور یہ بات ظاہر ہی کہ جب کھندانے معدہ کے صاف ہونگے غذا اُنمین نہ ٹھہریگی
اور اسہالت کا سبب یا لگ جانا خوزدہ کا ہی اُنکو یا ورم گرم معدہ کا کھانا گرم زہر کا
علاج بعد دور کرنے سبب کے سماق اور طباشیر اور سپیاری اور صندل اور پوست انار
اور سوت کو خالص پانی مین یا گرم پانی مین پیسکر معدہ پر گرم گرم ضماد کرین اور ستو
اور سیب اور بہی اور روغن بادام غذا رکھین اور لوا اور تیتر کھلائین اور غذا کھلا کر دہنی کروٹ
دائین جانب کی کروٹ پر لٹا رکھین اور نقل ہی کہ حریرے دودھ اور میدہ کی روٹی کا
پلانا بالخاصیت اس بیماری کو فائدہ بخشتا ہی اور جو کہ استعمال کرنے

دوا دن مسہل سے ہوا اسکا علاج بند کرنا اسہال کا ہی مناسب تدبیر سے ایسی قسم مین چھاچھ
سرد کی ہو فائدہ کامل رکھتی ہی **فصل اکتیسوین تصغر معدہ** کے بیان مین یعنے معدہ کا چھوٹا ہونا
اگر یہ بیماری پیدایشی ہو زیادتی غذا سے تکلیف ہوگی اور ابتدا مین ایذا دیگی تدبیر اُسکی یہ ہی
کہ وہ غذا مقرر کیجاے جو قدر مین کم ہو اور بدن کو زیادہ لگے اور اگر بسبب تشنج یا ورم کے ہو
اُسکو دور کرین **باب چودھوان امراض کبد مین** یعنے اسباب مین جگر کی بیماریون
بیان کی ہین **فصل پہلی سوء مزاج جگر کا نشان** سوء مزاج جگر کا خواہ سادہ ہو خواہ مادی
خواہ لازم ہونے آفت سے جگر مین اور ساتھ اُسکے اور نشانون کے ہونے سے جو خاص ہر قسم
کے ہین ظاہر ہوگا علاج اُسکا سبب کا دور کرنا ہی معلوم ہو کہ سب قسم کے سوء مزاج جگر مین
کاسنی سب دواؤن سے مفید اور نافع ہی ایسا ہی جبکہ افتنتین اُسمین ملاکر دیا جاے
تو ہر قسم سوء مزاج جگر کو نفع پہونچاتا ہی مگر شرط اسمین یہ ہی کہ تلیین ہر دو قسم کی جو خاص جگر
کے لیے مخصوص لکھی جاتی ہی اُسکو حسب سبب کام مین لائین اور رعایت رفع قبض کی
رکھین دوائین سردیہ مین کاسنی کا پانی انار کا پانی اور سکنجبین اور زرشک کا پانی اور
چھاچھ اور لعاب اسپغول وغیرہ خواہ دواؤن مذکورہ کو علیحدہ علیحدہ دین یا ملاکر اور اگر طبیعت
نرم ہو قرص طباشیر قابض رب ہی یا سیب مین ملاکر یا شربت حماض کے ساتھ مفید ہی اور اگر
طبیعت مین قبض ہو تو ہلیلہ اور خیار شنبر دین اور جہان خون کا غلبہ ہو بشرطیکہ کوئی شی مانع نہو
فصد کرین اور صفراوی مین زیادہ تبرید ملحوظ رکھین اور اگر صلاح وقت کے منظور رہو فصد ہی
روا ہی اور سرد دواؤن کا جگر پر رکھنا گرمی کو بجھا دینے والا ہی لیکن مادی مین پہلے تنقیہ کرنا چاہیے
گر سدہ نہو جاے دوائین گرم بادیان تخم کرفس گلقند عسلی و اثاناسیا[1] و دوار الکرکم[2] ہی اور واسطے
تنقیہ بلغم کے ایارج الاصول اور حب صبر مفید ہی اور زوفا ایک مثقال جوش کرکے اور

---

۱؎ صفت اثاناسیاے کبری مرافیون جند بید ستر بزر البنج قسط تردمانا خشخاش غافث شاخ رماست بزجگر سوختہ گرگ خشک کرکے
سب کو ہموزن لیکر جو قابل پیسنے کے ہین اُنکو پیس ڈالین اور جو لائق کوٹنے کے ہین اُنھین کوٹ ڈالین اور ساتھ شراب کے بکائین
اور شہد مین ملاکر آدھا مثقال یا ایکدرم ساتھ آب کاسنی کے یا آب سیب کے بعد ہضم چھ ماہ کے استعمال مین لائین خاصیت عجیب
وغریب بخشیگا بارہا استعمال مین راقم کے آیا ہی ۲؎ نسخہ دوار الکرکم زعفران بارہ مثقال اسارون دو قوانیسون قسط اسالیون
ریوند صینی ہر ایک چار درم سنبل چھ درم قسط سلیخہ قفاح حب بلسان ہر ایک دو درم رب السوس تین درم روغن بلسان [illegible] پانچ درم
ترمان چار درم کوٹ چھان کر شہد مین ملاکے ایک درم سے دو درم تک آب ماء العسل کے ساتھ جوش کرین اور بعد ازان حسب
حاجت تیار کرکے عمل مین لائین لیکن جو تعداد ادویہ اور طریقہ تیار کرکے نسخہ کا تحریر کیا گیا ہی اُس اندازہ سے باہر نہون اور
خوب سمجھ بوجھکر کام مین لائین ورنہ بالعوض فائدہ کے نقصان ہوگا۔

ترنجبین بھی مقوی جگر ہی اور ایسا ہی فلاسفا اطریفل تستیزی ہی اور تنقیہ مین ایسی زیادتی نہ کرین
کہ لاغری پیدا ہوا اور اگر سوء مزاج جگر کا ساتھ اسہال کے ہو خرفہ اور تخم ریحان اور صمغ عربی
گلاب مین تر کرکے دین اور واسطے تنقیہ سودا کے بعد ترطیب کامل کے مطبوخ افتیمون
یا حب افتیمون لگائین مارالجبن کے ساتھ اور قیروطی مرطب کا جگر پر لیپ کرنا اُسکی خشکی کے
دفع کرنے مین اثر تمام رکھتا ہی اور ترطیب مین افراط منع ہی اسلیے کہ استسقا پیدا ہو جاسے
اور سب قسم مین وہ غذا کہ حال کے مناسب ہو اختیار کرین اور اگر مرض مرکب ہو علاج بھی مرکب
کرین فصل دوسری ضعف کبد کے بیان مین اور یہ جس سبب سے کہ پڑے نشان اُسکا
اکثر حال مین یہ ہی کہ بول اور براز مثل دھوون گوشت کے ہو اور بدن لاغر اور اشتہا
کمتر بلکہ بالکل نہو اور داہنی طرف کو اوپر کی پسلی سے نیچے کی پسلی تک درد بہار ہے اور یہ درد
کھانے کی جہت کہ غذا جگر مین اُترکے زور کرے اور بیمار کا رنگ اکثر سپیدی اور سبزی
مائل ہو اور گاہے زرد بھی ہو فائدہ ہر عضو مین چار قوتین ہوتی ہین وہ یہ ہین جاذبہ
ماسکہ ہاضمہ دافعہ جگر کے خون سے قوت مین چارون قوتون سے ضعف ہوگا اسکا
نشان پایا جائیگا چنانچہ سپیدی اور نرمی براز کی اور قدر مین زیادتی اُسکی اور لاغری نشان
ضعف جگر کے ہین اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور پھولا ہونا چہرہ کا اور دھوون گوشت کے
رنگ کا فضلہ براز کا نکلنا اور بول کا سپید ہونا نشان ضعف ہاضمہ جگر کا ہی اور جوکہ ہاضمہ
مین مذکور ہوا اور علاوہ اسکے غذا کا جگر مین کم ٹھہرنا نسبت حال صحت کے نشان ضعف
قوت ماسکہ جگر کا ہی یعنے جبکہ وہ قوت ضعیف ہو جاتی ہی غذا کو جگر مین نہین رکھ سکتی
اور قوت ہاضمہ اپنا کام نہین کر سکتی پس جو بات کہ اُسکو لازم ہوگی اوس مین بھی پیدا ہوگی
اور کم رنگین پیدا ہونا بول و براز کا اور کم قدر آنا اُنکا اور ڈھیلا ہونا بدن اور قبض کا
یا ضعف قوت دافعہ سے ہوگا اور جبکہ ضعف یعنے فعلون مین ایک قوت کی ہو اکثر
فعلون مین یا کہ ضعف ایک قوت مین ہو یا زیادہ ایک سے ہو علامت اُسکی بھر ایک نشان
مذکور سے واضح ہو جائیگی اب جاننا چاہیے کہ جب ضعف چار قوتون مین واقع ہوتا ہی

ف - اسمام پر وہ دوا مین جو واسطے ضعف ہر قوت کے مخصوص ہین لکھی جاتی ہین معلوم کرنا چاہیے کہ واسطے قوت ماسکہ
ترباق ارکبہ اور راوند اور سنجر مینا کھانا اور صبر اور گلاب ان دونون کو ملاکر جگر پر طلا کرنا قوت بخشتا ہی اور واسطے جاذبہ جگر افسنتین اور
مصطگی اور گل سرخ اور صور دین گوندھ کرکے ضماد کرنا فائدہ کرتا ہی اور اُسمین قابض دوائین نہ دینا چاہیے مگر قوت
جگر وغیرہ کیواسطے تفتیح شدہ ہر نوع غافل نہ ہونا چاہیے اور گوشت کبک دراج اور تیہو آب غورہ مین لگا کر کھلانا چاہیے

وہ قوت کہ جس سے خون پانی سے الگ ہو کر رگون مین جاتا ہی وہ بھی ضعیف ہوجاتی ہی اور اِس سبب سے بول سُرخ آتا ہی وہ ضعف جگر کہ سوء مزاج جگر سے ہو اُسکی تدبیر بیان ہو چکی ہی اور وہ جو سدہ یا ورم یا شق پڑنے سے یا اور سبب سے پیدا ہوا ور جو کہ شرکت عضو سے ہو تدبیر عضو آفت رسیدہ کی کرین اور ساتھ اُسکے جگر کی تقویت کرتے رہین خلاصہ یہ ہی کہ جو دوا اور غذا استعمال کرین خالی خوشبو سے نہو کہ ضعف جگر کے دور کرنے مین یہی بات بڑی ہی اور فصد اسلیم ضعف کے رفع مین مفید ہی فصل تیسری سدۂ جگر کے بیان مین یہ مُراد اس سے ہی کہ جگر کے گوشت کے اندر یا رگون مین اُسکے خلط غلیظ بند ہو رہی ہو نشان اُسکا خون کا کم پیدا ہوتا ہی اور رنگ چہرہ کا زرد ہونا اور دست کا رنگ مثل گوشت کے دھوون کے ہو اور بوجھ جگر پر معلوم ہوتا ہی اگر سدہ جگر کے اوپر سطح پر بوجھ زیادہ معلوم ہوگا اور پیشاب رقیق اور کمتر آئیگا اور اگر سدہ اسکے اندر والی سطح مین ہوگا فضلہ براز زیادہ اور پتلا آئیگا فرق سدہ جگر اور ورم مین یہ ہی کہ ورم بے تپ نہوگا اور سدہ مین بوجھ زیادہ ہوگا اور ورم مین درد بہت لاحق ہوگا علاج اگر سدہ اوپر والی سطح مین ہو مدرات دین موافق مزاج کے اور اگر سطح اندرونی مین ہو مسہل پلائین بلحاظ طبیعت کے اور جو سدہ جگر مین بسبب کھانے قابض چیزون کے ہو شیر اور شکر اور حریرہ اور شوربا مرغ کا کہ فربہ ہو اور انار اُسکو فائدہ بخشتا ہی اور اگر جگر کے رگون کی تنگی سدہ کا سبب ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ کم سنی سے اسکے عوارض ظاہر ہونگے علاج اُسکا پرہیز کرنا ہی غلیظ اور ثقیل چیزون سے اور ہمیشہ استعمال کرنا مدرات کا فصل چوتھی سدہ ماساریقا کے بیان مین علامت اُسکی یہ ہی کہ معدہ اور شکم اور مقام جگر مین کھینچا ؤ اور بوجھ محسوس ہو اور جگر صحیح سالم ہو ایسا ہی معدہ مین بھی کچھ خلل نہو مگر فضلہ براز کا کچا نکلے اور بدن دُبلا ہوتا جاے علاج اُسکا وہی ہی جو کہ بیچ سدہ مقعر جگر کے ہم بیان کر آئے ہین فصل پانچوین نفخۃ الکبد کے بیان مین یعنے پھول جانے جگر بیان مین نشان اُسکا یہ ہی کہ داہنی پسلی کے تلے درد اور کھچاوٹ پیدا ہوا ور بوجھ کچھ نہو اور نہ تپ ہو اور غذا کے ہضم ہونے کے وقت نفخ زیادہ ہو علاج کمونی اور شربت دینار دین سواے اسکے حمام نہار پر کرنا اور بیچ نکمید کے مشغول ہونا اور

ف۔ اور راسکہ جگر کے واسطے جوارش خوزی ساتھ رب بہا اور سیب کے دینا اور عود اور زیرہ کا آب سیب کے ساتھ ضماد کرین فائدہ کامل کریگا اور واسطے دافعہ کے ماء الجبن اور سکنجبین اور ہلیلہ پرورده قوت دیتا ہے اور دارچینی اور قلفل اور زنجبیل کا طعام مین ڈالکر کھانا نہایت ہی سودمند اور بغایت ہی نافع ہے۔

بموجب ضرورت مسہل اور مدر اور دوائین ریح کی دفع کرنیوالی دینا فائدہ بخشیگا فصل
چھٹی وجع الکبد کے بیان مین یعنی درد جگر کے بیان مین علاج سبب اسکا اگر سوء مزاج
یا نفخہ ہو اُسکا ذکر تو ہم کر ہی چکے ہین مکرر بیان کرنے کی حاجت نہین ہر یا کھانے سے یا
ورم یا شق یا پتھری یا ریت سے پیدا ہو اُسکا ذکر انشاء اللہ تعالے کیا جائیگا فصل ساتوین
تنرفہ کے بیان مین یہ عبارت اُس سے ہر کہ نہار مُنھ یا ریاضت کے بعد یا محنت کے پیچھے
یا حمام سے باہر نکلکر فوراً پانی آدمی پی جاوے اور وہ پانی یکایک جگر پر جا لگے اور درد لاوے
علاج اُسکا یہ ہر کہ کپڑا گرم پانی سے تر کر کے جگر پر رکھین اور سنبل اور مصطگی کا لیپ
کرین اور مقام جگر کو پانی گرم سے دھارین خدا کے حکم سے جاتا رہے اگر تدبیر مین طبیب
سے غلطی واقع ہو سکتا ہر کہ اُس سے استسقا یا ورم جگر کا پیدا ہو فصل آٹھوین
ورم الکبد کے بیان مین اور اسی کو ورم جگر بھی کہتے ہین اگر سبب اسکا خون یا صفرا ہو نشان
اُسکا تپ اور پیاس ہر اور بوجھ اور درد اور سوزش جگر کا اور نشانون کا موجود ہونا ہر اور
نشان پیدا ہونے ورم کا جگر کے سطح اندرونی یا بیرونی مین فصل سدہ جگر مین ذکر کیا گیا
اور علاوہ اسکے جو ورم کہ سطح اندرونی جگر مین ہوگا اُسکو قے اور غشی اور ہاتھ پانون کا
سرد ہونا لازم ہوگا اور کھانسی بہت ہو گی اور تنگی دم کی اور بند ہونا پیشاب کا اور سانس کا
نیچے کو کھینچنا اور ورم بصورت ہلال ہونا نشان اُس ورم کے ہین جو کہ سطح بیرونی جگر پر
پیدا ہو علاج جو کہ غلبۂ خون سے ہو اُسمین فصد باسلیق کھولین اور کئی بار خون لین اور
فصد کے بعد کاسنی کا پانی اور انار ترش اور شیرین سکنجبین ملا کر دین پس اگر مواد اندر کی سطح
مین ہو مدرات دین اور تلیین کیواسطے میوون کا پانی بہت اچھا ہر اور اگر زیادہ
اور اگر ورم جگر کے اوپر کی طرف کو ہو مدرات دین مگر قبض کے رفع کا خیال رکھین ایسے
حال مین وہ جو ملین خفیف ہو رفع کرنے قبض کو کافی ہوگا مثل لعاب بہدانہ یا اسبغول یا ماء الشعیر
وغیرہ کے اور جو درد جگر کہ غلبۂ خون سے ہو اُسمین خواہ زمانہ ابتدا مین خواہ اُسکے بعد جو لیپ
کرین چاہیکہ اُسمین رودادع بھی ہون اور محللات بھی ہون اور ابتدا کے ایام مین رودادع

ف۔ نسخہ سکنجبین بزوری معتدل کہ جگر کے سدہ کو کھولے اسجگہ لکھنا مناسب جانکر قرابادین بقائی سے ہم لکھتے ہین صفت سکنجبین
بزوری معتدل کی۔ تخم کرفس تخم کاسنی رازیانہ ہر ایک تین درم پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کاسنی ہر ایک دس درم ان
سب کو کوٹ ایک بیخ من سرکہ اور ایک من قند اور تین رطل پانی مین پکا کر استعمال مین لائین۔

زیادہ پلائین اور زمانہ انتہا مین محللات زیادہ کرین اور زمانہ تزاید مین دونون برابر ہون
اور صفرا وی مین جو بیان ہو چکا یہان بھی کام مین لائین نہ فصد اور اس مقام مین صرف
رداع کا لیپ کرنا ابتدا مین کافی ہی جیسے جو کا آٹا ہرا ور سرکہ اور جہانتک محللات کی طرف حاجت
پڑے اُنمین کافور بھی داخل کرین اور اگر بلغم کے سبب ورم سے ہو اُسکا نشان زیادہ ہونا بوجھ
کا اور نہونا تپ کا ہی مگر اُسوقت مین کہ شور بلغم ہوا ور علاوہ اسکے رنگ چہرہ بلغمی مین سپیدہ
ہوتا ہی اور زبان اور براز کی رنگت بھی سپیدی مائل ہوتی ہی اور درد مین کمی ہوتی ہی
علاج وہ جو اوپر کی طرف جگر مین ہو اُسمین مدرات کا استعمال کرین اور جو کہ اندرونی طرف
مین ہو اُسمین مسہل دین اور بعد ازان اصلاح کرین اور اگر غلبہ سودا سے ہو جگر کے قیام
پر سختی ظاہر ہوگی علاج منضج سودا کے دین اور قیر وطی کا لیپ کرین اور جب سختی نرم ہو جاے
مسہل سودا کا اور مدرات دین اور اگر مناسب وقت دیکھین تو فصد کی اجازت فرمائین
کہ جلد نفع دیگی اور دودھ اُونٹنی کا ایک پیالہ بھر کر قند سے شیرین کر کے پلانا اس قسم کو مفید ہی
بشرطیکہ گرمی نہو انتباہ اگر جگہ پر چوٹ لگی ہو اور اُس سے ورم پیدا ہوا ہو علاج اُسکا
یہ ہی کہ فصد کھولین اور لعاب اسپغول اور گل ارمنی اُسکے واسطے مجرب ہی اور حنا چھلا ہوا
اور ریوند چینی تین تین درم لیکر کوٹ چھان کر روغن بنفشہ یا جو روغن کہ دستیاب
ہو ملا کر لیپ کرین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو اور تدبیرین کہ موافق حاجت کے ہر مقام
بیان ہوئی ہین عمل مین لائین فصل نوین ورم عضلہ ہاے شکم کے بیان مین پیٹ کے
پٹھون کا ورم کرنا یہ ورم ایک طرف سے موٹا اور ایک طرف سے باریک ہوتا ہی خواہ
طول مین خواہ عرض مین لیکن مانند شکل ہلال کے نہین ہوتا ہی یہی وجہ باعث فرق
ہی اُسمین اور ورم جگر مین علاج فصد کرین اور مسہل دین اور ابتدا مین صرف رداد عات
کا لیپ کرین اور خوف سخت اور پتھر بنجانے کا نہ کرین کیونکہ مرض عضو رئیس مین نہین ہی
تا کہ استعمال فقط رداد عات کا یا محللات کا منع ہی اور جب بعد استعمال اشیاء مذکورہ
کے پختہ ہو جاے نشتر سے چھیڑین اور اسبات کا انتظار نکرین کہ خود بخود پھوٹ جاے
یا منفجرات لگائی جائین کیونکہ اتنی دیر مین ممکن ہی کہ صفاق پردہ کو جگر فاسد کر دے

نسخہ صفت سکنجبین بزوری حار عصارہ غافث ریوند چینی ہر ایک دو درم تخم کرفس تخم رازیانہ انیسون تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک پانچ درم پوست بیخ کبر پوست دو بیخ رازیانہ پوست کرفس ہر ایک سات درم ان سب کو نیمکوب کر کے چار من سرکہ اور تین رطل پانی مین ایک رات دن بھیگا رکھین بعد ازان پکا کر استعمال مین لائین۔

یا کہ اسطرف کو پھوٹ نکلے اللھم احفظنا من کل بلاء و وباء اے اللہ میرے اپنے حفاظت مین رکھا
تو ہمکو کل بلا اور وبا سے **فصل دسوین** دبیلہ کبد کے بیان مین اور علامت اُسکی یہ ہی
کہ تپ اور درد اور اور بیماریان مانند پیاس کے اور شہوت کا جاتا رہنا اور مُنھ کا لال ہو جانا
اور اسیطرح اور امراض کا ظاہر ہونا علاج اُسکا وہی ہی جو ذات الریہ اور دبیلۂ معدہ مین
گذرا لیکن اُس صورت مین کہ مادہ آنت کی طرف مائل ہو جاے مسہل خفیف دین اور جو گردہ
کیطرف مائل ہو جاے مدرات دین اور اگر فضاے جوف کی طرف جاے منذر باستسقا ہوگی
ساتھ تدبیر زنی کے کوشش کرین اور یہ زیادہ تر سخت ہی جبوقت کہ ورم بعد پختگی کے فرد
ہو جاے باوصفیکہ بول و براز مین پیپ بر وزگرے یا نہ گرے لیکن کمتر ایسا ہوتا ہی کہ مادہ فضائے
جوف کی طرف رجوع کرتا ہی **فصل گیارھوین** بثور سطح اور کبد کے بیان مین اور مُراد اُس سے
جگر پر پھنسی کا پیدا ہونا ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ سوء مزاج گرم جگر کی علامتین ظاہر ہونگی اور
سوزش اُنکے ساتھ جلد پر اُس مقام کے جہان کہ جگر ہی ہوگی اور کبھی کبھی رد نگٹے کھڑے
ہونگے اور لرزہ بھی ظاہر ہوگا علاج اُسکا وہ ہی جو کہ سوء مزاج گرم مادی مین مذکور
ہوا **فصل بارھوین** خفقۃ الکبد کے بیان مین یہ عبارت اِس سے ہی کہ جگر پھڑکا
کرے اور یہ معلوم ہو کہ اُسکو کوئی پکڑ کر ہلاتا ہی اور جلد ہو کہ یہ حالت جاتی رہے اور اُسکا
سبب سدہ جگر کا ہی علاج اُسکا سدہ کا کھولنا ہی اور فصد اسلیم داہنے ہاتھ کی کرنا **فصل**
**تیرھوین** حصاۃ الکبد کے بیان مین نشان پیدایش پتھری کا جگر کے اندر یہ ہی کہ بعد
ہضم غذا کے قے آوے اور اینٹھن اور درد جگر مین محسوس ہو اور کبھی ورم یا سختی بھی
جگر پر ہاتھ لگانے یا نظر کرنے سے معلوم ہو علاج فصد باسلیق داہنے ہاتھ کی کھولین
اور خون کا امتحان کرین کہ تہ مین اُسکے ریت دکھائی دے بشرطیکہ نشتر گہرا لگایا جاے
علاج اُسکا حصاۃ الکلیہ مین ہم مفصلاً بیان کر آئے ہین دوبارہ بیان کرنے کی حاجت
نہین ہی **فصل چودھوین** تصغر الکبد کے بیان مین اور اُس سے مُراد جگر کا چھوٹا ہونا ہی
علامتین اُسکی وہ ہین جو کہ صغر معدہ مین بیان کی گئین اور علاج اُسکا بھی مثل اُسکے

---

ف۔ صفت شربت وینار ریوند چار مثقال تخم کشوث پانچ درم گلسرخ پندرہ درم تخم کاسنی تیس ۳۰ درم ریوند کو لیکر ایک
کپڑہ مین باندھکر ہمراہ کل دواؤن کے پانی مین بھگو دین اور صبح کو جوش کرین اور صاف کرین بعد ازان دو رطل قند سیاہ
ملا کر قوام کرکے دس درم سے دس مثقال تک بلکہ پندرہ درم تک نوش کرین کیا معنی کہ مقدار سے زیادہ دوا کا ہو جانا یہ بھی
غیر مفید ہوتا ہی بلکہ بجاے فائدہ کے ضرر پہونچاتا ہی۔

علاج کے ہی مگر یہان بلحاظ جگر کا ضرور ہی خواہ ملینات سے خواہ مدرات سے **فصل**
پندرھوین قیام کبدی کے بیان مین یعنی اسہال جگر کا بیان اور یہ چھ قسم پر ہی پہلے قیحی
سبب اسکا پھوٹ جانا دبل کا ہی جو کہ جگر پر ہو علاج اسکا دبیلہ مین بیان ہوا دوسرے
غسالی یعنی گوشت کے دھوون کے رنگ کا سبب اسکا ضعف جگر کا ہی اس اسہال
کے دفع کے لیے شیخ الرئیس یعنے بوعلی سینا رحمہ اللہ نے مویز کا کھانا مجرب لکھا ہی تیسرے
دموی یعنی خون کا اسکا نام یونانی زبان مین ذوسنطاریا رکبدے ہی سبب اسکا اگر
امتلاے خون ہو فقط یعنے اسکے ساتھ زخم نہو تو نشان اسکا یہ ہی کہ خون بہت سا دفعۃً نکلے
اور پھر بعد دیر کے ایسا ہی نکلے اور اور نشانیان امتلا کی پیدا ہونگی اور جو اسکے ساتھ زخم
ہو یا جگر پر چوٹ لگے خون بلا توقف قطرہ قطرہ چلا آئیگا جبکہ معدہ اور امعا خالی ہونگے اور
علامتین سبب زخم کی پیدا ہونگی **علاج** جو کہ امتلا کے سبب سے ہو اسکو بند نہ کرین جبتک
کہ ضعف بدرجہ کمال لاحق نہو جاے اور بھی ابتدا مین فصد کرین اور امالہ مین کوشش یعنی
مادہ کو ایک طرف سے دوسری طرف کو رجوع کرین اور اسکی تدبیر یہ ہی کہ ہاتھ پانون کو باندھین
اور خون کم لین اور فاصلہ دیکر کئی بار لین اور اگر قبض کی طرف حاجت پڑے قرص کہربا تخم
خرفہ آب بارتنگ دین اور غذا کم کرین اور جو کہ امتلا اور زخم کے سبب سے ہو تو تدبیر اسکی بھی
یہی ہی اور جو کہ امتلا سے نہو اسمین ازالہ سبب کا کرین اور قرص نفث الدم جسمین زراوند
اضافہ کر لی ہو واسطے قبض اور زخم بھرنے کے بہت فائدہ کریگا چوتھی قسم اسہال صفراوی
کے ہی علامت اسکی ہونا گرمی کا جگر پر ہی علاج اسکا سوء مزاج جگر مین بیان کیا گیا مگر
پہلے تنقیہ اور تعدیل سے ہرگز بند نکرین پانچوین صدیدی ہی سبب اسکا خون کا یا اور خلط کا
جگر مین جل جانا ہی علامت اور علاج اسکا وہ ہی جو کہ صفراوی مین مذکور ہوا اور نکلنا زرد
پانی کا دستون مین اسواسطے صندل اور گلاب کو جگر پر لگائین اور وائین ہاتھ سے
فصد اسلیم کی لین چھٹوین خاثیری یعنے دست کیچڑ سے نکلین سبب اسکا پھوٹنا
دُبل جگر کا ہی یا سدہ جگر کا کھل جانا ہی یا جل جانا خلط کا جگر مین ہی **علاج** بموجب
سبب کے تدبیر کرنا چاہیے **فائدہ** اسہال کبدی اور اسہال معدہ مین فرق یہ ہی

ف ر چاہیکہ واسطے تسخین جگر کے قرص گل سرخ اور انیسون اور تخم کرفس اور تفاح اذخر اور مصطکی اور سنبل اور اسارون
اور ریوند اور لک منقی اور فوہ اور زعفران وغیرہ سے بنا کر نوش کرین مگر قبل تنقیہ کے بجز پانی چنے وغیرہ کے اور کوئی چیز نہ کھائین
اور بعد تنقیہ کے تیہو اور دراج ساتھ نخود اور زیرہ اور دارچینی کے پکا کر استعمال مین لائین۔

کہ ہر قسم کے علیحدہ نشان ہونگے جو خاص اس عضو کے ہین اور باوجود اُسکے سمجھنا چاہیے
کہ جو اسہال کبدی ہی بدبو پیدا ہوگی اور اکثر نوبت کرکے آئیگا اور خالی پیٹ مین کمی کریگا اور
لاغری اور ضعف روز بروز زیادتی کرتے جائینگے اور اگر اسہال معدی ہوگا یہ باتین نہونگی
مگر جبکہ اسہال کبدی تادیر رہتا ہو اس سے اسہال معدی پیدا ہوجاتا ہی اُسوقت نشان
زخم زودہ کے ساتھ اسہال جگر کے مل جاتے ہین ایسے حالین دونون کی رعایت واجب
ہی **فصل سولھوین** سوء القینہ کے بیان مین یہ بیماری جبکہ استسقا ہونے کو ہوتا ہی
پیدا ہوتی ہی اُسکا نشان یہ ہی کہ بھربھراہٹ چہرہ پر اور اوراعضا پر پیدا ہو جاتی ہی اور
نشانیان ضعف جگر کی ظاہر ہون علاج اُسکا وہی ہی جو کہ استسقا کی مبحث مین بیان کیا گیا
لیکن چونکہ یہ مرض قوی نہین ہی چاہیے کہ سرد دوائین جو کہ غیر قوی ہون کام مین لائین
بہتر تدبیرون کا اس مرض مین سفر کا ہی اور پیادہ چلنا اور اگر یہ مرض دیر تک رہے
استسقا پیدا ہوا نٹنی کا دودھ یا پیشاب ایک دانگ سکنجبین ملاکر دینا مُفید ہی اور میوؤن مین سے
انار زیادہ فائدہ رکھتا ہی اور پانی سرد سے پرہیز چاہیے بلکہ پانی کے عوض عرق کاسنی
اور سونف کا دینا ضرور ہی اور جہانکہ یہ مرض خون حیض یا بواسیر کے خون کے رُکنے سے
پیدا ہو چاہیے کہ اُسکے جاری کرنے کی تدبیر کرین اُسکے واسطے مُدرات کا پلانا اور
لیمون کا کرنا فائدہ رکھتا ہی اگر اسپر بھی جاری نہو فصد کرین مگر خون کم لین اور اول
فصد سے مُسہل پلائین **فصل سترھوین** استسقا یعنے جلندھر کے بیان مین یہ بیماری
تین قسم پر ہی ایک لحمی دوسرے زقی تیسرے طبلی لحمی وہ ہی کہ سارے بدن پر بھربھراہٹ
ہلکی سی ہو اس بیماری کا مواد گوشت مین ہوتا ہی اور جو کہ پیٹ بڑا ہو اور خواہ ہاتھ
پیر پر سوجن چڑھے یا نہ چڑھے پس اگر اسکا سبب پانی کا آجانا پردون شکم مین ہو
اُسکو زقی کہتے ہین اور وجہ تسمیہ اُسکی یہ ہی کہ زق مشک کو عربی مین کہتے ہین اور اس
قسم مین پیٹ مثال مشک پر آب کے ہو جاتا ہی اور اگر مادہ اِسکا ریح ہو اُسکو طبلی کہتے ہین

ف۔ اور چاہیے کہ واسطے استفراغ کے ماءالاصول اور سکنجبین ترو ری اور سکنجبین عنصلی دین اور اسیطرح مطبوخ کہ افیمون اور بسنا
اور بار لنگور اور اصل السوس اور گاؤزبان اور تخم کاسنی سے بنایا ہو شکر ملاکر نوش کرین اور معجون نجاح بھی نافع اور فائدہ
بخش ہی چاہیے تنہا [illegible] اور چاہیے اسلئے مطبوخ مین ملاکے تناول فرمائین اور اسی طرح وہ سفوف ہلیلہ کہ ہلیلہ
کابلی اور ہلیلۂ سیاہ ہر ایک تین درم تخم کرفس اور انیسون اور بادیان ہر ایک ایک درم لیکر کھلانا نفع عظیم اور فائدہ تمام بخشتا ہی مگر
مقدار خوراک یہ ہی کہ آدھ مثقال سے زیادہ نہ کھائین اور بعد ازان اُنٹنی کا دودھ نوش فرمائین یعنی سفوف پھانک کر نوش کرین

اسکا یہ نام رکھنے کی یہ وجہ ہی کہ اِس قسم مین پیٹ پر ہاتھ مارنے سے آواز طبلہ کی سی آتی ہی
علاج اول سبب کے دور کرنیکی فکر کرین اور اُسکی بعد اصلاح جگر اور گرم کرنے مین اُسکے
کوشش کرین اور جبکہ گرمی ہو تسکین ایسی چیزون سے کہ جنکا ذکر گرمی جگر مین بیان ہوا عمل
مین لائین اور پھر استسقا کے دور کرنیکی تدبیر مین مشغول ہون یعنی مسہلات اور مدرات دین اور
معرقات کام مین لائین اور بدن کا ریت مین گاڑنا اور مخففات کا لیپ کرنا اور بہت گرم دوا
کے استعمال سے بچنا واجب جانین اسی طرح ٹھنڈے پانی سے بھی پرہیز کرین اور اگر ضرورت
ہو تو تنگ لوٹنی سے چوسکر پئین اور پہلے پانی کو پکالین اور اُسمین سرکہ ملائین اور اگر عوض
پانی کے کاسنی کے عرق کو شامل کرلین تو بہتر ہی اور وہ بھی کمتر ہو تو اچھا ہی خلاصہ یہ ہی
کہ غذا کے وزن سے پانی تین حصہ سے زیادہ نہو اور غذا حال صحت کی نسبت چھٹا حصہ ہو
اور انار کا کھانا سب دواؤن سے مفید زیادہ ہی اور گوشت مرغ یا بکری کا چنے اور سماق
کے ساتھ پکاکر شوربا دین اور جہانتک ممکن ہو غلہ کی قسم سے ہرگز ندین مگر عند الحاجت
چاول کے کھلانے کا مضائقہ نہین ہی اور جس روٹی مین سونف پڑی ہو کباب یا شوربا بے
گوشت کے ساتھ دین اور اگر بیمار قوی ہو اور روٹی کھاتا رہا ہو اُسکو خشک روٹی بہتر ہوگی
اور سب سے بہتر اور مفید چیز اُونٹنی عربی کا دودھ ہی کہ وہ غذا اور پانی کے عوض دیا جاے
اور ترکیب اُسکے دینے کی یہ ہی کہ پہلے دن چالیس ۴۰ درم کے وزن کے بموجب دین پھر ہر روز
دس دس ۱۰ درم بڑھاتے جائین جہانتک کہ طبیعت کو سہارا ہو مگر بعد پینے اُس دودھ کے
احتیاط کرین کہ معدہ مین وہ جم نجاے اُسکے واسطے پودینہ اور سکنجبین دیا کرین ایساہی پلانا
عربی اُونٹنی یا بکری کے بول کا بھی مُفید ہی اور قسم لحمی مین مسہل زراوند کا دیا جاتا ہی اور اگر
گرمی کے ساتھ ہو تو مطبوخ ہلیلہ کا اور شربت دروکر کا دینا چاہیے اور قسم زقی مین گلگانج
حار دین بشرطیکہ گرمی نہو اور اگر ہو تو بارا دین اور ہلیلہ زرد بھی اِس قسم کو نافع اور مفید
ہی اور قسم طبلی مین بموجب مزاج کے مسہلات مذکور دین اور سب قسم مین تنقیہ تقویت جگر کے
واسطے قرص انبرباریس اور اُسکے مانند دین اور اورام کے واسطے قرص مازریون دینا چاہیے

ف۔ صفت قرص کہربا و طباشیر نشاستہ دم الاخوین گل ارمنی راوند گلنار عصارۂ لحیۃ التیس ہر ایک حاجت کے موافق لیکے
قرص بنائین اور استعمال مین لائین خدا چاہیگا تو نفع عظیم بخشیگا اسمین کسی طرح کا شک نہین ہی۔ ف صفت گلگانج تخم ریوند
عصارۂ غافث انیسون سنبل ہر ایک دو درم ایرسا دو درم مازریون مدبر غاریقون ہلیلہ زرد سکنجبین ہر ایک پانچ درم
کوٹ چھان کر شہد مین ملاکر تین ۳ درم سے چار درم تک نوش کرین۔

اور چاہیے کہ دوا کو ہر روز بدلتے رہین تو ایک چیز پر طبیعت خوگرفتہ نہو اور جو دوا دیجاے
چاہیے کہ خوب باریک پیسی جاے تاکہ آسانی سے پی لیجاے اور طریقہ تعریق یعنے پسینا لانیکا
یہ ہی کہ بورۂ ارمنی کو بابونہ کے روغن مین ملاکے بدن پر مالش کرین اور نمک اور گاے کی
چربی ملاکر ملین اگر چاہین کہ پسینا زیادہ آئے تو حمام گرم مین بٹھین اور جو پسینا آتا جاے
اُسکو پوچھتے جائین اور اگر تنور گرم مین بیمار کو بٹھائین بہتر ہوگا اور دفان کا طریقہ یہ ہی یعنی
ریت مین بدن کا گاڑنا کہ بیمار کو لٹائین اور گرم ریت مین چھپائین اور جبکہ ریت سرد
ہوجاے اور گرم ریت ڈالین اِس تدبیر سے فوراً ورم مین تخفیف ظاہر ہوتی ہی اور اگر
سوجن کسی عضو مین ہو اُسی عضو کو گاڑین ایسا ہی آفتاب مین بیٹھنا اور چشموں گرم اور سمندر
کے پانی سے بدن دھونا مفید ہی اگر نمک کو پانی مین گھول کر کئی دن آفتاب مین رکھین
تو وہ مثل پانی سمندر کے ہوجائیگا وہ لیپ کہ بدن کی رطوبت کو چوسے یہ ہی آرد حلبہ یعنی
میتھی کا آٹا اور کبوتر کی بیٹ علک البطم چربی کہنہ اِن سب کو ملاکر لیپ کرین قسم لحمی مین
اِسکا لیپ سارے بدن پر اور طبلی مین ہاتھ پانون اور زقی مین فقط پیٹ پر کرین اور
سداب اور اسپند اور سونف اور پانی سونف کا شیاف بناکر کام مین لائین زقی قسم مین
بعض نے چیرا دیا ہی اور زرد پانی نکلا ہی مگر اُسمین خطرہ زیادہ ہی طریقہ پانی پکانے کا سرکہ
کے ساتھ یہ ہی کہ خالص پانی ایک حصہ اور سرکہ ایک حصہ لیکر جوش کرین یہانتک
کہ وہ سوم حصہ رہجاے اُسکو سرد کرین اور بعد ازان پلائین اِس سے پیاس کو تخفیف ہوگی
اور جاننا چاہیے کہ سرکہ واسطے تشنگی صاحب استسقا کے اور کھولنے سدہ جگر کے مفید ہی
خصوصاً جو کہ گرمی سے ہو اور زرشک بھی اسواسطے مفید ہی لیکن اگر کھانسی ہو تو زرشک
نہ دین ایسا ہی عارضہ جو ساتھ استسقا کے جمع ہوجاے اُسکی رعایت کا لحاظ رکھین اور
قسم زقی مین پیٹ پر اِسکا لیپ کرین بورۂ ارمنی بیج سوسن قردمانا مویزج
تین درم تخم کرنب کو ٹکر آب سونف یا آب کاسنی مین ملاکر پیٹ پر لگائین فائدہ
استسقاء طبلی جب پُرانا ہوجاتا ہی تو پیٹ پر سختی زیادہ ہوجاتی ہی اور مریض کا

ف نسخہ مسہل فیقرا افیتمون اسقنتین ا ورچاہیکہ اس مرض مین تنقیہ فرق کرکے کرین اور مسہل مین ادویہ خوشبو مانند عود
ومصطگی و سنبل کے واسطے تقویت معدہ کے داخل کرین اور سلیخہ یعنے تج اور سفیل یعنے بالچھڑ اور دار چینی اور بورۂ راد ند
ان سب کو گلاب مین ملاکے اوپر جگر کے طلا کرین تو فائدہ کثیر بخشیگا اور اگر روغن مصطگی اور سیوس اور شبت معدہ پر ملاجاے
فائدہ جبت کرے۔

حال روز بروز زردی ہوتا جاتا ہی اور صرف پیٹ کا بڑا ہوتا رہجاتا ہی تب اُسکو جبن کہتے ہین ایسی حالت مین عمادُ ان چیزون کا مفید اور سودمند ہی کہ سختی کو نرم کرین اور جب سختی نرم ہو جاے بابونہ واکلیل الملک ومرزنجوش وصعتر وتخم سداب وجند بید ستر اور طرفا کی راکھ اور بورہ ارمنی کوٹ چھان کر سداب کے پانی مین یا بول شتر مین ملاکر پیٹ پر لیپ کرین تاکہ سختی کو تحلیل کردے اور جبکہ استسقا مین دوا مفید نہ پڑے داغ دین اُسکی یہ صورت ہی کہ ایک داغ بجاے کوڑی کے دین اور دوسرا جگر پر اور تیسرا تلی پر اور چوتھا معدہ کی جگہ پر اور پانچوان ناف پر اسمین اگر مریض قوی ہو سب داغ برابر دین ورنہ تھم تھم کر

باب پندرھوان یرقان اور امراض طحال کے بیان مین یعنی اس باب مین کنول باو کی بیماری اور تلی کی بیماریون کا بیان ہی اور پتہ کی بیماریون کا ذکر یرقان یعنی کنول باو مین ہو گا فصل پہلی یرقان کے بیان مین یہ ایک ایسی بیماری ہی جسمین رنگ بدن کا زرد ہو جاتا ہی یا کالا پہلے کا نام یرقان اصفر ہی دوسرے کا اسود ہی یرقان اصفر اکثر جگر اور پتہ کی شرکت سے پیدا ہوتا ہی اور یرقان اسود تلی کی آفت سے بیان ہر ایک کا انشاء اللہ تعالے علٰحدہ علٰحدہ کیا جائیگا یرقان اصفر کئی قسم کا ہوتا ہی ایک وہ کہ بحران کے طور پر ظاہر ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ صفراوی تپ کے اندر پیدا ہوا اور جس دن کہ ظاہر ہو بحران کا دن تو علاج ایسے حالین زردی کا ظاہر ہونا طبیعت کی کمک کو چاہتا ہی بشرطیکہ طبیعت کم زور ہو ورنہ طبیعت کے اوپر چھوڑنا چاہیے اور واسطے مدد طبیعت کے ایسے وقت مین گرم پانی سے نہانا کہ جلد پر مواد آئے اور شربت سکنجبین کا دینا فقط یا شیرہ کاسنی مین ملاکر ہی اور اگر اسکے بعد زردی خود بخود جاتی رہے فہو المراد ورنہ وہ چیز کہ جلد کو جلا دے کام مین لائین دوسری قسم وہ ہی کہ سوء مزاج گرم سے پیدا ہو علامت اور علاج اُسکا اور سوء مزاج جگر کا ایک ہی یہ قسم اکثر تپ خون کے ساتھ ہوتی ہی تیسری یہ کہ سوء مزاج تپ کیسی پیدا ہوا اُسکا نشان یہ ہی کہ اچانک پیدا ہو اور پہلے پیشاب سپید ہو اور پھر زرد ہو جاے اور اُسکے بعد غلیظ اور سیاہ ہو جاے اور ساتھ اُسکے سوء مزاج جگر اور سدہ جگر نہو اور بھوک برقرار رہے علاج سکنجبین شیرہ کاسنی کے ساتھ پلائین اور اور تدبیر کہ گرمی جگر کو مفید ہون استعمال مین لائین

نسخہ صفت حب راوند - راوند ایکدرم غاریقون ایکدرم تربد دو درم زراوند دحرج دودانگ مقل ہیدرم انیسون ایکدرم حسب دستور کا استعمال کرین

چوتھی قسم وہ ہی کہ پتہ کے ورم کرنے سے پیدا ہو نشان اُسکا تپ کا لازم ہونا ہی اور زبان پر کانٹا پڑنا اور اُبکائی آنا علاج اُسکا اور ورم جگر کا برابر ہی پانچوین قسم وہ ہی کہ گرمی تمام بدن کے سبب سے پیدا ہو نشان اُسکا بدن کا گرم ہونا ہی اور قبض کا رہنا اور خارش بدن مین ہونا اور پھنسیان پیدا ہونا اور اور سبب نشان گرمی کے موجود ہونا ہی علاج اگر سادہ ہو تبرید دین اگر مادی ہو تنقیہ کرین اور اصلاح عام کافی ہی اور روغن تر کرنے والے مالش مین لائین اور آبزن مرطب مین بٹھادین چھٹی قسم یہ ہی کہ مسامات بدن کے بند ہونے سے پیدا ہو علاج اُسکا حمام مین نہانا اور بنفشہ اور خطمی اور گیہون کی بھوسی کو جوش کرکے پینا ساتوین قسم وہ ہی کہ ورم جگر کے سبب سے پیدا ہو اُسکا ذکر ہو چکا ہی آٹھوین قسم وہ ہی کہ سدہ جگر سے ہو وہ بھی بیان ہو چکا نوین قسم یہ ہی کہ زہریلے جانور کے کاٹنے یا زہر کے کھانے سے پیدا ہو علاج اُسکا دفع کرنا زہر کے اثر کا ہی اور اُس تدبیر سے جو کہ مناسب ہو کرین اور اسواسطے کافور اور سرد چیزین زہر گرم مین اور تریاق فاروق سرد زہر مین دینا چاہیے دسوین قسم یہ ہی کہ پتہ ضعیف ہو جاے اور پتون جگر کو نہ کھینچے اور اسوجہ سے یرقان پیدا ہو نشان اُسکا جی متلانا اور صفراوی قے کا ہونا اور قبض طبیعت کا اور فضلہ براز کا بیرنگ یا کم رنگ ہونا ہی علاج اُسکا اور ضعف جگر کا ایک ہی گیارھوین قسم یہ ہی کہ اُس راہ مین جو جگر اور پتہ کے درمیان مین ہی سدہ پڑ جاے نشان اُسکا اور اُس قسم کا جو ضعف سے پتہ کے ہو ایک ہی ہی اور اِس قسم مین براز سپید ہو گا علاج اُسکا سدہ جگر کا کھولنا ہی بارھوین قسم پیدا ہونا سدہ کا ہی اُس راہ مین کہ درمیان پتہ اور رودون کے ہی اُسکا نشان یہ ہی کہ براز ایکبارگی سپید ہو جاے اور طبیعت مین قبض ہو علاج اُسکا بھی سدہ کا کھولنا ہی اور اِس قسم مین حقنہ کرنا بہت مفید ہی اور دو قسمون سدہ مین الملتاس اور روغن بادام تلخ ملاکر کھلانا مفید ہی تیرھوین قسم یہ ہی کہ دونون راہون مذکور مین گوشت زاید پیدا ہو یا مسہ نکلے اُسکا نشان وہ ہی جو کہ سدہ والی قسم مین گذرا اُسکا علاج کچھ نہین ہی چودھوین قسم یہ ہی کہ قولنج بلغمی ہو اور اُسکے بعد یرقان پیدا ہو اور اُسکا سبب یہ ہو کہ بلغم چیپ دار اُس رگ کے

ف صفت کاکنگابج سردگل سرخ اصل السوس تخم کاسنی اور مغز تخم خیار رب السوس ہر ایک دو درم عصارہ افسنتین تین درم باربون مدبر ہلیلہ زرد ہر ایک پانچ درم اور ترنجبین منقے فلوس خیار شنبر قند سفید ہر ایک پندرہ درم ان سب کا شربت بنا کر دو درم سے تین مثقال تک نوش فرمائین

دہانہ پر آکر جم جاوے جس سے کہ صفرا گرتا ہی علاج اُسکا قولنج کا ہی فائدہ اگر سبب اس بیماری
کا رفع ہو جاوے اور آنکھ مین زردی رہجاوے اُسکے رفع کیواسطے پرانا سرا سو سکنجبین
اور سرکہ اور گلاب ملاکر آنکھ مین ٹپکائین اور افسنتین کے مطبوخ کا غرغرہ کرین اب بیان
اُس قسم یرقان کا ہوتا ہی جسکو یرقان اسود کہتے ہین یہ بھی چند قسم کا ہوتا ہی اول
یہ ہی کہ طبیعت کے دفع کرنے سے مواد کو بحران کے طور پر ہوا ور یہ بیماری تلی کی بحران
کی نشانی ہی اسکے بعد حقنہ کرنا واجب ہی علاج اُسکا طبیعت کی مدد کرنا ہی بشرطیکہ وہ محتاج
مدد کی ہو اُسکی صورت وہ ہی جو کہ صفرا کی قسم مین گذرے اور روغن بابونہ اور سوئے کا
تیل ملنا اس قسم کو مفید اور سودمند ہی دوسری قسم یہ ہی کہ اس راہ مین کہ درمیان
جگر اور تلی کے ہی گرہ سا پڑ جاوے نشان ان دونون کا یہ ہو کہ یرقان آہستہ آہستہ پیدا ہو
اور پہلی قسم مین ثقل جگر مین اور اشتہا آہستہ آہستہ بالکل جاتی رہتی ہوگی اور دوسری
قسم مین تلی کا بوجھل ہونا اور بھوک کا یکبارگی جاتا رہتا علاج اُسکا کھولنا سدہ کا ہی
منضج اور مسہل وغیرہ اور فصد باسلیق استعمال مین لائین نہایت سودمند ہی چوتھی وہ قسم ہی
یرقان اسود کی کہ خون کے جل جانے سے پیدا ہو اور خون کے جلجانے کا سبب
حرارت زائد جگر کی ہو اس قسم کا نشان وہ علاج سوء مزاج جگر سے معلوم کرین اور پانچوین
قسم وہ ہی کہ تلی کے ضعف سے پیدا ہو خواہ ضعف جاذبہ مین ہو خواہ ماسکہ مین لیکن نشان
ضعف جاذبہ تلی کے اشتہا کا جاتا رہنا ہی اور آنکھ کی سپیدی کا میلا ہونا اور نشان ضعف
ماسکہ کا اُسکے نکلنا سودا کا ہی قے اور دست مین اور ہونا نشان کا زیادتی سودا کا بدن مین
علاج اُسکا ضعف طحال مین مذکور ہوا ہی چھٹی قسم یہ ہی کہ ورم سے تلی کے پیدا ہو ساتوین
قسم وہ ہی کہ سوء مزاج سرد سے جگر کے جو کہ بافراط پیدا ہو فائدہ جبکہ یرقان زرد
اور سیاہ باہم جمع ہو جائین تب لایق ہی کہ دونون ہاتھ سے فصد کرین اور تین دن
کے بعد اس مطبوخ سے کہ سودا صفرا کو نکالے طبیعت کو نرم کرین اور پھر جون سا غالب
معلوم ہو رعایت اُسکی اصلاح مین بہت ملحوظ رکھین اور ایسا ہی اصلاح جگر اور سپرز
یعنی تلی اور کلیجہ کی کرین **فصل دوسری** سوء مزاج طحال کے بیان مین اور

ف صفت قرص انبرباریس زرشک منقے لک مغسول ریوند چینی گلسرخ عصارۂ طلخشقوق تخم کاسنی تخم کشوث ان سب کو
مساوی الوزن لیکر ساتھ سکنجبین کے قرص بنائین اور عندالحاجت کام مین لائین۔

اُس سے مُراد تلی کے مزاج کا بگڑ جانا ہے اور وہ گرمی سے ہو نشان اُسکا جلنا تلی کا اور پیشاب
اور براز کا رنگ لال مائل بہ سیاہی اور اور نشانیان گرمی کی ظاہر ہونا اور اگر سردی سے ہو
تلی کے مقام پر قراقر ہوگا اور نشانیان سردی کی ظاہر ہونگی اور بھوک جاتی رہیگی اور اگر خشکی
سے ہوگا نشانیان اُسکی یہ ہین کہ تلی پر سختی پیدا ہو جائیگی اور خون مین غلظت اور بدن مین
لاغری ظاہر ہوگی اور اگر رطوبت سے ہوگا تلی کی جگہ پر بوجھ ہوگا اور بدن کا رنگ شیشہ کے مانند
ہوگا علاج وہ جو سادہ ہو اُسمین فقط تعدیل کافی ہے اور جو کہ مادہ کے چپلے ہو اُسمین تنقیہ اور
تعدیل ضرور ہے اور دونون جگہ کی بحث مین مذکور ہین لیکن اس مقام مین جو دوا رلگانی ہو
وہ تلی پر لگائین اور فصد باسلیق و ہنے ہاتھ سے کرین اور سوء مزاج گرم سپرز کو یہ دوائین
مفید اور سود مند ہین آب برگ بید دسکنجبین و مغز فلوس اور قرص کافور جسمین اسقولوقندریون
اضافہ کر لیا ہو اور سوء مزاج سرد مین اجمود کا پانی سکنجبین ملاکر نہار منھ پینا مفید ہے ایسے ہی بابلی
ہولی کا اور تریاق اربعہ اور گلقند اور پوست بیخ کبر سکنجبین بزوری کے ساتھ اور سوء مزاج
خشک مین شربت بنفشہ و بارالجبین وغیرہ جو تری پیدا کرنے والا ہو خواہ پلانے خواہ لگانے
مین نفع رکھیگا اور اگر سوء مزاج تلی کا مواد سے ہو فصد اور مسہل سے اول چاہیے اور اگر
مادہ رطب ہو گلسرخ اور تخم کبر اور ریوند اور سنبل اور لاکھ اور زرشک کو پیسکر قرص بنائین
اور استعمال مین لائین اور لیپ اُن چیزونکا جو خشکی لانے والی ہون کرین اور بعد تنقیہ
ملینین کے حب ایارج کھائین اور اگر وہ مادہ مرکب ہو علاج مین ترکیب کا لحاظ کرین پوست
بیخ کبر اور افتیمون دونون برابر کوٹ چھان کر شہد مین ملاکر دو درم دینا واسطے پاک کرنے
تلی کے مواد سرد و تر سے معمولی ہے فصل تیسری ورم طحال کے بیان مین اگر ورم گرم ہو
اُسکے ساتھ تپ لازم ہو اگر سبب اُسکا خون ہو تپ چوتھے دن زور کریگی اور نشان خاص غلبہ
خون یا صفرا کے موجود ہونگے اور اگر سبب ورم کا غلبۂ بلغم ہو اُسکا نام تہبج الطحال ہے
اور اگر سودا ہو اُسکو جیاوہ طحال کہتے ہین نشان رطوبت اور یبوست کے سوء مزاج طحال
مین بیان ہو چکے ہین علاج جیسا خلط سبب ورم ہو گیا ہو اُسکا تنقیہ کرین اور گرم
مین تعدیل اور جھاؤ کے پتون کا لیپ تلی پر چاہیے اور بلغمی مین انگور کی لکڑی کی

ف صفت قرص اذریون اذریون مرہ پوست ہلیلہ اصفر ارد جو ہر ایک کو مساوی الوزن لیکے جلر زد کے ساتھ قرص بنا دین
اور ایک مثقال جلاب کے ساتھ دین۔

راکھ روغن گل مین ملاکر مینگیان بکری کی جلاکر سرکہ مین ملاکر لیپ کرین اور سودادی مین اشق کو سرکہ مین ملاکر یا سداب و پودینہ مین سرکہ کو ملاکر یا بھوسی کو سرکہ مین جوش دیکر تلی پر لگاکرین اور کہتے ہین کہ اگر ایک باسن جھاؤ کی لکڑی کا بنائین اور کھانا پانی اسمین کھلایا کرین ایک چلہ مین تلی کو گلادے اور اگر پرسیاوشان وزوفا رخشک اور تخم فنجنکشت یعنی سنبھالو کو برابر کوٹ چھان کر شہد مین ملاکر دو درم دین تلی گھل جائیگی السیاہی انجیر سرکہ مین ڈالا ہوا اور کبیر تلی والے کو پینا تین چلو کا ہر ایک صبح کو اپنے پیشاب سے بڑا نفع کرتا ہے اور اسلیم بائین ہاتھ سے یعنی بعد نرم کرنے سختی کے مرہمون سے بہت مفید ہے **فصل چوتھی تفخ الطحال** کے بیان مین واضح ہو کہ ورم تلی کا اکثر گھل جاتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے کہ پکر پھوڑے نشان پیپ پڑ جانے کا تلی مین درد ہوتا ہے چھاؤ کے ساتھ اور پیشاب مین اجنبی چیزون کا نکلنا اور اسکا بدبو ہونا ہے اور کبھی ایسا ہو کر تلی کا ورم پھوٹ کر معدہ پر بھی آجاے اور قے اور دست کی راہ سے نکلے علاج اسکا وہ ہے جو کہ دبیلۃ الکبد مین بیان ہوا اندرات کے دینے مین مزاج کی رعایت واجب ہے اور اگر بعد جاری ہونے پیپ کے بھی تلی پر سختی باقی ہو ورم سوداوی سے لیپ اسوقت کام مین لائین اور ہر حال مین قابضات سے اور جب ورم سخت ہو کر پڑا نا پڑے اور دوا مفید نہ ہو داغ دین اور اسکا طریق یہ ہے کہ پیٹ کے چمڑے کو مقام تلی پر سے الگ اٹھاکر اور آہن لوہے کے آلہ سے جسکے سر پر دو شاخ ہون داغ دین اور اسے داغ کے ادھر ادھر دو داغ اور لگائین تاکہ تین بار مین چھ داغ ہو جائین اور اگر چھ شاخ رکھتا ہو ہو سکتا ہے اور ممکن ہے کہ ایکبار داغ دین **فصل پانچوین طحال** کے بیان مین واضح ہو کہ اگر ضعف تلی کی قوت جاذبہ مین ہو گا بھوک بالکل جاتی رہیگی اور سودا اور بیماریان اسکے ماسوا بھی ظاہر ہونگی اور اگر ضعف اسکی قوت ماسکہ مین ہو گا اور قے اور دست سوداوی جاری ہونگے اور اگر ضعف اسکے ہاضمہ مین ہو گا بھوک زور کی ہو گی یا دست سوداوی جاری ہونگے اور اگر ضعف دافعہ کا ہو تلی بڑی ہو جاویگی اور بھوک جاتی رہیگی علاج اسکی تقویت کے واسطے اکاس بیل اور بالچھڑ اور جھاؤ اور قرونانا اور اذخر کی کلی کو نرم کوٹ کر اور جھاؤ کے پتون کے

ف رصفت شربت بزوری بارد تخم کاسنی تخم خربزہ اور تخم خیارین پانچ پانچ درم پوست بیخ کاسنی دس درم ان سب کو نیم کوب کر کے چار مثقال پانی مین جوش کرین جب آدھا پانی رہجاے صاف کر کے تین مثقال قند سفید ملاکر قوام کر کے استعمال مین لائین ۔

پانی مین یا سداب کے پانی مین ملاکر سرکہ اضافہ کرکے تلی پر لیپ کرین اور تلی کو ملین اور سینگی
پھوکی اسپر لگائین فصل چھٹی سدہ طحال کے بیان مین نشان اُسکا ثقل سپرز کے محسوس
ہوتا ہی اور اثر ورم کا ہونا علاج جو کچھ کہ سدہ کے باب مین بیان کیا گیا اُنھین دواؤن کو کام مین
لیجائین اور سکنجبین بزوری اور قرص کبر بدرجہ غایت فائدہ نجشتا ہی فصل ساتوین نفخۃ الطحال
کے بیان مین اور وہ ضعف ہضم اور دافعہ سے ہوتا ہی علاج اُسکا سپرز کو قوت دین اور
گیہون کی بھوسی اور باجرے کی اور نمک اِن تینون دواؤن سے تکمید کرین اور بورہ
اور پودینہ اور سداب کو سرکہ اور عسل مین ملاکر ضماد کرین اور محاجم ناری لگائین اور سفوف
جوارش کھلائین فصل آٹھوین حجارۃ الطحال کے بیان مین اور اُس سے مُراد تلی
مین پتھری کا پڑجانا ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ پیشاب مین ریت آئے اور تلی مین چبھن ظاہر ہو
اور سب اعضا درست ہون علاج انجیر کھلائین اور اُسی کا لیپ کرین اور مدرات اور وہ چیزین
کہ جو پتھری کو پراگندہ کرنے والی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لیے دیجاتی ہین
استعمال مین لائین باب سولھوان امراض امعا کے بیان مین یعنی انتڑیون
مین انتڑیون کی بیماریون کا بیان ہی فصل پہلی ازلق الامعا کے بیان مین یہ عبارت
اِس سے ہی کہ انتڑیون مین کھانا نہ ٹھہرے سبب اِسکا اکثر پھنسی ہو کر وہ انتڑی کے
اندر کی سطح پر پیدا ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ جلن اور گدگداہٹ پیٹ مین پیدا ہو اور درد گاہے
زیر ناف اور گاہے پسلیون مین ظاہر ہو اور کھانا نہ پچا ہوا نکلے علاج اُسکا سوائے حقنہ کے
وہ کہ جو ندکور ہوا اور سرد چیزون کا ناف کے تلے لگانا بہت فائدہ کرتا ہی اور اگر رطوبت سبب
اُسکا ہو یعنے اِس سے امعا کے سطح چکنے ہو جائین تب کھانا غیر منہضم ہوا ہوا نکلے کا
ساتھ رطوبت کے علاج اُسکا سفوف ہاے خشک سے کرین اور روغن گل اُشکم پر ملین اور
اگر خلط صفراوی ہو نشان اُسکے ظاہر ہون علاج اُسکا تنقیہ ہی اور ہلیلہ زرد اِسکے واسطے بہت
مفید ہی اگر بلغم اور صفرا سے ہو دونون کے نشان پیدا ہونگے یعنی فضلہ مین رنگ دونون قسم کے
خلط کا پایا جائیگا اور قبل ہونے اِس بیماری کے میوہ جات کیا گیا ہوا علاج اُسکا تنقیہ کرنا ہی
اور یہ سفوف بہت مفید ہی ہلیلہ زرد دو درم ہالون حبّ الآس سماق گرنا ز و

---

ﻃ صفت شربت بزوری حار پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس ہر ایک دو مثقال بادیان انیسون ہر ایک پانچ مثقال ایک پیالہ
بھر پانی مین جوش کرین جب نصف پانی رہجاے سترہ مثقال قند سفید مین ملاکر قوام کرکے عندالحاجت کام مین لائین۔

ہر ایک ڈیڑھ مثقال سواے حب الرشاد کے یعنے ہالون کے اور سب کو کوٹین اور شیرینی دو درم ملاکر پھانک جائین اگر امعاءین بہ سبب فالج کے صفت پیدا ہو یا استرخا ظاہر ہوا اُسکا علاج فالج سے ہین اور اگر کوئی مُسہل قوی پیا ہوا اور اُسکے باعث زلق الامعا پیدا ہو چار تخم کو روغن گل مین چکنا کرین اور اگر ہالون کو دوغ مین جوش کرین یہانتک کہ بستہ ہو جاے اور اسکو کھلائین جلد فائدہ کرے **فصل دوسری** خروج المدہ من الامعا کے بیان مین اور اُس سے مُراد انتڑیون سے پیپ کا نکلنا ہی سبب اسکا یا زخم کا پڑجانا انتڑیون مین ہی یا چھل جانا اُنکا یا پھوٹنا اُس ورم کا جو اُنمین ہو پہچان اسکی یعنی نشان اُسکا یہ ہی کہ پہلے چھل جانا انتڑیون کا یا ورم ظاہر ہوگا **علاج** اُسکا شروع مین حقنہ ہی جلا دینے والا اور پھر وہ حقنہ جو کہ زخم کو بھر لائے حقنۂ مجلی یہ ہی پوست انار سماق اشق اور جو کا چانول نیمکوب کرکے پانی مین جوش کرین اور مین اور قدر سے چونہ آب نار سیدہ ملاکر حقنہ کرین اور حقنۂ مدمل یہ ہی یعنی زخم بھر لانیوالا صمغ عربی گل ارمنی دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس جلا ہوا کاغذ باریک پیسکر بارتنگ اور توت مین ملاکر حقنہ کرین **فائدہ** جبانکہ سبب پیپ نکلنے کا چھلنا انتڑیکا ہو اور ابھی وہ باقی ہو اُسکی تدبیر کرین اور پھر زخم کے بھرنے کی طرف متوجہ ہون **فصل تیسری** زحیر کے بیان مین اور مُراد اُس سے پیچش ہی اس بیماری کا نام علۃ الدخانیہ بھی ہی وہ رطوبت جو پیچ کے نکلے خواہ کسی خلط یا خون سے ملی ہو خواہ نہ ملی ہو یا ثقیل اُسکے درمیان انتڑیون کے نکلے اُسکا نام زحیر کاذب ہی نشان اُسکا یہ ہی کہ اسپغول وغیرہ تخم مثل اُسکے اگر بیمار کھائے وہ پیٹ سے نہ نکلے **علاج** اسکا تلیین اور حقنہ اور فقط گرم پانی کبھی پینا مفید ہوگا اور ہرگز قابض چیز نہ دینا چاہیے کہ وہ مار ڈالتا ہی اسی جہت سے حکماے نامدار سابقین تجربہ کار فرما گئے ہین کہ زحیر مین پہلے تحقیق سبب سے بند کرنے کی دوا نہ دین گو کہ مدت بیماری پر گذر گئی ہو اور اگر اسکا سبب بلغم یا صفرا یا سودا ہو علامت اور علاج اُسکا سچ سے معلوم کرین اور واضح ہو کہ زحیر کے علاج مین حقنہ اور شافہ نسبت پینے دوا کے بہت نفع کرتا ہی اور اگر سبب زحیر کا ورم گرم تلی کے انتڑیون کا ہو اُسکا نشان معلوم ہونا لپک اور بوجھ کا انتڑیون مین ہی اور کبھی اُسکے ساتھ تپ اور پیشاب کا مشکل سے آنا پیدا ہو **علاج** فصد کرین اور کمر کے تلے

فـ ایک نسخہ اسجگہ ہم طب اکبر سے نقل کرتے ہین کہ کل اقسام استسقا مین کام آے صفت سنا سات درم ہلیلہ کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک پانچ درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تین درم مویز منقے پندرہ درم آلوے سیاہ عناب ہر ایک دس عدد سوڑنو تین درم افتیمون ہر ایک دس درم عند الحاجت حسب ضرورت بنائین اور کام مین لائین

سبنگی لگائین اور غذا کھائین اور وہ چیزین کہ تسکین بخش ہون دین اور جبکہ مواد گرنے سے
بھر جاوے خطمی اور میتھی اور بنفشہ اور بابونہ اور برگ کرنب کو جوش کرکے اُسکا نطول پیٹ اور
مقعد پر کرین اور جانکہ وست آئین یہ مفید زیادہ ہوگا اور اگر زحیر کا سبب پہونچنا بہت
سردی کا مقعد کو ہو پہلے اسکے ہونے سے سردی پہونچیگی علاج اُسکا گرم پانی سے ٹکور کرنا
اِس مقام پر ہی اور روغن قسط کو گرم کرکے وہان ملنا اور گرم انیٹ پر بیٹھنا اور بالون دوم
بھون کر ثابت کے ثابت منھ کھانا مفید ہی اور اگر سبب زحیر کا مقعد یا انتڑی پر پہونچنا
ایذا کا بسبب سواری کے یا بیٹھنے سے کسی سخت چیز پر ہو وہان موم روغن کا فقط ملنا
کافی ہی اور زردہ بیضہ کا خالص روغن مین لت کرکے اِس قسم مین اور سب اقسام
مین نفع کریگا فائدہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ خالی پیٹ مین کھٹی چیز آدمی کھا جاوے
اور اُس سے زحیر پیدا ہو علاج پینا مصری کا شربت اور مرغ کا انڈا نیم برشت کرکے صمغ عربی
اور گل ارمنی کے ساتھ کھانا ہی فصل چوتھی مغص کے بیان مین یعنی انتڑی کا درد کرنا یہ
قولنج اور سحج اور زحیر مین ضرور ہوتا ہی اور اگر انکی ساتھ نہو اسکا سبب دیکھکر دوا کرین بحث
قولنج اور کرم امعا مین اُسکا ذکر آئیگا اور اگر بعد پینے دواء مسہل کے انتڑیون مین درد ظاہر ہو
گرم پانی گھونٹ پینا اور روغن گل کی مالش کافی ہوگی فصل پانچوین نفخ اور
قراقر امعا کے بیان مین اور مراد اس سے انتڑیون کا پھولنا اور بولنا ہی سبب اسکا بادی
غذا کا کھانا یا حد سے زیادہ کھانا بڑی یا غلیظ چیز کا مثل بھینس کے گوشت کا کھانا ہو اُسکا
علاج غذا کا بدل ڈالنا ہی اور گلقند اور گلاب اُسکو مفید ہی اور اگر سبب نفخ اور قراقر امعا کے
سردی انتڑی کی ہر نشان اُسکا پیدا ہونا قراقر کا ہوگا باوجودیکہ غذا اچھی اور
معتدل المقدار کھائی ہوگی اسکا علاج غذا اسکا کم کرنا ہی اور فلاسفہ اور کمونی کا دینا ہی اور اگر
نفخ اور قراقر ساتھ دستون کے ہو معجون خوزی مفید ہی فصل چھٹی اسہال دموی کے
بیان مین اور مراد اُس سے خونی دست کا آنا انتڑی سے ہی واضح ہو کہ یہ دو طور پر ہی
ایک تو یہ ہی کہ انتڑی جلجاوے اُسکا نام سحج ہی دوسری یہ کہ رگین انتڑی کی خون سے
بھر جائین اور اُسکے زور سے رگ کا منھ کھل جاوے یہ فصل دو قسم سے بیان کیجاتی ہی

ف ۔ صفت قرص کہ زراوند طویل دو درم پوست بیخ کبر اشق ہر ایک چار درم تخم کشت فلفل ہر ایک چھ درم اشق کو سرکہ کہنہ مین
حل کرین اور باقیماندہ چھانکر اُس سرکہ مین ملاکر قرص بنائین اور ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ نوش کرین ۔

اول قسم سحج ہی سبب اسکا اگر صفرا ہی اسکا نشان یہ ہوگا کہ پہلے دست صفراوی آئینگے اور بعد ازان
صفرا اور اخلاط مین ملکر آئیگا اور اسکے بعد خون اور چھلکے اور چیپ دار اور زخم کھرنڈ نکلین گے
علاج ابتدا مین انگور کا اور انار ترش کا پانی اور وہ چیزین جو کہ ترش اور قابض ہون
استعمال مین لائین اور اگر مواد بکثرت ہو تنقیہ کرین اور جب سبب کی تدبیر ہو چکی چیزین
لعاب دار اور مغز والی دین مانند شیرہ خرفہ وغیرہ کے کہ اسواسطے خوب ہی ایسا ہی ہی
سفوف مقلیاثا اور جبکہ بند کرنا دست کا جلد منظور ہو تو تخمون کو بھون لین اور فقط تخم بارتنگ
مفید ہی کہ وہ مواد کو نفع کرتا ہی اور سحج اور اسہال کو بھی فائدہ بخشتا ہی اور جہان کہ درد بہت ہو
چار تخم اور بارتنگ کو گرم پانی مین لت کرکے اسکا لعاب نکالین اور پلائین اور اگر بلغم ہو
اسہال بلغمی اول پیدا ہوگا اور اکثر نزلہ کے بعد ظاہر ہوگی علاج اول سبب کو دور کرین
اسکا طور یہ ہی کہ بلغم کو نکالین اور دماغ سے آمد بلغم کو روکین پھر مغزیات دین اور ہلیلہ
سیاہ کو روغن مین بھون کر اور کوٹ چھان کر بقدر تین ماشہ کے برابر قند اسمین ملاکر کھائین
نفع کریگا اگر سبب سحج سودا کا ہو اسکا نشان ہمیشہ پیچش کا رہنا ہی اور بیقراری اور سودا کا
نکلنا ہی خون اور چھیکون کے ساتھ ثقل مین علاج اول سبب کو رفع کرین اور پھر
تلی کی تقویت کرین اور تخم ملین دین اور سفوف ملین اور اگر سبب سحج کا ثقل غلیظ اور خشک ہو
کہ نکلنے مین انتڑی کو چھیل دے اول پیدا ہونے سحج سے قبض ظاہر ہوگا اور
کچھ قابض اور خشک کھانے مین آئی ہوگی اور ثقل خشک باہر آئیگا علاج وہ چیزین
جو کہ تر کرین اور پیٹ کو نرم کردین مثل بہدانہ اور بنفشہ اور روغن بادام وغیرہ کے جبکہ
انتڑی مین ثقل کچھ نرہے اور سحج باقی ہو تب قابض چیزین مناسب حال کے دین لیکن
خبردار رہین کہ پہلے پاک ہونے سے انتڑیون کے ہرگز قابض چیزین ندین اور اگر سبب

ف صفت سفوف حروف ترہ تیزک کو لیکر ایک رات دن سرکہ انگوری مین بھیگا رکھین بعد ازان تھوڑا جو کا آٹا اسمین
ملاکر روٹی اسکی بناکر تنور مین پکائین اسطرح کہ بالکل پختہ ہوجاے پھر نکال کر کوٹ ڈالین اور اس طریق سے کہ بیان ہوگا
سفوف بنائین سحیق نان مذکورہ چالیس درم نانخواہ اسقور قندرلون پوست بیخ کبر ثمرۃ الطرفا ہر ایک پانچ درم تخم گندنا ان
سب کو کوٹ کر زیرہ ملاکر ایک رات دن سرکہ مین تر کرین بعد ازان سب کو کوٹ کر اور ہر ایک چھ درم لیکر اور نیمکوب کرکے سفوف
بنالین اور تین درم سے پانچ درم تک نوش کرین ۲ صفت سفوف مقلیاثا اسپغول بیس درم تخم ریحان تخم مرو بارتنگ
صمغ عربی گل ارمنی اور تخم خشخاش ہر ایک پندرہ درم تخم حماض خرفہ نشاستہ ہر ایک سات درم ان سب دواؤن کو پہلے
بھون لین اور سوائے چار تخم کے سب دواؤن کو کوٹ کر باہم مخلوط کرکے حسب حاجت ٹھنڈے پانی کے ساتھ نوش کرین
انشاء اللہ تعالے فائدہ ہوگا لیکن اس بات کا ضرور خیال رہے کہ دواؤن مین کمی بیشی نہ ہونے پاوے ورنہ بعوض فائدہ
کے نقصان ہوگا۔

سحج کا کھانے کسی زہر سے ہُوا ہو مثل ہرتال یا نوسادر یا کچلہ وغیرہ کے علاج اسکا قے ہی اور تازہ
دودھ اور حریرہ پلانا ہی اگر سبب سحج کا پینا دوائے مسہل کا ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ تسکین دینیوالی
سرد چیزین پلائین اور چھاچھ بہت مفید ہی قسم دوسری اسہال ہی جسکا سبب چھلجانا رگ انتڑی کا
ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ خون دستون کے ساتھ آئے اور اُسکے ساتھ نشان سحج کے اور بواسیر
اور اسہال جگری کے نہون یہ قسم اکثر بے درد کے ہوتی ہی بخلاف سحج کے کہ اسکو درد
لازم ہی علاج اگر خون بہت آئے اور قوت بدن مین ہو فصد باسلیق کرین اور پھر خون
بند کرنے کو کھانا گل ارمنی کا شربت حب الآس کے ساتھ بہت مفید ہی اور پوست انار اور
گل ارمنی کوٹ چھان کر گولیان بنائین اور دو درم کھائین اور پیٹ پر سینگی لگانا اور چار
گھنٹہ تک دینا دست بند کرنے کو خاص علاج ہی فائدہ تا بمقدور مخدرات نہ دین اور اگر
شیافہ مین غذا بضرورت ڈالین تو مضائقہ نہین اور گلاب مفید ہی اور اگر سبب اسکا ضعف امعا
ہو نشان اسکا قراقر کا پیدا ہونا ہی باوجود استعمال غذا نیک اور کم زور کے علاج اسکا کم کرنا
غذا کا ہی اور فلافلی اور کمونی کھلانا اور اگر دست آتے ہون تو جوارش خوزی نفع کریگی **فصل**
**ساتوین قولنج کے بیان مین** یہ عبارت درد کرنے انتڑی کے سے ہی اور اُسکے ساتھ نفخ
بالکل ہونا یا کہ فضلہ بدشواری نکلنا ہی اگر اسکا سبب بلغم ہی نشان اُسکا یہ ہی کہ غذا غلیظ کھائی
ہوگی اور پیٹ گنگ ہوگا اور مریض کو اشیا ترش اور شور کی طرف نہایت درجہ رغبت
ہوگی **علاج** طبیعت کو شیافہ اور حقنہ سے کھولین اور بعد ازان بعد نظر تنقیہ کامل کے مسہل
پلائین اور وہ دوا جو کہ دست آور ہو اور معدہ کو قوت دیتی رہے اور جی متلانا دور کرے
سفرجلی ہی اور شہریاران **فائدہ** آبزن اور کماد اور ضماد قبل از رفع قبض کے استعمال نکرین
اور اسکے بعد ایک رات دن غذا ندین اور بہتر غذا اسکے واسطے نخود آب کا شوربا ہے جسمین
گوشت پرانے مرغ کا پڑا ہو اور گوشت کبک اور گنجشک اور بکری کا بھی جایز ہی مگر گرم مصالح
ڈالنا ضرور ہی اور پانی کم کرنا واجب ہی بلکہ پانی کے عوض سونف کا عرق اور شہد بہتر ہی اور
اگر مواد غلیظ ہو درد ایسا ہو جیسا کہ سوئی کے چبھنے سے ہوتا ہی نشان اُسکا یہ ہی کہ پہلے
پیدا ہونے سے درد کے میوہ جات اور غذائے بادی کھائی ہوگی اور پیٹ پھولیگا اور ایکجگہ

ف ۔ صفت سفوف الطین اسبغول تخم مرتخم ریحان نشاستہ تخم حماض بری بریان گل ارمنی صمغ عربی طباشیر ان سب کو ہموزن
لیکر سوائے تین دانہ اول سے سب کو ایکجا کرکے تین درم لیکر ساتھ روغن گل یا بادام کے چرب کرکے اور گلاب سے تر کرکے نوش کرین

دوسری جگہ درد پھیلیگا علاج اُسکا بھی وہی ہی جو کہ اوپر مذکور ہوا اسجگہ سینکنا اور تڑتڑا دینا پیٹ کو پہلے رفع قبض سے کچھ ضرورت نہین رکھتا مگر روغن سویہ پیٹ پر ملنا اور کمونی اور وہ دوا جو کہ نفع معدہ کو مفید ہی دینا مفید ہوگا اگر ایک روٹی ماش کے آٹے کی بناکر ایک طرف سے اُسکو پیٹ پر باندھین بہت فائدہ کرے ایسا ہی مفید ہی اگر پیٹ پر سینگی لگائین اور ایک قسم قولنج کی ہی پانی سے کہ اُسکا سبب سودا کا گرنا ہی پیٹ پر چنانچہ بعض اشخاص مراقی کو ہوتا ہی نشان اُسکا یہ ہی کہ اچانک ہو جاوے اور پیٹ پھوٗلے اور کھٹی ڈکار آئے اور درد بشدت ہو علاج اُسکا تنقیہ ہی اور فصد اسلیم اُسمین بہت مفید ہی اور مالش تیل کی نفع کرتی ہی اور اگر ورم امعا ہو بموجب غلبۂ مادہ کے تنقیہ کرین اور جو کہ ورم معدہ مین مذکور ہوا وہی بیان یہ بھی مفید ہی اور سابق مین بیان ہو چکا ہی کہ قولنج مین جبتک قبض رفع نہو دوا مُسہلکی ندین اور ورم بلغمی انتڑی مین کم ہوتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو خفیف ہوتا ہی اور ورم سوداوی مین حقنہ اُن دواؤن کا جو بادی کو کھووے اور ساتھ اُسکے مرغ کی چربی اور روغن کا ملنا مفید ہوگا اور اگر سبب قولنج کا انتڑی کا بیجا ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ کوئی حرکت سخت کی ہوگی جیسے کودنا اور اچھلنا اور کشتی لڑنا یا اور حرکت بیجا کا کرنا ہو علاج اُسکا ڈھکالے سے لانا انتڑی کا پیٹ کے پاس سے یا بیمار کو چت لٹاکر ہاتھ پاؤن اُسکے اٹھاکر ہلانا واسطے بیجا ہونے ناف کے عوام مین جاری ہی مفید ہوگا اور اگر بیجا ہونا انتڑی کا سبب اُتر جانا نیچے کا ہو پھر اُسکو اُسکی جگہ پر لاکر تدبیر فتق کی کرین اور اگر سبب قولنج ثقل کا انتڑی مین بند ہو جانا ہو علاج اُسکا ثقل کا نکالنا ہی اُن چیزون پھیلانے والی سے جو کہ زحیر مین مذکور ہوئی ہین اور اگر سبب کچھ باقی رہجاوے اور پھر عارضہ کا ظہور متوقع ہو سبب کے رفع مین کوشش کرین اور اگر سبب قولنج کا اجتماع صفرا انتڑی کے اندر ہو وہان صرف تنقیہ کافی ہی مگر ایسا کم ہوتا ہی اور جبا نکہ قولنج کسی اور عضو کی شرکت سے پیدا ہو مثلاً گردہ یا مثانہ یا جگر یا رحم یا سپرز وغیرہ ورم کرین اور اُسکے ورم سے درد انتڑی مین پیدا ہو تب علاج اُس آفت رسیدہ عضو کا کرین اور ایک قسم قولنج کی ہی کہ اُسکو ایلاوس کہتے ہین یہ قسم سب اقسام قولنج سے بدتر ہی اُسکو قی اور اُبکائی لازم ہی اور اگر زور پکڑے

نسخہ صفت شربت حب الآس تازہ ایک رطل اور ماز و تازہ سبز ہمچند اُسکے لیکر اِن دونون کو خمکوب کرکے سات دن پانی مین بھگا رکھین بعد ازان جوش کرکے قند سفید ہمچند پانی کے ملاکر قوام کرکے حسب حاجت عمل مین لائین

براز قے مین نکلے علاج اسکا وہ ہی جو کہ مذکور ہوا حسب سبب کے تدارک کرین اور اس بیماری کے شروع مین فصد مفید ہی علی الخصوص جبکہ خوف ورم امعا کا ہو وہ دوائین کہ ہر قسم قولنج کو فائدہ کرین یہ ہین بدہد کا گوشت اور کیچوا خشک اور بچھو بھونا ہوا اور بارہ سنگے کے سینگ جلائے ہوے ان دواؤن سے زحیر اور درد سخت ایکدم مین فرو ہوتا ہی **فصل آٹھوین** حصر کے بیان مین یہ مراد طبیعت کے قبض سے ہی جسمین درد نہو علاج اسکا قولنج کے علاج سے قریب ہی اسواسطے شربت بنفشہ روغن بادام مین ملاکر دینا نہایت درجہ مفید اور سودمند ہی **باب سترھوان امراض مقعد کے بیان مین** یعنی اسباب مین نشستگاہ کی بیماریون کا بیان کیا ہی اور اس باب مین چند فصول ہین **فصل پہلی** بواسیر کے بیان مین اور یہ عبارت ہی ایک زیادتی گوشت سے کہ بجاے پاخانہ پیدا ہوا اگر اس سے خون یا زرد پانی جاری ہو اسکو بواسیر دموی کہتے ہین یعنے خونی بواسیر اور اگر نہ جاری ہو اسکو عمیا کہتے ہین وجہ تسمیہ اسکا یہ ہی کہ عمیا معنی اندھے کے ہی اور چونکہ اس قسم مین مسہ ظاہر نہین ہوتا لہذا بواسیر کی تشخیص نہین ہو سکتی گویا مسہ کی آنکھ ہی اور نام بواسیر کے کہت ہین سبب اسکا یہ ہی کہ جیسی شکل اس زیادتی کی ہوتی ہی ویسا ہی اسکا نام ہوتا ہی مثلاً اگر مسہ دور تک جڑ رکھتا ہو اسکو نخلی کہینگے گویا کھجور کے پیڑ کی جڑ کے ہمشکل ہی اور اگر وہ انگور سا گول ہوگا اسکو عنبی کہینگے علی ہذا القیاس بنی اور ثولولی اور تمری اور توتی کہینگے اسکو جو ہمشکل انجیر باہم شکل ہوئی کے مسے کے یا کھجور کے پھل یا شہ توت کے ہوگا سبب اس مرض کا فساد خون ہی یعنی خون غلیظ اسکا پیدا کرنیوالا ہی اور گاہے اختلاط صفرا سے پیدا ہوا ایسی قسم مین سوزش اور درد و چپک بہت ہوگا اور اینٹھن اور درد دھاری اور چپک کم اسمین ہو جنکا سبب خون غلیظ یعنے سودا ملا ہوا ہوگا **علاج** فصد کرین اور بقدر حاجت خون نکالین اگر فصد سے کوئی سبب مانع ہو درمیان دونون سرین کے سینگی لگائین اور رفع قبض کا کرین اور خون کے اصلاح کی تدبیر کرین اگر خون بکثرت آئے قرص کہربا کھلائین مگر جبتک کہ خون کی رنگت کالی ہو اور طاقت موجود ہو ہرگز بند کرنا نچاہیے کہ اسکا نکلنا اور بیماریون سے بچاتا ہی اگر بواسیر کا مسہ بھرا ہوا اور درد کرتا ہو اور خون اس سے نہ آتا ہو خطمی اور سویہ کی ٹکیا بنا کر اسپر رکھین اور روغن شفتالو اور

ف۔ صفت حمول کہ درد پیچش کو دفع کرے انڈا ایک مرغ کا لیکر روغن گل مین حل کرین اور مردار سنگ گلاب مین بھگو کر خشک کرکے اسمین ملائین اور ایک کپڑا اسمین آلودہ کرکے حمول کرین۔

گو دا کو ہان شتر کا یا گاے کی تلی کا ملین پھر پیاز کا پانی اور پتہ گاے کا غرطینشا ملاکر لتہ سے
الودہ کرکے مقعد پر رکھیں اور اگر فقط پیاز کو جھلبھلا کر اُسجگہ رکھیں منھ مسّے کا کھولدے اور اکثر ہوکہ
سینک اور مالش تیل کی کافی ہو جاے ادویہ مفتحہ مذکورہ کی حاجت نہ پڑے **فائدہ** مرہم
واسطے تسکین درد کے خاص علاج ہے ایسا ہی زردی بیضہ مرغ اور روغن گل کا لیپ ہے
جہان کہ بواسیر درد کے ساتھ ہو اور منظور ہو کہ اُسکو کاٹ ڈالین یا سوکھا دین ہو سکتا ہے
کاٹنے مین خطرہ ہے اگر کاٹین تو ایک مسّہ رہنے دین کہ بے آسیب ہو اور گوگل اور بول اور
اندراین اور سانپ کی کینچلی اور بینگن کے ٹنڈی کو جلاکر دھونی مسّہ کو بواسیر کے دین کہ یہ دوا اُسکو
گرانے والی ہے خواہ تنہا تنہا دین خواہ ملا ملا کر **فصل دوسری** بواسیر ریحی کے بیان مین اور
اُس سے مُراد بادی بواسیر ہے یہ عبارت اُس سے ہے کہ انتڑی مین غلیظ ریح پیدا ہو اور
درد بھی اُسکے ساتھ ہو اور وہ ریح کبھی تلی کی طرف اوتر جاے اور کبھی پشت کی طرف اور کبھی ہاتھ
اور پانون کی طرف جاے اور کبھی اُسکے ساتھ خون کے دست آئین اور پیٹ کا بولنا اُسمین ضرور
ہو علاج اُسکا سودا کا تنقیہ ہے اور دوائیان ریح کی توڑنیوالی دینا اور پوست بیخ کبر ایکدرم
صعتر فارسی اور ہا درم پیسکر دینا فائدہ رکھتا ہے اور ملنا بدن کا اور حمام کرنا اور گھوڑے پر سوار
ہونا اور محنت اُسمین بہت مفید ہے اور اکثر اِس بیماری مین فصد باسلیق کمال فائدہ بخشتی ہے
**فصل تیسری** ناسور مقعد کے بیان مین اور یہ مُراد اُس سے ہے کہ سر مقعد پر مستقیم انتڑی سے
متصل زخم کھڑا پڑ جاے اور پیپ اُس سے ہمیشہ جاری ہو یہ بیماری سخت ہے **علاج** پہلے
زخم کو نچوڑین تاکہ پیپ نکل آئے پھر شیاف غرب<sup></sup>لہ کو پیسکر صبح و شام دو بوند ٹپکایا کرین اور صورت
اُسکی یہ ہے کہ بیمار کو چت سلائین اور سُرین دوسرے تکیہ کے اوپر رکھدین اور دوا لگائین اور جبتک
دوا سوکھے اِسی طرح پر رکھیں اور اگر ناسور مین بتی جا سکتی ہو ایک بتی دواؤن شیاف غرب سے
آلودہ کرین اور اُسکو گوند کے پانی مین بھگو کر رکھدین اور اگر سلائی کو روئی سے لپیٹ کر بجاے
بتی کے رکھیں اُس سے بہتر ہے اور اگر ناسور گہرا ہو جاے اور فضلہ اُسکی راہ سے نکلا کرین اُسوقت

ف لہ صفت معجون فلافلی فلفل سیاہ و سفید دار فلفل ہر ایک دو اوقیہ عود بلسان یک اوقیہ سنبل الطیب حماما ہر ایک چار درم
زنجبیل تخم کرفس سیسالیوس سلیخہ اسارون راسن ہر ایک ایک درم ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر تین حصہ شہد ملا کر
ایک درم گرم پانی مین نوش کرین ۔ ف لہ صفت خوارش خوری کندر نانخواہ مصطگی سعد سنبل ہر ایک پانچدرم خرنوب
نبطی گلنار گل مازج ہر ایک دس درم دانہ مویز کہ سرکہ سے خارج ہون بریان کرکے سرمہ کی طرح باریک پیسین اور تیس درم
حب الآس اور ساٹھ درم قند سپید مین شہد ملاکر قوام کرکے تین درم سے چار درم تک نوش کرین ف لہ صفت شیاف
تخم حنظل ڈیڑھ دانگ قنبیل نیم درم ان دونون کو کوٹ کر گاے کے پتہ مین رکھکر معمول کرین ۔

**فصل چوتھی** ورم مقعد کے بیان مین اگر ورم مقعد کا درد کے ساتھ ہو اور سوزش
رکھتا ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ فصد کرین یا حجامت کرکی اور سپیدی بیضۂ مرغ کی روغن گل مین ملاکر
ہاون دستہ قلعی کے یا شیشہ مین گھسکر مقام ورم پر لگائین اور اگر درد سخت ہو تھوڑی افیون
بڑھا دین اور واضح ہو کہ تبہت نفع رکھتی ہی اور عمدہ تدبیر تعدیل سے ساتھ پلائے اور کھلانے شربتون
اور غذاؤن مناسب کے اور جبکہ مواد ورم کا اکٹھا ہو جاے اُسکو چرا دین اور انتظار پکجانیکا نہ کرین
کیونکہ دیر کرنے مین احتمال ہی کہ مواد اندر کو طول پکڑے اور ناسور پیدا کرے اور اگر ورم سرد یا
بلغم سے ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ ورم نرم ہوگا اور نشان گرمی کے نہ ظاہر ہونگے **علاج** اُسکا قی
ہی اور مرہم محلل لگانا اور اگر پختہ ہو جاے چرا دینا اور اگر سخت ہو نرم کرنیوالی دوائین اور تحلیل
کرنیوالی لگانا مثل چربی بطخ وغیرہ کے **فصل پانچوین** شقاق مقعد کے بیان مین یعنے
پھٹ جانا مقام نشستگاہ کا علاج اُسکا وہ ہی جو کہ شقاق مین مذکور ہوا اور پرہیز کرنا سرد یا بہت
ترش پانی سے لازم ہی ایساہی شکم کا قبض رفع کرنا اسکے واسطے شربت بنفشہ روغن بادام
مین ہر صبح ملاکر دینا چاہیے اور اغذیۂ نرم تناول کرانا مقرر ہی **فصل چھٹی** استرخا شرح کے
بیان مین اسکو استرخاء المقعد بھی کہتے ہین نشان اُسکا یہ ہی کہ ثفل بے ارادہ باہر نکلے پس اگر
سبب اسکا برودت رطوبت باطنی سے ہو یا خارجی ہو اُسکے ہونے پر پہلے ہونا اسباب مذکور کا
گواہی دیگا اور ہونا نرم مقعد کا ظاہر ہوگا علاج اُسکا تنقیہ مادہ مرض کا ہی اور بعد اُسکے اصلاح اُن
چیزون سے کہ فالج مین بیان ہوئین کرنا اور اگر سبب اسکا ورم مقعد ہو وہ بیان ہو چکا ہی
اور اگر سبب اسکا چوٹ ہو کہ اس سے پٹھہ روکنے والا گھل گیا ہو یا کہ بواسیر کے کاٹنے سے پیدا ہو
نشان اسکا اچانک ہو جاتا ہی اور اسباب مذکور کا پہلے واقع ہونا اس قسم کو لاعلاج بنایا ہی
**فصل ساتوین** خروج المقعد کے بیان مین اگر یہ بیماری ورم سے ہو تدبیر ورم کی کرین
یہ بہت درد دہندہ ہی تدبیر اندر داخل کرنے مقعد ورم کے یہ ہی کہ بنفشہ اور خطمی کو جوش کرین اور
بیمار کو اُسکے اندر بٹھائین اور مقعد کو موم روغن سے چکنا کرکے اندر کر دین اور اگر ورم سبب مقعد کا
خروج کا نہو بلکہ اُس عضلہ کا ڈھیلا ہو جانا جس سے وہ تھمتا ہو تا ہی پس نکل آنا مقعد کا
اندر اندر جاتا اُسکا سہل ہوگا تدبیر اُسکی یہ ہی کہ روغن گل خام کو مقعد پر ملین اور سپیدہ قلعی کا

ف صفت مرہم سپیدہ ارزیز ۵ موم سفید روغن گل پگھلا کرکے کام مین لائین ف صفت مرہم اسود زیت ۵ تین رطل
مردار سنگ مسحوق ایک ادھ یہ ان سب کو ایک جگہ جوش کرین یہانتک کہ سیاہ ہو جاے بعد ازان کندر دم الاخوین انزروت ہر یک
دو درم کوٹ چھان کر اسمین ملاکر استعمال مین لائین۔

اور انار کی کلی اور مازو اور شیرۂ پوست انار کا باریک مثل غبار کے پیسین اور گدی کپڑے کی اوپر
جما کر بجاے مقعد رکھدین اور اُسکے اوپر پٹی باندھین **فصل آٹھوین** قروح المقعد کے بیاین
علاج مرہم اسود سایئدہ کرکے لگائین اور جو کہ قوی التخفیف دوائین ہین اُنکا درور بنائین اور
شدت وجع افیون کی مالش کرین اور اصلاح اور تدبیرین دوسری وہی ہین کہ بیچ قروح کے
مطلقاً بیان کیا گیا **فصل نوین** حکۃ المقعد کے بیان مین یعنے خارش مقعد کا بیان اگر سبب اُسکا
پیدایش کرم کی پیٹ مین ہو تو یہ چار طور پر ہو گا ایک یہ کہ کرم لنبے ہون اُنکو حیات کہتے ہین
دوسرے یہ کہ کرم چوڑے مثل تخم کدو کے ہون اُنکو حب القرع کہتے ہین تیسرے یہ کہ گول ہون
چوتھے یہ کہ چھوٹے چھوٹے ہون نشان کرم کے ہونے کا یہ ہر کہ دن مین بیمار کے ہونٹھ خشک
رہا کرین اور رات کو تر ہون اور پانی منھ سے بہے مگر سوزش ہونا کوڑی پر بھوک کے وقت اور
اوپر کو چڑھنا کسی چیز کا اور حرکت کرنا کرمونکا حیات مین ہوتا ہر اسواسطے کہ مقام پیدایش
اُنکا رودہ کے اوپر ہر اور زیادتی اشتہا کا ہونا اور نکلنا کرمون کا براز مین حب القرع کا خاصہ
ہر یا تیسری قسم کا یہ دونون قسم کی پیدایش رودہ اعور د قولون مین ہوتی ہر اور قسم چوتھی کا
خاصہ خارش اور دغدغہ ہونا مقام نشستگاہ مین ہر محل پیدایش کا اس قسم کی مستقیم انتڑی
ہر یہ قسم اکثر بچون کو پیدا ہوتی ہر **علاج** یہ ہر کہ کرم مارین اور نکالین اور ترکیب اُسکی
یہ ہر کہ دودھ تازہ قند ملا کر پے درپے پلائین اور تین دن کے بعد دوا دودھ مین ملا کر دین
اور وہ دوائین یہ ہین باے برنگ چھیلا ہوا اور تلیم اور نسوت اور کمیلہ پانچ پانچ درم ترمس کمنہ
و تلخ سات سات درم نمک ہندی ایکدرم کوٹ چھان کر تین درم کی مقدار کے برابر
آوین اور پیتے وقت ناک کو بند کرلین اور اگر مزاج گرم ہو ہرگز دوا گرم نہ دینا چاہیے پس
ایسے حال مین یہ دوا مفید ہر پوست درخت انار ترش اور بیج اُسکے جوش کرکے پلائین اس سے
کرم مرجائین اور نکلجائینگے اور اگر بیمار دوا کے پینے سے نفرت کرے حقنہ اور شیافہ کام مین
لائین اور اگر وہ بھی نہو سکے تو سماق اور اقاقیا اور گل مختوم کو شراب مین ملا کر پیٹ پر لگائین
یا بادام تلخ و کبر و ترمس و کرنب کو سرکہ مین ملا کر لیپ کرین اور بہتر تدبیر واسطے نکالنے کرم
کے یہ ہر کہ مہندی اور موم کو ملا کر شیافہ بنائین اور اُسکو مقعد مین رکھین اور بعد ایک لحظہ کے

ف. صفت شیاف عرب صبر کندر انزروت دم الاخوین مرمہ شب یمانی گلنار ہر ایک ایکدرم زنگار دو درم کوٹ
چھان کر ساتھ گلاب کے شیاف بنا کر وقت حاجت کے کام مین لائین۔

بچہ کی مقعد کو ردہ برو چراغ کے رکھین اور مقعد کے کنارون کو کھولین اور جو کرم نکلے لیتے جائین اور روغن غاریقون نکالنے مین سب قسم کرکرم کے فائدہ رکھتا ہی خواہ کھلائین خواہ مقعد پر لگائین اور اگر سبب خارش مقعد کا غلبہ کسی خلط سے ہو تو علاج اُسکا تنقیہ اُسی خلط کا کرنا ہی اور سینگی لگانا ٹھڈی پر سب قسم مین مفید ہی اور مالش سرکہ و روغن گل کی خصوص اِس قسم کو فائدہ رکھتی ہی **باب اٹھارھوان امراض کلیہ یعنی بیماریون گردہ کے بیان مین فصل پہلی** بیان سوء مزاج گردہ مین نشان اُسکا آفت ہونا مقام گردہ مین سوا اِسکے اور نشان سردی اور گرمی کے اور سادہ اور مادی کے موافق اُن نشانون کے ہین جو کہ سوء مزاج جگر مین مذکور ہی ایسا ہی علاج کا حال ہی مگر واسطے سوء مزاج گرم گردہ کے کافور بہت مفید ہی مگر اُسکا استعمال افراط سے بچنا چاہیے کہ وہ قوت باہ کو کھوتا ہی اور پتھری پیدا کرتا ہی **فصل دوسری** ہزال الکلیہ کے بیان مین یعنی گردہ کا لاغر ہو جانا سبب اُسکا یا سوء مزاج گردہ کا ہی یا افراط جماع سے یا پیشاب کا حد سے زیادہ روان ہونا یا دستونکا افراط سے جاری ہونا ہو نشان لاغر ہونے گردہ کا سفید ہونا پیشاب کا ہی اور گردہ کا درد کرنا اور بدن کا بیطاقت ہو جانا اور کم ہو جانا باہ کا اور درد جانب پشت مین اور سر کے پیچھے ہونا ہی علاج اول سبب کے رفع کے تدبیر کرین اور پھر بدن کو استعمال سے اُن چیزون کے جو موٹا کرنے والی ہین موٹا کرین اور اُنکا ذکر آئیگا اور علاوہ اُنکے دوائین معجون اور ادویہ بھی اس بیماری کو فائدہ رکھتی ہین **فصل تیسری** ضعف الکلیہ کے بیان مین اور وہ گردہ کا ناطاقت ہو جانا ہی نشان اُسکا کمر مین درد کا رہنا ہی خالی پیٹ مین اور سیدھا ہونے کے وقت اور کروٹ لیتے مین علاوہ نشان مذکورہ کے کمی شہوت کی اور کمی خواہش بول کی اور رنگین پیشاب کا آنا بعد ہضم جگر سے اور سپید آنا پہلے ہضم جگر سے نشان خاص ضعف گردہ پر ہی علاج اگر سوء مزاج کا سبب ہو تو تبدیل مزاج مین کوشش کرین اور اگر سبب اُسکا لاغر ہونا گردہ کا ہی تو علاج اُسکا کرین اور اگر سستی اور ڈھیلا ہونا جسم کا گردہ کے یا چوڑا ہونا راہ گردہ کا سبب اِسکے ضعف کا ہو پہلے ضعف کے پیدا ہونے سے مدرات بکثرت استعمال مین آئی ہونگی یا کہ جماع بافراط کیا ہوگا یا چوٹ اُس مقام پر لگی ہوگی

ف۔ صفت اُس ضماد کی کہ جو واسطے ورم سخت کے مفید ہی اکلیل الملک خطمی سپید عدس مقشر برگ عنب الثعلب ہر ایک ہموزن لیکر اور ساتھ روغن گل بنفشہ و زردہ تخم مرغ اور آب کاسنی کے ملا کر استعمال مین لاوین انشاءاللہ تعالیٰ نفع تمام بخشے گا۔

اور بعد اُسکے ضعف پیدا ہوگا علاج اُسکا رفع کرنا سبب کا اور بعد اُسکے تقویت مین کوشش کرنا چاہیے جو دوا کہ گردہ کو تقویت بخشتی ہر ان سے معجون لبوب ہر اور غذا مین شہوت کی لانیوالی ہین **فصل چوتھی** ریح الکلیہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد بائی کا گردہ مین ہونا ہی نشان اُسکا درد اور کھینچا وُ ہی گردہ کمر کے اور بوجھ کا ہونا اور بھوک مین درد کا ہلکا ہو جانا ہی علاج زیرہ و سویہ و تخم سداب و بابونہ پیسکر مقام گردہ پر لیپ کرین اور شربت بزوری پلائین اور وہ جو ریح کی توڑنے والی چیزین ہون کھلائین اور تلین اور ہضم کے خوب ہونیکی تدبیر کرین **فصل پانچوین** وجع الکلیہ کے بیان مین یعنی درد گردہ مین ہونا سبب اِسکا یا ریح ہوتی ہی یا ضعف گردہ کا یا ورم اُسکا یا پتھری یا زخم کہ اُسمین پیدا ہو علاج اُسکا سبب کا رفع کرنا ہی اور سب قسم مین آبزن بابونہ اور خطمی اور برگ کرنب کا بہت مفید ہی **فصل چھٹی** ورم الکلیہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد ورم گردہ کا ہی نشان اور علاج اُسکا بموجب مادہ کے ایسا ہی جیسا کہ ورم جگر مین بیان ہو چکا ہی مگر ورم گردہ کو کمر کا درد لازم ہی اگر ورم داہنے گردہ مین ہو تو درد تھوڑا اوپر کو ہوگا اور بائین گردہ کے ورم مین درد اُتر کر ہوگا کیونکہ دایان گردہ بائین گردہ سے بلند ہی اور درد کی شدت اسبات کی دلیل ہی اور گردہ وہان سے ورم کر گیا ہی جہانکہ وہ پردۂ علایق سے لگا ہوا ہی اور باعث ورم کا مواد گرم ہی اور اگر ورم پیشاب کی راہون مین ہوگا پیشاب بمشکل آئیگا اور اگر گردہ نواح مین انتڑیون کے ہوگا درد اندر ہوگا اور ممکن ہی کہ وہ ورم قولنج پیدا کرے اور ورم گردہ جو مدت کا ہوگا اُسمین فصد رالبض مفید تر ہی **فصل ساتوین** قروح الکلیہ کے بیان مین یعنی اِس فصل مین گردہ کا بیان ہی نشان اُسکا باہر آنا ہی پیپ اور خون اور چھلکون کا پیشاب کی راہ سے اور درد ہونا مقام گردہ مین علاج اُسکا اصلاح خلط کی ہی اور فصد اسطرف کے ہاتھ کی کرنا جسطرف کہ آفت ہو اِس بیماری مین ہرگز مسہل قوی ندین مگر ہلکی تلیین کا مضائقہ نہین جب اصلاح کر چکین فصد کرین اور تدبرات بموجب لحاظ گرمی اور سردی کے پلائین اور اُسکے بعد وہ دوائین جو زخم کو بھر لائین کام مین لائین اِسکے واسطے قرص کاکنج اور بنادق البزور سودمند ہی **فصل آٹھوین** جرب الکلیہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد خارش گردہ کی ہی اور نشان اُسکا مقام گردہ مین کھجلی اور گدگداہٹ کا

ف۔ صفت طلا کہ ورم نرم کو فائدہ بخشتا ہی عدس گل سرخ ان دونون کو برابر لیکر کوٹ چھان کر ساتھ آب عنب الثعلب اور روغن گل کے طلا بنا کر عمل مین لائین نہایت فائدہ بخشیگا بارہا آزمایا اور مجرب ہی۔

پیدا ہوتا ہی علاج اُسکا تنقیہ ہی اور ہفتہ مین دو بار قی کرنا اور شربت کا پینا اور شیاف ابیض کو روغن گل اور بادام مین گھسکر احلیل مین ٹپکانا اور نبادق البزور کا کھلانا بہت نفع کریگا

**فصل نوین** ذیابطیس کے بیان مین یہ وہ بیماری ہی جسمین پانی پیتے ہین اور پیشاب سے نکلجایا کرتا ہی اور اُسکی تدبیر بلحاظ سردی وگرمی ظاہر ہی گرمی کے اندر قرص کافور و قرص طباشیر و قرص ذیابطیس اور سردی مین مترودیطوس اور معجون ماسک البول دین

**فصل دسوین** حصات ورمل کے بیان مین اور اُس سے مراد ریت اور پتھری کا گردہ مین پیدا ہونا ہی یہ بیماری اکثر باری سے ظاہر ہوتی ہی اور عرصہ ظاہر ہونے دوسرے بار کا کبھی مہینا کبھی برس کبھی کم زیادہ ہوتا ہی نشان اُسکا بوجھ اور کھنچاوٹ ہونا کمر مین اور زردی یا سرخی پیشاب کی اور بار بار پتھر یونکا نکلنا کبھی کبھی اور غلبہ درد کا اور انتڑیون کا بھرا ہونا ہی اور جبانکہ پتھر پیدا ہو وہان یہ سب عارضہ شدت سے ہونگے اور ریت مین ہلکے علاج پہلے قی کرائین پھر مدرات اور مسہلات مناسب اور دوائین قی لانے والی کھلائین اور درد جب زور کرے اُس آبزن مین بٹھائین کہ درد گردہ مین جن کا بیان ہو چکا ہی اور معجون عقرب اور معجون حجر الیہود پتھری کے توڑنے کے واسطے بہتر دوا ہی اور ایسی چیزون سے پرہیز کرنا جو غلیظ ہون لازم ہی اور فکر خوب ہضم ہونے کی ذاجب ہی ایسا ہی حمام مین جانا اور ریاضت کرنا اور بافراط جماع کرنا اور بستر کتان پر سونا اور کھانے کے اندر ٹھنڈے پانی کا پینا پتھری کو پیدا ہونے سے مانع ہی

**باب انیسوان** امراض مثانہ کے بیان مین یعنی اسباب مین اُن بیماریون کا بیان ہی جو کہ پیشاب کے پھکنے مین پیدا ہون

**فصل پہلی** ورم مثانہ کے بیان مین اور وہ اگر گرم ہو پیڑو مین درد شدت ہوگا اور اُسکے ساتھ جھلن اور پھیلاوٹ ہوگی اور تپ تیز اور پیشاب کے آنے مین سختی پائی جائیگی علاج اُسکا شروع ورم مین فصد باسلیق ہی اور تین دن کے بعد فصد صافن اور ملین مبارک ہلکو کے پانی مین دینا مگر ابتدا مین ہرگز مدرات قوی ندین ایسا ہی رواد عات یعنے وہ چیزین کہ مواد کو اور طرف پھیکین ہرگز نہ لگائین خصوصاً اُس ورم مین جو غلبہ خون سے ہو جب مواد جمع ہونے کو پکانے اور پھوڑنے ورم اور پاک کرنے مین پیپ کے کوشش کرین یہ قاعدہ سارے اعضاء اندرونی مین جاری ہی اور اگر وہ ورم سرد ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ بلغم کے اندر ورم نرم اور سوداوی مین سخت ہوگا علاج بلغمی مین قی اور نیز حقنہ اور آبزن محلل مین بیٹھنا اور مدرات گرم کا پینا شہد اور انیسون کے ساتھ فائدہ کریگا اور سوداوی مین ملین چیزون کا لیپ کرین اور اُنکا

ترتڑہ دین اور پانی کرنب اور چنے کا پلاوین اور تخم خیارین اور بلیون اور انیسون اور بر سیاوشان اور املتاس کا جلاب بنا کر دین اس جلاب مین روغن بادام ڈالین اور ادرار کی زیادتی ہرگز ہرگز نہ کرین کہ ضرر رسان ہی اور ورم جبکہ بڑہ جاوے فصد صافن اور باسلیق مفید ہی **فصل دوسری** قروح مثانہ کے بیان مین نشان اسکا نکلنا چھلکون کا پیشاب مین اور بدبو اور سوزش اور بکلی پیشاب مین پیدا ہوتا ہی علاج اسکا وہ ہی جو کہ قروح الکلیہ مین بیان ہو چکا جبکہ درد کی شدت ہو اور نشان تنگی کا پیشاب مین پیدا ہوتا ہی علاج اسکا وہ ہی جو کہ قروح الکلیہ مین بیان ہو چکا ہی مگر بیان کرنے کی اسجگہ حاجت نہین ہی جبکہ درد کی شدت ہو شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھولکر احلیل مین ٹپکائین اور جسجگہ میل بہت جاری ہو وہان صرف شہد کا پانی زخم کے پاک کرنے کے واسطے کافی ہوگا اور یہ امر بھی ظاہر ہی کہ امراض مثانہ مین پیشاب کی راہ سے دوا کا پہونچانا جلد مفید ہوگا اور عورتون کے پیشاب کی راہ مین پچکاری سے دوا پہونچیگی **فصل تیسری** جرب مثانہ کے بیان مین اور مراد اس سے مثانہ مین خارش کا پیدا ہو جانا ہی علامت اسکی دغدغہ اور درد کا پیدا ہونا اور پیشاب مین بدبو آنا ہوگا اور کبھی خون پیشاب مین آئیگا علاج تنقیہ اور اصلاح مین کوشش کرین اور نسبت تنقیہ کے اصلاح کا خیال زیادہ رکھین کہ یہان اصلاح مفید تر ہی برخلاف جرب الکلیہ کے کہ وہان تنقیہ نسبت اصلاح کے مفید تر ہی اور لعاب بہدانہ اور روغن بادام احلیل مین ٹپکانا نہایت نفع کرتا ہی اور اسیطرح اگر اسکا حقنہ مثانہ کو پہونچائین غذا ے بہتر آش یا کلہ یا پایہ اور شوربا روغن کا کم نمک اور کھیر چاہیے **فصل چوتھی** جمود الدم فی المثانہ کے بیان مین یعنے مثانہ مین خون کے جم جانے کے بیان مین کہ یہ اکثر چوٹ لگنے کے بعد پیدا ہوتا ہی نشان اسکا غشی ہی اور بیقراری اور ہاتھ پانوُن کا سرد پڑ جانا اور کبھی لرزہ پیدا ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ تنہا سکنجبین یا اسمین راکھ انگور کے درخت کی ملاکر پلائین اور خرگوش کا جستہ پانی اور راکھ درخت انگور سے ملاکر کھلائین اور اسی دوا کا مثانہ مین پہونچانا اور احلیل مین ٹپکانا نافع اور مفید تر ہی اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو تب قوی مدرات اور چیزین پتھری کی توڑنیوالی دین اور جوشاندہ کالی چینی اور سداب کا پلانا اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی مین گھولکر

ف ۔ صفت دوا ادرار ترنجبین ترنجبین سفید تیس درم خاک اور خار سے پاک کرکے دس رطل تازہ دودھ مین جوش کرین حتی کہ قوام ہو جاوے پھر ہر شب کو قدرے قدرے نوش کرین ۔

احلیل مین ٹپکانا از حد فائدہ کریگا اور جبکہ کوئی دوا مفید نہ پڑے اور خوف رگ ہو تسکار کرکے
خون بستہ کو بموجب پتھری کے مثانہ چیر کر نکالین اس بیماری مین غذا مرغ کا گوشت پانی مین
چنے کے یا دارچینی کے ساتھ پکا کر دین **فصل پانچوین** وجع مثانہ کے بیان مین اور وہ درد
مثانہ سے مراد ہی یہ یا ورم مثانہ سے یا زخم یا خارش مثانہ سے ہوگا ان تینون کا ذکر ہوچکا ہی
اور کبھی پتھری کی پیدائش سے یا بائی کے پیدا ہونے سے ہوتا ہی یا سوءِ مزاج مثانہ سے یا دفع
کرنے طبیعت کے سے مواد اور طرف سے اُسطرف کو ہوا کرتا ہی یہ اگر گرمی سے ہوگا پیاس اور
سوزش پیشاب کے پہلے بیماری سے کھانا گرم چیزون کا اور مدرات کا اُسپر گواہی دیگا علاج
اُسکا تبرید کرنا ہی کھانے اور لگانے مین اور بناذق البزور بارد اس قسم کو مفید ہی اور اگر سردی سے
درد ہوگا اُسمین پیشاب سپید آئیگا اور پہلے بیماری سے سرد چیزین کھائی ہونگی جیسے کافور
وغیرہ مین یہ قسم سرد ہوا کے چلنے سے بھی ہوتی ہی علاج اُسکا گرم کرنا ہی غذا اور دوا سے
اور گرم پانی مثانہ پر ڈالنا فائدہ جلد بخشیگا اور وہ درد مثانہ کہ طبیعت کے رفع کرنے سے
مواد کو اور طرف سے اِسطرف ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ بحران کے دن پیدا ہو علاج اُسکا اور اکرنا
ہی **فصل چھٹی** مثانہ کے بیان مین اور اُس سے مراد بیجا ہونا مثانہ کا سبب اُسکا پیٹھ کی چوٹ
ہی **علاج** خصیہ خرگوش کا جلا کر شراب ریحانی سے ملا کر کھلائین اور مرغ کا خنجرہ جلا کے
گرم پانی کے ساتھ دینا فائدہ کریگا اور ایسا ہی غالیہ کا طلا کرنا مفید ہی فائدہ اگر خلع بسبب
پہونچنے چوٹ کے اُس عضلہ پر ہو کر کھینچا ہوا ہی فوراً پیشاب بند ہو جائیگا اور اگر وہ عضلہ چوڑا
پڑ جائیگا پیشاب جاری ہو جائیگا جہانتک عضلہ کا کھنچ جانا سبب ہو وہان فصد صافن مفید
ہوگی اور جبکہ امراض مثانہ کی خلع مثانہ کے ساتھ جمع ہو جائین پہلے اُنکے رفع کرنے کی
فکر کرین اور بعد ازان تدبیر خلع پر متوجہ ہون **فصل ساتوین** انتفاخ مثانہ کے بیان مین
اور مراد اُس سے پھکنے کا پھول جانا ہی اور نام اُسکا ریح مثانہ ہی اور تمدد مثانہ کا ظاہر ہونا
اُسکی علامت ہی پس اگر اُسکے ساتھ بوجھ نہو اور بائی بھرتی رہے موجب اُسکا صرف بائی
ہوگی اور اگر بوجھ ہوگا اور اپنے مقام سے نہ سرکے گا اُسکا سبب بائی اور رطوبت ہوگی **علاج**
چند روز ماء الاصول چار دین خواہ فقط انڈے کا تیل ملا کر اور اُسکے بعد دو مثقال ہمیشہ کھلایا کرین

---

**ف** صفت کرواسطے حرارت کے مفید ہی دم الاخوین گلنار گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس صمغ عربی باریک پیسکر ساتھ شیرۂ لسان الحمل کے
نوش کرین اور سرکہ اور روغن گل پیٹھ پر ملین اور گل سرخ اور اقاقیا اور رائیب اور آس اور سک آس کے پانی کے ساتھ ملا کر ضماد بنائین

اور جو روغن بائی کے توڑنیوالے ہون اُنکو ملین اور احلیل مین ٹپکائین اور اسواسطے روغن زعفران کا کھانا اور ملنا بڑا مفید ہو اور جبکہ پیشاب سختی کے ساتھ آوے پوست خربزہ خشک کو کوٹ کر قند ملا کر دین اور آبزن مین بٹھائین اور جہانتک رطوبت کا باعث ہو وہان قربار کرین اور تریاق فاروق دمثرودیطوس اور انجیر فائدہ کریگا **فصل آٹھوین حصاۃ المثانہ** کے بیان مین اور اُس سے پتھری مثانہ کی مُراد ہو نشان اُسکا کھاجانا ہو آلت کی جڑ کا اور پیشاب کے بعد پھر تقاضا معلوم ہوتا ہو اور بار بار آلت کی تیزی پیدا ہوتی ہو اور پھر تھم رہتا ہو لیکن بند ہونا پیشاب کا اور درد ہو گا مگر جبکہ مُنھ پر مثانہ کے جو کہ پیشاب کا راستہ ہو پتھری اڑجاے خواہ پتھری مثانہ کے اندر پیدا ہوئی ہو خواہ گردہ سے پیدا ہو کر مثانہ مین اُتر آئی ہو جبکہ درد گردہ اور چڈھے مین ہو گر تھم جاے جاننا چاہیے کہ پتھری مثانہ مین اوپر سے اُتری ہو علاج وہ ہی جو حصاۃ گردہ مین بیان ہوا کام مین لائین اور قوی تر دوا کا استعمال کرین اور روغن عقرب اور اُسکے مثل پیڑو پر ملین اور احلیل مین ٹپکائین اور اگر ضرور ہو تو دستکاری سے باہر نکالین مگر جبکہ عمر بیمار کی اٹھارہ اُنیس برس کی ہو تو دستکاری روا ہو اور باوجود اسکے حتی المقدور فکر ین کر خطرہ رکھتی ہو جب پتھری مثانہ سے اُتر کر پیشاب کی راہ مین پھنس رہے اور پیشاب کو روکے اور درد پیدا ہو بیمار کو پیٹھ کے بھل لٹا کے اُسکے دونون پانون اُلٹے کرین اور اُسکے پیڑو پر گرم پانی ڈالین اور نیچے سے اوپر تک ہاتھ سے مالش کرین شاید کہ اُس سے پتھری نکلکر مثانہ کے پیٹ مین اُتر جاے اور پیشاب کھلکر آوے حجر الیہود اصیل اسواسطے مجرب اور آزمودہ ہو **فصل نوین حرقۃ البول** کے بیان مین اور مُراد اُس سے پیشاب مین جلن کا پڑنا ہو اگر سبب اسکا خارش گردہ یا مثانہ کی تیزی اُس پیپ کی باعث سے ہو جو کہ بسبب زخم پہونچنے اُن اعضا کے آتی ہو علاج اُسکا زخم اور خارش کا رفع کرنا ہو اور اگر اسکا سبب زخم راہ آلۃ تناسل مین ہو اُسکی تدبیر علٰحدہ بیان ہوگی اگر سبب اسکا جگر کی گرمی اور غلبہ صفرا ہو نشان حرارت جگر کا اور غلبہ صفرا کا گواہی دیگا علاج اُسکا تبرید ہو ساتھ اُن چیزون کے جو کہ سوء مزاج جگر مین بیان ہوئین اور اگر تعدیل کفایت نکرے اور مادہ کثیر ہو تنقیہ واجب ہو اور شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھولکر روغن گل یا روغن بادام مین ملا کر آلۃ تناسل کے سوراخ مین

ف صفت معجون ابوب بوزیدان بہمن لسان العصافیر خولنجان دارچینی ہر ایک دو درم مغز تخم خیارین ہر ایک تین مثقال مغز فندق مغز بادام مغز کنجد منقشر مغز تخم خربزہ خشخاش سفید ہر ایک چھ درم قند سفید دس استار نصف من شہد مین ملا کر معجون بنائین اور پانچ درم تک نوش فرمائین۔

ٹپکائین اور آلۂ تناسل کو لعاب بہدانہ مین رکھین اور اگر سبب اُسکا ضعف ہو جانا اس رطوبت کا ہو جو کہ راہ بول کے پیچھے ہوتی ہے نشان اُسکا یہ ہے کہ پہلے مُدرّات گرم کا استعمال بکثرت کیا ہوگا اور جماع وغیرہ کی افراط ہوگئی ہوگی علاج اُسکا بعد رفع سبب کے شیاف ابیض کو عورتون کے دودھ مین گھولکر احلیل مین ٹپکانا اور لعابون اور معزون کا استعمال کرنا ہے خواہ شرباً خواہ قطوراً فصل دسوین احتباس بول کے بیان مین اور مراد اُس سے پیشاب کا بند ہوجانا ہے اگر ایسے طور پر ہو کر بالکل نہ نکلے اُسکو اُسُر کہتے ہین ساتھ الف کے اور اگر اسطور پر نہو تو عسر ساتھ عین کے بولتے ہین سبب اسکا اگر گردہ یا مثانہ ورم پیڑی گردہ یا مثانہ کی ہو یا جم جانا خون کا یا پیپ کا یا ریح کا مثانہ مین ہو اُسکا بیان ہو چکا ہے اور اگر نکلنا گوشت کا زاید راہ پیشاب مین ہو تو اور بیماریون کے نشان کچھ نہونگے یہ قسم لاعلاج ہے لیکن تخفیف کے واسطے مطبوخ کے مرخیات کا آبزن کرتے ہین اور اگر باعث اسکا پیدا ہونا استرخا کا اُس عضلہ مین جو کہ مثانہ کی گردن مین نچوڑنے والا پیشاب کا ہے پہچان اُسکی یہ ہے کہ جب مثانہ کو دبائین پیشاب آسانی سے نکل آئے اور خون جاری ہو علاج اُسکا تسخین ہے خواہ شرباً ہو خواہ طلاءً اور وہ روغن جو کہ بیان فالج مین ہم بیان کر چکے ہین مکرر بیان کرنیکی ضرورت نہین ہے ملنا اور اگر اُسکا سبب بند ہو جانا لزج کا ہو اُس راہ مین جو کہ مابین قضیب اور مثانہ کے ہے نشان اُسکا ثقالت عانہ کی ہے اور پہلے بیماری سے مغلظات کا کھانا اور اور آفات سے معرا ہونا ہے علاج مُدرّات قوی پلائین اور آبزن مین بٹھائین اور فوراً بعد نکلنے کے آبزن سے روغن خسک اور عقرب کا احلیل مین ٹپکائین اور جہانکہ رطوبت بجھی ہوئی راہ پیشاب مین گرم خلط کے آپڑنے سے فنا ہو گئی ہو اُسکا نشان گرمی کے نشانون کا ظاہر ہونا ہے یہ قسم بھی بالکل پیشاب کو بند نہین کرتی علاج اسکا ترطیب اور تبرید اور تغریہ ہے یعنی سرد اور تر چیزون کا لگانا یا کھانا اور جو کہ قوت دافعہ مثانہ کی کمزور ایسی ہو اُسکا نشان یہ ہے کہ بیمار نے پیشاب کو مدت تک کسی شغل مین بعذر رکھا ہو اور اُسکے بعد پیشاب بند ہو جاے

ف سفوف کہ واسطے ورم اور نیز خروج ورم مین نافع ہے مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ تخم خرفہ تخم کاسنی تخم خشخاش ان سب کو مساوی الوزن لیکر اور خفیف سا کوٹ کر انکے برابر قند ملاکر ہر صبح کو دو مثقال نوش کرین مگر پہلے اُسکے شربت بنفشہ پی لین۔ ف صفت قرص کا کنج مغز تخم کرفس بہدانہ گل ارمنی صمغ عربی دم الاخوین بزرالبنج ہر ایک دو درم افیون ایک درم ان سب کو لیکر قرص بنائین اور ضرورت کے وقت تین درم تک نوش کرین ۱ عسر اس لفظ مین اتحاد مخارج تھا یعنی تلفظ عوام مین اسر بالالف اور عسر بالعین ایک ہی صورت سے نکلتا ہے اسواسطے مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ نے بخیال التباس لفظ عسر اسر بالالف تشریح فرمادی تاکہ کتابت املا سے ممیز کو ممیز کی تمیز رہے ابر مصنف رحمۃ اللہ کا تسہیلا بہت عمدہ ہے

علاج اُسکا آبزن مین بٹھانا اور اُسمین مثانہ کو ہاتھ سے دبانا ہی تاکہ پیشاب باہر آئے اور روغن بلسان اور قسط کا واسطے مدد قوت دافعہ کے مثانہ و پیڑو پر ملین اگر یہ حیلہ کافی نہو تا قاثاطیر کام مین لائین اُسکا طریق معمولی ہی اور اگر پیشاب کی راہ مین زخم ہو جاے اور جبکہ پیشاب باہر کو آئے اُس جگہ درد اور سوزش ہو اِس سبب سے طبیعت پیشاب کو روکے نشان اُسکا زخم اور پھنسی کے آثار دن کا ہونا ہی علاج اُسکا بحث زخم سے معلوم کرین اور اگر باعث سوزش بول بسبب چوٹ مثانہ کے ہو تب دیکھین کہ چوٹ سے ورم پیدا ہوا ہی اور اُسنے پیشاب کو روکا ہی یا کہ بباعث چوٹ مین مثانہ کے کھچاوٹ یا سستی آگئی ہو در صورتیکہ ورم کا سبب ہو اُسکا علاج کرین اور صورت دوم مین فصد باسلیق کرین اور روغن گل کو ملین اور اگر شدید گرمی کے سبب سے پیشاب کی راہون مین خشکی پڑی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ گرمی کے آثار ظاہر ہونگے اور وہ چیزین جو کہ تر کرنے والی ہونگی آرام دینگی اور پیشاب تھوڑا نہ نکلیگا اور جو بہت ہو گا تو دھرے کے ساتھ نکلیگا علاج اُسکا ترطیب ہی اور تبرید اور اگر اُسکا سبب تشنج مثانہ یا بول کی راہونکا ہو اور اُسکے باعث سے گرنا بلغم کا پٹھون اور رباطون پر ہو اُسکا نشان تشنج کا پیدا ہونا ہی اور اگر کبھی پیشاب تھوڑا سا آئے پچکاری سے آئیگا برخلاف نشان استرخا کے اُسکا علاج تشنج کا علاج ہی بموجب سابق کے اور اگر اِسکا سبب خصیہ کا چڑھ جانا ہو اُسکی تدبیر بتائی جائیگی اور اگر سبب اُسکا ضعف ہو جانا حس کا مثانہ کے ہو یعنے جب پیشاب آنے کو ہو اُسکی تیزی سے مثانہ کو خبر نہو تو وہ اِسکو دفع نکرے اگر بالکل حس مثانہ مین نہ رہیگی بالکل تیزی دریافت نہوگی علاج روغن بلسان اور زعفران کو احلیل مین ٹپکانا ہی اور خوشبودار چیزون کا مثانہ پر لیپ کرنا مانند برگ شبت اور پودینہ اور سوسن وغیرہ کے اور ماءالاصول کو روغن بید انجیر مین ملاکر دینا اور تریاق کا کھلانا ہی اور اگر سبب اِسکا امتلا ہو تو پہلے سبب سے قے فرمائین اور اگر خلع مثانہ سے ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوئی اور اگر سبب ورم کرنے کسی نزدیک اور

---

نسخہ رنفت بنادق البزور مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار یا خیار زہ مغز تخم کدو بزرالبنج سپید تخم خرفہ تخم خطمی مغز بادام منقش کثیرا نشاستہ رب السوس خشخاش سفید گل ارمنی تخم کرفس ہر ایک دو درم اِن سب دواؤن کو کوٹ چھان کر ساتھ لعاب بہدانہ کے بقدر ایک درم کے حبوب بنائین اور تین درم ساتھ شربت بنفشہ یا خشخاش کے اور اُسمین مصری ملاکر عمل مین لائین ١ه قاثاطیر ایک آلہ مجوف ہوتا ہی کہ موافق طول قضیب مریض کے بناتے ہین اور ایک طرف اُسکے سوراخ کرتے ہین اور اُسکو ریشم وغیرہ سے باندھکر اور احلیل کے ڈالتے ہین اور پھر یکبارگی بقوت تمام کھینچ لیتے ہین تاکہ رفع حاجت ہو اور عند الضرورت کام آئے لیکن اس آلہ کو موافق ترکیب مسطورہ کے تیار فرمائین۔ اور یہ خیال رکھین کہ اگر ذرا بھی فرق ہو گا بعوض فائدہ کے نقصان پہونچے گا۔

عضو کے یا اُس کی آفت رسیدگی سے ہو اُس عضو کی درستی مین کوشش کرین اور اگر سبب
اوتر جانے فقرون کے جو کہ پیشاب کی راہ مین ہین ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ فقرون کو چڑھا دین
اور اُسکا حال سلس البول مین مفصل اور مشرح انشاء اللہ تعالےٰ مین بیان کرونگا فصل
گیارھوین تقطیر البول کے بیان مین اور اُس سے مُراد بوند بوند آنا پیشاب کا ہی اُسکے
اسباب اور اسباب بند ہو جانے پیشاب کے ایک ہین بموجب سبب کے علاج کرین۔
فصل بارھوین سلس البول کے بیان مین یعنے پیشاب بے ارادہ نکلجانا اگر سبب اُسکا
مثانہ کا استرخا ہو یا سوء مزاج گرم مثانہ کا یا ورم اور عضو نزدیک مثانہ کا یا خلع کا ہو اُسکا علاج
حبس بول کے بحث سے دریافت کرین اور اگر سبب اِسکا پینا مُدرات کا مثل شراب اور خربزہ
کے ہو علاج اُسکا ترک کرنا اُنکا ہی اور اگر اِسکا سبب اوتر جانا فقرون پیشاب کی راہ کا ہو نشان
اُسکا یہ ہی کہ چوٹ کے لگنے کے بعد ظاہر ہو تب دیکھین کہ فقرے اندر کو اُتر گئے ہین یا ہین اگر
اُتر گئے ہون تو اُس مقام پر سینگی رکھکر چوسین یا زفت کا لیپ کرین کہ کھینچ لائے اور اگر فقرے
باہر کو نکل آئے ہون اُنکو ہاتھ سے اندر کر دین اور جب چوٹ مین مثانہ کی نبد شین ٹوٹ جاین
تو وہ لاعلاج ہی فصل تیرھوین بول الفراش کے بیان مین اور اُس سے مُراد سوتے مین
بستر پر پیشاب کر دینا ہی اور بچون کو یہ بیماری اکثر ہوتی ہی علاج اُسکا تسخین ہی اور سستی عضلہ
کا علاج کرنا بہتر ہی کہ نیند سے دو بارہ جگاکر فراغت کرائین اور رات کو کھانا پانی ندین اور زیرہ
اور کندر اور حب الآس پانچ پانچ مثقال لیکر چالیس مثقال شہد خالص مین ملائین اور دو درم
کھلائین فصل چودھوین بول الدم کے بیان مین اور وہ لہو کا پیشاب مین آنا ہی سبب اُسکا
کھلانا یا پھٹ جانا گردہ کی رگ کا ہی نشان اُسکا صاف لہو کا نکلنا ہی اور درد کا اور پیپ کا ہونا
وہ جو قطرہ قطرہ آئے نشان اُسکا یہ ہی کہ رگ کا مُنھ کُھل گیا ہوگا اور جو بہت آئے اُسکا نشان
یہ ہی کہ رگ پھٹ گئی ہوگی علاج اُسکا کھولنا فصد باسلیق اور صافن کا ہی اور قرص کہربا اور
قرص بول الدم کا دینا ہی اور سینگی کا لگانا سفرہ اور پیڑو پر فائدہ رکھتا ہی اور جہانتک خون
کی تیزی سبب اُسکا ہو سرد پانی مثانہ پر گرائین اور سرد چیزون کا اُس پر لیپ کرین مگر خبردار
رکھین کہ مبادا خون سرد چیزون کے استعمال سے مثانہ مین جم نہ جائے اور کشنیز خشک

ف صفت ماء الاصول حار تخم کاسنی تخم رازیانہ تخم کرفس سورنجان نانخواہ زیرہ کرمانی ہر ایک پانچ درم پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس
پوست بیخ کاسنی اصل السوس خطمی ہر ایک دس درم انجیر زرد مویز منقے ہر ایک تیس درم تین رطل پانی مین جوش کرین جب آدھا پانی باقی رہے
صاف کرکے ہزار دزتین درم دس درم گلقند کے ساتھ نوش کرین۔

لفوخ شربت عناب مین ملاکر دینا خون کا بند کرنیوالا اور مسکن گرمی ہی یعنی گرمی کو تسکین دینیوالا ہی
اور اگر سبب اُسکا ضعف گردہ اور جگر کا ہو جسمین خون پانی سے وہ الگ نکر سکے نشان اُسکا یہ ہی
کہ پیشاب ہمرنگ گوشت کے دھوون کے نکلیگا پس اگر ضعف گردہ کے باعث ہوگا اسمین پیشاب
سپیدی مارتا ہوگا اور گاڑھا نکلیگا اور اگر ضعف جگر سبب اُسکا ہوگا سُرخی مائل اور رقیق نکلیگا
علاج تقویت گردہ اور جگر کی کرین اور اگر سبب اُسکا اعضاے بول کی رگون مین خوزہ کا
کھلجانا ہو پس اِس حالت مین نشان زخم کے ظاہر ہونگے تدبیر اُسکی مذکور ہوئی قرص کاکنج
اُسکے واسطے ازبس مفید اور سودمند ہی **باب بیسوان اُن بیماریون کے بیان مین**
**جو کہ مردون کو ہوتی ہین** اور یہ باب مشتمل ہی چوبیس فصول پر یعنی اِس باب مین چوبیس[۲۴]
فصلین ہین **فصل پہلی نقصان باہ کے بیان مین** اور اُس سے مُراد شہوت مردی کا کم ہوجانا
ہی اس عمل کی خوبی صحت اعضاء رئیسہ پر موقوف ہی مخفی نہ رہے کہ کمی قوت باہ کی دو طرح پر ہی
ایک تو یہ کہ خواہش جماع کی کم ہو جاے دوسرے یہ کہ آلت سُست ہو جاے پہلی قسم یعنی
خواہش جماع کا کم ہونا کئی سبب سے ہوتا ہی ایک یہ کہ بدن ناطاقت ہو جاے اور سبب اُسکا
یہ ہو کہ غذا کم ملے اور وہ باعث کمی روح اور ریح اور خون کی پیدایش کا ہو نشان اُسکا پہلے ظہور بیماری
سے بھوکا رہنا ہی علاج اُسکا مزہ دار غذاؤن کا کھانا اور مقوی دواؤن کا دینا اور کھیل کود ناچ
رنگ مین رہنا ہی دوسری قسم وہ کہ منی کم پیدا ہو باوجودیکہ غذائین خوب وافر کھائی جائین
نشان اُسکا منی کا جاری ہونا ہی اور بافراط دُبلا ہونا ہی سبب اِسکا سوء مزاج آلات منی کا ہی
نشان ہر سوء مزاج کا موافق چیزون کے استعمال سے آرام پانا اور مخالف مزاج سے
نقصان پانا ہی کہ یہی دلیل قوی ہی سوء مزاج کی قسم کے دریافت کو علاج اُسکا تبدیل مزاج
ہی تیسری قسم یہ ہی کہ منی مین حرکت اور تیزی اور گدگداہٹ نرہے گو کہ بہت پیدا ہوا کرے
ظاہر ہی کہ جبتک منی حرکت نکرے اور اُس سے بخارات نہ اُٹھین شہوت اُس سے ظاہر نہوگی نشان
اُسکا یہ ہی کہ منی بکثرت ہو اور غلیظ ہو مشکل سے نکلے اور شروع نعوظ ضعیف ہو اور تھوڑی دیر کے بعد
دخول کرنے سے قوی ہو جائے علاج اُسکا تسخین ہی اور اِسکے سواے معجون ارغوانی اور

ف۔ صفت روغن عقرب زراوند دحرج جنطیانا سعد پوست بیخ کبر ہر ایک ایک اوقیہ لیکر کوٹ ڈالین اور کوٹ کر ایک شیشہ مین رکھکر
ایک رطل روغن بادام اُسپر ٹپکائین بعد ازان اُس شیشہ کو دو ہفتہ تک آفتاب مین رکھین اور ایام گرما مین ایک ہفتہ اور دس عقرب
زندہ اُس روغن مین ڈالکر سر شیشہ کا باندھکر دو ہفتہ اور آفتاب مین رکھین بعد ازان صاف کرکے نگاہ رکھین اور وقت
حاجت کے کام مین لائین۔

لبوب اور معجون بزورا ورشل انکے دین چوتھی قسم یہ ہر کہ مدت سے اتفاق جماع نہ پڑا ہو اور وہ سبب کمی خواہش کا ہو اسکا علاج یہ ہر کہ آدمی خواہ مخواہ جماع کی طرف رغبت کرے ایسا ہی حیوانات کی جفتی کرنے کو دیکھنا اور کہانیان جماع کرنے کی سُننا اور دوائین شہوت کی کھانا اور عاقرقرحا روغن پنبہ کے ساتھ ملا کر پیڑو پر اور خصیون اور عضو تناسل پر لگانا مفید ہوگا پانچوین یہ کہ کچھ بات وہم کی دلمین بیٹھ جاے جیسے کہ عورت کی حشمت یا بدصورتی وغیرہ کا خیال آئے اور یہ خیال کرے وقت صحبت کے کہ کسی نے مجکو جادو کرکے بند کردیا ہو ان باتون سے شہوت جاتی رہتی ہو اگرچہ اعضا صحیح اور سلامت ہون اور منی بھی بافراط ہو علاج اسکا خیال و وہم کا دور کرنا ہر جسطرح کہ ممکن ہو چھٹی یہ کہ دل یا معدہ یا جگر یا دماغ یا گردہ مین آفت اور یا ناطاقتی پیدا ہو علاج اسکا عضوون مذکور کی اصلاح ہر اگر ضعف شہوت کا سبب آلہ تناسل سے ہو یا سبب اسکا اگر ناطاقتی بدن کی یا ترک جماع کا مدتون ہو اسکی تدبیر قسم اول مین مذکور ہوئی جسکا سبب ترک جماع ہو اسمین گرم پانی کا تریڑا دینا اور اسکے بعد تیل ملنا اور دودھ بھیڑی کا مالش کرنا اور اسکے بعد زفت کا لیپ کرنا آلت پر واجب ہر اور اگر سبب سستی آلت کا کمی پیدایش ریح کی سے ہو بدن زیرین مین اگر یہ بات سردی سے ہو اسکا علاج کرین اور اگر گرمی سے ہو اسکی تدبیرین کرین اس قسم مین بدن کا زور قایم ہوگا اور نفخ والی چیزین فائدہ کرینگی اور اگر کچھ فالج پٹھون پر پڑا ہو کہ اسکا سبب بلغم کا گرنا پٹھون پر یا سردپانی یا برف کا لگنا اُنپر ہو تو یہ حوادث اول بیماری گذری ہونگی اور منی مین رقت ہوگی اور وہ کھڑے ہونے آلت کے ساتھ نکلیگی اسکا علاج اور فالج کا ایک ہی ہر اور تنقیہ اور حمول اُن دواؤن کا جو گرمی بخشین بہت فائدہ رکھتا ہر اور جس بیمار کا عضو تناسل اس بیماری مین سردپانی کے لگنے سے نہ سمٹے اسکا علاج نہو سکے اب چند دوائین آلت کی بڑا کرنے والی مذکور ہوتی ہین اول آلت کو درشت کپڑے سے خوب ملین تاکہ لال ہو جاے پھر چیونٹی کا تیل اور مانند اسکے اسپر لگائین بعد ازان زفت کا لیپ کرین اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیے کہ بار ہا موءلف کے تجربہ مین آیا ہر اگر اجوو کے پانی سے بار ہا آلت کو دھوئین البتہ بڑا ہو

ک صفت ادویہ آبزن بابونہ بنفشہ تخم خطمی خشک برگ کرنب پرسیاوشان تخم کتان اور مانند اُسکے جو دوائین ہین لیکر آبزن کرین اور جسوقت آبزن سے فارغ ہون حلبہ خباری بنفشہ بابونہ اکلیل الملک ساتھ آب کرنب اور روغن خشک کے ملا کر شاید سے مگر کم صفا کرین ۔

اسیطرح اگر بکری کے روغن سے آلت کو کئی بار چکنائین اور خشک کیچوے یا جوک روغن سوسن مین پیکر اوسپر لیپ کرین وہی عمل کرے **فصل دوسری سرعت انزال کے بیانمین** اگر اسکا سبب ضعف قوت ماسکہ کا بسبب سردی اور تری کے ہو اوسکا نشان کثرت اور سپیدی اور رقت منی کی ہے اور گرمی کے نشانونکا نہونا ہے علاج اوسکا تنقیہ کرنا گرم مسہلون سے اور قے بہت مفید ہے اور اسواسطے شراب فنجنوش اور جنت الحدید فائدہ رکھتے ہین اور اگر سیدانہ کو جوش کرین اور شہد ملا کرین نہایت نفع کرے اور اگر سبب سرعت انزال کا منی کی کثرت اور غلبۂ خون سے ہو نشان اوسکا کثرت سے منی کا ہونا ہے اور قوام بھی اسکا بخوبی ہونا اور آلت کو قوت بدستور ہونا علاج اوسکا فصد ہے اور کم کرنا غذا کا اور ترش چیزون کا استعمال کرنا اور وہ چیزین کہ منی کی پیدایش کم کرنیوالی ہین استعمال مین لانا ہے اور اگر سرعت انزال کا باعث منی کا گرمی ہو اوسکا نشان یہ ہے کہ منی پتلی اور زرد اور جلتی ہوئی نکلے اوسکا علاج تبرید ہے اور اسواسطے تخم کاہو بہت مفید ہے اور اگر سبب اسکا اعضا کا ضعف ہو نشان اسکا یہ ہے کہ ساتھ سرعت انزال کے ضعف باہ اور ضعف آلت کا ہوگا علاج اوسکا عضو کی تقویت ہے **فصل تیسری کثرت شہوت کے بیان مین** اگر کثرت شہوت کی بسبب کثرت خون اور منی کے ہو بدن کی خوبی اوسپر گواہی دیگی اوسکا علاج ضرور نہین کہ ضرر لائیگا اور اگر بہت ضرور ہو فصد اور اسہال اور ترشیون کا استعمال اور غذا کا کم کرنا کافی ہوگا اور اگر سبب منی کی تیزی ہو تبرید کافی ہوگی اور اس قسم مین سرد پانی سے آلت کو دھونا مفید ہوگا اور اگر مادہ منی کا بسبب زیادتی کے پڑے اور اوسکے ساتھ ضعف اور کمی خون کی ہو اوسکا نشان یہ ہے کہ منی کم اور رقیق اور سپید ہوگی اور بائی کا زور ہوگا اوسکا علاج دینا کلونجی اور تخم سنبھالو اور تخم سداب کا اور جوارش کمونی کھلانا ہے کہ بہت مفید ہے اور اگر قوت اعضار منی کی باعث ہو اور اوسکے ساتھ اعضائے رئیس مین ناطاقتی ہو اوسکا نشان یہ ہے کہ اعضار رئیس مین نشان ناطاقتی کے پیدا ہون اور اعضار منی مین نشان قوت کے پائے جائین اوسکا علاج اعضار منی کے حس کو کم کرنا ہے اور اعضائے رئیس کی تقویت اور اگر اوسکا سبب نکلنا پھنسی کا ہو یا زخم کا یا خارش کا ہو اعضائے منی اور راہون منی مین اوسکا نشان یہ ہے کہ جماع سے اور شہوت زیادہ پیدا ہو اور جلدی مزہ کے ساتھ منزل ہو اور اگر پھنسی مین سے

نسخہ صفت ذرات قویہ انیسون تخم کرفس تخم شلجم بری دو قوان سب کو کوٹ چھان کر طبیخ شبت کے ساتھ نوش کرین ! سنگدان مرغ کو خشک کرکے ایک مثقال مین اور نرگس ہندی ایکدرم کوٹ چھان کر ساتھ آب گرم یا شیر خر کے ملاکے کام مین لائین یا ابیہ ارنس اور آب ترب ساتھ روغن بادام کے ملا کر عمل مین لائین۔

پیپ نکلتی ہوگی البتہ درد پیدا ہوگا اور نشان زخمون کے نمایان ہونگے علاج اُسکا قروح مثانہ دریافت کرین اور اگر کثرت نفخ کی بدن مین اس بیماری کا سبب پڑے چنانچہ اکثر موافق والون کو ہوتا ہے اُسکا نشان یہ ہے کہ نعوظ مین شدت ہوئی ہوگی اور پہلے بیماری سے بیمار نے نفاخ چیزین کھائی ہونگی علاج اگر گرمی غالب ہو مبردات دین اور اگر رطوبت زیادہ ہو خشکی کی چیزین اور تحلیل کرنیوالی ریح کی دین اور اگر سودا غالب ہو فصد باسلیق کرین اور مسہلات سوداوین

**فصل چوتھی** جاری ہونے منی اور مذی اور ودی کے بیان مین سبب اُسکا اگر منی کی کثرت ہو یا اُسکی تیزی یا سستی اُسکے رہنے کی تدبیر اُسکی سرعت انزال مین مذکور ہے اور اگر عضلہ اوعیہ منی کا تشنج سبب اُسکا ہو یعنی جس عضلہ مین منی رہا کرتی ہے اُس عضو کی کھچاوٹ کسی سبب سے پیدا ہو نشان اُسکا یہ ہے کہ نعوظ کے ساتھ منی جلد نکلے اور آلت جلد جلد کھڑا ہو علاج اُسکا پیڑو اور خصیون پر مالش کرنا روغن کا اور تشنج کا علاج کرنا ہے اور اگر ضعف گردہ کا ہو کہ اُسکے سبب سے چربی نکلتی ہے اُسکا نشان یہ ہے کہ جب جماع کے بعد پیشاب کرے کچھ چیز غلیظ اور سپید نکلے اور اُسکے نکلنے مین مزہ نہو اور ضعف گردہ کے نشان ظاہر ہون علاج ضعف گردہ کا بیان ہو چکا ہے اس قسم کو مجازاً سیلان منی کے شمار مین رکھا ہے ورنہ درحقیقت یہ گردہ کی چربی کا جاری ہونا ہے نہ منی کا اور اگر سبب سننے کلام جماع کے یا خیال جماع کے منی نکل جایا کرے علاج اُسکا رفع سبب ہے پھر اگر یہ بات ساتھ زیادتی منی یا تیزی منی یا ضعف کی ہو بموجب حالات کے تدارک کرین انتباہ عورتونکو بھی سیلان منی کا انھین اسباب سے جو مذکور ہوے پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہو کہ فم رحم یعنے دہانہ رحم کا سست ہو جاے علاج اُسکا قی ہے اور آبزن قابض مین بیٹھنا اور ان دواؤن کا کہ قسم سودا کو مفید ہین استعمال کرنا اور وہ دوائین یہ ہین تخم سداب تین درم تخم فنجنکشت اور اَبیخ سوسن ہر ایک دو درم گلنار و برگ گل ہر ایک ایک نیم درم کوٹ چھانکر دو درم دوغ یا آب غورہ مین ملاکر کھلائین اور دوا کہ جریان مذی اور ودی کو مفید ہے وہ یہ ہے کہ شہدانج یعنے بھنگ کو بھونکر شہد مین ملاکر دین

**فصل پانچوین** منی الدم کے بیان مین سبب اُسکا ضعف خصیون اور گردونکا ہے علاج اُسکا خصیون کو روغن مصطگی مین رکھنا ہے

ف ۔ صفت قرص بول الدم مغز خیار چار درم نشاستہ کتیرا گلنار شکر دم الاخوین صمغ عربی ہر ایک ایک درم ان سب کو کوٹ چھان کر ساتھ آب خرفہ یا لسان الحمل کے ملاکر قرص بنائین اور وقت حاجت کے ساتھ آب خرفہ یا لسان الحمل کے کام مین لائین۔

نشان اور علاج اُسکا وہ ہی جوکہ دردِ رمنی مین گذرا اور شیشہ کا ٹکرا کمر پر گردہ کے مقابل رکھنا مفید ہی **فصل ساتوین فریسمون کے بیان مین** یہ وہ بیماری ہی کہ جسمین قضیب ہر وقت کھڑا رہے علاج اگر غلبۂ خون سے ہو فصد کرین اور تبرید دین اور اگر رطوبت اور سردی سے ہو تو قی کرین اور دوائین ریح کی دفع کرنیوالی کھلانے اور پلانے مین کام مین لائین اور روغن سداب کو پیڑو اور پشت پر ملین اور اسہال سے احتراز فرمائین **فصل آٹھوین غذیطہ کے بیان مین** یہ ایک بیماری ہی کہ منزل ہونے مین براز نکل پڑے اِسکا سبب اعضاء رئیس کا ضعف ہی یا کثرت رطوبت کی علاج اُسکا تقویت اعضاء رئیس ہی اور اقاقیا اور رانگ و گلنار اور صمغ عربی اور کندر کا شافہ بنا کر رکھنا علی الخصوص وقت جماع مین اور مقعد کو روغن تارین سے چکنا کرنا مفید ہی اور جماع کے وقت پاجامہ سے فراغت کرنا واجب ہی **فصل نوین ابنہ اور علت المشائخ کے بیان مین** یہ بیماری ہی جسمین کہ مستقیم انتڑی خارش کرے اور جماع کرنیکی خواہش اُسمین پیدا ہو علاج اگر سبب اِسکا مادہ ہو تنقیہ کرین اور اگر انوبشت ہو بار پیٹ وغیرہ سے باز رہین **فصل دسوین اورام خصیون کے بیان مین** سبب ورم خصیون کا اگر خون ہو ورم کا جسم زیادہ ہوگا اور بوجھ اور سوزش پیدا ہوگی اور اگر صفرا کے غلبہ سے ہوگا تو گرمی کی شدت ہوگی **علاج** فصد اور حجامت پشت اور ساق کے بعد رواد عات کا ابتدا مین لیپ غلبۂ مزاج ہو تو کرین اور اُسکے بعد محللات اور روادعات ملا کر اور اُسکے بعد صرف محللات جیسا کہ فائدہ ہر ورم کے علاج کا ہی اور اگر غلبۂ بلغم سے ہو ورم مین ڈھیلا پنا اور سپید ہونا ہوگا اُسکا علاج قی ہی اور منضج اور مسہل بلغم کا دینا اور باقلا اور نخود کو پیسکر شہد مین ملا کر لیپ کرنا اور اگر غلبۂ سودا سے ہو ورم سخت اور نیلا ہوگا علاج اُسکا لین دواؤن کا لیپ کرنا ہی اور اِسکے بعد منضج اور مسہل سودا کا دینا اور اگر ریح کے غلبہ سے ہو ورم پھولا ہوگا اور مواد وغیرہ کے نشان کچھ نہونگے علاج اُسکا تکمید ہی اور کمونی کھلانا اور اگر یہ مفید نہ پڑے تو قی اور مسہل مفید ہوگا لیکن قی اور مسہل کی بنسبت اِس مرض مین بہتر ہی فائدہ وہ ورم کہ خصیہ کی تھیلی مین ہو اُسمین عوارض خفیف ہونگے اور ورم دیکھنے مین آئیگا اور اگر بیضہ مین ہوگا عوارض سخت ہونگے اور تپ اور تشنگی زور کریگی **فصل گیارھوین**

ن صفت زرغونی فلفل دار فلفل خرفہ زنجبیل دارچینی قرنفل خولنجان ہر ایک ایک جزء تودری خرد و تودری کلان بہمنین بوزیدان ولسان العصافیر اور قسط شیرین اور سعد اور سنبل ہر ایک تین جزء کوٹ چھان کر ساتھ شہد کے معجون بنائین اور عندالحاجت کام مین لائین۔

التعظیم الانثیین کے بیان مین اور اُس سے مُراد خصیون کا بڑا ہونا ہی یہ دلیل موٹے ہوجانیکی
ہی نہ ورم کی علاج اُسکا بیخ دشوکران اور تفاح و خشخاش و حکاکہ حجر ۃ المسن کشنیز تر کے
پانی مین پیسکر لگائین اور اگر گل ارمنی اور سرکہ بڑھا وین بہتر ہو اور اگر یہی دوا عورت کے
چھاتی پر لگائین اُسکو بڑا ہونے نہ دے مگر تقلیل غذا شرط ہی **فصل بارھوین** عاقونہ کے
بیان مین یہ عبارت ہی اس سے کہ آلت یا رحم مین پھڑک ظاہر ہو علاج اُسکا تنقیہ عام
اور تبرید ہی اور بعد تنقیہ عام کے مقام اختلاج مین جوک لگانا اور غذا کی اصلاح سے
**فصل تیرھوین** وجع الانثیین مین یعنے درد خصیون کا سبب اسکا اگر ورم ہو اسکا ذکر
ہو چکا اور اگر ریح ہو تو درد کو انتقال ہوگا اور سینکنا اور مالش کرنا گرم روغن کا کافی ہی
اور اگر سبب سوء مزاج ہو اصلاح کرنیوالی چیزین خواہ گرم ہون خواہ سرد لگانے خواہ
پلانے مین کام مین لائین اور اگر سبب اسکا چوٹ ہو یا کوئی اور صدمہ ہو اُسمین فصد ضرور
ہی اور بنفشہ اور نیلوفر اور عنب الثعلب اور کدو کا لیپ مفید ہی **فصل چودھوین** تصغیر الخصیہ
کے بیان مین اور مراد اُس سے چھوٹا ہو جانا خصیہ کا ہی سبب اسکا اگر سردی ہو علاج
اُسکا حمام کرنا اور گرم دوائین لگانا ہی **فصل پندرھوین** ارتفاع الخصیہ کے بیان مین
اور اُس سے مراد چڑھ جانا خصیہ کا ہی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہو کہ سارا خصیہ ران مین چلا جا
اور کچھ معلوم نہو جب ایسا ہو عسر بول اور تقطیر بول اور نقصان حرکات مین پیدا ہو مگر جبکہ
تھوڑا چڑھ گیا ہو سوا سے درد خفیف کے اور کچھ آسیب نہوگا بلکہ کبھی درد نہوگا مگر جب مدت
اسطرح پر گذرے البتہ آفت پیدا کرے علاج اُسکا حمام کرنا ہی اور روغن فرفیون کا واسطے
کھینچنے اُسکے کے ملنا اور حمام سے نکلکر اور آبزن کرکے سینگی خصیہ کی رگ پر لگائین اور آہستہ
آہستہ اسکو چوسین یقین کامل ہی کہ خصیہ تلے کو اُتر آئیگا فائدہ کبھی ایسا ہو کہ آلت اوپر کو
چڑھ جاوے اور بالکل نا معلوم ہو جاوے اُسکی تدبیر وہ ہی جو کہ خصیے کے اُتارنے کیواسطے
مقرر ہی **فصل سولھوین** دوالی الصفن کے بیان مین اور نشان اُسکا وہ ہی کہ رگین خصیہ کی
شکل پنڈلی کی رگون کے پھول جائین علاج اُسکا دوالی مین بیان ہوگا اور اگر تھیلی مین

ف صفت معجون لبوب مغز بادام شیرین مغز چار مغز مغز حب القرطم مغز حب البطم مغز حب الصنوبر مغز حب الزلم مغز فندق
مغز پستہ مغز نارجیل مغز حب الفلفل بہمنین زنجبیل دار فلفل کبابہ عاقرقرحا تخم خشخاش تودری تودری کلان کنجد مقشر تخم خربزہ تخم جرجیر
تخم پیاز تخم شلجم دارچینی شقاقل تخم ہلیون خولنجان ہر ایک کو اُنمین سے ہموزن لیکر سہ چند عسل ملا کر عمل مین
لائین

خصیہ کی سختی ہو جاوے اُسکا علاج ورم سخت خصیہ مین بیان ہو چکا ہی فصل سترھوین استرخاء صفن
کے بیان مین اور مراد اُس سے خصیہ کی تھیلی کا لٹک پڑنا ہی علاج مازو اور راسن اور اقاقیا
دواؤن کا لیپ کرین اور اُنکو جوش کرکے تریڑا دین فصل اٹھارھوین قروح قضیب اور
خصیہ اور اُسکے حوالی کے بیان مین یعنے بیان اُن زخمون اور اُن چیزون کا جو آلت اور خصیہ اور
چدھون وغیرہ مین پیدا ہون یہ دو قسم ہی ایک تو یہ کہ زخم تازہ ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ مردارسنگ
اور توتیا کا مرہم بناکر لگائین اور نہین تو زخمون پر چھڑکین اور اگر خون غالب ہو تنقیہ کرین دوسری
یہ کہ مدت گذر گئی ہو اُسکا علاج یہ مرہم ہی کندر دم الاخوین دو دو مثقال صبر مردارسنگ انزروت
دو دو درم و موم سپید دو مثقال روغن گل مین مرہم بناکر لگائین فائدہ وہ زخم کہ احلیل مین
پڑے سوزش پیشاب مین اور درد مقام مین ہوگا اُسکی تدبیر قرحہ مثانہ مین مذکور ہی فصل
انیسوین ورم قضیب کے بیان مین یعنے آلت کا ورم اسکی تدبیر وہ ہی جو خصیہ کے ورم
مین مذکور ہی فصل بیسوین حکہ قضیب اور خصیہ کے بیان مین اور مراد اُس سے آلت اور
خصیہ مین خارش کا پیدا ہونا ہی علاج اُسکا فصد ہی اور سینگی زانو اور ران پر لگانا اور مسہل صفرا کا
دینا اور گرم پانی کا تریڑا اور سرکہ اور روغن گل ملنا اور سپیدی بیضہ مرغ کی لگانا ہی فصل
اکیسوین شقاق قضیب کے بیان مین اور اُس سے مراد تڑقنا اور پھٹ جانا آلت کا ہی
اُسکا علاج اور شقاق مقعد کا ایک ہی ہی اُسیکو عمل مین لائین فصل بائیسوین ثالیل اور
بثور صلب کے بیان مین یعنے مسون اور پھنسیون سخت کا قضیب پر پیدا ہونا علاج اُسکا یہ ہی
کہ کلونجی اور سرکہ کو مرغ کی چربی مین ملاکر لیپ کرین اور باقی علاج بحث ثالیل سے دریافت
کرین فصل تیئیسوین سدہ مجری قضیب کے بیان مین اور اُس سے مراد بند ہو جانا آلت کی
راہ کا ہی اُسکا سبب اگر پھنسی ہو پیشاب دشواری سے آئے اور سوزش کرے علاج اُسکا فصد
ہی اور شیرہ خرفہ اور تخم خربزہ مین شربت ملاکر دین اور اسپغول روغن بنفشہ اور بادام مین ملاکر آلت
پر لگائین اور جب پھنسی پھوٹ جاوے شیاف ابیض کو روغن گل اور لڑکے والی عورت کے دودھ
مین گھول کر احلیل مین ٹپکائین اور اگر درد شدت سے ہو قدرے افیون بھی ملادین اور اگر پیشاب

نسخہ صفت معجون بزر و رتخم گندنا تخم شلجم تخم پیاز تخم ترب تخم ہلیون تخم رطبہ تخم جرجیر حب الزلم تودری زرد لسان العصافیر شقاقل بہمنین
لوزیان قسط شیرین زنجبیل دارفلفل حرف حلتیت ان سب دواؤن کو مساوی الوزن لیکے اور شہد خالص ملاکر معجون بنائین
اور تین درم صباحیہ ایک اوقیہ شیرہ تازہ یا شراب شیرین کے نوش فرمائین۔ اور جاننا چاہیے کہ اوقیہ ایک مقدار ہی کتب اعلی طبی سے
اسکے وزن کی اچھی طرح تحقیق فرمائین

وشواری سے آئے اور جلن ہنو اور پیشاب مین خلط ظاہر ہو اُسکا علاج یہ ہر کہ مدرات دین
اور مرخیات کے مطبوخ کا تریڑا کرین اور اُسے مطبوخ مین تھوڑا روغن بابونہ ملا کر پچکاری
سے احلیل مین پھونکین اور اگر قضیب کی راہ مین مسامہ پیدا ہو پیشاب دشواری سے آئے اور
جلن ہنو اور پیشاب مین بلغم نہ آئے علاج اگر مسا باہر کو معلوم ہو الیوہ سپیدہ قلعی کے روغن مین
ملا کر احلیل مین ٹپکائین اور اگر درد شدت کے ساتھ ہو فصد صافن کرین اور سینگیان لگائین
فصل چوبیسوین اعوجاج قضیب کے بیان مین اور اُس سے مراد آلت کا کج کر جانا ہر یا ورم
علاج اُسکا سبب کے رفع کے بعد عضو کو نرم کرنا ہر اور طریق اُسکا یہ ہر کہ روغن وغیرہ اُسپر
مالش کرین اور ہاتھ سے حمام مین جا کر سیدھا کرین باب اکیسوان امراض صفاق وثرب
مراق کے بیان مین پیٹ کے چمڑے کو مراق کہتے ہین اور وہ پردہ مثل جھلی کے ہر اور جو تلی اُسکی ہر
اُسکا نام صفاق ہر اور وہ پردہ جو موٹا اور چکنا ہر اور جو کہ صفاق کے تلے ہر اور احشا سے
چمٹا ہوا ہر اُسکو ثرب کہتے ہین فصل پہلی قیل کے بیان مین یہ عبارت اُس سے ہر کہ رانحافی
مین جو چڑھے خصیہ مین اُتر جاے یا پردہ مذکور وہان سے پھٹ جاے اُس سے ثرب یا انتڑی
یا پانی خصیہ کی تھیلی مین اُتر آئے اُسکو فتاق کہتے ہین اور عوام مین اور وہ اور قرہ مشہور ہر اور
جہانکہ خصیہ مین غلیظ مادہ اُترا ہو اُسکو قرو اللحمی کہتے ہین ہم اِس مرض کو پانچ قسم مین بیان
کرتے ہین پہلی قسم قیلۃ الامعا یعنے اُتر آنا انتڑی کا تھیلی مین خصیہ کے اُسکا نشان یہ ہر کہ تھوڑی
اُترے اور مشکل سے چڑھے اور چڑھانے مین قراقر پیدا ہو اِس قسم مین کبھی قولنج ہو جاتا ہر اُسکا
علاج آہستہ آہستہ ملکر چڑھانا ہر اور اگر جلد نہ چڑھ جاے اُسپر گرم پانی ڈالین اور آبزن مین
مریض کو بٹھائین اور چڑھائین جبکہ وہ جلد چڑھ جاے چڑھے اور خصیہ کے جڑ مین اور برگ دیر مصطگی
اور انزروت وکندر وجوز وسرو دبرگ سرو داقاقیا وگلنار ودم الاخوین وشب یمانی وحفص و اہل
وصبر کو برابر کوٹ چھان کر سریش مچھلی کے مین ملا کر اور پانی بھگوکے مین پگھلا کر ایک کپڑے پر بچھا کر
خصیہ پر چمٹائین اور گدی جما کر باندھین اور تین دن تک بندھا رکھین اور بیمار چت پڑا رہے اور پھر
تین دن کے بعد کھڑا ہو اور قدم قدم چلے اور کھانے پینے مین پرہیز کرے اور آہستگی سے
چلے پھرے اور جوارش کمونی کھاے اور وہ لگام کہ اِسکے واسطے معمولی ہر چڑھائے رکھے

ف صفت روغن مورچہ مورچہ سیاہ بزرگ کہ گورستان مین اکثر ہوتا ہر عدد زندہ لیکر ایک شیشہ مین رکھین اور روغن زنبق ایک
اوقیہ اوپر اُسکے ٹپکائین اور شیشہ کا منھ بند کرکے تین ہفتہ جسوقت کہ آفتاب برج اسد مین ہو رکھین بعد ازان
استعمال مین لائین ۔

دوسری قسم قیلۃ الثرب ہی یعنی ثرب چادر کا خصیون مین اُتر آنا اُسکا نشان یہی ہی کہ مشکل سے اوپر کو چڑھے مگر اُسمین قراقر نہو گا اُسکا فرق قیلۃ الامعاے اسی وجہ سے ہی علاج اُسکا وہ ہی جو گذرا تیسری قسم قیلۃ الریح مین یعنے بائی کا اُتر آنا پیٹ سے خصیون مین نشان یہ ہی کہ ادویہ شکنندۂ ریح یعنی ریح توڑنیوالی دوائین استعمال مین لائین اور ریح کی پیدا کرنیوالی چیزون سے پرہیز کرین اور خصیون پر لنگوٹ باندھین چوتھی قسم قیلۃ الماء یعنی اُترنا پانی کا شکم سے خصیون مین اُسکا نشان یہ ہی کہ تھیلی خصیون کی بھاری اور بھری ہوئی پانی سے ہو اور کسی تدبیر سے وہ پانی اوپر کو نہ چڑھے علاج اُسکا اور استسقاء زقی کا ایک ہی ہی اگر اِس سے فائدہ نہو چیر دیا جاے پانچوین قسم قروح لحمی مین نشان اُسکا یہ ہی کہ خصیہ کی تھیلی سخت اور کشیدہ معلوم ہو لیکن سختی تھیلی کی ذات مین نہو اسی علامت سے ورم خصیہ مین فرق کرتا ہی علاج اُسکا تنقیۂ سودا ہی اور وہ جو ورم سخت خصیہ کے مین مذکور ہوا عمل مین لائین **فصل دوسری** فتق ارق البطن اور فتق الاربیہ کے بیان مین جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ صفاق ناف یا اوپر اس سے ہو کر یا تلے اُتر کر اِس سے پھٹ جاے اور مراق سالم رہے پس جو کہ صفاق کے تلے ہو اوپر صفاق سے نکل آئے اور اُسجگہ سے مراق کو اُونچا کرے ایسا ہی کبھی اتفاق پڑے کہ جدھے کی جگہ سے صفاق پھٹ جاے اور وہان اُنچاؤ پیدا ہو اور فتق البطن اور فتق الاربیہ اکثر عورتون کو ہوتا ہی علاج اُسکا اِستمقام کی بندش ہی گدّی اور پٹی سے اور اسیطوز پر دوا اور پرہیز ہی جو کہ قبل مین بیان ہوا یہ بیماری جاتی نہین ہی مگر علاج کرنے سے فائدہ یہ ہی کہ زیادتی نہو لیکن فائدہ ابتداء قیل اور فتق مین داغ دینا گرم سیخ سے ایسا ہی پاؤن کی انگلیون پر مفید ہوتے ہین ایسا ہی وہ رگ موٹی کہ انگوٹھے مین ہی مخالف ہاتھ سے داغ دیجاے یعنی اگر فتق بائین خصیہ مین ہو داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دین اور اگر داہنے مین ہو بائین ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دین **فصل تیسری** نتوء السرہ کے بیان مین یعنے ناف کا اُبھر آنا اور اگر یہ بیماری پیدائش کے دن بسبب بے احتیاطی دایہ کے ہو کہ اُسنے بقاعدہ ناف نہ کاٹی ہو یا اور کسی سبب سے ہو جاے اُسکی تدبیر اُسیوقت باندھنے ناف سے کرین اور جبکہ

---

ف صفت شراب فنجنوش آب انگور خام چھ رطل سماق تازہ گلنار گل سرخ کندر صعتر سعد ہر ایک دس درم زعفران شب یمانی ہر ایک ایک درم خبث الحدید تیس مثقال ان سب دواؤن کو بہ احتیاط کمال کوٹ چھان کر ساتھ آب انگور کے جوش کرین جب تین حصہ رہجاے تب اُٹھالین اور حسب حاجت نوش کرین انشاء اللہ تعالے فائدہ بہت جلد ہو گا لیکن ترکیب اور وزن ادویہ کا خیال رکھین کہ کمی و بیشی نہونے پائے۔

یہ پڑ جائے علاج مفید ہوا اور اگر بعد از ولادت بسبب شق ہو جانے صفاق کے اس
مقام سے ہو یا جمع ہونے رطوبت بلغمی سے اسجگہ پیدا ہو جیسا کہ استسقاء زقی مین ہوتا ہی
یا ہوا اور ریح کے جمع ہونے سے جیسا کہ استسقاء طبلی مین ہوتا ہی یا کسی گوشت کے جمنے سے
نیچے پوست ناف کے یا پھٹ جانے کسی رگ سے جو تلے پوست ناف کے ہی اور جمع ہونے
سے اسکے لہو کے ہو نشان فتق واسطے قسم کا دبانے سے تلے کو ہو جانا ناف کا ہی مگر ساتھ اسکے
قرا قر ہو اور نشان جمع ہونے رطوبت کا بوجھ ہی اور نشان بائی کا نرمی ہاتھ لگنے مین اور
زیادتی اور کم ہونا ابھار کا ناف کے استعمال دوا دافع ریاح اور مولد ریاح سے اور نشان
گوشت زائد کا سخت ہونا ناف کا اور ایک حال پر رہنا ہی اور نشان جمع ہونے خون کا نیلا
ہونا اور کالا ہونا ابھار کے رنگ کا علاج جو کہ فتق سے ہو اسکا علاج مذکور ہوا اور جو کہ رطوبت
یا ریح سے ہو استسقاء زقی اور طبلی کا اور اسکا علاج ایکسان ہی اور جو کہ پیدایش گوشت
زائد سے ہو اسکو ہاتھ نہ لگائین اور جو کہ خون کے جمع ہونے سے ہو جونک وہان لگا کر اسکو
رفع کرین اور وہ دوائین جو کہ قابض ہون اور رگون کے وہانون کو بند کرین وہان رکھین
اور ان دواؤن کا ذکر بحث رعاف مین ہو چکا ہی

## باب بائیسوان امراض مخصوص عورات کے بیان مین

یعنی اسباب مین ان بیماریون کا بیان ہی جو عورتون سے خصوصیت رکھتی ہین

### فصل پہلی عقر کے بیان مین

یعنے پیٹ نہ رہنا سبب اسکا اگر بگاڑ ہو مزاج رحم مین
یعنے بچہ دان عورات مین خواہ گرم ہو خواہ سرد خواہ تر خواہ خشک خواہ سادہ ہو خواہ بادی
اسکا علاج بموجب و سبب کے ہی نشان اسکا گرمی مزاج کا زخم لہو کا گرم اور گاڑھا
اور کالا ہوتا ہی اور نشان سردی مزاج کا تپلا ہونا خون حیض کا اور دیر کر آنا باری سے
اور جلن کا ہونا خون مین اور نشان خشکی مزاج کا فرج کا خشک اور حیض کا کم ہونا اور نشان
رطوبی مزاج کا رطوبت کا جاری رہنا فرج سے ہی اس مزاج والی عورت کو اگر حمل رہے
زیادہ تین مہینے سے نہ رہے اور جو مادہ سے ہو نشان قسم مادہ کا رنگ سے اسکی رطوبت کے

ف صفت معجون خبث الحدید ہلیلہ سیاہ ہلیلہ آملہ زنجبیل فلفل دار فلفل شیطرج ہندی سنبل الطیب ہر ایک وشش درم تخم کشنیز تخم شبت
ہر ایک چار درم خبث الحدید مدبر سو درم ان سب کو کوٹ چھان کر ساتھ روغن بادام کے چرب کرین بعد از ان شہد ملائین اور پھر
دو درم مشک اضافہ کرین اور ایک پیالہ چینی کے رکھکر چھ مہینہ تک رہنے دین بعد از ان دو درم سے چار درم تک استعمال
مین لائین ف صفت حب کہ باد کو توڑے تخم کرفس انیسون ہزار اسفند مصطگی زعفران ہر ایک دو درم ہلیلہ کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک
تین درم سکنجبین مقل ہر ایک دو درم پودینہ قسط زرنباد درونج اسارون سکنجبین اور مقل کو سونف کے پانی مین بھگو دین اور ادویہ
مذکور کو کوٹ کر پانی مین ڈالکر گولیان بنائین اور وقت صبح ہر روز قریب ایک مثقال کے تناول فرمائین۔

معلوم ہو جائیگا جو کہ رحم سے جاری ہوگی اور اگر سبب اسکا زیادتی فربہی کی ہو اُسکا علاج دبلا کرنا بدن کا ہی اور اگر دُبلاپن سے ہو علاج اُسکا موٹا کرنا بدن کا ہی اور اگر اُسکا سبب حیض کا بند ہونا ہو اُسکا علاج جاری کرنا حیض کا ہی اور اگر ورم رحم کا یا بواسیر یا زخم یا سختی رحم کا باعث ہو علاج اُسکا دفع کرنا ہی ہر ایک کا بیان اُسکے مقام پہ ہوگا اور اگر بادی غلیظ رحم مین پیدا ہو اور وہ سبب اسکا ہو اُسکا نشان پھولنا پیڑو کا ہوگا اور نکلنا ہوا کا فرج سے جماع کے وقت اور آواز کا علاج اُسکا ریح کا توڑنا اور تونبڑی آتشی لگانا اور روغن رینڈی کا بقدر تین درم کے ساتھ لارالاصول کے ہر روز پلانا اور گوشت جانوران پرند کا کھلانا ہو اور اگر اُسکا سبب کچھ آفت کا واقع ہونا ہو رحم کے دہانہ مین مثلاً اُسمین ورم سخت یا گوشت زائد یا مسّا وغیرہ پیدا ہو جس سے ہاتھ اُسکا بند ہو جاوے علاج اُسکا دور کرنا سبب کا ہی چنانچہ ذکر اُسکا آئیگا اس قسم کو انقلاب رحم بھی کہتے ہین اور اگر سبب اُسکا دہانہ رحم کا پھرنا یا مقابل بچہ دان کے ہو اور اسوجہ سے منی اندر رحم کے نجاے نشان اُسکا رحم مین درد پیدا ہونا وقت جماع کے ہی اور اُسکا علاج میلان رحم مین آئیگا اور اگر اُسکا باعث خارجی امر ہو مثلاً عورات کا بعد انزال کے جلدی سے کھڑا ہو جانا یا کچھ سخت حرکت کرنا ہو کہ وہ باعث نکلجانے نطفہ کا رحم سے ہو علاج اُسکا ازالہ سبب کا ہی فائدہ گاہی حمل نہونا عورت کو مرد کے سبب سے ہو یعنی مرد قابل رکھوانے حمل کے نہو اس صورت مین علاج مرد کا چاہیے اور یہ سبب ہوگا کہ اُسکے منی کے فساد سے آگاہی حاصل ہو اور اُسکے عضو تناسل کے حال سے کماہی خبر ہو اور گاہے ایسا ہو کہ پیدائشی فساد سے منی مین مرد یا عورت کے قابلیت پیدائش کی نہو جیسے کہ بعض درخت پھل نہین لاتا ہی عقر حقیقت مین اسی سے عبارت ہی اور اُسکا علاج نہین خلاصہ یہ ہی کہ اسباب کا امتحان کرنا کہ عقر فی الحقیقت مرد کے سبب مزاج سے ہی یا عورت کے اسطور پر ہی کہ ہر ایک کی منی کو جدا جدا پانی مین ڈالین جسکی منی پانی پر آئے اور تہ نشین نہو عقر اُسکے سبب سے ہوگا وہ دوائین کہ اپنی خاصیت سے پیٹ کے رہنے پر مدد دیتی ہین برادہ ہاتھی دانت کا ایک مثقال عورت کو کھلائین اور ہاتھی کا پیشاب وقت

ف۔ صفت روغن مصطگی مصطگی رومی دس درم انزروت پچاس درم روغن زیت یا روغن گل سرخ یا روغن کنجد ملاکر ایک شیشہ مین کرین اور ایک دیگ مین پانی بھر کر اُسمین اُس شیشہ کو رکھدین اور آنچ کرنا شروع کرین تاکہ خوب جوش آ اور مصطگی پک جاوے بعد ازان نکال کر عمل مین لائین ف۔ صفت دواء المسک صغیر نفع اُسکا موافق کبیر کے ہی مسک مغسول قسط تلخ تفاح اذخر ترمس حب الغار حلبہ فلفل ہر ایک دس درم دارچینی پندرہ درم ان سب کو کوٹ چھان کر شہد مین ملاکر ساتھ ایک درم طبیخ افسنتین یا صرف پانی ہی کے ساتھ تناول فرمائین۔

جماع کے پہلے یا اُسوقت پلائین اور پنیر مایہ خرگوش وغیرہ کا فرزجہ رحم مین اُسکے رکھین جبکہ حیض سے وہ پاک ہو اُسکے عنقریب مجامعت کرین **فصل دوسری کثرت اسقاط کے بیان مین** یعنے حمل کا چھٹ کر گرجانا اسکا سبب امور خارجی ہو یا بدنی یا ذاتی دریافت کرکے کوشش کرین اور اُسکی تفصیل کو عقر سے معلوم کرین کہ دونون بیماری کے اسباب یکسان ہین **فصل تیسری عسر ولادت کے بیان مین** اُسکی تدبیر بموجب تقاضاے ہوا اور حال کے ظاہر ہے اور طریقہ بہتر پیٹ والی عورتون کے حق مین یہ ہے کہ آٹھوان مہینہ لگتے دودھ جتنا کہ اُنکی طبیعت کو سہارا اور ہضم ہو سکے پلانا شروع کرین جبکہ نشان جننے کے ظاہر ہون اُنکو حمام مین لیجائین اور گرم پانی اُنپر ڈالین اور اُنکو آبزن مین بٹھائین اور مالش روغن کی کرین اور چند قدم پھرائین اور پھر دائی جنائی کے روبرو لائین اور چاہیے کہ وہ بھی اپنی حاجات ضروریہ سے فراغت کرلے اور سرد اور ترش چیز سے اور سرد پانی سے پرہیز کرائین اور عورت حاملہ کو چاہیے کہ درد سے صبر کرے دم کو قایم کرے اور چُپکی رہے اور پاؤن پر زور رکھے اور دائی جنائی روغن بادام اور لعاب تخم السی کو نیم گرم دہانہ رحم پر بہت ملے تو بچہ آسانی سے نکلے وہ دوائین کہ بالخاصیت عسر ولادت کو مفید ہین یہ ہین مقناطیس کا ٹکڑا بائین ہاتھ سے دین اور بسد دائین بازو پر باندھین اور پوست املتاس کا چار مثقال لیکر خوب پیسین اور چھانین اور شربت بنفشہ یا آب نخود سے ملاکر کھلائین مجرب ہے اور اسیطرح دارچینی کا کھانا اور ہینگ اور چند بید ستر باہم ملاکر دینا جلد اثر کرتا ہے لیکن اگر گرمی ہو تو دینا چاہیے اور خوشبوئین پیٹ والی عورت کو سنگھانا باعث منع ہے علی الخصوص جبکہ جنانزدیک ہو **فصل چوتھی احتباس مشیمہ وموت جنین کے بیان مین** یعنی اس فصل مین بند ہو جانے آنس پردہ کا بیان ہے جسمین بچہ لپٹا ہوتا ہے نشان مرجانے بچہ کا یہ ہے کہ وہ حرکت نہ کرے اور ہاتھ پاؤن حاملہ کے ٹھنڈے ہو جائین اور اُسکا دم نہ ٹھہرے اُسکا علاج نکالنے بچہ پر جراحت کرنی ہے چاہیے کہ مشکطرامشیع دوپیسیاوشان اور اُبہل تین تین درم ترمس پودینہ ہر ایک دو درم لیکر جوش کرین اور دس مثقال مصری ملاکر پلائین اور کچھانی وغیرہ اور کلونجی سونگھائین

---

ف صفت روغن ناردین قصب الذریرہ ورق النجار سعد عود بلسان لک سازج ہندی برگ مورد سنبل رومی اذخر راسن ابہل فودنا مامیر نجوش ان سب دواؤن کو مساوی الوزن لیکے نیم کوب کرین بعد ازان شراب آب مین ایک رات دن بھگوئین پس صاف کرکے ساتھ روغن کنجد کے جوش کرین یہانتک کہ پانی جلجاے اور روغن رہجاے بعد ازان استعمال مین لائین۔ صفت جوارش کہ باد کو دفع کرے زنجبیل دارچینی جوز بوا ہیل بوا قاقلہ قرنفل جرابی تخم کرفس زنجبیل ہر ایک دو درم زیرہ مدبر وسرکہ پانچ درم چند بیدستر نیم درم کوٹ چھان کر دو حصہ شہد مین ملاکر ساتھ آب گرم کے نوش کرین۔

تاکہ چھینک آجاے اور جبکہ بار بار سنگھانے سے چھینکین آنے لگین ناک اور منھ اُسکا بند کرین تاکہ زور اندر کو ہوا اور اُس سے بچہ کے نکل پڑنے پر مدد پیدا ہو اور اگر پوست مازو اور کبوتر کی بیٹ ملا کے الگ جلا کر اُسکی دھونی رحم مین دین بچہ جلد نکل پڑے اور اگر کوئی تدبیر مفید نہ پڑے تو بچہ کو کاٹ کر نکالین اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ **فصل پانچوین احتباس نفاس کے بیان مین** اور مراد اُس سے بند ہو جانا اُس خون کا ہے جو بعد جننے بچہ کے جاری ہوتا ہے اُسکا علاج اور احتباس طمث کا برابر ہے وہ دوائین کہ جو درد رحم کو بعد جننے کے بعض عورتون کو ہو جاتا ہے دور کرتی ہین وہ یہ ہین تخم السی کو جوش کرین اور رحم پر ڈالین اور گدھی کا دودھ گرم کر کے اُس سے آبدست کرائین اور خچر اور گدھے کے سُم کا دھوان رحم کو دین اور صعتر کا پانی یا جنازی کا جوشاندہ پلائین اور رحم پر بھی ڈالین اگر ان دواؤن سے فائدہ نہو پوست خشخاش کو پانی مین بھگو دین اور تھوڑے پلائین **انتباہ** کبھی ایسا ہو کہ گرا دینے پیٹ کی ضرورت پڑے کو بچہ مین جان پڑ گئی ہو ایسی حرکت بے ضرورت نکرنی چاہیے اِسکی تدبیر یہ ہے کہ بتی کاغذ کی دہانۂ رحم پر رکھدین اور اگر رال یا اندراین کے پانی مین یا گاے کے پتہ سے اُسکو آلودہ کر دین زیادہ قوی ہو اور سینگ بھلبھلاتی ہوئی سداب خشک تین تین درم بول ایک درم کوٹین اور اُسکو ابہل کے مطبوخ کے ساتھ دین کنج اور شام اور آب نخود غذا کے عوض کرین اور تریاق اربعہ بھی اسواسطے آزمایش مین آئی ہے اور جو دوا کہ واسطے نکالنے بچہ اور مشیمہ کے لکھی ہے یہان بھی مفید ہے وقت ارادہ اسقاط کے اول روغن رینڈی سے مالش شکم کی کرین اور شور بار چرب پلائین پھر دوائین اسقاط کی دین اور بعد اسقاط کے گوگل اور رائی کی دھونی رحم کو دین تاکہ خون کھلکر جاری ہو اور غلیظ نہو جاے **فائدہ** جب چاہین کہ عورت کو حمل نہ رہے اُسکی تدبیر یہ ہے کہ اُسکو حکم کرین کہ بعد جماع کے سات یا نو بار کودے اور انزال کے بعد مرد کے نیچے سے فوراً کھڑی ہو جاے اور چھینک دے اور مرد اپنی آلت کے سر کو روغن کنجد سے آلودہ کر کے جماع کرے کہ اس سے منی بہکر باہر آجاتی ہے اور مرچ کا جماع کے بعد رحم مین رکھنا اور مینگنی چوہے کی شہد مین ملا کر اسکا فرزجہ لینا تاثیر کرتا ہے اعدیہ دوا سارے عمر کا جھگڑا ہے کہ ہاتھی کی لید خشک لیکر اور

ف ۔ صفت ضماد اشق کندر صبر ہر ایک ایک درم لیکر کوٹ ڈالین اور کوٹ کر ایک رات دن سرکہ مین بھگو رکھین بعد ازان نکالکر ہاون دستہ مین کوٹ ڈالین تھوڑا سا ابہل باریک پیسکر اُسمین ملا کر کام مین لائین ۔ ف ۔ صفت معجون زرنباد درونج عقربی ہر ایک دو درم مروارید ناسفتہ کہربا عود ہر ایک تین درم اشنہ سنبل الطیب ہر ایک نیم درم کوٹ چھان کر شہد ملا کر ایک مثقال تک نوش کرین ۔

اُسکو شہد مین ملاکر عورت کو کھلائین **فصل چھٹی** رجا کے بیان مین یہ بیماری حمل کے مانند ہر اور
اُسمین اور حمل مین فرق کرنا نہ حرکت کرنا بچہ کا ہر وقت مقررہ حرکت مین یہ بات حاملہ کو ظاہر
ہوگی ایسا ہی استسقا اور رجا مین سختی شکم سے کہ رجا مین ہوا کرتی ہر سبب اور ہمشکل مرض سے
تمیز دینے والی ہر سبب اِسکا اگر ورم سخت رحم کا ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوگی اور اگر ریزش کسی خلط کی
یا پیدایش ریح کی اُسکا سبب ہو عقر مین اُسکا بیان ہو چکا ہر اور کچھ ناقص صورت رحم مین ہو
اُسکے نکالنے کی تدبیر اُن دواؤن سے ہر جو اسقاط جنین کے باب مین مذکور ہین **فصل ساتوین**
کثرت طمس کے بیان مین یعنی خون حیض کا زیادتی کے ساتھ جاری ہونا اور جو کہ غیر ایام مقررہ مین
آجاے اُسکا نام استحاضہ ہر سبب کثرت حیض کا اگر زیادتی خون بدن سے ہو نشان امتلا کے ظاہر
ہونگے علاج اُسکا کم کرنا خون کا ہر اور خون کو اُدھر سے ہٹانا اور تدبیر اُسکی یہ ہر کہ عورت کی
چھاتیان کس کر باندھین اور سینگیان لگائین اور فصد کرین بعد ازان قرص کہربا دین یا شیافہ
مسک کا استعمال کرین اور اگر سبب اُسکا رقت ہو اور تیزی خون کی ہو نشان صفرا کے ظاہر
ہونگے علاج اُسکا تنقیہ ہر اور غلیظ کرنا خون کا اور وہ قرص و شیافہ جو کہ مذکور ہوا کام مین لانا اور پر
صندل کا لگانا اور اگر سبب اُسکا زیادتی رطوبت بلغم کی ہو خون رقیق اور سفید ہوگا علاج اُسکا تنقیہ
ہر اور اگر تیزی اور زیادتی سودا کی باعث ہو خون سیاہ یا نیلا یا سبز نکلیگا علاج اُسکا تنقیہ
سودا کا فصد اور اسہال سے اور اگر سبب اُسکا بواسیر رحم کی یا زخم کا ہو اُسکی تدبیر چاہیے اور اگر
بسبب پھوٹ جانے رگ رحم کے ہو کہ سبب سختی ولادت رحم کے اتفاق پڑا ہو اُسکی تدبیر زخمون
اور شقاقون رحم سے معلوم کرین اور اگر وہ زوال بکارت سے ہو اُسکا علاج یہ ہر کہ قابض
دواؤن کے جوشاندہ مین بٹھائین اور اُنھین کے پانی سے آبدست کرائین اور روغن گل کی
رحم پر مالش کرین اور انگور کی لکڑی کی راکھ کپڑے پر چھاکر گدی کے طور پر فرج مین باندھین اور
زہر مہرہ روغن کے ساتھ دینا اور شق کے مقام پر مرہم رکھنا فائدہ دیگا **فصل آٹھوین** جروح اور
قروح رحم کے بیان مین اور وہ زخم اور پیپ کا پڑنا رحم مین ہر نشان اُسکا لازم رہنا درد کا رحم
مین اور نکلنا پیپ کا ہر یا خون کا یا دونون کا ایک ہی ساتھ خلاصہ یہ ہر کہ قرحے بے پیپ یعنی ہوتا

صفت تخم کرفس بادیان پرسیاوشان شکر امشیخ ان سب کو جوش کرین بعد ازان مصری ملاکر نوش کرین یہ بھی نسخہ
واسطے دفع باو کے عجیب النفع اور غریب المفاد ہر صفت شکر امشیخ برنجاسف الگ [illegible] سلیخہ ناخواہ [illegible]
مرزنگوش تخم ہلیون حلبہ فراسیون جعدہ عود بلسان ہر ایک ایک جز ان سب کو پہلے جوش کرنا اور عورت کو بیچ اُسکے
بٹھانا تو واسطے پیدا ہونے لڑکے زندہ اور مردہ کے عجیب النفع اور سریع التاثیر ہر۔

علاج جبتک کہ زخم مین پیپ نہ پڑے اور کوئی مانع نہو فصد کرین اور غذا کی اصلاح فرمائین
اور قرص کہربا دین اور حقنے فرزجے بند کرنیوالی کام مین لائین لیکن اگر زخم پیدا گیا ہو یا ورم
پھوٹ گیا ہو اسکا نام قرحہ ہی تدبیر اُسکی حقنہ کرنا رحم کا ہی روغن گل اور روغن بنفشہ کا جسمین
پانی اور شکر ملایا ہو تا کہ میل نکلجاے اسکے بعد مرہم باسلیقون روغن گل مین ملاکر اسکا حقنہ کرین
تا کہ کہرنڈ جم جاے اور اگر زخم شق رحم مین ہوان دواؤن کا فرزجہ کافی ہوگا اور حقنہ کی حاجت
نہوگی اور تنہا شہد یا شہد دودھ مین جوش کیا ہوا صوف یا روئی مین آلودہ کرکے فرج مین رکھنا
واسطے پاک کرنے فرج کے بہت سودمند ہی اور جبکہ درد کی شدت ہو افیون اور زعفران کو
عورتون کے دودھ مین ملاکر حمول کرین **فصل نوین** رحم کے بیان مین نشان اسکا ہونا زیادتی
درد کا ہی جماع کے وقت اور نکلنا آلۂ تناسل کا خون سے آلودہ ہوکر علے الخصوص جبکہ تر قنا گون
رحم کا ہو علاج اسکا اُن مرہمون سے کرین جو کہ واسطے شقاق مقعد کے مقرر ہین اسبات مین مرہم
باسلیقون اور چربی بطخ کی اور روغن بنفشہ بہت مفید ہی فائدہ کبھی ایسا ہو کر ولادت سے
یا ازالۂ بکارت سے وہ پردہ کہ درمیان دبر و قبل کے ہی پھٹ جاے اُسکا علاج یہ ہی کہ گائے کی
لی کے گودے اور موم سپید اور چربی گردہ سے تر کرین اور سنگ جراحت بہت پیسکر
ایک گدی پر رکھکے باندھین اور مضر چیز سے پرہیز فرمائین **فصل دسوین** حکہ رحم کے
بیان مین معنی حکہ کے خارش ہین اور سبب اسکا یا خلط صفراء حادہ ہی یا فالج بورقی یا اکال
سوداوی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ منی مین حدت ہو جائے اور خارش پیدا کرے الغرض
استدلال ہر ایک بیان کا نوعیت سبب پر ہے کہ رنگ طمث یعنے خون حیض سے معلوم کرتے
ہین علاج اسکا بعد تنقیہ کے برگ پودینہ اور پوست انار اور دلی مسور کی دال ان سب کو کوٹ چھانکر
ساتھ مثلث یا شراب یا سرکہ کے ملاکر اور ایک کپڑے کو تر کرکے اور روغن بنفشہ اضافہ کرکے
حمول کرین اور یہ دوا مجرب اور واسطے خارشت قبل کے بھی یہی تدبیر کافی ہی **فصل گیارھوین**
بواسیر الرحم کے بیان مین یہ بیماری مانند بواسیر مقعد کے ہوتی ہی اور علاج بھی اُسکا وہی ہی

ف صفت دوا کہ اسقاط جنین اور اخراج حیض کو نفع بخشے مرتبہ جاوشیر ہر ایک ایکجز دیگر ساتھ آب کرفس کے یا ساتھ [illegible] کے تناول کرین یقین ہی کہ بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا **ف** صفت شافہ ممسک سرمہ گلنار شب یمانی سنگار صناعی قشار کندر مازو اقاقیا ہر ایک ایک جز لیکر کوٹ چھان کر شافہ بناکر اندر رحم زن کے رکھدین۔ **ف** صفت فرزجہ حابس
[illegible] دم الاخوین مر شب یمانی پوست انار جوز سرو کوٹ چھان کر ساتھ لسان الحمل یا آس کے ملاکر فرزجہ بناکر مقام [illegible] مین رکھدین بہت جلد فائدہ کریگا۔ **ف** صفت مرہم باسلیقون زرانیج پتہ گاؤ زفت ہر ایک بقدر حاجت لیکے اور
[illegible] روغن اضافہ کرکے استعمال مین لائین سریع التاثیر اور زود نافع ہی۔

جو کہ ہم بواسیر مقعد مین بیان کر آئے ہین مکرر بیان کرنیکی حاجت نہین ہو جسجگہ کہ ادویۂ نافع
بواسیر مقعد کا بیان کیا گیا ہو اُسجگہ ملاحظہ فرمائین اور تدابیر بیان شدہ کام مین لائین فصل
بارھوین بثور رحم کے بیان مین اور وہ خون وردی سے یا صفرا سے کہ مخلوط ساتھ خون
کے ہوتا ہو پیدا ہوجاتا ہو اور ساتھ چھونے کے معلوم ہوتا ہو اور کبھی ایسا بھی ہوجاتا ہو کہ کھجلی
پیدا ہوجاتی ہو اور علاج اُسکا تنقیہ اور تعدیل ہو اور مرہم اسفیداج کی مالش کرنا اور اگر پھنسیان
گردن رحم مین ہون حقنہ کرینا فصل تیرھوین ثالیل رحم کے بیان مین اور یہ بھی چھونے سے
معلوم ہوتا ہو علاج اُسکا فصد لینا اور مسہل سودا کا دینا ہو اور طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی
اور تخم السی کا آبزن کرنا اور ہمیشہ قبل کا دھونا فصل چودھوین ناصور رحم کے بیان مین
اور معنی اُسکے زخم کہنہ کے ہین اور تدبیر اُسکی قروح رحم مین بیان ہوئی تکرار کی احتیاج
نہین ہو فصل پندرھوین سیلان رحم کے بیان مین یعنے نکلنا رطوبت کا رحم سے علاج
اُسکا تنقیہ کرنا ہو اور استعمال ادویۂ خشک کا ساتھ گرمی اور سردی مزاج کے فصل
سولھوین سیلان منی عورتون کے بیان مین اور فرق رطوبت اور منی مین یہ ہو کہ رطوبت
ساتھ بدبو کے ہوتی ہو اور منی سفید اور قوام مین گاڑھی زیادہ ہوتی ہو بہ نسبت رطوبت
کے اور علاج اُسکا وہی ہو جو کہ بیچ میلان منی مردون کے بیان کیا گیا فصل سترھوین احتباس
طمث کے بیان مین یعنی حیض کا بند ہوجانا علاج اُسکا اگر قلت خون سے بند ہوا ہو تو لاغری
بدن کی ہوگی اور سوائے اِسکے جو کچھ لوازم اُسکے ہین وہ بھی پائے جاوینگے علاج قلت
خون کا زیادہ کرنا خون کا ہو ساتھ غذاؤن مقویہ کے اور اگر سبب بند ہونے حیض کا غلظت خون
ہو تو اسباب کا دیکھنا چاہیے اگر بسبب سردی کے خون غلیظ ہو یا ملنے کسی اور خلط سے غلیظ ہوا
مقدم ہونا ہر ایک سبب کا اور پایا جانا نشان سردی کا ظاہر ہوگا علاج اُسکا تنقیہ ہی خلط
غلیظ کا اور استعمال کرنا لطیف چیزون کا شربا خواہ بخورا اور اگر بند ہونا حیض کا سوہنون اور
رگون رحم سے ہو تو نظر کرین کہ سبب گرمی ہو یا سردی ہی یا خشکی ہی پس موافق ہر ایک
سبب کے تعدیل کرین جیسا کہ مرض عقر مین اور عقر اُسکو کہتے ہین جو عورت کہ بانجھ ہو
واضح کرکے بیان کر آئے ہین اور اگر موجب بند ہونے حیض کا اندمال زخم رحم ہو فائدہ

ف ۔ صفت مرہم کہ عجیب انفع ہو اقلیمیا زردچوبہ مردار سنگ ہر ایک تین درم موم سپید پانچ درم روغن خستہ زردآلو
یا شفتالو بیس درم لیکر موافق رسم مشہور کے مرہم بنا کر عمل مین لائین ۔

زخم پڑا ہو کسی سبب سے اور وہ زخم تدبیر یا دوا سے بھر آئے اور وہ باعث بند ہونے حیض کا
ہوا ہو ہرگز علاج نہین قبول کرتا مگر واسطے امن کے آفتون سے کہ مبادا امر لطیفہ کے واسطے کوئی
اور سبب ضرر نہو جائے کثرت فصد کی اور ریاضت کی اور قلت ہونے غذا کی لازم جانین اور
اگر سبب بند ہونے حیض کا رتق ہوئے کہ ذکر اُسکا فصل علحدہ مین انشاء اللہ ہم بہ توضیح تمام
بیان کرینگے وہی تدبیر اُسکی ہے اور اگر فربہی باعث بند ہونے حیض کا ہو کر راہین بند کر دی
ہین علاج اُسکا لاغر کرنا ہے فصد اور دواؤن مدرہ وغیرہ سے اور اگر اطراف رحم علت بند ہونے
رحم کی پڑے تدبیر اُسکے مائل ہونے کی بجائے اصلی کے کرین فصل اٹھارھوین رتق کے
بیان مین اور وہ یہ ہے کہ ایک چیز زائد فم فرج یا مابین فرج اور فم رحم یا فم رحم مین ظاہر ہو پس ان تینون
قسم مین ہے اول قسم مانع دخول قضیب کی ہے اور دوسری مانع دخول پورے کی ہوگی اور قسم
تیسری مانع دخول نہین ہے ولکن مانع حیض کے نکلنے کی ہے اور قرار پانے حمل کی علاج اس
مرض کا دستکاری ہے فصل انیسوین نتو رحم کے بیان مین نتو کے معنی لغت مین بلندی
کے آئے ہین اور اطبا کی اصطلاح مین ظاہر ہونا رحم کا نشان اس خروج اور ظہور رحم کے
یہ ہین کہ عانہ یعنی پیڑو مین اور قطن یعنی اُس ہڈی مین کہ جسپر بیٹھتے ہین اور مقعد مین درد شدید
پیدا ہوگا اور عجب نہین کہ کزاز اور رعشہ بھی ہو جاے اور فرج مین ایک جسم نرم نادر محسوس ہوگا
علاج اُسکا وہ کہ اول تنقیہ امعا یعنی آنتون کا تنقیہ کرین حقنہ ہاے مناسب کے ساتھ اور پھر مثانہ کا
تنقیہ یعنی پھکنے کا ادویہ مدر کے ساتھ یعنی اُن دواؤن کے ساتھ جو ادرار کرنے والی ہین بعد ازان
روغن زنبق یا روغن گل لین اور قدرے قلیل روغن حلوق اور روغن خلوق روغن زعفران
رکھتے ہین اور تھوڑا غالیہ کہ وہ بھی دواے مرکب ہے باہم ملائین اور نیمگرم چند قطرہ رحم مین
ٹپکائین اور ملین اور چت لٹائین اور دونون رانین بلند رکھین اُس صورت سے کہ کھلی رہین اور
آہستگی ملین اور دایہ سے کہین کہ مرغزی کا ایک گنیدہ بناکر اور ساتھ جوشاندہ ادویہ قابضات کے
کہ شراب مین جوش کی ہوئین ہون تر کرکے اور اقاقیا اور سک اور رامک باریک پیس کرکے اُس
گنیدہ کو آلودہ کرین اور اُس گنیدہ کے وسیلہ سے رحم کو اُٹھائین پس اُس گنیدہ کو بھی اُسی جگہ رکھین
اور ساتھ گدیون چھوٹی چھوٹی کے فرج کو ہر طرف سے پر کرین اور ساتھ پٹی کے مضبوط کرکے باندھین
اسطرح کہ لائق اور مناسب دیکھین اندر اور باہر یعنے اوپر پیڑو اور نواحی فرج کے ضماد قوابضات
لگاوین اور اوپر کمر کے وہ جگہ کہ مائل طرف ناف کے ہے سینگیان کھچوائین اور چاہیے کہ سینگھی کھینچنے والا

بزور منھ سے کھینچے الغرض تین دن تک لایق ہی کہ اسی ہیئت مذکورہ پر تدبیرین کام مین لائین اور جو اشیا کہ ضرر پہونچانیوالی اور حرکت دینوالی ہین اُنسے پرہیز کرائین اور محترز رہین اور اس ما بین مین خوشبوئین بکثرت سونگھائین پھر تیسرے دن مریضہ کو اُٹھائین اور اُس گینده کو دور کرکے نیا گینده بنا کر رکھین اور اگر بعد تین دن کے چلنا پھرنا منظور ہو تو پٹی بندھی رکھین اور بنہایت نرمی سے کہ اونچے نیچے پر پانوٴن نہ پڑے مشی کرین یعنی چلین پھرین اور یہ جملہ تدابیر اسواسطے ہین کہ رحم اسفل سے اعلیٰ کی طرف مائل ہو اور جبتک اطمینان خاطر نہو اور اچھی طرح خاطر جمع نہون تدبیرون سے غافل نہون **فصل بیسوین** رحم کے بیانمین اور اگر اُس سے کسی جانب رحم کا مائل ہونا ہی اور یہ میلان رحم اُنگلی کے چھونے سے بھی دائیون کو معلوم ہوتا ہی اور علامت بڑی اُسکی یہ ہی کہ وقت جماع درد ہوگا اور گاہے ایسا بھی ہو جاتا ہی کہ زحیر یعنے مادہٴ پیچش ظاہر ہو جاتا ہی اور اکثر پیشاب اور براز بند ہو جاتا ہی علاج جو سبب اس مرض کا امتلا یا امتداد رگون کا ہو خون سے فصد صافن مقدم جانین اُس جانب سے کہ مقابل طرف مائل کے ہی اور جو قبض ہو پہونچے سردی سے آبزن مرطب مین بٹھانا چاہیے اور روغن بابونہ اور چربی بط کی اطراف کمر یعنی زیر و بالا مالش کرین اور جو کوئی رطوبت رحم گری ہو اور اُس سبب سے یہ مرض پیدا ہو گیا ہی تو حقنہ ایارجات لازم ہی اور پس از زوال سبب پھر میلان مذکورہ باقی رہے تو اُسیوقت مین دایہ سے کہین کہ اُنگلی سے راست کردے اور موم روغن یا چربی اُنگلی مین ملے کہ اذیت مریضہ کو نہو **فصل اکیسوین** ورم رحم کے بیان مین اور سبب اُس ورم کا جو مادہٴ حارہ ہوگا تو تپ حادہ اور تواتر نبض مین اور چڑھنا سانس کا مع تواتر اور فساد معدہ و دماغ اور ظاہر ہونا درد کا اوپر عانہ یعنے پیڑو کے یا قطن یعنے استخوان نشست گاہ مین ہوگا یہ درد قطن عانہ حسب وقوع ورم ہوگا یعنی ورم مقدم جانب رحم ہی تو عانہ مین اور جو مؤخر رحم ورم ہی تو قطن مین اور جو دونون جانب رحم مین ورم ہی تو خاصرین کہ تہیگاہ کو کہتے ہین یعنے درمیان ہر دو سرین درد ہوگا غرضکہ علاج اُسکا وہی ہی جو کہ ورم مثانہ مین مذکور ہوا اور جو اُس ورم مین پختگی ہو جاوے اور پیپ بر آمد ہونے لگے اور شگافتہ ہو جاوے تو تدبیر قرحہ کی طرف متوجہ ہون اور جو ورم رحم کا باعث بلغم ہوگا تو درد نواحی عانہ یعنی پیڑو کے گرد مع ثقل پایا جاوے علاج اُسکا وہی ہی اور وہ چیزین کہ ورم کمر و مثانہ مین بیان ہوئین استعمال کرین اور جو یہ ورم سودا کا ہو نشان اُسکا ظہور سختی ہی

اور میلان کرنا رحم کا بھی اور قلت درد اور کثرت ثقل علاج اُسکا بھی تنقیہ سودا ہی فصد اور
اسہال سے اور استعمال مرہمون کا اور شحوم یعنے چربیون محلّلہ کا اور روغنون کا بھی پچکاری مین
خواہ شیافہ رکھین خواہ طلا کے طریق پر لگائین اور خطمی اور سویا وغیرہ جوش کرکے راتدن مین
دو تین بار آبزن کرین **فصل بائیسوین دبیلۂ رحم کے بیان مین** جب ورم پختہ ہوجاوے اور
مرنکرے اُسکا نام دبیلہ اصطلاح اطبا مین رکھتے ہین علاج جو منھ پر رحم کے یہ پھوڑا ہو شگافتہ کرین
تاکہ پیپ باہر نکل آئے اور جو قعر رحم مین ہو تو مدرات پلائین اور وہ دوائین کہ مرخیہ ہین یعنے
سست اور وبلا کرنیوالی دبیلہ کی ضماد کرین اور ایسی ایسی تدبیرین کرتے رہین اور جو دیر ہوجاے
تو انجیر اور خردل جوش کرکے اُسکے پانی کا حقنہ رحم مین کرین اور جرم دواؤن کا کوٹ کر پالکر
عانہ پر ضماد کرین اور جب پختہ ہوکے پھوٹ جاے تو بعد تنقیہ ریم اندمال کی تدبیرین کرین جیسا
بیان بالا بھی ہوا ہی **فصل تیئیسوین سرطان رحم کے بیان مین** اور یہ اکثر ورم گرم رحم کے
عقب مین ہوجاتا ہی اور نشان اُس ورم خبیثہ کا نہایت صلابت اور شدت حرارت اور تپسین ہونا
اور دوڑنا درد کا حجاب سینہ تک اور پشت پا مین ورم ظاہر ہوتا ہی ہرچند کہ ورم مذکور دوا پذیر
نہین لیکن بوجہ اِس امر کے قوت پذیر نہو اصلاح کرتے رہین مرہم کے استعمال سے کہ دافع درد
ہو اور فرزجہ یعنے شافہ وغیرہ کا بھی استعمال ضرور ہی اور مرہم رسل اِس مادہ مین عجیب خاصیت
اور تاثیر رکھتا ہی اور تنقیہ سودا کے واسطے گاہے ماہے فصد اور مسہل بھی دینا لازم ہی بہرنوع
اعانت ترطیب کے طرف واجب جانین **فصل چوبیسوین اختناق رحم کے بیان مین**
اور اُس سے مُراد بھچنا رحم کا ہی اور یہ مرض مشابہ صرع اور غشی کے ہی اور فرق اسقدر ہی
کہ اِس مرض اور صرع مین کہ کف دہن سے نہین آتا ہی اور اضطراب نہین ہوتا یعنی ہاتھ اور
پانون کج نہین ہوتے لیکن بیہوشی بنہایت درجہ اور حد سے زیادہ ہوتی ہی کہ اُس غفلت مین ہرگز
کوئی چیز نہین[۱] سنتا علاج عین حالت مرض مین جو کچھ کہ تدبیر غشی اور صرع کی ہی استعمال کرنا لازم
جانین اور جو چیزین کہ خوشبو کی ہین قطعاً دسوئگنہ سونگھائین بلکہ گوگرد اور مقل یعنے گوگل کی دھونی
ناک مین دین اور عطریات یعنے خوشبودار کل چیزین مانند مشک اور عنبر[۱۲ گندھک] وغیرہ البتہ رحم مین ملین
اور اُنگلی جیسے دغدغہ کرین اور ایسی حالت مین اگر ممکن ہو جماع کرین خاصتہ جو یہ مرض بسوم جماع

---

[۱] لیکن بالکل عقل زائل نہین ہوجاتی ہی کیونکہ اکثر تجربہ کارون نے امتحان کیا ہی کہ جب صاحب مرض کو ہوش آیا ہی تو جو جو باتین کہ اُسکے بیہوشی مین آپسمین کی گئی ہین اُنکو بعینہٖ اُسنے بیان کردیا ہی ۔

یا جمع ہونے منی کے باعث ہوا ہو بہت سودمند پڑیگا اور جو یہ مرض بسبب بند ہونے خون حیض
کے ہو فرفیون اور فلفل کا حمول بہتر ہی پس جب افاقہ ہو تو حسب حاجت تنقیہ مسہل اور فصد
سے کرین اور تقویت کا بھی ادویہ مقویہ سے خیال رکھین **فصل پچیسوین اجتماع آب در رحم**
**کے بیان مین** یعنی جمع ہونا پانی کا رحم مین اور نشان اسکا بند ہو جانا حیض کا ہی اور ظاہر ہونا
ایک ایسی حالت کا مشابہ استسقا کے ہونے کے ہی اور کبھی ایسا بھی ظاہر ہوتا ہی کہ رطوبت
اوپر رحم کے آجاتی ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اور ادویہ اور اروینا اور جو کچھ تدبیرین استسقا
اور سیلان رحم مین گذرین کام مین لائین اور بھوک اور ریاضت اس مرض مین نفع تمام
دیتی ہی اور خربق سپید کا حمول کرنا بہت مفید اور نافع ہی **فصل چھبیسوین نفخہ رحم کے**
**بیان مین** نشان اور علامت اسکی پھولنا پیڑو کا ہی ریاح سے مع درد کے اور ہاتھ کے
بجانے سے آواز طبلے کی پیدا ہوتی ہی چونکہ یہ حالت مشابہ استسقائے طبلی سے ہی بعضون
نے یہی تعریف کی ہی علاج تنقیہ بدن اور ریاح کی دوائین دین اور وہ دوائین جو مفشیات
حقنہ اور فرزجہ اور لیپ اور آبزن اور سینکنا فائدہ مند ہے **فائدہ** مفشیات
ان دواؤن کو کہتے ہین کہ ریاح کو پراگندہ کرین اور جو دوائین طبلی مین بکار آتی ہین اس
مرض مین بھی سودمند ہین **فائدہ** غنظیہ اور ابنہ اور عاقوتا اکثر عورات کو بھی ہو جاتا ہی تدبیر
وہی ہی جو تدبیر مردون کے واسطے لکھی گئی **باب تیسوان امراض ظہر**
**واطراف کے بیان مین** یعنی اسباب مین ان بیماریون کا بیان ہی جو پیٹھ اور ہاتھ اور
پائون کو لاحق ہوتی ہین **فصل پہلی حدبہ کے بیان مین** اور حدبہ کے معنی ہٹ جانا فقرون
پشت کا ہی آگے کو خواہ پیچھے کو اور جو ہٹنے خواہ بائین کو ہو تو التوا کہتے ہین گو کہ مصنف
علیہ الرحمۃ نے یہ قید بین حدبہ کی مقرر ٹھہرائی ہین مگر بیں پشت یہ مرض اکثر ہوتا ہی اور اکثر
دیکھا بھی ہی اور ہندی مین اسکو کبڑ کہتے ہین اور حدبہ کی مطلقاً پانچ قسم ہین ایک ورم
عضلات نواحی فقرات دوم ریح غلیظ کہ زیر فقرات پشت بند ہو جاوے تیسرے رطوبت بالی
جرم رباط فقرات مین بیٹھ جاوے اور رباط کو ڈھیلا کر دے چوتھے تشنج رباط یعنی کھنچنا پشت
رباط کا پانچوین گر پڑنے یا چوٹ سے یہ علامت حدبہ ظاہر ہو جو حدبہ کہ بسبب ریاح غلیظ کے
سبب ہو اسکا نام ریاح افسر رکھتے ہین اور علامات وہی پہلے ہونا درد تحت پشت تپ
تپ تیز و تند و عظم نبض بھی ہوگا اور نشان بادی شدت درد ہی بے تپ و علامت رطوبت

سپیدی رنگت کا ہی اور پہلے سے تدابیر مرطبہ ہونا اور علامت گر پڑنے اور چوٹ کی ہر ایک پر بخوبی ظاہر ہوتی ہی علاج وہی ہین فصد اور تلیین کرین اور حسب حاجت لیپون کا استعمال کرنا اور باقی جو تدبیر ورم کی ہی عمل مین لائین اور ریحی مین جو تدبیر اور علاج ریح الکلیہ یعنی گردہ کے مرض مین کیا گیا کار بند ہون اور رطوبی مین بھی ایسی تدبیر کافی ہی جیسا کہ ریحی مین ہی اور تشنجی مین جو کچھ کہ بحث تشنج مین لکھا وہ عمل مین لائین اور ضربی اور سقطی مین اول مہرہ کہ بیٹھ گیا ہی اپنی جگہ پر لائین اور جو بہت دھس گیا ہو تو سینگھی سے فقرہ کو جذب کرین یا زفت اور مقل یعنی گوگل ہمراہ تھوڑے عاقر قرحا کے گوندھ کر لگائین اور جو باہر ہو گیا ہو تو ہاتھ سے یا جس طرح سے ہو سکے مہرہ کو پھیر کر درست کرین اور ادویہ قابضہ کا لیپ لگائین کہ محافظت خوب ہو جاے **فصل دوسری** وجع ظہر یعنی پشت کے بیان مین پس جو سبب اس درد کا سوء مزاج سادج ہو تو پیٹھ مین نشان سردی یعنی سردی معلوم ہوگی اور درد بے ثقل ہوگا اور گرمی سے نفع ہوگا علاج اسکا اشیاء گرم کا استعمال کرنا ہی کھانے مین اور لیپ مین اور جو تولد بلغم سے ہوگا یا بلغم کسی جانب سے گرا ہوگا تو نشان اسکا پایا جانا درد کا مع ثقل ہی اور پہلے چیزین بلغم پیدا کرنے والی کھائی ہونگی معلوم ہو جائیگا اور یہ درد کا حدوث غضب و تعب وغیرہ کے عقب مین ہوتا ہی کیونکہ غضب و تعب سے تحریک مادہ لازم ہی اور یہی امر گرنے بلغم پر بھی گواہ ہی علاج تنقیہ ہی و تقلیل غذا و استعمال معاجین کا نافع زیادہ ہی اور اگر بلغم گرا ہو تو لیپ محلل چیزون کا اکثر اوقات کفایت کرجاتا ہی بے تنقیہ بھی اور جو ریح پشت مین داخل ہو گئی ہو نشان اسکا بھی وہ ہی کہ بلغم کے گرنے مین مذکور ہوا مگر اسقدر فرق ہی کہ بلغم مین گرانی ہوگی اور ریاح مین نہین یا کمتر لیکن درد اکثر منتقل رہیگا پس اس صورت مین بھی علاج وہی بلغم کا ہی کیونکہ اصل اس ریح کی بھی بلغم ہی اور جو یہ درد بسبب کثرت جماع کے ہو تدبیر اسکی ترک جماع ہی اور روغن ملنا پشت پر یعنی روغن گل مین سورنجان تلخ ملا کر اور جو کافی نہو تو تنقیہ کرین بلغم کا اور جو ضعف گردہ سے ہو تو علامت و علاج ان دونون کا ابھی بالا گذر چکا ہی اور جو امتلا یعنی پڑی رگون پشت کے خون سے یہ درد پیدا ہو تو نشان اسکا وہی ہی کہ ابتداے فقرۂ پشت سے قطن تک درد کریگا اور ٹیس ہوگی علاج فصد باسلیق و مابض ہی اور دوائین ٹھنڈی ٹھنڈی پلانا اور لگانا اور جو مشارکت رحم سے ہو جیسا کہ بعض

لکھا چاہیے کہ واسطے تبدیل مزاج کے ماء الاصول اور ماء العسل اور مشرودیطوس اور مانند اسکے جو دوائین ہون پلائین اور روغن قسط اور سداب اور بابونہ کی مالش کرین اور حلبہ اور بابونہ اور مقل اور اشق لعاب تخم کتان اور روغن بیدانجیر مین ملا کے ضماد کرین تو بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا۔

عورات کو وقت آنے حیض کے ہوتا ہی جب خون حیض فراغت سے نہین آتا علاج اورحیض کا
ہی بخوبی اور روغن گل پشت پر نیم گرم ملنا **فصل تیسری** خاصرہ کے بیان مین یعنی تہیگا مین
درد ہونا اور اسباب وعلامت وعلاج اُسکا درد پشت مین ڈھونڈھین **فصل چوتھی** جوڑون
مین درد ہونے کے بیان مین اور عام ہی کہ یہ درد باورم ہو یا بے ورم الغرض جو یہ درد
جوڑ مین سرین کے ہو وجع الورک کہینگے اور جو درد سرین سے اُٹھے اور پانوُن تک
اُتر آئے عرق النسا نام رکھتے ہین اور جو درد ٹخنے مین یا پانوُن کی اُنگلیون مین ہو گا نقرس
کہلاتا ہی مگر اکثر انگوٹھے مین پانون کے ہوا کرتا ہی اور جو درد جوڑون اطراف یعنی ہاتھ
پانون کے جوڑون مین ہو گا کوئی نام مانند اُن نامون کے علحدہ مقرر نہین کیا ہی اور اسی نام
سے کہ وجع المفاصل ہی نام لیتے ہین اور چونکہ سب اقسام درد کے اسباب و علاج
مین ایک ہی ہین تدبیر بھی ان سب کے مجموع کی لکھی جاتی ہی لیکن جو امور ان جملہ امور سے
مخصوص ہین البتہ اُنکا اشارہ کیا جائیگا اب معلوم ہو کہ جو سبب اِسکا سوء مزاج سادہ ہو
خواہ سرد خواہ خشک ہو نشان اُسکا وہ ہی کہ بتدریج حادث ہو گا اور کسیطرح سے ورم اور
ثقل یعنی بوجھ نہو گا پس آثار مذکورہ ہر کیفیت کے اوپر اُس کیفیت کے دلیل ہونگے علاج تعدیل
ہی پلانے اور لگانے سے اب رہا سوء مزاج رطب یعنی تری سبب درد نہین ہوتی ہی مگر وہان
کہ جہان کثرت خون کی ہو گی علامت اُسکی سرخی عضو کی ہی اور کھنچنا اور ٹیس علاج اُسکا
بھی فصد ہی طرف مخالف سے جبکہ علت درد کی ایک طرف سے ہو اور جو دونون طرف ہو
تو دونون طرف فصد لینگے اور جو درد ہاتھ مین ہو فصد سر و کھولین اور جو درد پانون مین ہو
باسلیق جسطرح سے ہو خون کثرت[۱] سے لینا لازم ہی اور بعد فصد حسب حاجت تلئین
شکم کرین اور پلانے مین معدلات ہون اور ابتدا اور تزاید مرض مین رادعات کا طلا
چاہیے بعد فصد کے جو درد شدت کرے تو مخدرات بھی بڑھائین اور قریب انتہا مرخیات کا
ضماد لازم ہی مانند خطمی و بنفشہ اور جو زمانہ انتہا کو پہونچے تو صرف محللات مثل اکلیل الملک
و بابونہ کا خواہ ضماد خواہ نطول ہو کام مین لائین اور جو فساد خون بسبب ملنے صفرا کے ہو
آثار صفراوی ظاہر ہونگے یعنے شدت درد اور سوزش وغیرہ علاج اُسکا بھی فصد اور تلئین ہی

[۱] احیاناً فصد مانع کسی مرض کو ہو تو سنگھیان کھینچین کر اس سے بھی استفراغ خون ممکن ہی اور بعد دو یا تین دن کے
سکنجبین گرم پانی کے ساتھ ملا کر اور دو درم بیج خربزہ کوٹ چھان کر اضافہ کرکے پلائین اور قے کرائین تو نفع تمام تر حاصل ہو گا
اور اکثر اطبا نے تجربہ کارنے تجربہ فرمایا ہی اور بفضلہ تعالی لا خاطر خواہ نفع ہوا ہی۔

اور اس جگہ خون زیادہ نکالنے کی حاجت نہین پس بعد تنقیہ کے استعمال مدرات بارد نافع ہی
اور ضماد محللات اصلا ایسی جگہ پر نچاہیے مگر سکنجبین ہر دو کے واسطے نفع بخش ہی بہت ترش نہو
اور جو خالی صفرا ہوگا تو اُسکے ویسے ہی آثار ظاہر ہونگے علاج اُسکا بھی تلیین اور تعدیل ہی
اور قی نافع زیادہ ہی فصد کی چندان حاجت نہین اور بخوبی معلوم ہو کہ صفرا صرف سے وجع
مفاصل نادر ہی اور جو درد بلغم سے ہوگا نشان اُسکا کثرت ثقل ہی اور دوسرے نشان
سردی کے علاج اُسکا بھی قی ہی اور جو کفایت نکرے تو منضج اور مسہل دین مکرر سہ کرر اور
بعد تنقیہ تام مدرات حار دین اور اس جگہ کسیطرح اور کسیوقت رادع صرف و محلل صرف
استعمال نکرنا چاہیے اور جو سودا ہو نشان اُسکا کدورت رنگ ہی اور قلت درد اور تمدد اور
کثرت سختی ورم علاج اُسکا فصد و تنقیۂ سودا مسہلون سے بعد نضج تام اور ضماد مرہمون ملینہ
کا کرنا فائدہ جب امراض سودا مین فصد کھولین رگ پر نشتر وسیع لگائین یعنے گہرا در آن حالیکہ
خون گاڑھا اور سیاہ نکلے بہت نکالین اور جو صاف اور سرخ ہو تو فوراً بند کردین اور تلطیف
مادہ مین کوشش کرین علاج گلقند اور گلاب اور عرق سونف اور شربت بزوری دین
اور روغن گل ملین اور تنقیہ بلغم و جودت ہضم مین متوجہ ہون اور ایک قسم درد ریح سے ہی
کہ نہایت شدت اور حدت سے ہڈی تک پہونچے اور ہڈی کو توڑے بلکہ فاسد کرے
ہڈی کو اس درد کو ریح الشوکہ کہتے ہین تدبیر اُسکی اخراج خون اور تنقیہ صفرا کا ہی [illegible]
وجع المفاصل کہ مواد مرکب سے پڑے علاج اُسکا بھی مرکب چاہیے اور معلوم ہو کہ سورنجان
جمیع قسمون وجع المفاصل مین نافع ہی خواہ کھلائین خواہ لگائین علے الخصوص بلغمی مین اور
جب سورنجان کھائین تو زیرہ اور سونٹھ ملالین کہ معدہ کو نقصان نہ پہونچاوے اور درمیان
اُسکے کھانے کے مفاصل کو ساتھ موم روغن کے چرب رکھین تاکہ عضلات مفاصل کو صدمہ
نہ پہونچے ذکر اُن دواؤن کا جو کہ درد کو ٹھہرائین سورنجان سپید و نبات سپید مساوی الوزن لیکر
کوٹ چھان کر تین درم پانی سرد سے دین اور کشنیز خشک تین درم ہمراہ ہمچند شکر کے دین یا تخم
خشخاش سپید دو درم یا ہموزن شکر دین دیگر اسبغول پانی گرم مین لت کرین اور روغن گل
ملا کر طلا کرین دیگر [illegible] کو سرکہ مین ملاکر مانند طلا کے لگائین فائدہ جو استعمال رادع
مخدر سے نقرس و سواے اسکے مثل اختلال دماغ ظاہر آئے چاہیے کہ اُس دوا کو فوراً
عضو سے چھوڑالین اور جوشاندہ بابونہ اور خطمی سے نطول کرین اُسی عضو پر تاکہ مادہ رادع

اپنی جگہ پر آجائے اور ہر گاہ وجع الورک وعرق النسا مین دوا فائدہ نہ دے داغ دین اور
اُس رگ پر کہ جہان درد ہوتا ہی اور ٹخنہ پر مرض عرق النسا مین رگ عرق النسا کا کھولنا بہت
نافع ہی اور نشان اُس رگ کا وہ ہی گرہ دار ہو اور احتیاط داغ دینے مین وہ ہی کہ سیخ آہنی
گرم کرین اور ٹخنہ سے بالاتر آٹھ اُنگل ناپ کے داغ دین بیچ چوڑائی کے اور ایک داغ اوپر
جڑ چھنگلی اور یا اُس اُنگلی کے کہ پاس چھنگلی کے ہی جسکو عربی مین بنصر کہتے ہین پشت پا
پر داغ دین خط کے مانند اور استعمال چوب چینی کا بھی محافظت شرط پر اثر تمام رکھتا ہی بیچ
دفع کرنے جملہ امراض مفاصل وغیرہ کے **فصل پانچوین** دوالی کے بیان مین اور وہ
یہ ہی کہ رگین پنڈلی کی بڑی اور موٹی ہو جاتین علاج تنقیہ کرنا سودا اور بلغم کا ہی اور بعد فصد
واسہال وقے کے رگون مذکورہ کا فصد کرنا لازم ہی تاکہ اُسکی ذات سے مادہ نکلے اور جب
عبور خفت ہو تو سپیدۂ بیضہ ساق پر طلا کرین یا بہ نرمی باندھین تا مادہ دوبارہ نگرے
**فصل چھٹی** داء الفیل کے بیان مین داء الفیل وہ ہی کہ بیمار کا پانون ہاتھی کے پانون
کے مانند دکھائی دے علاج اُسکا بھی وہی ہی کہ دوالی مین گذرا اور جو شدت سے بڑھجاے
پھر تعرض نچاہیے **فصل ساتوین** درد عقب یعنی ایڑی کے بیان مین سبب اُسکا جو زخم ہو
مرہم لگائین اور جو چوٹ سے یا گر پڑنے سے ہو درد تو مامیثا اور گل ارمنی پانی یا گلاب مین
ملاکر لگائین اور پانی سرد اکثر گرایا کرین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ سینگی کھینچی جاے اور جو
درد دبانے موزہ سے پیدا ہو تدبیر اُسکی بھی وہی ہی اور جو درد گرنے کسی مواد سے ہو اُسمین
دیکھنا چاہیے کہ اگر مادۂ خون ہو فصد لین اور جو اور مادہ ہو تو قے اور اسہال مفید ہوگا اور چارین
روغن گل اور بارد مین روغن بابونہ اور فرفیون اور قسط لین **فصل آٹھوین** وجع الرجل
یعنی تلوون کے درد کے بیان مین اور یہ وہ مرض ہی کہ کف پا درد کرے اور پانون
رکھنا دشوار ہو علاج اُسکا مسور سرکہ مین پکا کر لیپ کرنا ہی اور جو خون غالب ہو فصد لینا
اُسمین مقدم جاننا چاہیے **باب چوبیسوان حمیات یعنی تپون کے**
بیان مین اور یہ تپ تین طرح پر ہی تپ[1] ایکدن کی اور تپ خلطی[2] اور تپ[3] دقی **فصل**
**پہلی** تپ یک روزہ کے بیان مین اور یہ ایک تپ ہی کہ روح کے ساتھ اصالتاً تعلق رکھتی
ہی اور یہ تپ اکثر ایک ہی دن مین زائل ہو جاتی ہی اسو جہ سے یہ نام رکھا گیا اور اُسکے
حسب سبب نام خاص ہین جیسا کہ حسب ذیل ہم لکھتے ہین غمی[1] وہمی[2] فزعی[3] فکری[4] غضبی[5] فرحی[6]

شہری - قشفی - تعبی - استفراغی - وجعی - غشی - جوشے - عطشی - سہری - استحصافی - ... - 
شمسی - ناری - غذائی - دوائی - زکامی - نزلی - شرابی - زحیری - گو کہ معنی ہر تپ کے ہر
لفظ سے سمجھے جاتے ہین اور ہر ایک اِن اشیاؤن سے جب زیادہ ہوتی ہین روح کے
تپے گرم کر دیتے ہین اور تپ آجاتی ہو پس اگر تعلق حرارت کا زیادہ ساتھ روح نفسانی کے ہو
یا ساتھ روح حیوانی کے یا ساتھ روح طبعی کے تپ کو بھی ساتھ اُسی روح کے نسبت کرینگے
اسیطرح جسطرح کہ حمی یوم نفسانی اور حمی یوم حیوانی اور حمی طبعی اور علامت تپ یومیہ کے یہ
وہ ہو کہ حرارت اُسکی یکسان غیر سوزان ہوتی ہو اُسی طرح جسطرح کہ حرارت ریاضت سے
ہو اور نشانون تپ عفنی اور دقی سے خالی ہوینگے اور اکثر بیچ ایک رات دن کے جاتی رہتی
ہو اُس شرط پر کہ ساتھ دوسری تپ کے منتقل نہو جاے اور علاج اُسکا دفع کرنا سبب
کا ہو جس سبب سے ہوئی ہو اور معلوم کرنا لازم ہو کہ اِس تپ مین غذا سے باز نہین رکھتے
مگر وہ تپ کہ تخمی سے ہوئی ہو اور بھی حاجت استفراغ اِس تپ مین نہین لیکن جو کہ تپ سدہ
کے باعث سے ہو اُسمین استفراغ کرینگے کیونکہ سدہ امتلا سے پڑتا ہو اور استحصافی مین باوجود
بدن ممتلی ہو استفراغ نہ کرینگے اور تخمی مین بھی کہ ثقل موجود ہو علی ہذا القیاس نزلی مین بھی کہ
حار ہووے مخفی نہ رہے کہ ہاتھ پانون کی مالش اور ریاضت کرنا اعتدال پر اور حمام کرنا تپ
استحصافی مین بہت نافع ہو اور سددی مین بھی اسیطرح نافع ہو تپ استحصافی اُسکو کہتے ہین
کہ مسام بند ہو جائین اور بشرہ کثیف ہو اور سددی وہ ہو کہ بیچ رگون تنگ کے مادہ بند ہو اور
تپ قشفی وہ ہو کہ ریاضت اور حمام اور جو چیزین کہ فضلون کو تحلیل کرتی ہین واقع ہون خواہ
سدہ پڑے یا نہ پڑے اور تپ زحیری اگرچہ مانند اور مرضون کے بھی خالی اُس سے نہین ہو
کہ پیدا کرنا تپ مذکور کا ساتھ درد کے کرتی ہو یا بسبب استفراغ کے لیکن خصوصیت اُسکی
بسبب کثرت وقوع اُس تپ کے ہو یا اتفاق کر کے فصل دوسری حماے خلطی کے بیان مین
اور جو خلط چار ہین ساتھ چار قسم کے تپ بھی منقسم ہو قسم اول حماے دموی یعنے تپ خونی اور
یہ دو طرح پر ہو ایک تو وہ ہو کہ خون گرم ہووے اور بڑھ جاے اور تپ لاے بدبو آنے کی
خون مین کچھ ضرورت نہین ہو اور دوسری وہ ہو کہ خون مین بدبو ہو اور اُس سے تپ آے
نام اُس تپ کا مطبقہ ہو اور جو خون مین بدبو نہو فقط گرم ہونے سے تپ آئے تو سونا خس نام
رکھتے ہین اور نشان اُس تپ کا نشانون غلبۂ خون یا بدبو ہونے اُسکے سے اور بھی لازم

[redacted] نہ آنا پسینے کا پوشیدہ ہوگا اور اگر تپ متعفن یعنے بدبودار ہوگی تو بول و براز مین عفونت یعنی بدبو لازم ہو اور علامات ہیجان بھی سوناخس سے زیادہ ہونگے علاج اِس تپ کا خون نکالنا ہو جسطرح ممکن ہو اور تدبیر آسانی سے نکلے اور حسب حاجت وقت تطفیہ[1] و تصفیہ خون مین کوشش کرین اور افراط تبرید بھی اس تپ مین منع ہو کیونکہ لیشیر غنس[2] ہو جائیگا تپ سوناخس یعنے جوش خون سے جو تپ ہوتی ہو اسمین خون جسقدر زیادہ لینگے اُسی قدر بہتر اور سودمند ہو اور خفقی مین بقدر مناسب وحال اور بہ اعتبار دانشمند اور ذوی العقول کی راے پر موقوف ہو جو خون رقیق ہو عناب وغیرہ سے اُسکو غلیظ کرین اور جو خون غلیظ ہو اُسکو سکنجبین سادہ سے رقیق کرین اور اشیاء ملین طبع یعنی وہ چیزین جو کہ ملین کرنے والی طبیعت کی ہین دینا چاہیے اور بعد بحران جو مادہ کہ رگون مین باقی رہا ہو ہری کاسنی کا پانی ہیئیں ورم جوش کرین اور کف نکالکر بند و درم سکنجبین سادہ ملاکے دین اور اگر کھانسی ہو یا مادہ اور مزاج سے معلوم ہو کہ کھانسی پیدا ہو جائیگی اور حموضات کے دینے مین ضرور منصور ہو تو لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول اور شربت بنفشہ ملاکر دین اور اکثر شربت بنفشہ جتا ئین بھی اور جو عوض ترشی کے اور کوئی چیز دوسری کہ تپ کو بھی نفع اور کھانسی کو بھی نفع بخش ہو وہ دین بالجملہ اُس تپ مین عناب خود وہ تر کرکے یا خود وہ جوش کرکے اُسکا پانی بکرات ومرات پلانا اور مداومت اُسکی نہایت درجہ نافع ہو خاصکر ایسے مقام اگر تغلیظ خون مطلوب ہو اور اسپغول بھی تصفیہ خون مین اکثر کفایت کرجاتا ہو اور آب آلو بھی نافع ہو اور سرفہ کو بھی مضرت ندیگا دوسری قسم مین بیان تپ صفراوی مفرد و مرکب کا ہو اور نشان صفرا وغیرہ مقدمۂ کتاب مین بہت توضیح سے بیان ہوا ہو اب اسمقام مین اسقدر معلوم کرنا چاہیے کہ جو مادۂ صفرا داخل رگون کے تعفن یعنے بدبو پیدا کرے تپ لازم ہوگی اور ایک دن درمیان دیکے آئیگی اور شدت کریگی اس تپ کا نام غب لازم ہو اور مادہ مذکور رگون مین حوالی دل و معدہ عفن ہو جاے بہت عوارض بشدت تمام ہونگے اِس تپ کو محرقہ کہتے ہین اور جو خارج رگون کے عفن ہو غب دایرہ بولتے ہیں پس جہان مادہ صفرا خالص ہو غب خالص ساتھ بلغم کے ہو ترکیب اُس صفرا کی جلد بند ہونے اسدرجہ پر امتیاز و فرق صفرا و بلغم مین ہو جاے ہو غب غیر خالص اور جو ترکیب شدید ہو بشرط الغب حاصل مرام خاصہ خالصہ اور ہو کہ ایک دن

---

[1] تطفیہ کے معنی یہ ہین کہ ایسی چیزین انکا استعمال کرے کہ حرارت خون کی بجھ جاے اور تصفیہ خون کے صاف کرنے کو کہتے ہین

[2] لیشیر غنس یونانی زبان مین نام ہو سرسام معنی کا حقنجات اطفاے حرارت خون کے واسطے استعمال بیردات بافراط کرینگے برودت تاثیر دماغ مین کریگی اور مادہ لیشیر غنس کو پیدا کریگی فصل سرسام مین مذکور ہوا ہو [3] حموضات ترشی کو کہتے ہین مثل آلو آلی وغیرہ کے

آئے اور ایک دن نہ آئے مگر جہان دو غب جمع ہو جائین اور خاصہ غیر خالصہ کا بھی دورہ ہی کہ ایکدن شدت سے آئیگی اور دوسرے دن بھی باندک تغیر لازم رہیگی لیکن شطر الغب کہ دونون مادہ اُسکے خارج رگون کے متعفن ہو خاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایکدن نشان تپ بلغم اور دوسرے دن کچھ نشان بلغم اور کچھ نشان صفرا ظاہر ہونگے کیونکہ بلغمی ہر روز اور صفراوی ایک روز درمیان دیکے آئیگی اور جو دونون صفرا بلغم داخل رگون کے اور بلغم خارج اُن رگون کے وہ صفراوی لازم رہیگی اور بلغمی بھی ہر روز آئیگی اور کچھ شدت بھی ملتزم رہیگی چنانچہ یہ امر پوشیدہ نہین ہی اِن تینون تپون کا شطر الغب غیر خالص نام رکھا ہی اور صفرا خارج رگون کے اور بلغم داخل رگون کے ہو تو بلغمی لازم ہو گی اور صفراوی ایک دن درمیان دیکے آئیگی اور روز نوبت صفرا کی شدت اور عوارض تمام ہونگے اور اِس قسم کو شطر الغب خالصہ کہتے ہین فائدہ غب خالص لازم زیادہ ایک ہفتہ سے اور غب خالص دائر زیادہ سات نوبت کہ دو ہفتہ ہوتے ہین نہین رہتی ہی اُس شرط پر کہ سوء تدبیر نہو علاج ظاہر ہی کہ مادہ صفرا محتاج تبرید اور ترطیب[له] کا ہی اور محتاج تنقیہ کا بھی ہی اگر طبیعت مین قبض ہو مگر اسقدر دھیان رہے کہ جہان مادہ داخل عروق عفن ہوا ہو وہان افراط تبرید منع ہی اور بنا بر نضج مادہ حتی الامکان رعایت بہت لائق ہی اور تپ صفراوی محرقہ مین البتہ تبرید کثیر ضرور ہی کہ مبادا دق ہو جاوے اور محرقہ مین کہ مادہ اُسمین حرارت کا غالب ہوتا ہی ایسے موضع پر نضج اوپر تنقیہ مقدم رکھین مع رعایت تبرید کے اور بعد تنقیہ کے بھی تبرید کی زیادتی ضرور ہی اور اُس تپ مین کہ جسمین خون بھی غالب ہو پیشاب سُرخ اور غلیظ ہوگا فصد بھی جایز ہی خاصہ مادہ داخل رگون کے ہو لیکن اُسکا خیال رہے کہ حرارت جو تپ دموی مین بفصد ہوتی ہی اِس تپ صفراوی مین نچاہیے اور اگر خون بین کم تر لین اور منع فصد سے صفراوی مین پس از نضج صفرا کہا ہی اُس صورت مین ہی کہ صفرائے خالص ہو اور خون غالب نہو اور واضح ہو کہ یہ تپون دورہ کرنے والی کے اگر ممکن ہو روز نوبت کے غذا ندین اور جب سردی اور لرزہ کے نشان معلوم ہون سکنجبین پانی گرم مین ملاکر پلائین اور قے کرائین اگر صفرا نکل آیا بہتر ہی اور جو نہین ساتھ قوت اُبکائی کے تحلیل ہو جاتا ہی اور لرزہ بھی جاتا رہتا ہی اور جو تپ آجائے پاشویہ کرین اور پانون ملین تاکہ باقی حرارت سر سے اُتر آئے اور سکنجبین اس وقت مین نہایت موافق ہی استفراغ

[له] ترطیب تر کرنیکو کہتے ہین اور تبرید ٹھنڈے کرنیکو بولتے ہین چونکہ مزاج صفرا حار یابس ہی اور قاعدہ دوا بالمقابلہ ہی پس بارد تر مقابل حار و خشک یا

موافق میل مادہ کے کرنا چاہیے مثلاً اگر متلی ہو تو قے کرائین اور اگر قراقر امعا مین ہو مسہل دین اور اگر
تقاضاے بول ہو مدرات پلائین اور اگر تری اور نمی جلد بدن مین پائی جاے اور پسینہ خوب آتا ہو
تدبیر پسینہ لانے کی کرین اور اُسجگہ کہ میل مادہ کسی جانب نہوا اسہال موافق زیادہ ہی اور تپون گرم
مین بہتر زیادہ ہی کہ ترنجبین ندین مگر آلو یا املی کے ہمراہ اور جبتک کہ کام آب فواکہ سے نکلے
کوئی چیز روزنہ دینا چاہیے سواے ملین مبارک کے اور اُسجگہ کہ صفرا خالص نہو قبل نضج
مسہل ندین بلکہ ملین بھی استعمال نکرین مگر بوقت ضرورت کہ مادہ برانگیختہ ہو جاے اور جن
تپون مین بلغم زیادہ دیکھین تبرید کم کرین مگر جسجگہ کہ بلغم شور ہو وہان تبرید کی ضرورت ہی خلاصہ
یہ کہ بیچ علاج تپ کے جبتک جنس فصل نوع اور ترکیب کما حقہٗ سمجھی نجاے دلیری
علاج مین نہ کرین قرص گل تپ مرکب مین بہت نافع ہی اور سکنجبین ہمراہ گلقند کے ایسا ہی نفع
کرتی ہی اور وہ عوارض جو کہ تپ محرقہ مین ظاہر ہوتے ہین اور زیادتی پسینہ کی اور نکسیر پھوٹنا
اور غلبہ نیند کا اور سانس چڑھنا اور چھینک متواتر آنا اور شہوت کلبی اور غشی اور مانند
اُسکے چنانچہ تدبیر ہر ایک کی اُسکے مقام سے ڈھونڈھین ساتھ رعایت تپ اور محافظت
طبیعت کے اور ایک قسم ہی تپ صفراوی سے کہ باطن مین گرم ہوتی ہی اور ظاہر مین سرد
اور اُس تپ کو لیفور یا کہتے ہین اور علامت اُسکی یہ ہی کہ تپ لازم رہتی ہی مگر ایک دن
بیچ شدت کرتی ہی اور دوسرے نشان بھی صفرا کے ظاہر ہوتے ہین علاج اُسکا علاج تپ
غیر خالصہ کا ہی وہی سکنجبین ساتھ گلقند کے نافع ہی اور ایک قسم تپ صفراوی کے ساتھ غشی
کے ہوتی ہی اُسکے تئین غشیہ کہتے ہین علاج اُسکا تپ غشی سے ڈھونڈھین اور وقت نوبت
تپ کے روٹی آب لیمون مین تر کرکے چند لقمہ کھلائین تیسری قسم بیان تپ بلغمی مین ہی
مادہ اُسی بلغم کا اگر داخل رگون کے بدبو کرے اُسکا نام تپ لثقہ ہی جو یہ مادہ بلغم شور کا رگھا
نواحی دل اور معدہ مین ہو اُسکا بھی نام محرقہ ہی لیکن محرقۂ صفراوی اور محرقۂ بلغمی مین ظاہر ہوتا
ہر مادہ کے نشان کا مخصوص ہی اور فرق ظاہر ہی اور جو مادہ بلغم خارج رگون کی بدبو کرے
اُسکو نائبہ مواظبہ کہتے ہین لیکن تپ لثقہ لازم رہتی ہی اور بے لرزہ اور بدن نیم گرم رہے
اور محسوس نہوا اور نائبہ ہر روز ایکبار دوبار شدت کرے اور پھر جاے اور آثار بلغم کے بھی ظاہر
ہون مگر جبکہ بلغم شور ہو تو علامت حرارت کی اُسمین ظاہر ہوتی ہی اور جسطرح کی ہو حرارت تپ
صفراوی کو نہین پہونچتی اور نشان بلغم مالح یعنے نمکین کا وہ ہی کہ ابتدا ہر تپ مین قشعریرہ یعنے

رونگٹے کھڑے ہونا اور سردی اور لرزہ کم ہوگا اور نشان بلغم زجاجی کا وہ ہر کہ لرزہ سخت ہوگا اور
نشان بلغم حامض (ترش) کا وہ ہر کہ سردی نہایت شدت سے ہو اور نشان بلغم حلو کا وہ ہر کہ سودا اُسمین بہت
کم ہوا اور اکثر تپ چند نوبت آتی ہر اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور سردی اور لرزہ کچھ
نہین ہوتا علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین عسلی اور پانی شہد کا کرز وفا اُسمین جوش دیا ہو دین
اور آش جو بھی تھوڑی سونف ملاکر دین اور چنے کا پانی بھی جوش کرکے دیتے ہین اور
بھی سکنجبین اور گلقند ہمراہ گلاب کے اور بعد ایک ہفتہ کے سکنجبین اور گرم پانی سے قی کرائین
خصوصاً جب تپ شروع ہو اور پانی گرم اور سکنجبین کثیر المقدار دین اور جو تدارک کرین آسانی سے
کرین تو بہتر ہر مبالغہ نہ کرین انیسون پودینہ مصطگی ہمراہ گلقند کے کھلائین اور جو طبیعت مین قبض
ہو بعد نضج تمام کے مسہل دین اور ہر شب کو دوا تبرید موافق حاجت کے اور صبح کو گلقند
پانچ درم کھلائین اور اُسکے پیچھے سکنجبین عسلی پلانا نفع بخش ہر کہ رفع قبض مطلوب ہر اور جو
بول غلیظ رنگین ہو فصد جایز ہر اور جو دماغ ضعیف ہو سکنجبین ندین بعد استفراغ کے قرص گل
مفید ہر اور اجواین کو کوٹ پیسکر شہد مین ملاکر تین درم دین وہ تپ بلغمی کہ کہنہ ہو اور بہت
لرزہ ہوتا ہو اور بدن دیر مین گرم ہوتا ہو دفع کریگی اور اگر غاریقون ایک درم ساتھ
شہد کے دین تو وہ بھی عمل کرتا ہر اور تپ لثقہ مین دینے منضجات اور ملطفات سے اُسقدر
دلیری نکرین جسقدر کہ تپ نائبہ مین کرتے ہین خصوص اُس شخص کے واسطے کہ درد سر
یا ضعف دماغ رکھتا ہو اور قسم تپ بلغمی سے ہر کہ اندر سرد ہو اور باہر گرم اُسکے تئین
حمی الیقیاوس کہتے ہین اور یہ اکثر نائبہ مین ہو جاتی ہر اور یہ خلاف لیفوریا کے ہر
علاج اُسکا وہی ہر کہ بالا مذکور ہوا فائدہ کبھی ہوتا ہر کہ لیفوریا صفراوی ہو جیساکہ تپ
صفراوی مین بیان ہوا اور ایک قسم تپ کی اور ہر بلغم سے کہ اُسمین گرمی اور سردی باہم
محسوس ہو ظاہر اور باطن مین اور ایک قسم سردی ہر کہ سردی اندر ہو اور ظاہر حالت
اصلی پر ہو اور لرزہ زور کرے بے حرارت کے اِن دواؤن کا کچھ کام نہین ہر اور ایک قسم
تپ کی ہر کہ دن کو آوے اور رات کو نہ آوے اور دوسرے ضد اُسکی دن والی کو نہاری
لکھتے ہین اور رات والی کو لیلی علاج اُن سب کا تلطیف خلط ہر اور سوائے اِسکے
جو بیان ہوا چوتھی قسم تپ سوداوی کے بیان مین اور یہ بھی اگر مادہ اندر رگون کے
ہوگا چوتھے دن کی تپ لازم ہوگی اور یہی اُسکا نام ہر اور نشان اُسکا برابر رہنا تپ کا ہی

اور دو دن درمیان دیگر شدت کرنا اور اگر مادہ خارج رگون کے ہو ربع دائرہ یعنی چوتھے دن کی
تپ دورہ کرنیوالی اُسکو کہتے ہین اور نام اُس تپ کے کہ جسدن شروع ہوا اور جسدن چھوڑے
طبیبون نے مقرر کئے ہین چنانچہ نام اُسکے لکھتے ہین ۵-دن کے ۶-دن کے ۷-دن کے
۸-دن کے ۹-دن کے ۱۰-دن کے اور زیادہ اوپر اس عدد کے بھی مشہور ہین لیکن چوتھے
دن کی تپ اکثر ہوتی ہو برعکس اُن تپون کے کہ جنکے نام اوپر لکھے گئے ہین پس جو تپ کہ چوتھے
دن کی ہو دو قسمون سے باہر نہین ہو ایک تو وہ ہو کہ سوداے طبعی مین عفونت یعنی بو
ہو جاے علامتین اُسکی پہلے کھالینا چیزون سودا زیادہ کرنیوالی کا ہو اور نبض کا چھوٹا ہونا
گواہی دیگا دوسری قسم تپ کی سوداوی غیر طبعی سے ہوتی ہو پس یہی تپ خواہ خونی ہو خواہ
بلغمی خواہ سوداوی اور یہ ثابت ہوا ہو کہ جو خلط کہ جلجاتا ہو سوداے غیر طبعی وہی کہلاتا ہو
لہذا ظاہر ہونا نشانون ان خلطون کا اور پر اُسکے گواہی دیگا وہ تپ چوتھے دن کی کہ صفرا کے
سبب سے ہو اُسمین حرارت بھی ہوگی اور بہت جلد دفع بھی ہو جائیگی اور مخفی نرہے کہ تپ
چوتھے دن کی جملہ امراض کہنہ سے ہو کہ اکثر دیر تک رہتی ہو کبھی ایسا ہوتا ہو کہ پانچ یا چھ
نوبت مین جاتی رہتی ہو اور پھر آتی ہو علاج تدبیر مشترک سب قسمون مین ہو اول یہ ہو
کہ نوبت کے دن بیمار کو کھانا اور پانی ندین خصوصاً ٹھنڈا پانی اور جو کچھ کہ میوہ تر کی قسم سے
ہو یا وہ چیز کہ ریاح پیدا کرتی ہو اور جو چیز کہ گرم اور خشک یا وہ چیز کہ جلد سڑ جاتی ہو منع کرین
اور حتی الامکان نضج مین ادویہ اور اغذیہ مرتب کے ساتھ کوشش کرین اور نضج مادہ کے
بعد تنقیہ کرین موافق خلط کے کئی بار اور خونی مین فصد لین اور بعد دو تین نوبت کے دوسری
قسمون مین بھی فصد جایز ہو یہ سب صورتین نضج کے بعد ہون اور اُسجگہ کہ خون صاف اور
سرخ فصد مین نکلے فصد نہ لین اور چونکہ یہ تپ دیر تک رہتی ہو رعایت قوت کی رکھنا فرض
ہو اور پرہیز بہت نکرین اور ہر مہینہ کے شروع مین اُسلیم کی فصد سے تھوڑا سا خون لینا
فائدہ مند ہو اور دن نوبت کے تین گھڑی آگے تپ سے سینگی اوپر تلی کے کھینچنا روز بروز
بہت فائدہ کرتا ہو فائدہ تپین کہ مرکب ہوتی ہین اُنکے نام علیحدہ مخصوص نہین ہین مگر
شطر الغب اور غب غیر خالص پس جو تپین کہ بلا انتظام ہین اُنکے مختلف نام رکھتے ہین اب
ترکیبات مرکبات کی تین وجہ پر ہو ایک تو وہ ہو کہ تپ بدن مین ابھی تک موجود ہو اور تپ
دوسری آجائے اس ترکیب کا نام تپ مداخلہ ہو دوسری وہ ہو کہ جو ایک تپ جاتی رہ کر

دوسری تپ شروع ہو اس ترکیب کا نام مبادلہ ہی تیسرے وہ ہی کہ دونون ہین ساتھ ہی
شروع ہون خواہ ترک اُنکا ایک مرتبہ ہو یا ہو اس ترکیب کو مشارکہ اور مشاریہ کہتے ہین علاج
مین اُسکے تامل کرین اور تحقیق فرمائین اور جو کچھ کہ حالت ہو اُسکے دور کرنے مین زیادہ لحاظ
رہے فصل تیسری حمی دق کے بیان مین اور وہ ایک تپ ہی کہ حرارت غریب اعضاے
اصلی خصوص دلمین ملتی ہی اور رطوبات اصلی بدن کو فنا کرتی ہی یہ تپ جبتک کہ ابتدا
مین ہی دق نام رکھا جاتا ہی لیکن جو درجۂ دوم کو پہونچی اور اعضا گلنے لگین ذبول نام ہی
اور جو اس سے بہت بڑھ جاے اور بال گرنے لگین مفتت اور مختشف کہتے ہین اس درجہ مین
تدارک مشکل ہی علامت دق مفرد کی وہ ہی کہ تپ لازم رہیگی اور بعد کھانے غذا کے بھڑک
اُٹھیگی اور نبض سخت اور ضعیف اور متواتر ہو گی اور کھانے کے بعد نبض مین قوت اور عظم ہوگا
اور کوئی چیز چکنی پیشاب مین آئیگی اکثر علاج ترطیب اور تبرید کرین حسب حاجت اصلاح غذا
کی اور مکان کی اور ہوا کی اور دوا کی ضرور ہی اور شیر خر اور وہی اس تپ مین نہایت درجہ
فائدہ کرتا ہی اور نفع بخشتا ہی اگر کوئی اور تپ اُسکے ساتھ نہو اور طریق اُسکے پینے کا طب
کی بڑی کتابون مین ڈھونڈھین اس بیماری جہانتک ممکن ہوسکے تقویت اعضاے رئیسہ
ضرور ہی اور رعایت ترطیب کی حتی المقدور اور احتیاط کرین کہ طبع نرم نہو اور جبکہ ضعف ہو
مائل اللحم اچھا ہی دینا اور ایک مرض ہی مشابہ بدق کہ طبیب اُسکو دق الشیخوخیہ اور دق الہرم
کہتے ہین اور وہ یہ ہی کہ حال جوان مشابہ پیران ہو اور حال پیران بدتر زیادہ اُس سے
چونکہ یہ دق بے حرارت ہوتی ہی اور اکثر بوڑھون کو اور جوانون کو کم اور لڑکون کو بہت
کم پس سبب اُسکا سرد ہونا دل کی حرارت کا ہی تبرید کی زیادتی سے کہ پتون مین استعمال
ہوتا ہی یا آب سرد پینے سے بعد ریاضت یا اور سبب سے علاج اُسکا تعدیل مزاج ہی استعمال
گرم اور تر سے کہ افراط اور تفریط عمل مین نہ آئے اور کبھی کبھی غسل جاننا نہار منہ نافع ہے
اور جو یہ مرض استحکام پذیر ہو جائیگا متعذر ہی اچھا ہونا مگر تدبیر سے غافل نہ رہین کہ بھلاکت
جلد انجام ہوتا ہی اور ورق طلائی و خصوص ہمراہ شہد یا شربت کے سودمند ہی ماء اللحم اور
زرد بیضۂ مرغ بھی بدستور نافع ہی فصل چوتھی حمی یعنی تپ جدری و حصبہ کے بیان مین
نشان اُنکا اضطراب و بیقراری اس تپ مین بہت ہوتی ہی اور پشت مین درد اور ناک
مین خارشت اور آنکھ مین آنسو بھر آنا اور خواب سے ڈر ڈر کے چونکنا اور بھی علامات

سختی کا ظاہر ہونا اور تپ حصبہ مین جدری کے نسبت اضطراب زیادہ ہو مگر درد کمر اسمین
کمتر علاج اس تپ کا قبل نکلنے دانتون کے خواہ خرد ہون خواہ کلان خون کا کم کرنا ہو اور
تلیین کرنا بھر گونہ شربت عناب کی مداومت مناسب اور ادلے ہو اور جب ظہور دانہ ہوجاے
ہرگز توجہ طرف تنقیہ کے نکرین بلکہ ایسی تدبیرین کوشش کرین کہ بخوبی اور تمامہ دانے نکل آئین
اور لازم ہو کہ بدن جامہ سے چھپائے رکھین اور آب سرد قطرہ قطرہ دین اور خاکشی کا بہت اکلاً
وشرباً اور چھڑکنا فرش پر مفید اور پانی مین خاکشی جوش کرکے بھپارہ دینا سودمند ہو فصل
پانچوین تپ وبائی کے بیان مین اور یہ تپ مہلک ہو ہنگام وبا ہوتی ہو علاج جبتک
طاعون نہ نکلا ہو تنقیہ اور تلطیف مین کوشش کرین اور دماغ و دل کو قوت دین وپس از
ظہور طاعون البتہ معالجہ اُسکا کہ ختم کتاب مین بیان ہوگا رجوع کرین باب چھبیسوان
ورمون اور پھنسیون کے بیان مین کہ ظاہر بدن اور وہ چیز کہ ظاہر بدن سے
تعلق رکھے فصل پہلی ورمون اور مانند ورمون کے بیان مین ورم خرُد کا نام پھنسی ہو
اور ورمون کی بہت قسمین ہین ہر ایک قسم کا ایک ایک نام ہو چنانچہ بیان ہوتا ہو فلغمونی
ورم غلیظ کثیر العظیم یعنے بہت بڑا ہو جو خون سے ہو تو درد اور ٹیس بہت ہوگی علاج
اُسکا فصد ہو ابتدا مین لیپ روادعات کا کرین مانند صندل اور فوفل یعنے چھالیا سپاری
گل ارمنی مامیثا اقاقیا گل سرخ کاسنی اور مثل اسکے جو چیزین ہٹانے والی مادہ کی ہین
اور تزاید ورم مین قدرے مرخیات اور محلل مانند باقلا کا آٹا اور آرد جو اور دھنیا ے تر
اور خطمی اور خبازی اور دو ایک چیز رادع کی بھی ملا لینا عمدہ ہو اور انتہا مین مرخیات
اور محلل مثل کنوچہ وغیرہ ہمراہ خطمی و باقلا و خبازی شریک کرنا اور انحطاط مین محلل و قسط
چنانچہ بابونہ اکلیل الملک السی میتھی کا استعمال کرنا اور جو مادہ تحلیل نہو اور پختگی کی جانب
میل ہو تو ایسی چیزین کہ پختہ کردین مانند کنوچہ السی انجیر وغیرہ کا لیپ کرین تا بخوبی پختہ ہوجاے
اگر خود بخود پھوٹ جاے تو فبہا اور جو نہ پھوٹے تو سرگین کبوتر واشق لگائین یا نشتر سے شگافتہ
کرین اور بعد فصد جو کچھ مادہ باقی رہے اور تلیین کی حاجت ہو مطبوخ فواکہ ہمراہ ملین مبارک دین
فائدہ جو کچھ ہمنے بیان کیا سب ورمون مین اسی قاعدہ کو جاری رکھین مگر اورام مغابن یعنی
زیر بغل وپس گوش مین خیال رکھنا چاہیے کہ یہ مادہ اُن مقام پر اعضاے رئیسہ سے آکے گرا ہے
استعمال روادعات سے ضرر ہوگا لہذا جائز نہین ہو سقاقلوس ورم عظیم اور خبیث ہو کہ جس

عضو مین ہو اُس عضو کو بحِس یعنی مردہ کر دیتا ہی اور سیاہ اور فاسد ہو جاتا ہی علاج قبل اسکے
کہ عضو سیاہ اور فاسد ہو پچھنے گہرے لگائین اور نفس عضو سے خون لینا مفید ہی اور بعد خون
لینے کے آرو کرسنہ یعنی مٹر کا آٹا سکنجبین مین ملاکر طلا کرین اور جو عضو مین سیاہی آ گئی ہو تو
بلا مہلت و تردد اُس عضو کو کاٹ ڈالین کہ فساد اُسکا دوسرے عضو مین سرایت نکرے
اسی واسطے اس مرض مین فصد نہین لیتے اور جو عضو قابل قطع نہو گردہ مین داغ دین اور
جبتک سقاقلوس مستحکم نہوا ہو غانغرایا بھی نام ہی حمرہ ورم صفراوی ہی کہ فارسی مین سُرخ باد
نام ہی پس جو صفراوی خالص ہو حمرۂ خالصہ نام ہی اور یہ سوزان اور درخشان ہوتا ہی
اور ساعی یعنی بڑھتا جاتا ہی اور رنگ زرد ہوتا ہی اور جو مرکب خون کے ہمراہ ہوگا بہت جلد
بڑھیگا اور اُسمین سوزش ہوگی اور سُرخ ہوگا علاج خالص مین تنقیہ صفرا کرین اور لیپ
مین قاعدۂ فلغمونی جاری رکھین باعتبار وقتون ورم کے حمرہ فارسی مین آتشک کو کہتے ہین
اور یہ دانے چوڑے اور سُرخ باد دھوتے ہین اور درد بہت ہوتا ہی اور جلتا ایسا ہی کہ گویا
آگ رکھدی گئی ہی علاج تنقیہ کرنا صفرے کا ہی اور جو خون غالب ہو فصد بھی لین اور
بعض نے کہا ہی کہ خون اس مرض آتشک مین اسقدر لین کہ غشی ہو جاے اور بعدہ یہ دوا
طلا کرین کہ مخصوص بجرہ ہی دُردی یعنی تلچھٹ سرکہ کی زمین گرم پر ڈالین تاکہ سرکہ پڑنے
سے زمین جوش کرنے لگے ہاتھ سے اُس جوش کو اُٹھالین اور تھوڑا کافور ملادین اور طلا
کرین اور جو گل ارمنی یا گلِ سرشوئی اسی کافور کے ہمراہ ملالین تو بہت اچھا ہی نملہ اور یہ نملہ
پھنسیان خرد یا بثور کے مانند ہوتی ہین سوزش بہت ہوتی ہی اور خارش بھی یہانتک کہ اپنی
جگہ سے بڑھ جاتا ہی جو مادہ صفرا خالص ہو اُسکو نملۂ ساذج کہین گے اور جو خون بھی مختلط
ہو اس سے متاکلہ نام ہی اور ساذج ظاہر جلد بدن پر ہو اور متاکلہ کو اُسکے معنی کھانے والے
کے ہین پوست اور گوشت دونون مین بیٹھ جاتا ہی علاج اُسکا حسب سبب کرنا چاہیے
اور طلاے حمرہ کی اُسمین بھی نافع ہی اور اور دوا ازالۂ زوگر دمین ضماد کرین اور تدارک
زخمون کا مرہم اسفیداج یعنی سفیدہ کاشغری سے چاہیے جاورسیہ یہ پھنسیان باجرہ
کے مانند کہ سر اُنکا سپید اور جڑ سُرخ ہوتی ہی اور متفرق بدن پر نکلتی ہین علاج تنقیۂ بلغم
و صفرا ہی اور پوست انار گلاب مین قدرے سرکہ ملاکر طلا کرین فصد کی جو حاجت ہو تو بھی
جائز ہی نار فارسی پھنسیان ہوتی ہین کہ آب رقیق بہت جلتا ہوا بہت خارش پیدا ہوتی ہی

اور نکلتی جاتی ہین اور جلدی کھرنڈ بندھ جاتا ہی اور پھنسیون کے نکلنے سے پہلے سُرخ طاؤسی
خطوط جلد پر ظاہر ہوتے ہین پھر اُسی مقام پر پھنسی پیدا ہوتی ہی اُسکو بھی آتشک کہتے ہین اور
بعضے حمرہ یعنی سُرخ بادہ نام رکھتے ہین علاج بدستور فصد ہی و تنقیۂ صفرا و ضماد مردار سنگ یا
طلا کے مازو اور سرکہ ہین گھسکے لگانا نفاطات پھنسیان بڑی آبلہ کے مشابہ کہ اکثر جلنے سے
جلد پر پڑ جاتا ہی اُسمین اکثر آب رقیق اور کبھی خون رقیق اور کبھی ریح غلیظ کے سوا کچھ نہین ہوتا
ہی تو اِس صورت پر اِسکا نام نفاخات بھی ہی علاج فصد اور غلیظ کرنا خون کا ہی اور
جب نفاخہ نہایت کلان ہو جاوے لازم ہی کہ سوزن زر سے چھیڑ دین اور ٹھنڈی چیزین طلا
کرین شری پھنسیان مسطح یعنی پھیلی ہوئی ہوتی ہین سرخی مائل کہ بعضی خرد اور بعض چھڑ
کی طرح کلان اور دفعۃً ہو جاتے ہین بخارش اور کرب پتی بھی اُسکو کہتے ہین اور جو رطوبت
اِسمین سے نکلے تو ورم بو لیتے ہین اور یہ اکثر دموی ہوتا ہی اور گاہ بلغمی آثار ہر ایک کے
ظاہر ہین علاج دموی کا فصد اور تلیین اور لیپ سرکہ و گلاب و روغن گل اور بلغمی مین تنقیہ اور
تقطیع بلغم اور شراے بلغمی کا نام بعض بنات اللیل رکھتے ہین ماشرا ایک ورم ہی کہ صفرا اور خون
سے ظاہر ہو مُنہ پر اور علامت اُسکی یہ ہی کہ مُنہ نہایت سُرخ ہوا ور درد ہو ساتھ ٹیسون کے
اور سر اور کان ناک اور رخسارہ اور پیشانی وغیرہ پھول جائین علاج اُسکا خون نکالنا ہی اور
بور اُسکے طبع کا نرم رکھنا اور وقت تلیین کے حلق اور سینہ پر ٹھنڈے لیپ کرنا تاکہ مادہ مُنہ سے
سینہ پر نہ گرے اور جوشاندہ وانون عناب کلان کا قریب تیس دانہ سکنجبین ملاکے پلانا
سود مند ہی طاعون یہ بھی ایک ورم ہی کہ اکثر ایام وبا مین ظاہر ہوتا ہی اور کرب وسوزش
بشدت تمام ہوتی ہی اور رنگ بھی اُسکا سرخ ہوتا ہی یا زرد یا نیلا یا سبز یا سیاہ اور ہر ایک
بترتیب بدتر ایک دوسرے سے ہی علاج تبرید مین اور تقویت دل و دماغ مین مبالغہ ضروری
اور نواحی ورم مین چیزین سرد طلا کرین نہ ذات ورم پر مگر ذات ورم پر پچھنے لگائین نہایت
گہرے اور گرم پانی سے دھوئین تاکہ خون بہت نکلے اور جب امتلاے خون ہو فصد بھی جائز ہی
خصوص کہ اول پچھنے اوپر ورم کے لگائین اور اورام مغابن یہ ورم نجیر نام ہی کہ بغل مین یا کان
کے پیچھے یا ران کی جڑ مین ہوتا ہی جو یہ ورم سبب زخم نو یا کہنہ عضو کا ہو جیسا کہ ران
کی جڑ مین پانؤن کے زخم سے ظاہر ہوتا ہی جدوار طلا کرنا کافی ہی احتیاج تنقیہ کی نہین ہی
اور جو اعضاے رئیس سے مادہ دفع ہو کر گرا ہو ادویہ مرخیہ کا لیپ کرین قطعاً رادع نہ لگائین

اور جو مادہ کا پختہ ہونا چاہین تو تدبیر نضج و شگافتگی کی کرین اکلہ کو پارسی مین خورہ کہتے ہین اور
اُسکا خاصہ ہر کہ گوشت نواحی کا کھا جاتا ہر اور فساد اعضا اور تعفن ہوتا ہر نہایت جلد مثلاً جو صبح
کسی عضو مین ہو مُوافق دانہ گندم یا جو کے تو شام تک فلوس کی چوڑائی کے موافق ہو جائیگا
بلکہ اس سے بھی زیادہ وسیع علاج اُسکا داغ دینا ہر اور گل ارمنی سرکہ مین ملا کر طلا کرنا اور بدن کا
تنقیہ بہت ضرور ہر اور سرکہ اور پانی اور شراب سے زخمون کو دھونا اور جو فائدہ نہ دے
ذات اکلہ پہ داغ دین اسطور پر کہ روغن شیرین کو خوب سا جوش کرین پھر گرد مین اُس
زخم کے خمیر سے چارون طرف دیوار بنائین اور اُس گرم تیل کو اُسمین ڈالدین و بثل مشہور
ورم ہر علاج اُسکا تنقیہ خون کا ہر اور خلطون کا بھی اور سکنجبین پلانا ابتدا سے تین دن تک
اور رداوعات رکھنا اور چوتھے دن اسبغول سپیدۂ تخم مرغ مین ملا کر ضماد کرین اور جو
صورت پختگی پیدا کرے پکانے اور پھاڑنیوالی دوائین لگائین اور بعد پاک کرنے پیپ کے
اندمال کی تدبیر کرین دوائین پکانے والی انجیر علک گیہون کا خمیر قدرے نمک اور السی کا
تیل اور شہد دیگر دوائین شگافندہ خمیر ترش تخم کنوچہ کبوتر کی بیٹ چونے کی بری انڈے
کی زردی شہد اور جوان دواؤن سے نہ پھوٹے نشتر دینا بہتر ہر فائدہ جس کہ دبثل ظاہر
ہو نہ میٹھے تیل مین سپیدی انڈے کی ملا کر لیپ کرین کہ بڑھنے نہ پائے دُبیلہ وہ بھی ایک
ورم ہر بہت بڑا دبثل سے کہ درد کرتا ہر اور یہ بات عام ہر کہ تمام بدن پر ظاہر ہوتا ہر اور کبھی
اندر بدن کے بھی ہوتا ہر اور مادہ اُسکا رنگون مین مختلف ہر اور قوام مین بھی مانند مٹی سیاہ
اور ٹکڑے ٹھیکری اور ریزون وغیرہ کے ہوتا ہر علاج اُسکا بعد تنقیہ کے تلطیف ہر اور تدبیر مرہم
داخلیون کے لیپ کرنے کی کرین اور بعد پختہ ہونے کے پھوڑ دین کہ مادہ کئی بار نکلے کیونکہ
دفعۃً مادہ نکال لینے مین غشی آتی ہر اور بعد پاک کرنے کے پیپ سے دری پرانی زخم مین
بھر دین تا کہ پیپ کو بخوبی جذب کرے پس ساتھ بھرنے زخم کے توجہ فرمائین اور وہ دُبیلہ
جو کہ اعضائے باطن مین ہوتا ہر بیان اُسکا اور تدبیرین اُسکے مقام پر گذرین خراج
وہ بھی ورم بڑا ہر کہ پختہ ہوتا ہر تدبیر اُسکی وہی ہر جو کہ دبیلہ مین گذری فائدہ جب تک
کہ ورم پختہ نہو پھاڑین فصد نہ کرین اور بہترین شگاف کی جگہ وہ ہر کہ پستی کیطرف چھیڑین
تا کہ مادہ خوب نکل آئے اوذیما یہ ورم ہر نرم سپید رنگ بے حرارت کے اور بے درد
کے عربی مین اُسکو ورم کہتے ہین علاج اُسکا اصلاح مزاج اور تنقیہ بلغم کا ہر نظر دن

پانی خاکستر درخت انگور تھوڑا سرکہ اور ایلوا سرکہ اور گلاب کا لیپ کرنا ہی نفخہ ورم رخی کو
کہتے ہین اور نشان اُسکا سبکی ہی اور بعد دبانے کے اُسی سطح صورت پر اپنی آجاے بمشابہ مشک
کہ ہوا سے بھری ہو علاج اُسکا ریح پیدا کرنے والی چیزون سے پرہیز کرنا ہی اور کھانا اُن
چیزون کا جو کہ ریح کو توڑین اور باجرے سے سینکنا یا چینی سے اور طلاے اور دوا سودمند
ہی سلعہ ورم غلیظہ غیر سختی کہ نیچے چمڑے کے ہوتا ہی اور حرکت کرنے سے حرکت کرتا ہی اُسکی
بہت سی قسمین ہین شحمیہ۔ عسلیہ آزوہ۔ خالیہ اور شیرازیہ علاج ان سب کا تنقیہ
بلغم کا ہی اور داخلیون کا ہمیشہ استعمال کرنا اگر تحلیل نپاے دوائین متعفنہ لگائین تاکہ سڑائین
یا شق کرین پوست کو اور سلعہ کو نکال لین احتیاط سے غدد وعقد یہ فرد نی سخت ہی
کہ اکثر بدن پر ظاہر ہوتی ہی اور فرق اسمین اور سلعہ مین اسقدر ہی کہ یہ سخت ہوتا ہی اور
بڑی گرہ کی صورت نہین ہوتا اور اگر مادہ بہت ہو مقابلہ اُسکے دوسرا غدہ پیدا ہوتا ہی بخلاف
سلعہ کے کہ کسی صورت مین بڑا ہوگا اور خالی نرمی مین علاج اُسکا بھی داخلیون کا استعمال ہی
اور ایک ٹکڑا بھاری سا سینہ پر باندھنا فوجشلا ایک ورم ہی بیچ اعضاے غدوی کے
ظاہر ہوتا ہی اور جنس طاعون سے نہین ہی علاج اُسکا ورم مغابن کے مانند ہی خنازیر
مانند سلعہ کے ہوتا ہی بیچ بلندی کے اور قبول غمز نہین کرتا اور بنسبت سلعہ کے سخت ہوتا ہی
اور اکثر گوشت نرم مین پیدا ہوتا ہی خاصکر گردن اور بغل مین علاج اُسکا تنقیہ بلغم کا ہی اور
داخلیون کا استعمال اور واسطے تنقیہ کے حب خیرزان اور حب داصلی اور اطریفل غدوی
سقیروس نام ورم سخت کا ہی علاج اُسکا تنقیہ سوداے کا ہی اور مرہم داخلیون کا لگانا
اور کبھی بلغم سے اور کبھی بلغم اور سودا دونون سے بھی ہوتا ہی علاج اُسکا تنقیہ ہی موافق اُس خلط
کے اور بعض اس بیماری سے ذی حس ہوتا ہی یا وردا ور بعض عدیم الحس کہ بہت
اچھا ہوتا ہی سرطان ورم سوداوی ہی بہت سخت سیاہ رنگت گول شکل درمیان
مین اُسکے موٹا پن اور عضو کے اندر بیٹھا ہوتا ہی اور گرد اُسکے سرخ اور سبز رگین ظاہر
ہوتی ہین چونکہ مشابہ سرطان یعنی کیکڑا کے ہی لہذا یہی نام رکھا علاج اُسکا تنقیہ سودا کا
ہی کئی بار اور بیچ اصلاح مزاج جگر کے کوشش کرین ابتدا مین رواد عات کا
لیپ کرنا تاکہ زخم بڑھ جاے اور بعد زخم کے ادویہ پُرکنندہ یعنی دوائین بھرنے والی اور تسکین
دینے والی اور مانع بڑھنے کی جیسے سپیداقلعی کا اور توتیاے مغسول روغن گل مین ملاکر

لگانا اثر کامل رکھتا ہی **عرق مدنی** فارسی مین رشتہ کہتے ہین علاج اسکا ابتداء ظہور مین فصد
ہی اور بعد ازان ذات ورم پر جونک لگانا اور تنقیہ سودے کا اور ترطیب کرنا اور ایلوا کشنیز کے
پانی اور ہری کاسنی کے پانی مین ملاکر طلا کرنا اور ایلوا اس مرض مین مخصوص ہی چنانچہ
ایلوا دو ماشہ کاسنی کے پانی مین رات کو بھگو دین اور علی الصباح مصری کو ملاکر پلائین تین
دن تک ایلوے کی کمی بیشی کرین اور ورم کے گرد روغن ملتے رہین اور جو رشتہ سر نکالے قطع اسرب
کا لپیٹین تاکہ بھاری پن کے سبب سے رشتہ خود باہر آجائے اور آب گرم مثانہ بکری یا گاو مین
بھر کر سینکین اور احتیاط لازم ہی کہ رشتہ شکستہ نہو جاے اور جو احیاناً ٹوٹ جاے طولاً شگافتہ
کرین تاکہ مادہ فاسد جملہ نکل آئے پھر اندمال کی تدبیر اور معجون قنبل بخاصیت مانع اس علت
کی ہی **جذام** ایک علت بد ہی کہ ہیئت اعضا کو فاسد کرے اور آواز کا پڑ جانا اور ناک کا
چوڑا ہو جانا اور بھر بھراہٹ چہرے کی مشابہ چہرۂ شیر کے یہ سب خاصیتین اس مرض کی
ہین اسکو داء الاسدی بھی کہتے ہین علاج اسکا تنقیۂ بدن ساتھ فصد کے ہی اور مسہل متعددہ
بدفعات دینے اور حمام دوام کرنا اور ترطیب بدواءً و غذاءً و سعوطاً و مروخاً بہترین اغذیہ شیر
بھیڑ کا ہی جو اسی پر کفایت کرین بہتر اور ساتھ روٹی کے بھی کھائین اور جو سودا بڑھانیوالی
چیزین ہین ترک کرین اور اُسکے معالجہ سے ملول نہون کہ بعد دیر کے علاج قبول کرتا ہی
**سعفہ** یہ ایک زخم ہی کہ اکثر سر اور منہ مین ظاہر ہوتا ہی اگر تر ہو پیپ اُس سے نکلتی ہی اسکو
سعفہ رطب کہتے ہین اور شیر پنجہ بھی اور جو خشک ہو اور چھلکے سفید اُس سے جدا ہون اُسکو
سعفۂ یابس بولتے ہین علاج رطب مین فصد لین اور بعد جو شاندہ کے ہڑ اور شاہترہ سے
تنقیہ کرین اور اصلاح خون ضرور ہی اور ہلدی پوست انار مردہ سنگ مہندی باریک
پیسکر سرکہ اور روغن گل مین ملاکر طلا کرین اور بیچ خشک کے تنقیۂ سودا کا اور ترطیب مزاج
کی لازم ہی اکلاً و غذاءً و سعوطاً اور ایک قسم ہی رطب سے کہ اُسکو **شہدیہ روس العجز**
کہتے ہین اور وہ مشابہ دنبل کے ہوتا ہی اور ابتدا مین سخت ہوتا ہی اور پیپ نہین کرتا اور
ایک قسم ہی کہ اُسکو ہہبنی اور ایک قسم ہی کہ اُسکو سعفہ ہمراہ بولتے ہین اور نشان اُسکا وہ ہی
کہ جب سر کو تراشین پوست سر کا سرخ ہو جائے غرض تدبیر سب کی تنقیہ اور اصلاح
ہی **جرب** فارسی مین گرنا ہی اور وہ خارش ساتھ پھنسیون کے ہی پس اگر خشک ہو تو برب
یابس نام رکھتے ہین چاہیئے کہ ساتھ تری کے کوشش کرین ظاہر اور باطن مین اور اگر

تپ ہو اور پیپ رقیق اُس سے نکلے تو اُسکو جرب رطب بولین گے بعد حاصل ہونے ترطیب
کے کئی بار تنقیہ کرین اور گرم پانی کے ساتھ غسل کرنا اور روغن گلُ سرکہ مین ملاکر ملنا
مجرب ہر اور بیچ کھجلی تر کے پہلے فصد لین اور بعد اُسکے موافق غلبۂ خلط کے مسُہل دین اور
ہرگز دوائین گرم نہ لگائین حکہ خارش بے پھنسیون کے ہر علاج اُسکا وہی ہر جو کہ پاس
مین گذرا اور حکہ کہ بیچ اعضائے مخصوص کے ہو وہ اُسکے مقام مین بیان ہوچکا اور واسطے
حکہ قبل یا دیر کے میتھی اور السی شہد مین جوش کرین اور ایک لتہ اُسمین ملاکر اُٹھائین نفع
دیگا فائدہ جرب حکہ وشری جو لڑکون کو ہو تو نکالنے خون کے پچھنو یا جونک سے
جوشاندہ گلُ سُرخ بنفشہ نیلوفر جو مقشر کوفتہ وغیرہ سے بدن کو دھوئین اور تدبیر دایہ کی کرین
اور روغن لڑکے کے بدن پر ملین حصف یہ پھنسیان چھوٹی سُرخ ہین کہ خارش شدید اور
خلش ہوتی ہر اسکو شو کی بھی کہتے ہین علاج بعد اسہال و فصد نمک اور حنا سرکہ مین
ملاکر مالش کرین قوبا فارسی مین کریون ہندی مین داد نام ہر ایک خشونت ہر دور دار کہ
خارش سی جلد پر ظاہر ہوتی ہر علاج اُسکا یہ ہر کہ اگر نیا ہر اور گوشت مین سرایت نہین کی
سر کہ رسوت مین یا ہڑ سرکہ مین پیسکر ملنا کفایت کریگا اور جو تھوڑی سی تاثیر گوشت مین کی
ہو تو جونک لگائین اور اگر تمام تاثیر گوشت مین اثر کرے اور ذی غفلت ہو پہلے فصد
اور مسُہل سودا کا دین اور اکثر حمام کرین اور بعد اُسکے نفس عضو سے خون نکالین اور
ادویۂ مقویہ طلا کرین مثل زرنیخ یعنے ہرتال و اُشق درائی و گوگل و پھٹکری گیہون کے
روغن اور سرکہ مین ملاکر لگائین فائدہ جو داد زائل ہو ادویۂ رادعہ طلا کرین چند روز تک
تو عود نہ کریگا اور داد لڑکون کا آب دہن نہار سے اکثر دفع ہو جاتا ہر اور جو داد کہ ساتھ
دوا کے اچھا نہو تو شق کرین اگر ممکن ہو پس دوا تیز تند لگائین کہ گوشت فاسد کو کھائے
پھر زخم کے اندمال کی تدبیر کرین بثور لبنی یعنے پھنسیان دودھ کے رنگت کی جو کہ پیشانی
اور ناک پر نکلتی ہین اور ایسا دکھائی دیتا ہر کہ گویا نقطہ شیر کا ہر جب اُسکو دبا دین تو ایک چیز
مشابہ روغن منجمد کے نکلتی ہر علاج اُسکا بعد تنقیہ بدن کے بلغم سے خاکستر چوب انگور سرکہ
مین ملاکر طلا کرنا ہر نبات اللیل پھنسیان چھوٹی ہین کہ وقت رات کے جاڑے کے دنو مین
ظاہر ہون اور خارش کرین علاج اُسکا بعد تنقیہ تفتیح مسام مین کوشش کرین جیسا کہ جرب حکہ مین
گذرا اور ملنا آب کرفس اور تھمٹ سرکہ کا نفع رکھتا ہر ثالیل کہ ہندی مین مسّہ کہتے ہین ایک

زیادتی ہی کہ وہ بہت سخت ہوتی ہی اگر مدور الراس اور دقیق الاصل یعنے گول سر جڑ پتلی ہو
مسماری کہتے ہین اور اگر لمبا اور بڑھا ہو قرونا اور اگر ساتھ پیپ اور میل کے ہو طرسیوس کہتے
ہین اور جو پیشانی اور منھ پر چوڑا اور زرد ہو عدسیہ نام ہی اگر دراز مائل بسرخی ہو خیطنہ نام ہی
علاج اسکا بعد تنقیہ کے نمک ساتھ سرکہ کے ملنا ہی اور روغن گل اور مرغ کی چربی سے ہمیشہ
چرب رکھنا ہی بلنجیہ زخم ہی ساتھ پھنسی کے کھرنڈ دار کہ پیپ اس سے نکلتی ہی اور اگر خفقان
اور غشی ہوتی ہی علاج اسکا بعد تنقیہ کے گل ارمنی اور سرکہ ہمیشہ طلا کرنا ہی تاکہ زخم خشک ہو اور
گوشت اچھا نکل آئے بطم سیاہ پھنسی ہی کہ ران پر پنڈلی کے ہوتی ہی اور زخم ڈالتی ہی
اور کالی پیپ اس سے نکلتی ہی علاج اسکا فصد اور قی کے بعد نفس عضو سے حجامت سے
اور جونک لگا کر خون کا نکالنا ہی بعد ازان حناے سوختہ مامیران کوٹ چھان کر سرکہ اور روغن
زیت مین ملاکر مرہم بنائین اور لگائین توثہ ایک پھنسی ہی قرح دار کہ رخسار اور مقعد اور فرج
مین عمق یعنی گہرائی ظاہر ہو علاج اسکا تنقیہ کے بعد مرہم زنگار لگائین اور اسکے جاتے رہنے
کے بعد مرہم احمر سے مندمل کرین داخس یہ گرم ہی کہ جو ناخن کی جڑ مین درد و ورم
شدید و تمدد قوی و ضربان سے ہوتا ہی کہ اس وجہ مین تپ آجاتی ہی علاج اسکا بھی فصد
واسہال کے بعد تعدیل مزاج مین متوجہ ہونا اور ابتدا مین اسبغول اور سرکہ کو برف پر سرد
کرکے طلا کرنا و وقت شدت درد رنج وافیون سرکہ مین طلا کرنا اگر ان تدبیرون سے درد نہ ٹھہرے
روغن زیتون کو گرم کرین اور انگلی اسمین رکھین تاکہ مادہ تحلیل ہو جاے اور اگر کفایت
نہ کرے السی کنوچہ کا لیپ کرین تاکہ ورم نہ پختہ ہو پس نشتر سے چھیڑ دین اور مندمل کرین
انیورسما اسکوام الدم بھی کہتے ہین اور سیلان الدم بھی اسکا نام رکھا ہی اور وہ یہ ہی کہ شریان
نیچے پوست کے نہ پھٹے ضربہ یا سقطہ سے بس خون اور ریح کہ زیر شریان باہر آئے اور
نیچے پوست کے جمع ہو جائے اور خاصہ اسکا ہی کہ وقت انبساط شریان ورم پست ہو اور وقت
انقباض بلند ہو اور واسطے بھرنے اور نکلنے خون کے رنگ ورم کا بنفسجی اور بادنجانی ہوگا
علاج لیپ پکانا قوابضات کا ہی مثل شاہ بلوط و مازو اور مثل اسکے اور اجتناب ان چیزون
سے جو کہ خون کی محرک ہین بثور غریبہ یہ بھی کئی قسم پر ہی ایک وہ کہ خرد و سپید و سخت
ہو اور مشکل سے پختہ ہو اور اگر بثور سے تھوڑی پیپ نکلے اسی کو ذات الاصل
بھی کہتے ہین دوسرے وہ کہ سخت ہو اور منھ پر نکلے اور حوالی اسکے بقدر ورم سرخ دکھائی دے

اسکو شلیم کہینگے تیسرے وہ ہر کہ پھنسیان بڑی مشابہ دنبل خرد کے ہون اور بناگوش پر نکلین اُسکو شور الاصداغ کہینگے اور اگر اُسکو شگافتہ کرین تو بجز خون غلیظ کے کچھ نہ نکلے چوتھے وہ کہ شبیہ شور الاصداغ پس سر و گردن نکلے اُسکو شور القفا کہتے ہین درد شدید بھی اسمین ہوتا ہر اور کثیر العدد و پانچوان وہ ہر کہ خرد اور سخت اور بے درد ہو اور جو نکلے زمانۂ ممتد تک رہے پس اُسی جگہ غائب ہو اور دوسرے جگہ نکلے علاج بعد تنقیہ حسب المادہ لیپ کام مین لائین اور شور القفا رمین روغن بنفشہ عورتون کے دودھ مین ملاکر ناک مین ٹپکائین اور سر پر ملین آبلۂ فرنگ وہ ایک قسم شور غریبہ سے ہر علاج اُسکا تنقیہ ہر حسب الخلط حصبہ شور سُرخ کر باجرہ کے برابر ہوتی ہر اور اُسمین تپ بھی ہوتی ہر اور وہ مشہور رہی جدری بڑے بڑے دانے ہین مسور کے برابر اور تپ کے ساتھ ہوتے ہین اور اُسکو آبلۂ نوکان بھی کہتے ہین حمیقا یہ دانے بڑے پسید بے تپ متفرق ہوتے ہین اُسمین عقل اور سانس برقرار ہوتی ہر اور یہ دانہ اور قسم سے اسلم ہین اور نام اُسکا خارک اور خشخشک اور بادا آبلہ ہر علاج تدبیر تپ اور بجٹ پتون سے کرین اور دانون کے پچکانے کی تدبیر اور خشک کرنے کی اور کھرنڈ جدا کرنے کی ضرور ہر اور اُسکے زائل کرنے کی تدبیر طب اکبر مین بھی مذکور ہر اگر ضرورت پڑے ملاحظہ فرمائین فصل دوسری اُن چیزون کے بیان مین جو کہ تعلق ساتھ رنگت اور جلد کے رکھتی ہین برص ابیض ایک سفیدی ہر رقیق کہ پوست پر ظاہر ہوتی ہر جو تمام بدن پر ہو اُسکو برص منتشر کہتے ہین بہق ابیض یہ ایک سفیدی ہر رقیق کہ بالائی جلد پر ظاہر ہوتی ہر ہندی مین چھیپ کہتے ہین برص مین اور چھیپ مین فرق یہ ہر کہ برص چمکتا ہر اور عمق بدن مین اثر کرجاتا ہر اور پھیلا ہوتا ہر اور چھیپ مدور ہوتی ہر اور دفعةً ظاہر ہوتی ہر اور جاتی رہتی ہر اور جو سوئی برص مین چبھوئین خون نہ نکلے گا چھیپ مین خون نکلتا ہر بہق اسود چھیپ سیاہ کو کہتے ہین اور داو مقشر بھی اُسکو بولتے ہین اور ہر چند کہ پوست اِن دونون کا جدا ہوتا ہر لیکن پوست بہق رقیق ہوتا ہر اور پوست برص غلیظ اور مانند فلوس ماہی کے سیاہی پڑجاتی ہر علاج بہق سفید کے تنقیہ بلغم کا اور سیاہ مین سودا کا اور بعد تنقیہ کے ترمس مولی کے بیج سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور خربق سیاہ یعنی کٹکی سرکے ساتھ بہق سیاہ اور سفید دونون کو نافع ہر اور خون کالے سانپ کا برص سفید مین بالخاصیت نفع اور فائدہ دیتا ہر کلف مشہور ہر منھ مین خاص ہوتی ہر ہندی مین

اُسکو جھائین کہتے ہین اور کبھی سیاہ جھائیان پڑ جاتی اُسمین بھی ہوتی ہی **نمش** یہ نقطے سرخ ہین کہ بدن پر ظاہر ہوتے ہین اور اکثر مُنھ پر ہوتے ہین **برش** یہ نقطے ہین مائل بسیاہی یہ بھی اکثر مُنھ پر پڑتے ہین علاج ریوند چینی شہد مین ملاکر لیپ کرین یا ہڑتال زرد چھینٹے کے پانی مین طلا کرین اور جو نفع نہو تنقیہ دین اور دوا لگانے کے وقت پہلے موضع علت کو گرم پانی سے دھوئین اور دوا بھی گرم لگائین **خیلان** جمع خال کی ہی وہ نقطۂ خرد سیاہ مشہور ہی کہ ہندی مین تل کا نام ہی کالا اور نیلا بھی ہوتا ہی اور بدن سے کچھ بلند علاج اُسکا بھی وہی ہی کہ کلف مین بیان ہوا **خضرت** وہ ہی کہ خون پوست کے نیچے جمجائے اور یہ امر چوٹ لگنے یا دبجانے سے ہو علاج بعد تسکین درد برگ کرنب یا پودینہ کا لیپ کرین **وشم** اسکو ہندی مین گدنا کہتے ہین شہر کے خلایق اس سے پاک ہی دہقانی اپنے عضو کو عمل سے نیلگون بناتے ہین تدبیر اُسکے زائل کرنے کی یہ ہی کہ نطرون گرم پانی مین گھولکر اُس جگہ ملین بعد ازان علک البطم اور شہد کا کئی بار لیپ کرین حتے کہ بالکل زائل ہو جاے اور جو اس سے دور نہو تو بلا ور لگا کے زخم ڈال دین **باد شنام** سُرخی مائل بہ کدورت ہو کہ مُنھ اور ہاتھ پائون پر ظاہر ہو خاصۃً وقت سردی کے علاج اُسکا فصد ہی اور اسہال مطبوخ ہلیلہ سیاہ سے اور جو زخم ہو مرہم سُرخ لگانا اور نفس عضو سے خون نکالنا اور صابون طلا کرنا اور بعد خشک ہونے کے گرم پانی سے دھونا نفع رکھتا ہی **فساد لون** یعنے رنگت کا فساد بسبب دھوپ مین پھرنے کے یا بسبب بیماری کے یا باعث نقاہت یا بسبب کھانے غذاؤن کے مانند زیرہ اجواین وغیرہ کے یا غلبۂ اخلاط سے بدل جانا علاج قطع سبب کرین اور تنقیہ بھی لازم جانین حسب حاجت اصلاح کرین اور تقویت کا خیال رکھین اور مُنھ کا دھونا آرد باقلا سے سود مند اور نافع ہی **خراز** سبوسہ مری جسکو ہندی مین کفا کہتے ہین اور فارسی مین ابریہ بولتے ہین علاج روغن کا استعمال کرین اور چقندر کے پانی مین نمک ملاکر اکثر دھوئین اور جو کفایت نہ کرے تو تنقیۂ بلغم اور سودا لازم جانین **شقوق اطراف** دو جہہ **شفت** یعنی ہاتھ پانون مُنھ اونٹھ کا پھٹ جانا یہ اکثر سردی مین ہو جاتا ہی علاج جو امور خارجیہ سے ہو یعنی ہواے گرم و سرد سے تو قیروطے یعنے موم روغن کا استعمال کرنا سودمند ہی اور جو امور باطنیہ سے ہو تو حسب سبب ترطیب اور تنقیہ مین کوشش کرین **تقشف و تقشر** جلد تقشف درشتی کو کہتے ہین اور مقشر کے معنی مشہور ہین علاج اُسکا تنقیہ کرنا

بدن کا ہی ساتھ تدہین روغنون مرطبہ کے **سبوج جلد** یہ جلد کا چھیلنا ہی **علاج** مردار سنگ گلاب مین گھسکر لگانا اور جو قوی ہو اور خوف ورم ہو تو فصد لین اور لتہ تر کرکے رکھین اور جو اطراف عضلہ مین ہو تو وضع یعنے رکھنا لتہ تر کا نقصان کریگا **فصل تیسری** اُن چیزون کے بیان مین جو کہ تالو سے تعلق رکھتی ہین **داء الثعلب** یہ ہی کہ بال گر جاوین اور پوست مین ضرر نہو **داء الحیہ** وہ ہی کہ بال اور پوست دونون جدا ہو جاوین غرضکہ دونون مرض مین فساد جلد ضرور ہوگا **علاج** آثار فساد جلد کا اگر ہو تو اُسکا تنقیہ کرین **انتشار و تساقط شعر** یعنی بالونکا گرجانا بے فساد ظاہر ہونے کے جلد مین **علاج** اُسمین بھی حسب سبب اور انتشار سر کے بالون کا کہ پوست سر کا اُسمین نہایت نرم ہو جاوے نام اُسکا علت نعامیہ ہی نعامیہ فارسی مین شتر مرغ کو کہتے ہین اور جو یہ مرض اُسکو اکثر ہوتا ہی تدبیر اُسکی مونڈانا سر کا ہی جلد جلد اور روغن آس اور روغن آملہ سے سر کو تر رکھنا بطریق مداومت **صلع** وہ یہ ہی کہ بال وسط سر کے گر جاوین اور ہندی مین اُسکو چاندی کہتے ہین **علاج** جو کچھ کہ انتشار مین گذرا وہی ہی اور جو بڑھاپے کے سن مین ہو تو وہ لا علاج ہے **تشقق شعر** یعنے بالون کا پھٹ جانا **علاج** ترطیب اور تدہین ہی **شیب** یعنی سپیدی بالون کی کہ قبل وقت سے ہو جاوے تدبیر اُسکی یہ ہی کہ ایک عدد مربا ہڑ نہار منہ تناول کرین اور ہر مہینے مین ایک ہفتہ اطریفل صغیر اور سال مین تین چار بار مسہل بلغم لین اور حموضات یعنے ترشی اور کثرت فصد اور جماع سے محترز رہین **فائدہ** محافظت واسطے بال کے روغن لاون اور روغن مورد اکثر استعمال مین رہے تو بہتر ہی اور بالون کی درازی کیواسطے آبلہ سے سر دہوئین اور آس اور گل سرخ نرم کوٹ چھان کر آلو نرے کے پانی مین ملاکر سر مین ڈالین اور بالون کے اُگنے کیواسطے روغن زیت قیصوم کہنہ کی راکھ مین اور کف دریا مین ملاکر ملنا نفع کامل بخشتا ہی اور جو داء الحیہ مین اور داء الثعلب مین مذکور ہی سود مند ہی اور واسطے **حلق شعر** یعنے بالون کے مونڈنے کے واسطے چونا اور ہرتال مشہور ہی کہ عوام نورہ کہتے ہین مگر پشم کا مونڈنا استرہ سے بہتر ہی کہ نورہ اس مقام پر خالی مضرت سے نہین واسطے منع اُگنے بالون کے بیج افیون کے شوکران سرکہ مین ملاکر طلا کرنا اور مازو اور خون سنگ پشت اور بیضۂ مورچہ بھی نافع اور سود مند ہی اور گھونگر والے بالون کے بنانے کیواسطے برگ سدر مازو میتھی پانی مین ڈالکر اکثر دہسکے

پانی سے دھونا اور بالون کو نیلا بنانے کے لیے ہڈی کی راکھ نورہ مین ملا کر گولی بنائین اور
بالون پر دئین کئی بار پھیرین اور یکجا نہ چھوڑین کر مونڈ جا ئینگے اور واسطے سید ھا کرنے بالون
کے روغن پانی مین ملا کر نیم گرم ملین اور واسطے سیاہ کرنے بالون کے مردار سنگ اور چونہ
سرد اور گل ملتانی تینون برابر حل کرین اور بطور خضاب لگائین اور رنیڈ کے پتے سے باندھین
اور گرم پانی سے دھوئین اور ایک پہر بند ھا رکھین پھر روغن لائین خواہ جو روغن ہو لگائین
سوائے روغن گل کے یعنی روغن گل نہ لگائین اور زرد و سرخ رنگ بالون کے کرینکے
واسطے مہندی اور دردی شراب اور راتینج اور شب یعنی پھٹکری اور ہرتال ملا کر ملین اور واسطے
صرف سرخ کرنے بالون کے طبیخ ناگرموتھ اور نجھکنی سے دھونا ہی اور واسطے سفید کرنے
بالون کے بنو باش باریک پیس کر سرکہ مین ملا کر ضماد کرین فصل پہلی ناخونہ کی بیماریون
کے بیان مین برص الاظفار یعنی سفید ہو جانا ناخون کا علاج حلبہ یعنے میتھی السی
کوٹ کر ہمراہ شہد ضماد کرین اور جو کفایت نہ کرے تنقیہ لازم ہی صفراۃ الاظفار یعنی زرد
ہونا ناخونون کا علاج تخم جرجیر کا سرکہ مین ملا کر طلا کرنا ہی اور تقلیل صفراے وجع الاظفار
یعنے درد ناخونون کا علاج برگ مورد برگ سرو کو کوٹ کر لیپ کرین تعقف الاظفار
یعنے غلظت کہ اکثر ناخونون کی جڑ مین پیدا ہوتی ہی اُسکو جذام الاظفار بھی کہتے ہین
علاج تنقیہ سودا ہی اور مرہم داخلیون اور موم روغن لگانا یا غلظت سے محفوظ رہنا
تشقق الاظفار جو طولاً ناخن پھٹ جاے اسان الاظفار بھی اُسیکو کہتے ہین علاج
اُسکا ترطیب و تنقیہ سودا ہی اور چربی مرغ و بط و لعاب میتھی رکھین تقلع الاظفار
یعنی اُکھڑ جانا ناخون کا سبب اُسکا جو استرخا ہو بے درد ہوگا علاج تنقیہ بلغم ہی اور جو حدت
خون سے ہو یا درد ہو علاج فصد صافن ہی اور حجامت پنڈلیکی اور جو درد ناخن دست ہو
فصد باسلیق اور جو درد ناخن پا ہو تو شربت عناب تسکین خون کے لیے لازم ہی انتفاخ
وحکۃ الاظفار علاج اُسکا یہ ہی کہ دریا کے پانی سے دھوئین اور انجیر کوٹ کر ضماد کرین
ارض الاظفار یعنی کوفتہ ہونا ناخن کا علاج ابتدا مین برگ آس اور برگ انار کوٹ کر لیپ
کرین اور بعد سکون درد آرد گندم و زیت لگائین طلیقہ وہ ہی کہ ناخن ابرک کے مانند
سفید و بُرّاق ہو جاے اور آسانی سے ٹوٹ جاے علاج ماء الاصول و گلقند و سکنجبین کو
روغن بادام مین ملا کر پلائین اور بعد نضج مطبوخ افتیمون دین اور رز دفاء رطب در بادام شیرین

اور بکری کی چربی لیپ کرین موۃ الدم تحت الظفرۃ یعنے نیچے ناخون کے خون مردہ ہو علاج
اُسکا آرد گندم اور زیت لیپ کرین اور شراب سے اکثر دھوئین اور کبھی کبھی تخم جرجیر اور ترکر طلا
کرین دن مین کئی بار اور مُنھ سے چوسین نافع اور سودمند ہوگا فائدہ اگر ناخن کو اُکھیڑنا چاہین
چاہیے کہ ہرتال و جاوشیر و روغن بادام تلخ لیپ کرین بہتر ہی اور جو پہلے مرہم داخلیون کا
ضماد کرین تو جلد اثر کریگا فصل دوسری امراض متفرقہ کے بیان مین یعنی اِس فصل مین
متفرقات بیماریون کا بیان ہی اور اگر جون اور لیکھ بہایت ہون علاج اُسکا تنقیہ بدن کا ہی کھاری
پانی سے اور کپڑے جلد جلد بدلنا اور ایک نوع جون کی ہی کہ اُسکا نام قمقام ہی اور وہ مسام مین چسپان
ہوتی ہی گویا بال کی جڑ ہی جب گرمی پہونچے حرکت مین آئے مینگنی سوسمار کی اور نوشادر سرکہ مین
حل کرکے ملین یہ دوا سب اقسام جون مین نافع ہی عرق یعنی پسینا اُسکا سبب اگر امتلاے
بدن ہو اخلاط سے تنقیہ کرین اور جو امتلاے بدن طعام سے ہو تو غذا کی کمی لازم ہی بلکہ بھوکا رہنا
چاہیے اور جو ضعف قوت ہو تقویت کرین اور مازو باریک کرکے ملین اور برگ مورد جلا کر مجور اُسکا
بدن پر پہونچائین اور غذائین غلیظ کہ پسینے کو بند کرتی ہین نہ کھائین اور کپڑا ابعت نہ پہننا اور ہواے
معتدل مین بیٹھنا پسینے کو کم کرتا ہی بلکہ روکنے والا ہی آب سیب اور آب گلاب اور روغن گل یا روغن
کنجد نرم آنچ مین جوش کرین حتی کہ پانی ملا یا ہوا جلجاے اور روغن رہجاے اور استعمال اِس
روغن کا باوجود حس مقوی و مانع عرق و غشی ہی فائدہ کثرت عرق کہ بسبب دفع طبیعت کے
ہو چنانچہ یوم بحران ہوتا ہی اسکو نہ بند کرین مگر جب دیکھین کہ خوف ضعف ہی تو روکین عرق الدم
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خون پسینے مین آئے علاج اُسکا فصد ہی اور اسہال و تلطفیہ خون بعد ازان
باستعمال قابضات بدن پر تسدید مسام فرمائین ہزال و سمن مفرطین یعنے لاغری اور
فربہی از حد ہونا یہ بھی ایک مرض ہی تدبیر موٹا ہونے بدن کا وہ ہی کہ اوّل ازالہ یعنی دفع سبب
کرین بعدہ دوائین خواہ غذائین مسمنہ دین اور یہ نسخہ عجیبہ ہی تودری سپید و سرخ تخم خشخاش
سپید مغز بادام مغز چلغوزہ چرونجی فندق حبۃ الخضر اسب برابر نرم کوٹین اور پیسین اور
روغن گاؤ مین ملا کر اور قوام شکر کرکے ملائین اور صبح و شام بقدر قوت ہضم کھلائین اور جو چیز
رطب اور مغلظہ ہو ایکیموس یعنی اخلاط صالحہ خصوصاً خون پیدا کرے غذا رہے اور تدبیر
لاغر کرنے کی وہ ہی کہ ادویہ اسہال اور ادرار کی دین اور غذا مین قلت کرین اور روغن
سویا اور قسط ملین اور اطریفلات اور معجون کمونی کھلائین اور تشنہ رکھین اور زمین پر خواب کرائین

اور لک مغسول ایکدرم سرکہ مین ملاکر نہار دین اور ایک ہفتہ تک بلکہ زیادہ بدن کو لاغر کردیگا
یہ بہت نافع ہی تشنج جلد و سر وجبہہ یعنی پوست سر کا کھنچ جانا اگر یہ عارضی ہوتا ہو تو روغن
ملنے سے دفع ہو جاتا ہی اور کبھی حاجت تنقیہ کی بھی ہوتی ہی سر کا بڑا ہو جانا علاج اُسکا ٹوپی
چمڑے کی بہت تنگ بنائین اور پہنے رہین اور اکثر قدم اور پنڈلی ملا کرین اور تقلیل غذا مناسب ہی
پھولنا اور خارش کرنا اُنگلیون کا یہ اکثر جاڑے کے ایام مین ہوتا ہی علاج آب شور سے
دھوئین یا جوشاندہ شلغم اور چقندر سے تقرح القطاۃ و حمرتہا یعنی نشست گاہ مین زخم پڑجانا
اور سُرخ ہو جانا اُسکا علاج اوّل ظہور سرخی مین چپت لیٹنے اور بیٹھنے سے منع کرین اور کھجلا کر
مرہم سفیدہ لگائین صنان بوے بد کہ بغل سے آتی ہی علاج بعد تنقیہ مردارسنگ گلاب مین
گھسکر طلا کرین اور نوشدار و خوشبودار کھلائین کہ پسینا خوشبودار نکلا کرے فساد الاطراف
بالبرد یعنی سیاہ وگندہ ہونا ہاتھ پانون کا سردی از حد پہونچنے سے علاج وقت ظاہر ہونے
نیلاہٹ کے آگے ورم ہونے سے روغن زیت کا ملین یا جو روغن گرم ہو اور بعد ظاہر ہونے
ورم کے قبل سیاہ ہونے کے جوشاندہ اکلیل الملک میتھی سویا السی شلغم مین ہاتھ پانون
کو رکھین اور کبھی پانی گرم صرف کفایت کرجاتا ہی اور جب ہاتھ پانون کو پانی سے نکالین
روغن گل ملین اور مسور نرم کوٹ کر شراب مین جوشکر کے لگائین اور بعد ظاہر ہونے سیاہی
کے پچھنے گہرے لگائین اور اُسکے بعد گرم پانی مین رکھین تاکہ خون خوب نکلے اور بند نکرین
جبتک کہ خود نہ بند ہو یا گل ارمنی یا شہد اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور تھوڑی دیر کے بعد سہاب
نیمگرم پانی و سرکہ سے دن مین چند بار دھوئین حرق النار یعنی آگ سے جلنا علاج قبل آبلہ
پڑنے سے ایک پارچہ برف مین تر کرکے رکھین اور گھڑی گھڑی بدلین اور گل ارمنی
اور سرکہ اور مسور پختہ لگائین اور کاجل اور گوندہ اور سپیدی انڈے کی اور دودھ اور دہی
ملنا سودمند ہی اور بعد ظاہر ہونے آبلہ کے فصد کرین اور اگر بدن مین امتلا ہو مرہم سپیدا
یا مرہم نورہ لگائین حرق الدہن الحار یعنے جلنا روغن گرم سے اسکی بھی تدبیر وہی ہی
کہ آگ کے جلنے مین بیان ہوئی ہی اور سفیدی انڈے کی ساتھ روغن زیت اور سپیدے کے
ملا کر ملنا مخصوص ہی گرم پانی سے جلنا جو کا خاکستر انڈے کی سفیدی مین ملا کر ملین احتراق الصواعق
یعنے بجلی سے جلجانا تدبیر اُسکی بھی وہی ہی احتراق الشمس جلنا آفتاب سے علاج اُسکا مرہم
کافور و مرہم سرکہ ہی جلد کا غسل بہلانوہ سے جلنا علاج اُسکا پچھنے اور حجامت کرنا

اور مرہم سرکہ لگانا زبان کا نورہ یعنی چونہ سے جلنا یہ پان کھانے والون کو اکثر ہو جاتا ہی اُسکو
منھ پھٹ جانا بولتے ہین علاج اُسکا لعاب اسبغول اور لعاب دارچینی سے کلی کرنا یا روغن
بادام یا لونگ یا جوز بوا کھلائین **فصل تیسری زخمون کے بیان مین** تفرق اتصال کو جراحت
کہتے ہین کہ گوشت اور پوست مین ہو اور جو پیپ پڑ جاے قرحہ کہتے ہین اقسام اسکے کثیر ہین
صغیر کبیر بسیط مستوی الشفاہ غائر منفصل الصنعہ مرکب نافذ غیر نافذ جو کہ یہ فن جراحون سے
متعلق ہی اسلیے ذکر اسکا طول کلام ہی مگر اسقدر جاننا چاہیے کہ دل جب زخمی ہوگا بجز موت
مہلت نہ دیگا اور دماغ بھی ایسا ہی ہی نشان اُسکا پریشان ہونا عقل کا ہی اور گردہ اور مثانہ
اور آنتین بھی حکم دماغ رکھتی ہین جو پیشاب مین خون یا پیپ آئے زخم مثانہ پر گواہی
دیگا اور جو براز مین ہو روده پر اور زخم جگر پر مگر زخم جگہ گا اگرچہ مخوف ہی لیکن اُمید سلامتی
بھی ہی اور زخم پٹھے یا عضلہ کا بہت خوف رکھتا ہی بدلنے رنگ اور غشی اور تشنج سے معلوم
ہوتا ہی اور زخم رانون کا کہ آگے ہو خلاصی اُس سے بھی کم ہی اور زخم پیٹ کا کہ اندر کی طرف
ہو مخوف ہی اُبکائی ہچکی نشان اُسکا ہی اور زخم سینہ کا کہ گہرا ہو خوفناک اور نکلنا ہوا کا اسپر
دلیل ہی اور زخم پر دون سینہ کا بھی خوفناک ہی سانس چڑھنا اُسکو لازم اور زخم معدہ کا بھی ہی
جب خوف اور نکل آنا طعام کا دہن سے اُسپر گواہی دیگا اور جو کچھ کہ سواے اُن اعضا کے
زخم پڑ جاتا ہی اچھا ہو جاتا ہی فائدہ جو زخم کہ سیدھا ہو ٹانکے لگائین اور جس زخم
مین کہ ہڈی رہگئی ہو نکالنا چاہیے اور اس مقدمہ مین جراح دانا چاہیے کہ عالم
یعنے خوب پختہ اور تجربہ کار ہو صرف علم فائدہ نہین دیتا ہی **تشویب البصل والشوک**
یعنے چبھنا گانسی اور تیر اور کانٹا وغیرہ کا علاج اُسکا یہ ہی کہ کندر کو باریک کرکے چھڑکین
**فصل چوتھی قروح کے بیان مین** اور یہ بھی چند قسم پر ہی بسیط مرکب غیر الاندمال
ناصور۔ قرحہ ساعیہ۔ قرحہ متاکلہ بسیط اُسکو کہینگے کہ اندمال کے منع سے خالی ہو اور
مرکب اُسکی ضد ہی اور غیر الاندمال وہ ہی کہ نہایت فساد رکھے اور بھرنا اُسکا دشوار ہو اور ناصور
وہ ہی کہ جس زخم پر چالیس دن ہو جائین پھر وہ اچھا نہوگا ساعیہ وہ ہی کہ رطوبت اُس زخم کی
جسجگہ پر سے لگے اُسکو بھی تباہ کرے اور تب بھی اُسکو لازم ہی متاکلہ وہ ہی کہ گرد زخم کے گوشت
کو کھاے علاج اُسکا بھی جراحون پر منحصر ہی اور ظاہر ہی کہ جو زخم خفیف ہی جلدی دفع
ہو جاتا ہی اور جو قوی ہی اُسمین مرہم بھی قوی چاہیے نسخے اُن مرہمون کے قرابادینون مین

لکھے ہین اور برگ نیب کہ عوام اُسکو نیم کہتے ہین اور اُس کا درخت مشہور ہی اور ہند مین بکثرت
ہوتا ہی کوٹ پیکر شہد مین ملاکر لگانا نافع زیادہ سب علاجون سے ہی اور پرہیز سود مند اور
تنقیہ بہت جلد فائدہ کرتا ہی اور یہ تدبیر ناصور مین نہایت بہتر ہی کہ پہلے قرحہ اُس گلاب سے جسمین
خاکستر درخت انگور ملایا ہو دھوئین اور جو تیر مدنظر ہو آب دریا یا آب صابون کہ اُس مین قدرے
ہرتال اور نوشادر ملایا ہو دھوئین اور بعد دھونے کے پرانی روئی شراب مین آلودہ کرکے اور
انزروت چھڑک کر اور ایلوا و دم الاخوین وکندر وافیون وزعفران بھی بھرتے ہین اور یہانتک
اِن ادویہ کا استعمال لازم ہی کہ بالکلیہ اچھا ہو جاے اور اگر دیکھین کہ دوا فائدہ نہین کرتی اور
سود مند نہین پڑتی ہی تو گوشت فاسد زخم کا کاٹ ڈالین اور پھر اندمال کی تدبیر کرین **فصل پانچوین**
ضربہ اور سقطہ کے بیان مین یعنی چوٹ لگنا اور گر پڑنا جو یہ صورت بے ورم وتپ ہو گل ارمنی اور
سپیدی بیضہ اور مانند اُسکے لیپ کرین اور جو باتپ وورم ہو فصد اور حجامت ضرور ہی اور اوپر
جس عضو رئیس کے چوٹ پڑے تقویت اُسکی لازم ہی مع رعایت امالۂ مادہ کے اور بیچ چوٹ عضلہ
کے تسکین درد واجب ہی **فصل چھٹی** تدبیر مسبوط کے بیان مین یعنے جس شخص کے کوڑے لگے
ہون اور گوشت نیچے پوست کے بیٹھ گیا ہو اور چوٹ لکڑی کی بھی یہی حکم رکھتی ہی علاج اُسکا ہاتھ
سے دبانا ہی تاکہ گوشت متفرق جمع ہو جاے اور بھیڑ یا بکری کو ذبح کرکے جلد اُسکی گرم گرم
لپیٹ دین تاکہ جلد خشک ہو جاے ایک رات اور دن مین اِس تدبیر سے اچھا ہو جاتا ہی اور
خون نیچے چمڑے کے جمع ہو گو وار وٹی کا اور مولی ملاکر لیپ کرین **فصل ساتوین کسر
اور خلع اور وثی اور وہن اور وہی کے بیان مین** کسر ہڈی کے ٹوٹنے کو کہتے
ہین اور خلع ہڈی کا تمام وکمال جگہ سے بڑھ آنا اور وثی بر آنا جگہ سے نہ تمام اور وہن ووہی
یہ ہی کہ ہڈی یا اعضا پر کوفت پہونچے گر اپنی جگہ سے استخوان نہ ہٹے علاج کسر اور خلع کا کمانگردن
پر مفوض ہی اور دوسری تدبیر یہ ہی کہ عضو کو کھینچنا اور جنبش وغیرہ دینا اور یہ طریقہ معروف ہی
اور وثی ووہن ووہی مین روغن ملنا اور برگ مورد نرم کوٹ کر چھڑکنا اور مغاث یعنی ہڈی
لکڑی کا خطمی اور زردی بیضہ مین ملاکر طلا کرنا اور معتدل باندھنا نافع ہی **فصل آٹھوین**
تدبیر سموم کے بیان مین اور سموم زہر دیے گئے کو کہتے ہین اور جب کوئی زہر کھاے تو
علاج اُسکا یہ ہی کہ اُسی دم قے کرائین گرم پانی ملاکر اور روغن کنجد یا مسکہ بکثرت پلائین اور جو
قے خوب نہ آئے سویا جوش کرکے نمک ملاکے قدرے پلائین اور روغن آس پانی مین

ملائین خلاصہ یہ ہی جو کچھ واسطے قے کرانے کے دین کثرت سے ہو اور جب قے موافق مدعا
کرا چکین دودھ تازہ خاصکر گاؤ کا ہو پلائین جسقدر پیا جاے اگر اس سے بھی قے آجائیگی
بہت بہتر ہوگا اور مسکہ اور روغن داغ کرکے بھی حکم شیر تازہ کا رکھتا ہی اور جب اوپر نوعیت
سم کے آگاہی ہو جو کچھ اختیار پینے کا اور مناسب وقت ہو عمل مین لائین انتباہ جب
زہر کھائے ہوے کو غشی آئے اور پتلی آنکھ کی پھر جاے اور سیاہی آنکھ کی جاتی رہے
یا سُرخ ہو اور نبض ساقط ہو جائے اور زبان باہر نکل آئے اور پسینہ سرد جاری
ہو تو اُسوقت اُمید خلاص بجز موت کے نہین ہی اور زہر خواہ معدنی ہو خواہ قسم نبات
سے خواہ جنس حیوان سے پوشیدہ نہوگا **فصل نوین** جانورون کے معالجہ
کے بیان مین زہردار کے کاٹے کا طریقہ چھ وجہ سے باہر نہین ہی جیسا موقع اور وقت
ہو کام مین لائین ایک وہ ہی کہ ایسی چیزین جو کہ حرارت غریزی اور احشا کو قوت دین
اور زہر کو دفع کرین مانند تریاق کبیر اور لعبت بربری اور مثل اُسکے دُوسرے وہ ہی کہ
تن کو رطوبتون سے پاک کرے قے سے ہو خواہ اسہال سے فصد ہرگز نلین مگر زہر عقرب
جرارہ مین یا بعض سانپون مین فصد جائز ہی تیسرے فادزہر یا تریاق الخاصیتہ جو مخصوص
اُس زہر کا ہو دین مانند گوشت گھڑیال کے واسطے گزیدگی گھڑیال کے اور گوشت افعی
واسطے دفع زہر افعی کے چوتھے وہ دوا استعمال مین لائین کہ ضد مزاج اُس حیوان کے
ہو مانند ہینگ کے کہ ضد مزاج بچھو کے ہی پانچوین وہ دوا اور عمل کرین جو کہ اخلاط کو حرکت
مین لائے تا طبیعت زہر کو بسبیل تموج وجنبش پوست پر دفع کرے مانند پسینا لانے کے
ادویۂ محرقہ سے یا دوڑانا اور سوا اِسکے جس مین پسینا آجائے مگر یہ تدبیر خوف بھی رکھتی ہے
چھٹے ایسی تدبیر کرین کہ منع انتشار کرے یعنی زہر کو پھیلنے نہ دے اور یہ ایسا ہی ہی کہ بمجرد
لسع عضو ملسوعہ کو باندھ دین اور جو ممکن ہو تو قطع بھی کرین جائز ہی پھر داغ دین یا بلند تر محل
لسع عضو کو بہت کسکر باندھین اور دوائین مخدرہ یعنی جو بدن کو سُن کر دیتی ہین اُسپر رکھین تا کہ
زہر بڑھنے نہ پائے اور سینگی رکھکر نفس عضو پر کھینچین اور دہن سے بھی مس عضو نافع ہی اور
چوسنے والے کو لازم ہی کہ شکم سیر ہو اور مُنھ روغن گل سے چرب کرلے تا کہ زہر ضرر نہ پہونچائے
وہ دوائین کہ دفع زہر کے لئے مخصوص ہین لاغیہ اور اسکا شیر گزیدگی افعی کو بہت نافع ہی تخم ترنج دو
مثقال کہ بدن مین نوباشہ ہو جمیع زہرون کو حیوانات کے سودمند اور بار درخت چنار کہ تازہ ہو

عجیب اثر دارہی وبطون ومعدہ ہولا کا خوب صاف اور پاک کرکے دھنئے مین بریان اور خشک کرکے دینا سود مند ہی سرگین سوختہ کا کھانا اور ضماد کرنا اثر کلی رکھتا ہی اسی طرح پودینہ کوہی کا کھلانا اور لیپ کرنا نافع ہی اور شیر بختہ و خام روغن گاؤ مین خلط کرکے عضو ملسوعہ پر کھنا اثر کلی رکھتا ہی اور وھنیا تین کف کھلانا لدغ زنبور و مورچہ اور مگس شہد وغیرہ کو سود مند ہی جو یہ دوائین جامعہ واسطے ہر سم کے ہین جدا جدا علاج ہر موذی کا تحریر ہوا اور زخم سگ دیوانہ کو چالیس دن تک اچھا ہونے نہ دے اور جو زخم پیپائے پھر زخم ڈالدین تاکہ خوب رطوبت فاسدہ نکلجاے اور اسہال سودا مین مبالغہ کرین کہ زہر اسکا بعد سالہا سال کے غلبہ کرتا ہی احتراز دیوانہ کتے سے اور اُس شخص سے جسکو سگ دیوانہ نے کاٹا ہو نہایت لازم ہی کیونکہ جو بیماری اور فساد کاٹنے دیوانہ کتے سے ہوتا ہی وہی اُس شخص سے ہوتا ہی اور چونکہ کتے کے کاٹے ہوے کو پانی سے نفرت ہوتی ہی اور نہ دینے پانی سے ہلاکت ہوجاتی ہی تدبیر پانی پلانے کی وہ ہی کہ نیزہ دراز لین اور ایکسر اُس نیزہ کو ظرف آب مین باندھین اور دوسرا سر حلق مین بیمار کے رکھین تاکہ وہ پانی کو نہ دیکھے اور بعض اہل تجربہ کہتے ہین کہ اُسوقت کہ سگ دیوانہ کاٹے خون اُسکا قدرے لیکر اور پانی مین ملا کر اُس شخص کو پلائین تاکہ زہر اثر نہ کرے اور بعض نے کہا ہی کہ چھ مہینے تک مشک کھلانا اُسے زیادہ فائدہ بخشتا ہی اور ایک مہینے سے تین مہینے تک زخم کو اچھا ہونے نہ دیگا اور کہا ہی کہ کلیجہ اُسی دیوانہ کتے کا بریان کرکے کھلانا نفع رکھتا ہی بعونہ تعالے

## تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ اِس مقام سے بفضلہ تعالی ترجمہ میزان الطب کا تمام ہوا اور اب بیان سے ترجمہ اُن بعض رسائل کیا جاتا ہی جو ضروری اور اُسکے ملحقات مین شامل اور داخل ہین

# رسالۂ دلائل النبض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً امابعد یہ رسالہ ہی مسمّٰی بہ **دلائل النبض** تحقیقات نبض کے بیان مین جمع کیے
ہین مین نے اُس مین فوائد لطیف اردو زبان مین کہ بالفعل رائج الوقت ہی مخفی نرہے کہ
نبض اطبا کے نزدیک اکثر حرکت مکانیہ کو کہتے ہین مکانہاے روح حیوانی سے اِس طرح کہ
پھیلنے اور سمٹنے سی شرائین کے راحت رسانی روح قلبی کے واسطے ہواے سرد کے ساتھ او
نکالنے فضلون دخانی کے اُس سے پس اِسصورت مین نبض کے حالات تابع ہین دل کے
حالات سے وقت شدت حاجت دل کی طرف ہوا کے نبض جلد اور تیز ہوگی اور وقت کمی
حاجت کے خفیف پس اِسی واسطے نبض کی دلالت دل کی حالت پر قوی ہی یعنی قوی تر ہی بہ نسبت
حالات اور اعضاء بدن کے اور مجموع اِن دونون حرکتون کے یعنی پھیلنے اور سمٹنے شرائین
کے اِن دونون کو نبضیہ سے اعتبار کرتے ہین اور دلائل نبض کی جنسین یعنی وہ صفات جو کہ
نبض اُنکی نسبت دلائل کرتی ہی حالت بدنی پر دس ہین **جنس پہلی** نکالی گئی ہی پھیلنے اور
سمٹنے سے اور اُسکی قسمین نو ہین اِس لیے کہ قطر یعنی مسافتین کہ عبارت طول عرض عمق سے ہی تین
ہی ہین اور اِن مسافتون کو اقطار ثلثہ اور ابعاد ثلثہ بھی کہتے ہین اور نبض ہر ایک مین انمین سے
یا زائد ہی یا ناقص یا معتدل اور تین کو تین جگہ ضرب کرنے سے حاصل نو ہوتے ہین اور وہ نو
یہ ہین طویل یعنی حد سے زیادہ لمبی قصیر یعنے حد سے کم لنبائی مین معتدل یعنی اپنی حد پر نہ لمبی
نہ چھوٹی عریض یعنی حد سے زیادہ چوڑی ضیق یعنی چوڑان مین حد سے کم معتدل اِن دونون مین یعنی

یعنی اپنی حد پر نہ زیادہ چوڑی نہ تنگ مشرف یعنی حد سے زیادہ اُبھری ہوئی منخفض یعنی اپنی حد سے دبی ہوئی معتدل ان دونون مین یعنے نہ بہت اُبھری ہوئی اور نہ بہت دبی ہوئی اب تعریف ان سب کی حسب تفصیل ذیل مین مشرح بیان کیجاتی ہی واضح ہوکہ طویل یعنی لمبی اُسکو کہتے ہین کہ محسوس ہون اجزا اُسکے لنباؤ مین زیادہ نبض مقیس علیہ سے یعنی زیادہ اُس نبض سے جس پر قیاس کرتے ہین اِس نبض کو دیا نبض صحیح اِسی مریض کی ہی اور یہی اصح ہی اور یا نبض شخص معتدل مفروض کی اور سبب اِس نبض کا زیادتی گرمی کی ہی قصیر یعنی چھوٹی وہ کہ محسوس ہون اجزا اُسکے لنباؤ مین کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کمی اور گرمی کا ہی معتدل یعنی بیچ کے وہ کہ محسوس ہون اجزا اُسکے لنباؤ مین برابر مقیس علیہ کے اور سبب اُسکا بیچ مین حال کا ہونا ہی اُن دونون حالون سے عریض یعنی چکلی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے چوڑائی مین زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا زیادتی تری کا ہی ضیق یعنی کوتاہ وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے چوڑائی مین کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کمی تری کی ہی معتدل یعنی بیچ کی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے چوڑاؤ مین برابر مقیس علیہ کے اور سبب اُسکا بیچ مین ہونا حال کا ہی اُن دونون حالون سے مشرف یعنی اونچی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے اونچے زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا زیادتی گرمی کی ہی منخفض یعنی نیچی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے اُنچائی مین کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کمی حرارت کی ہی معتدل یعنی بیچ کی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے اُنچائی مین برابر مقیس علیہ کے اور سبب اُسکا بیچ مین ہونا حال کا ہی اُن دونون حالون سے اب معلوم کرنا چاہئے کہ یہ نو قسمین جو ذکر کی گیئن مفردات نبض کی ہین اور جب ملائیے اِن دو دو کو یا تین تین کو تو ہر ایک کی ستائیس ستائیس قسمین ہوتی ہین اور قید ترکیب دو دو کی یا تین تین کی اِسواسطے کی ہی کہ زیادہ اِس سے یعنی چار چار یا پانچ پانچ یا زیادہ کی ترکیب ممکن نہین اِسواسطے کہ اعتدال ہر قسم کا ساتھ زیادتی اور کمی اُسی قسم کے جمع نہین ہوسکتا ہی اور اِسی طرح جمع ہونا زیادت اور نقصان ہر قسم کا آپس مین ممکن نہین اور دو دو کی ترکیب مین **قاعدہ** یہ ہی کہ لیجیے تینون قسمین مسافت لنباؤ سے یعنی لمبی چھوٹی بیچ کی اور ملائیے ساتھ تینون قسمین مسافت چوڑاؤ کے یعنی چکلی کوتاہ بیچ کی تو حاصل ہونگی نو قسمین پھر لیجیے وُہی تینون قسمین لنباؤ کی اور ملائیے ساتھ اُسکے قسمین مسافت عمق کی یعنی اونچی نیچی بیچ کی تو حاصل ہون نو قسمین اور پھر لیجیے وُہی تینون

قسمین مسافت چکلان کی اور ترکیب دیجیے اُنھین تینون قسمون مسافت عمق سے تو حاصل ہون نو قسمین بس یہ مجموعہ ستائیس قسمیں ہوئین چنانچہ ذیل کی اس جدول مین لکھی جاتی ہین بخوبی سمجھ لیجے

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| طویل عریض | طویل ضیق | طویل معتدل | قصیر عریض | قصیر ضیق | قصیر معتدل | معتدل عریض | معتدل ضیق | معتدل معتدل |
| طویل مشرف | طویل منخفض | طویل معتدل | قصیر مشرف | قصیر منخفض | قصیر معتدل | معتدل مشرف | معتدل منخفض | معتدل معتدل |
| عریض مشرف | عریض منخفض | عریض معتدل | ضیق مشرف | ضیق منخفض | ضیق معتدل | معتدل مشرف | معتدل منخفض | معتدل معتدل |

اور تین تین کی ترکیب مین ضابطہ یہ ہی کہ محفوظ رکھی جائین دو قسمین پھر اعتبار کئے جائین تیسری قسم کے تینون مرتبے ساتھ اُسکے جیساکہ لیجائے یعنی مسافت لنباؤ سے اور چکلی مسافت چکلاؤ سے تو حاصل ہو یعنی چکلی پھر ملائے جائین تینون مرتبہ مسافت اُنچان سے ساتھ اُسکے تو پیدا ہونگی تین قسمین یعنی چکلی اُونچی اور یعنی چکلی بیچ کی پھر اعتبار کرین یعنی کے ساتھ کوتاہ کو اور ملائین اُنھین تینون مرتبون کو مسافت اُنچان سے تو پیدا ہونگی تین قسمین یعنی کوتاہ اُونچی یعنی کوتاہ نیچی یعنی کوتاہ بیچ کی پھر اعتبار کرین ساتھ یعنی کے بیچ والی کو قطر چکلان کے سے اور ملا دین اُنھین تینون مراتب کو مسافت اُنچان سے تو پیدا ہونگی اور تین قسمین یعنی بیچ کی اُونچی یعنی بیچ کی بیچ کی یہ نو قسمین ہوئین پھر قیاس کرلین اُوپر اُسکے باقی کو بس حاصل ہونگی ستائیس قسمین چنانچہ اس جدول مین مشرح لکھی جاتی ہین سمجھنے والا بخوبی سمجھ سکتا ہے

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| طویل عریض مشرف | طویل عریض منخفض | طویل عریض معتدل | طویل ضیق مشرف | طویل ضیق منخفض | طویل ضیق معتدل | طویل معتدل مشرف | طویل معتدل منخفض | طویل معتدل معتدل |
| قصیر عریض مشرف | قصیر عریض منخفض | قصیر عریض معتدل | قصیر ضیق مشرف | قصیر ضیق منخفض | قصیر ضیق معتدل | قصیر معتدل مشرف | قصیر معتدل منخفض | قصیر معتدل معتدل |
| معتدل عریض مشرف | معتدل عریض منخفض | معتدل عریض معتدل | معتدل ضیق مشرف | معتدل ضیق منخفض | معتدل ضیق معتدل | معتدل معتدل مشرف | معتدل معتدل منخفض | معتدل معتدل معتدل |

**جنس دوسری** اخذ کی گئی ہی کیفیت قرع یعنی ٹھوکنے نبض سے طبیب کی انگلیون کو اور اُسکے تقسیم کی صورت یہ ہی کہ وہ منقسم ہی اوپر قوی اور ضعیف اور بیچ کے **قوی** وہ ہی کہ ٹھوکنے گوشت انگلیون طبیب کو زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا شدت قوت حیوانی کی ہی اور **ضعیف** وہ ہی کہ ٹھونکے گوشت انگلیون طبیب کو کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا ضعف قوت حیوانی کا ہی اور بیچ **کی** وہ ہی کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو اور سبب اُسکا متوسط ہوجانا حال کا ہی درمیان اُن دونون کے **جنس تیسری** نکالی گئی ہی زمان حرکت پھیلنے نبض سے اور وہ منقسم ہی اوپر سریع اور بطی اور معتدل کے **سریع** وہ ہی کہ پورا کرے حرکت کو بیچ زمانے کم کے مقیس علیہ سے یعنی زمانہ ملاقات نبض کا ساتھ پورون اُنگلیون کے چھوٹا ہو حرکت انبساطی مین اور سبب اُسکا زیادتی حاجت روح کی ہی ساتھ ہوا کے اور **بطی** وہ ہی تمام کرے حرکت کو زمانہ دراز مین مقیس علیہ سے یعنی ملاقات نبض کی ساتھ پورون کے دیر تک رہے حرکت انبساطی مین اور سبب اسکا کمی حاجت کی ہی طرف ہوائے اور **معتدل** یعنی بیچ کی وہ ہی کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو یعنی زمانہ ملاقات رگ کا ساتھ پورون کے نہ بہت چھوٹا ہو نہ بہت لنبا اور سبب اُسکا ہونا حال کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے **جنس چوتھی** ماخوذ ہی زمانہ سکون سے یعنی وہ زمانہ کہ اُس مین حرکت رگ کی معلوم نہو اور وہ منقسم ہی اوپر متواتر اور متفاوت اور معتدل کے **متواتر** وہ ہی کہ زمانہ ٹھہرنے اُسکے کا کمتر ہو زمانہ قیام مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا ضعف قوت حیوانیہ کا ہی اور فرق درمیان سریع اور متواتر کے یہ ہی کہ متواتر مین کوتاہی بین القرعین[1] کی معتبر ہی اور سریع مین کوتاہی زمانہ قرع مقصود کی اور زمانہ قرع کا جیسے حرکت انبساطی ساتھ پورون کے معلوم ہو جبتک کہ حرکت مذکورہ تمام معتبر ہی اور **متفاوت** وہ ہی کہ زمانہ اُسکے ٹھہرنے کا کہ پیچھے حرکت انبساطی کے ہوتا ہی نہایت درجہ لنبا ہو زمانہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا شدت قوت حیوانی کی ہی اور **معتدل** وہ ہی کہ مساوی مقیس علیہ کی ہو سبب اُسکا ہونا حال کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے **جنس پانچوین** اخذ کی گئی ہی قوام رگ سے اور وہ منقسم ہی اوپر صلب اور لین اور معتدل کے **صلب** وہ ہی کہ سختی اُسکی زیادہ ہو مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا زیادتی یبوست یعنی خشکی کی ہی **لین** وہ ہی کہ سختی اُسکی کم ہو سختی مقیس علیہ

---

[1] قرعین بمعنی قرع کے ٹھوکنے کے آئے ہین اور اسے جگہ مراد اس سے ہی کہ رگ کی حرکت اُنگلی کے نیچے محسوس ہو۔

سے سبب اُسکا کم ہونا خشکی کا ہی معتدل یعنی بیچ کی وہ ہی کہ مساوی ہو مقیس علیہ کے
اور سبب اُسکا متوسط ہونا حال کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے جنس چھٹی نکالی
گئی ہی کیفیت جسم رگ سے گرمی اور سردی مین اور وہ منقسم ہی اوپر تین قسمون کے
یعنی حار و بارد و معتدل پر وہ تقسیم کی گئی ہی حار وہ ہی کہ جسم رگ کا گرم زیادہ ہو مقیس علیہ
سے اور سبب اُسکا کثرت گرمی کی ہی بارد وہ ہی کہ سردی زیادہ ہو اُسکی مقیس علیہ سے اور سبب
اُسکا کم ہونا گرمی کا ہی معتدل وہ ہی کہ برابر مقیس علیہ کے ہو اور سبب اُسکا متوسط ہونا حال
کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے جنس ساتوین ماخوذ کی گئی ہی تری اُس چیز سے
کہ جو رگون مین ہی اور وہ منقسم ہی اوپر ممتلی اور خالی اور معتدل کے ممتلی وہ نبض ہے
کہ اُس مین رطوبت زیادہ پائی جائے مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا موافق تری کے
ہی خالی وہ نبض ہی کہ اُس مین تری کم محسوس ہو مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کم ہونا
تری کا ہی معتدل وہ ہی کہ رطوبت اُسکی برابر مقیس علیہ کے ہو اور سبب اُسکا درمیان
مین ہونا حال کا ہی بیچ اُن دونون حالون کے جنس آٹھوین ماخوذ کی گئی ہے
یکسان ہونے اور مختلف ہونے سے احوال نبض مین اور مراد ساتھ احوال نبض کے
برابر ہونا اور چھوٹا ہونا اور قوی ہونا اور ضعیف ہونا اور جلد چلنا اور دیر کرنا اور تواتر کرنا
اور تفاوت کرنا اور سخت ہونا اور نرم ہونا اور معنی اِن سب کے اوپر تفصیل بیان ہو چکے
ہین اب حاجت مکرر بیان کرنے کی نہین اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ موصوف ہونا نبض کا ساتھ
استوار اور اختلاف کے بیچ اُن احوالون کے تین قسم پر ہی پہلی قسم یہ کہ مجموع نبضات یعنی
تمام نبضات کو خیال کرے کہ آیا وہ آپس مین متشابہ ہین احوال ذکر کردہ مین متخالف ہین یا
متشابہ بیچ بعض کے اور متخالف ہین بیچ اور کے پس اگر متشابہ ہون بیچ احوال مذکورہ کے
اُس نبض کو مستوی علی الاطلاق کہتے ہین اور اگر متخالف ہون تو مختلف علے الاطلاق کہتے
ہین اور اگر متشابہ ہون بیچ بعض کے اور مختلف ہون بیچ بعض اور کے اُسے مستوی کہتے ہین
اُس چیز مین کہ حاصل ہو اُس مین تشابہ اور مختلف اُس چیز مین کہ جس مین تشابہ حاصل نہو
دوسری قسم یہ کہ خیال کرے نبضہ واحدہ کو یعنی اُس مقدار کو رگ سے کہ نیچے چار
انگلیون کے واقع ہی آیا متشابہ ہی احوال مذکورہ مین یا متخالف یا متشابہ بعض مین اور اگر متشابہ
ہون بیچ احوال مذکورہ کے تو اُسے مستوی علے الاطلاق کہتے ہین اور اگر متخالف ہون

تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہین اور اگر متشابہ ہو بیچ بعض کے اور متخالف ہو بیچ بعض اور کے تو
مستوی کہتے ہین اُس چیز مین کہ حاصل ہو تشابہ اُس مین اور مختلف اُس چیز مین کہ تشابہ اُس مین
حاصل نہو **تیسری قسم** یہ کہ لحاظ کرے جزو واحد کو نبضۂ واحدہ سے یعنی اول اُس چیز کو کہ واقع
ہی پیچھے اُنگلی واحد کے اور اوسط اُسی چیز کو کہ واقع ہی پیچھے اُسی اُنگلی واحد کے آیا متشابہ ہین بیچ
احوال مذکورہ کے یا متخالف اگر متشابہ ہین بیچ احوال مذکورہ کے تو اُسے مستوی علی الاطلاق
کہتے ہین اور اگر مخالف ہون تو مختلف علی الاطلاق بولتے ہین اور اگر متشابہ ہون بیچ بعض کے
اور مختلف ہون بیچ اور کے تو مستوی کہتے ہین بیچ اُس چیز کے جسمین تشابہ حاصل ہو اور
مختلف کہتے ہین اُس چیز مین کہ حاصل نہو اُس مین تشابہ اور سبب مستوی کا بہتری حال بدن
کی ہی اور سبب مختلف کا شدت ضعف یا ثقل مادہ کا ہی **جنس نوین** اخذ کی گئی ہی انتظام ہونے
سے بیچ اختلاف کے اور نہ انتظام ہونے سے بیچ اُسکے اور یہ منقسم ہی اوپر مختلف منتظم کے اور
مختلف غیر منتظم کے **منتظم** وہ ہی کہ محافظت کرے ایک دور یا دو یا زیادہ کو اور متغیر نہو
**مثال** اُسکی جو کہ محافظت کرے دور واحد کو یہ ہی کہ سرعت مثلاً بیچ ایک نبض کے مقدار
معین ہو اور دوسری نبض مین کہ اُسکے پیچھے ہی مثلاً اور تہائی اُسکی ہو اور استمرار کرے
اسی طرح برابر مثال اُسکی کہ محافظت کرے دورہ کو وہ ہی کہ سرعت نبض اول مین بمقدار
معین ہو اور دوسری مین مثل اُسکے اور تیسری مین مثل اور تہائی مقدار اول کے اور
اسی طرح استمرار کرے تا بشمار معین اور بعد اُسکے سرعت بیچ ہر نبضہ کے مثل اُس نبض کے کہ متصل
پیچھے اُسکے ہی اور نصف اُسکی اور استمرار کرے اُسپر تا شمار معین پھر رجوع کرے طرف دور
اول کے تا کہ تمام کرے شمار مقررہ کہ پھر رجوع کرے طرف دور ثانی کے اسی طرح اور سبب اس
قسم کا ضعیف ہونا سبب اختلاف کا ہی اسواسطے کہ اگر سبب قوی ہوتا تو تفاوت اور تواتر
پیدا کرتا اور ایک حالت پر باقی نرہتا اور مختلف غیر منتظم وہ ہی کہ حفظ نہ کرے دو دور کو اور
سبب اُسکا قوی ہونا سبب اختلاف کا ہی اور یہ جنس داخل ہی مختلف مین اور اس باعث سے
واجب ہی کہ جنسین نو ہون نہ دس جیسا کہ شیخ الرئیس بوعلی سینا رحمہ اللہ صاحب قانون اور
امام فخر رازی نے اختیار کیا ہی لیکن اکثر متاخرین نے مذہب جالینوس پر عمل فرمایا ہی اور
وہ یہ ہی کہ جالینوس قائل دس کا ہی اسواسطے کہ جنس مذکور مین شاخین بہت ہین ساتھ اُسکے
اور صاحب مفرح القلوب نے اُسکو خوب بشرح بیان فرمایا ہی **جنس دسوین** اخذ کی گئی وزن

ہے کہ وہ عبارت ہی مقابلہ کرتے ایک چیز سے دوسری چیز کے ساتھ واسطے دریافت کرنے
نسبت کے درمیان اُن دونون چیزون کے کمی اور زیادتی اور برابری سے اور سمجھنا
چاہیئے کہ ہر ایک کو افراد انسان سے حالت صحت مین ایک نبض ہی کہ اُسکو وزن نہین ہی
پھر اگر وہ وزن حاصل ہو توجید الوزن کہتے ہین اور سبب اُسکا جاری ہونا اسباب
نبض کا ہی اوپر راہ طبعی کے اور اگر وہ وزن حاصل نہو ردی الوزن بولتے ہین اور ردی
الوزن منقسم ہی اوپر تین قسم کے مجاوز الوزن اور مباین الوزن اور خارج الوزن
**مجاوز الوزن** وہ ہی کہ متشابہ ہو وزن اُس سن سے کہ پیچھے لگا ہوا ہی اُس سن
کے جیسا کہ لڑکا کہ اُسکی نبض کو وزن جوانکا ہو اور جوانی کا سن ملا ہوا لڑکپن کے سن سے
**مباین الوزن** وہ ہی کہ متشابہ ہو اُس سن کو کہ پاس اُس سن کے نہو جیسے لڑکا کہ وزن
نبض اُسکا متشابہ نبض بوڑھون کے ہو کہ بڑھاپا ملا ہوا ساتھ لڑکپن کے نہین ہوتا اور
**خارج الوزن** وہ ہی کہ متشابہ نہو کسی سن کو ان سنون مذکورہ سے جیسے لڑکا کہ نبض
اُسکی متشابہ نہو نبض کسی سن کو اور جیسے شخص صحیح کہ نبض اُسکی رعشہ دار ہو اور ظاہر
ہی کہ رعشہ دار نبض کسی سن کی طرف منسوب نہین ہی اور ایسا ہی کہا ہی صاحب مفرح القلوب
نے اور یہ قسم نہایت رواوت مین ہی اسواسطے کہ دلالت کرتی ہی اوپر تغیر عظیم کے مزاج
مین اور معلوم کرنا چاہیئے کہ حاجت طرف نبض کے جیسا کہ اوپر کہا گیا واسطے راحت ہوجانے
روح غریزی کے یعنی روح اصلی کے ہی پھر اگر زیادہ ہو حاجت بسبب زیادتی حرارت
کے اور رگ جنبش کرنیوالی تابعدار ہو اور قوت محرکہ یعنی حرکت دینے والی مددگار ہو
تو نبض عظیم ہوگی اور یا زیادتی حاجت کے اُس سے اور مساعدت قوت کی باوجود عظیم
ہونے کے سریع ہوگی اور اگر حاجت ساتھ افراط کے ہو کہ دفع نہو ساتھ اُسقدر ہوا
کے کہ کھینچتی ہی ساتھ نبض عظیم اور سریع کے تو ساتھ عظیم ہونے اور سریع ہونے کے
متواتر ہوگی ولیکن اگر رگ جنبش کرنیوالی تابعدار نہو باوجود زیادتی حاجت اور مددگاری
قوت کے اِس صورت مین نبض سریع صغیر ہوگی اور اگر باوجود زیادتی حاجت کے اور
تابعدار ہونے آلہ یعنی رگ کے قوت ضعیف ہو پس اگر حاجت بغیر تواتر کے دفع ہو تو نبض
صرف سریع ہوگی اور اگر زیادہ ہو حاجت تو سرعت کے ساتھ تواتر بھی لاحق ہوگا اور
اگر قوت بہت ضعیف ہو یہانتک کہ سرعت کرنے پر قادر نہو تو اِس صورت مین نبض متواتر

چھوٹی ہوگی اور چھوٹی ہوجاتی ہی نبض تھوڑی بسبب دبے جانے قوت کے نیچے مادہ
غذائیہ کے جیسے پیچھے پیٹ بھر کھانے کے یا مادہ خلطیہ کے نیچے جیسے کہ بیچ اوایل نوبتون
تپ کے اگرچہ قوت اصل مین قوی ہو اور نرم ہونا نبض کا بسبب رطوبت کے ہوتا ہی
اور سخت ہونا اُسکا بوجہ یبوست کے اور نبض بحران مین تھوڑی سخت ہوجاتی ہی بسبب دفع
ہونے مادہ کے طرف کسی عضو کے اعضاؤن سے جیسے سر اور معدہ اور امعا وغیرہ اسواسطے
کہ طبیعت جب دفع کرتی ہی کسی مادہ کو طرف کسی عضو کے تو کل اعضا متمد ہوتے ہین اُسی عضو
کی طرف بوجہ متوجہ ہونے طبیعت کے اُسکی طرف پس کھینچتی ہی شرائین بھی اُسکی طرف
اور کھیچاؤ کو صلابت لازم ہی اور اختلاف نبض کا ہوتا ہی بسبب بوجہ مادہ کے یا بسبب
شدت ضعف کے اور سبب اختلاف کا جو بہت ہو بگڑ جائے بند و بست نبض کا اور خوبی
اُسکے وزن کی اور باقی اُسکا علم خداوند تعالے جلشانہ کو ہی اور کئی قسمین ہین حرکت نبض
کی کہ خاص ہین ساتھ نامون کے تو اب لکھے جاتے ہین وہ نام اور وہ یہ ہین عظیم صغیر
غزالی منشاری موجی دودی نملی ذنب الفار مطرقی ذو الفترہ واقع فی الوسط عظیم
اُس نبض کو کہتے ہین کہ زائد ہو اقطار ثلثہ مین یعنی ساتھ لنباؤ چکلاؤ گہراؤ کے اور سبب
اُسکا زیادتی گرمی اور تری کی اور تابعدار ہونا رگ کا ہی اور صغیر اُس نبض کو کہتے ہین
کہ کم ہو بیچ اُنھین اقطار ثلثہ کے اور سبب اِسکا قلت حرارت کی ہی اور تری اور کم تابعداری
آلہ یعنی رگ کی ہی اور منشاری اُس نبض کو کہتے ہین کہ سریع اور متواتر اور صلب اور
مختلف الاجزا ہو بیچ شہوق اور غور اور تقدم اور تاخر اور صلابت اور لین کے اور معنی
سرعت اور تواتر اور صلابت کے اوپر بیان کیئے گئے یہان اب ضرورت مکرر بیان کرنے کی
نہین ہی لیکن معنی اختلاف کے بیچ شہوق اور غور کے یہ ہین کہ بعضے اجزا رگ کے اونچے
ہون اور بعضے نیچے اور اِسی وجہ سے متشابہ ہی ساتھ دندانون منشار کے یعنی آری
کے اور یہی وجہ ہی نام رکھنے اُس نبض کی ساتھ منشاری کے اور معنی اختلاف کے بیچ
تقدم اور تاخر کے یہ ہین کہ حرکت کرین اور اجزا رگ کے پہلے وقت سے یا پیچھے وقت
سے اور معنی اختلاف کے بیچ صلابت اور لین کے یہ ہین کہ بعضے اجزا رگ کے سخت ہون
اور بعضے نرم اور سبب اختلاف کا دو چیزین ہین اول مختلف ہونا اُس چیز کا جو کہ
رگون کے اندر ہی چار خلطون سے کہ خون اور صفرا اور بلغم اور سودا بیچ متعفن ہونے

اور پختہ ہونے اور کچی رہنے کے کیونکہ عفونت باعث نرمی اور کمال انبساط کا ہی اور نہونا
عفونت کا باعث اُسکے خلاف کا ہی اور پختہ ہونا بھی سبب نرمی اور انبساط کا ہی اور کچا
رہنا موجب اُسکے خلاف کا ہی دوسرا سبب اختلاف کا ہونا ورم کا بیچ اعضا پٹھہ دار کے
کہ باعث سخت ہونے بعض اجزا نبض کا ہوتا ہی اور یہی سبب تفاوت کا ہوتا ہی بلندی
اور پستی اجزاے نبض کا بھی جیسے کہ مرض ذات الجنب مین ہوتا ہی اسواسطے کہ شریانون
کی دو جھلیان لپٹی ہوئین ہین ایک اوپر سے دوسری اندر سے کیونکہ ماہران فن
حکمت نے یون ہی بیان فرمایا ہی اور جھلیان بنی ہوئی ہین پٹھون کے ریشون
سے اور ریشہ ہاے رباط سے اور پٹھے آگے ہوے ہین دماغ سے یا دنبالہ اُسکے سے
اور رباط آگے ہوے ہین ہڈیون سے پھر اِن ریشون مین سے وہ ریشے کھینچے ہین جو
متصل ہین ساتھ پٹھون جگہ ورم سے بسبب زیادہ کرنے ورم کے بیچ حجم عضو کے اور وہ
ریشے کہ متصل نہین ہین ساتھ اُن اعصاب کے وہ نہین کھینچتے ہین اور اپنی حالت پر بدستور
قائم رہتے ہین پس جو اجزا شریان کے کھینچتے ہین وہ سخت ہوجاتے ہین اور جو نہین کھنچے
ہین وہ نرم رہتے ہین اور وہ جو سخت ہوتے ہین تو کم اونچے اُٹھتے ہین اور جو نرم ہوتے
ہین تو زیادہ اونچے اُٹھتے ہین اور قول صاحب مفرح القلوب رحمہ اللہ کا یہ ہی کہ نبض
منشاری دلالت کرتی ہی اوپر ورم گرم بڑی کے کہ بیچ اعضاء عصبانی کے ہو موجی کہ
سریع اور متواتر اور لین اور مختلف الاجزا ہو بیچ بلندی اور پستی اور تقدم اور تاخر کے
یعنی نبض مشابہ ہی اُن لہرون کے ساتھ کہ ایک پتھر کے ڈالنے سے بند پانی مین لہرین
بہت حلقہ حلقہ ہر ایک اندر دوسری کے پیدا ہوتی ہی اول اُن مین کی بلند دوسری
اُس سے پست علی ہذا القیاس پس اِسی مشابہت سے اُسکا نام موجی رکھا ہی اور سبب
اُسکا بشدت ہونا ضعف کا ہی اِس درجہ کہ طاقت نہ رکھے طبیعت کہ کشادگی دے
ساری نبض کو ایکبار بلکہ کشادگی دے جز کو بعد جز کے اور کبھی سبب اُسکا نرمی رگ
کی ہوتی ہی چنانچہ اسواسطے نبض موجی ہوتی ہی بیچ استسقا اور ذات الریہ اور فالج
اور سکتہ کے اور اِنکے سوا اُن امراض مین جو کہ رطوبت سے ہوتے ہین اور اِسی
طرح بیان کیا ہی صاحب مفرح القلوب نے **دودی** اُس نبض کو کہتے ہین
کہ مشابہ موجی کے ہو مگر یہ صغیر ہوتی ہی بخلاف موجی کے اور سبب اُسکا زیادہ ہونا ضعف

موجی سے **فائدہ** چونکہ حرکت اُس نبض کی مشابہ ہی ساتھ حرکت اِس کیڑے کے کہ بہت پانون رکھتا ہو جیسے گنہائی کہ اُسے کنسلائی بھی کہتے ہین اِسواسطے اِسکا نام دودی رکھا ہی نملی اُس نبض کو کہتے ہین کہ مشابہ ہو وہ دودی کے لیکن اصغر ہو اور تواتر زیادہ رکھتی ہو اُس سے اور بسبب اُسکا زیادتی ضعف کی ہی دودی سے **فائدہ** اور حال اِس نبض کا مشابہ چیونٹیون کے حال سے ہی اِسیوجہ سے اِسے نملی کہتے ہین اور نمل عربی مین چیونٹی کو کہتے ہین اور نبض نملی حق طفل نوزائیدہ مین طبیعی ہوتی ہی اور اِسکے غیر کے حق مین نشانی موت کی ہی اور ایسا ہی کہا ہی مفرح القلوب مین مصنف مفرح القلوب نے **ذنب الفار** اُس نبض کو کہتے ہین کہ آغاز کرے ایک مقدار سے طرف مقدار بڑے یا چھوٹے کے اُس سے پھر رجوع کرے طرف مقدار اول کے اور یہ قسم ردی ہی جبکہ شروع کرے زیادتی سے طرف کمی کے کیونکہ وہ دلالت کرتی ہی طبیعت کے ضعف پر اور جبکہ شروع کرے کمی سے طرف زیادتی کے تو ردی نہین ہی بلکہ جید ہی اِسواسطے کہ دلالت کرتی ہی اوپر قوت طبیعت کے اور قسم اول کہ شروع کرنے والی ہی نقصان سے طرف زیادتی کے مشابہ ذنب الفار کے ہی یعنی چوہے کی دُم کے اگر کیا جاے ابتدا طرف باریک کو اُس صورت پر اور قسم دوسری کہ شروع کرنے والی زیادتی سے طرف نقصان کے ہو مشابہ ذنب الفار کے ہی اگر کیا جاے سر اطراف موٹی کو اِس صورت پر مثال تدرج کے بیچ اختلاف عظم و صغر کے وہ یہ ہی کہ جو چیز کہ نیچے اُنگلی پہلی کی ہی مثلاً اور ایک حد کی ہو عظم سے اور وہ نیچے اُنگلی دوسری کے ہو کم ہو اُس سے اور وہ جو نیچے اُنگلی تیسری کے ہو وہ کمتر اُس سے جو نیچے اُنگلی چوتھی کے ہو وہ کمتر اُس سے جو نیچے اُنگلی تیسری کے ہو اور برعکس اُسکے یہ کہ وہ چیز کہ نیچے اُنگلی پہلی کے ہو ایک حد پر ہو صغر سے اور وہ جو نیچے اُنگلی دوسری کے ہو اعظم ہو اُس سے اور وہ جو نیچے اُنگلی تیسری کے ہو وہ اعظم ہو اُس سے جو نیچے دوسری کے ہو اور وہ جو نیچے اُنگلی چوتھی کے ہو وہ اعظم ہو اُس سے جو نیچے تیسری کے ہو اور کبھی یہ اختلاف نبضات کثیرہ مین ہوتا ہے اِس طرح پر کہ زیادتی نبضہ اولی کی اوپر نبضہ دوسری کے مانند زیادتی دوسری کے اوپر تیسری کے اور اوپر اِسی کے قیاس کرنا چاہئیے نقصانون کو اور کبھی اختلاف ہوتا ہی بیچ سرعت اور بطو اور تواتر اور تفاوت اور صلابت اور لین کے لیکن وہ اختلاف کہ بسبب اُسکے نام نبض کا ذنب الفار ہو وہ اختلاف عظم اور صغر کا ہی نہ غیر اُسکے اور اُس قسم ذنب الفار کو کہ رجوع کرتی ہی پہلی

حالت پر ذنب راضع بھی کہتے ہین اور وہ قسم کہ رجوع نہ کرے پھر اگر تمام ہو اسی طرح پر کہ باقی بچا تی
ہو اُسکی حرکت اُسکو ذنب منقضی کہتے ہین اور اگر قدرے حرکت پائی جاے تو اُسکو ذنب ثابت
کہتے ہین **مطرقی** یعنی ہتوڑی کی سی چوٹ مارنے والی یہ اُس نبض کو کہتے ہین کہ ٹھوکنا کرے
انگلیون طبیب کو پھر عود کرے قدرے قلیل جانب مرکز کے اور پہلے پہونچنے سے مرکز تک
اُلٹی پھرے اور تمام کرے حرکت انبساطی کو یہ نبض مشابہ ہی ساتھ ضرب ہتوڑی کے کہ پھر رجوع
کرتا ہی اُس چیز سے کہ جسپر چوٹ پڑتی ہی طرف اوپر کے تھوڑا سا اُٹھکر بیچ ہاتھ مارنے والے کے
پھر عود کرتا ہی دوسری بار جالینوس کہتا ہی کہ پایا مین نے بیچ نبض مطرقی کے عود کو دوبار
مگر اور اطبا نے اختلاف کیا ہی یعنی اُنھون نے یہ کہا ہی کہ مطرقی نبض واحد ہی یا دو نبضہ اور اختیار
کیا شیخ الرئیس بو علی سینا رحمہ اللہ نے اول کو اور حجت پکڑی ساتھ اُسکے کہ واسطے دو نبضہ
کے زمانہ معتدیہ چاہیے اور حاصل ہونا اُنکا اُسقدر زمانۂ قلیل مین کہ جس مین مطرقی دو قرعہ
کرتی ہی محال ہی نزدیک عقل اور تجربہ کے اور ایسا ہی کہا مفرح القلوب مین اور کہا امام رازی
نے کہ یہ خلاف لفظی ہی نہ معنوی اسواسطے کہ اگر شرط کرین ہم نبضۂ واحدہ مین پھیلنا اور سمٹنا
پورا پورا تو مطرقی نبضۂ واحدہ ہوگا اور نہین تو دو نبضی اور سبب مطرقی کا قوی ہونا قوت کا
شدید اور ہونا حاجت کا اور سخت ہونا آلہ یعنی رگ کا پھر تابعداری نکرنی رگ کی بیچ حاصل کرنے
کمال انبساط کے بلکہ منقطع ہونا پہلے پہونچنے سے طرف نہایت کشادگی کے پس شدت حاجت کی
باعث ہوتی ہی قوت کو اور پورا کراتی ہی کام اُس سے پس لگاتی ہی وہ جزیہ دوسرا اور کبھی سبب
مطرقی کا ضعف قوت کا ہوتا ہی اسواسطے کہ جب قوت عاجز ہوتی ہی کشادہ کرنے سے شریان
کے تو عارض ہوتا ہی اُسکو قیام تھوڑا سا درمیان نقطہ مرکزیہ اور محیط کے آرام لینے کے واسطے
اور کبھی ہوتی ہی نبض مطرقی بسبب روکنے والے کے کہ مشغول رکھے طبیعت کو کمال انبساط
کرنے سے جیسا کہ عارض ہوتا ہی اندرون دہشت زیادہ کے پھر نزدیک اُسکے زوال کے
پورا کرتی ہی طبیعت حرکت کو **ذو الفترة** بکسر فا اُس نبض کو کہتے ہین کہ واقع ہو اُس مین
ٹھہرنا جسوقت کہ توقع ہو حرکت کی مثلاً یا جیسے درمیان مسافت کے یا بیچ مرکز کے پیچھے
سکون داخلی کے بسبب مانع ہونے انبساط ثانی کے پس متصل ہو سکون دوسرا ساتھ سکون
اول کے داخلی سے یا سکون ہو ایک محیط مین ایک سکون دوسرا مانند سکون خارجی کے
اور سبب اُسکا تھکنا قوت کا یا آرام لینا اُسکا یا پیش آنا کسی مانع اچانک بگڑنے والے کا کہ مصروف

ہو اُسکی طرف نفس اور طبیعت دفعۃً جیسے کہ غم مفرط **واقع فی الوسط** اُس نبض کو کہتے ہین کہ پیدا ہو بیچ اُسکے حرکت جسوقت کہ توقع ہو سکون کی جیسا کہ درمیان دو حرکتونکے اور اُسکی یہ کیفیت ہوتی ہی کہ مثلاً بعد تمام ہونے پھیلاؤ کے شریان ساتھ سمٹنے کے رجوع کرے فوراً خواہ سکون پیچھے کشادگی کے گیا ہو یا نہ گیا ہو ساتھ مجرد شروع کرنے کے بیچ سمٹنے کے پھر اُلٹ کر ٹھونکے جلدی سے اُنگلیون کو بیچ زمانہ مین کہ بیچ اُسقدر زمانہ کے سکون متوقع تھا پھر حرکت کرے پوری سمٹنے کی خلاصہ کلام کا یہ ہی کہ درمیان دو حرکت متضادہ کے حرکت تیسری پڑی اسی سبب سے اُسکو واقع فی الوسط کہتے ہین اور ایسا ہی کہا ہی صاحب مفرح القلوب نے مفرح القلوب مین اور فرق درمیان واقع فی الوسط اور مطرقی کے وہ ہی کہ قرعۂ ثانیہ بیچ واقع فی الوسط کے بعد پورا کرنے انبساط اول کے اور پہلے پورا کرنے انقباض اُسکے کے ہی اور قرعۂ ثانیہ بیچ مطرقی کے جز ہی اُس انبساط کا کہ قرعۂ اولی اول اُسکا ہی اور سبب واقع فی الوسط کا شدت حاجت کی ہی طرف ترویح کے کہ محتاج کیا طبیعت کو ساتھ اُسکے کہ حرکت دے رگ کو بیچ وقت غیر حرکت کے اور دلائل سانس کے بیچ سرعت اور بطو اور قوت اور ضعف اور تواتر اور تفاوت اور سوا اِسکے نزدیک ہین ساتھ دلائل نبض کے اوپر حال بدن کے پس چاہیئے کہ جب استدلال نبض سے پورا نہ کر سکین تو طرف سانس کے متوجہ ہو کر تلاش کرنیوالے اُس کے علامات کے ہون واللہ اعلم وبیدہ الشفا

# تمّت

# رسالہ دلائل البول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمد اللہ العلی العظیم ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ الفخیم آما بعد معلوم کرنا چاہیے کہ یہ چند صفحہ مین تحقیق دلائل بول مین کہ بعد ختم کرنے رسالہ دلائل النبض کے اسکا ترجمہ کرنا بھی مناسب جانا وباللہ التوفیق یہ بات بخوبی سمجھنا چاہیئے کہ پانی غذا بدن کی نہین ہوتا کیونکہ غذا اور معدہ مین مناسبت ضرور ہی پس کھانے کے ساتھ پانی کا ملنا معدہ مین اسبات کے واسطے ہی کہ معدے کی گرمی پانی کے ساتھ غذا کو گھولا اور گلا کر گاڑھے دلیہ کی طرح کر دے اور اُسکو زبان سریانی مین کیلوس کہتے ہین پھر وہ پانی ساتھ کیلوس کے راہ رگون ماساریقا سے کہ نیچے کی طرف کلیجے کے ہین اور رگون باریک بال کے مانند سے کہ اُوپر کی طرف کلیجے کے ہین کلیجے مین پہونچتا ہی پھر وہان سے بہت سا جاتا ہی طرف دونون گردون کے اور گردون سے طرف مثانہ کے اور تھوڑا سا جو کلیجے مین رہتا ہی خون کے ساتھ بدن کی رگون مین جاتا ہی پھر وہان سے اُلٹ آتا ہی طرف مثانے کے اور اسی سبب سے پیشاب رنگین ہوتا ہی اُسکا جو لیپ کرے بدن کو ساتھ مہندی کے اور کم ہوتا ہی پیشاب اُسکا جسکو پسینا بہت آئے اور بہت ہوتا ہی پیشاب اُسکا جسکو پسینا کم آئے جب پانی سب جمع ہو جاتا ہی پس وہ منتقل طرف مثانے کے ہوتا ہی اور پھر مثانہ سے طرف احلیل کے یا فرج کے اور پھر دونون راہون سے نکلجاتا ہی اور انھین امور مذکورہ سے دو امر ظاہر ہوتے ہین **اول** یہ کہ پیشاب مین دو چیز ہین ایک تو مائیت

منفصلہ کہ بہت سی وہ کلیجے سے جدا ہوکر آئی ہی وہ فضلہ ہضم دوسرے کا ہی کہ کلیجے مین ہوتا ہی اور دوسری چیز تفل یعنی تلچھٹ ہی کہ وہ رگون مین سے ساتھ تھوڑی مائیت کے آتی ہی وہ فضلہ ہضم تیسرے کا ہی کہ رگون مین ہوتا ہی اور یہ تلچھٹ ایک جسم ہی نام رکھا گیا ساتھ رسوب کے دوسرا امر یہ ہی کہ دلالت پیشاب کی اوپر احوال کبد اور مثانہ کے واضح نہ ہی اُسکے دلالت کرنے سے اوپر باقی آلات غذا کے اسواسطیکہ اکثر اُسکا جدا ہوتا ہی کلیجے سے اور اکثر ٹھہرنا اُسکا مثانہ مین جیسے کہ دلالت براز کی اوپر احوال معدے کے اور امعا کے واضح تر ہی اور اطبا پیشاب کو تفسرہ کہتے ہین اسواسطیکہ ظاہر کرتا ہی حال بدن کا اور دلیل بھی کہتے ہین اسواسطے کہ وہ احوال بدن کی طرف راہبر ہی اور قارورہ بھی بولتے ہین مجازاً کیونکہ قارورہ بھی شیشہ کے ہی اور شیشہ پیشاب کا ظرف ہوتا ہی پس لفظ ظرف کا اوپر مظروف کے کہنا مجاز ہی اور **جنسین** دلائل بول کی سات ہین یعنی وہ چیزین کہ پیشاب بواسطہ اُن چیزون کے دلالت کرتا ہی اوپر حال بدن کے سات ہین زیادہ اُس سے نہین پائین اُن مین سے جنس اول رنگ ہی اور اصول اس جنس کے پانچ ہین **اصل پہلی** اصول رنگ سے زردی ہی اور اُسکو اصل پہلی اِسواسطے قرار دیا ہی کہ پیشاب طبیعی اترجی رنگ ہی اور یہ داخل زردی مین ہی اس شرف کے سبب سے اول کہتے ہین اور وہ شامل ہی اوپر پانچ طبقون کے **طبقہ اول** تبنی ہی کہ زردی اُسکی تھوڑی اور طرف سپیدی کے مائل ہی یعنی رنگ اُسکا تشابہ ہی تبن کے رنگ کے ساتھ اور تبن سے مراد گیاہ پختہ زرد خشک ہی اور بعضون نے وجہ تبنی یہ بیان کی ہی کہ یہ قارورہ تشابہ ہی ساتھ اُس پانی کے کہ گھاس خشک پختہ زرد اُس مین دیر تک بھگوئی ہو یہانتک کہ رنگ اُسکا پانی مین آگیا ہو وہ قارورہ دلالت کرتا ہی اوپر سردی کے اِسواسطے کہ رنگ تبنی یا بسبب زیادتی مائیت کے ہی یا بسبب کمی صفرا کے اور یہ دونون دلیلین سردی کی ہین لیکن یہ حکم اکثری ہی نہ کلی اِسواسطیکہ ہو سکتا ہی کہ رنگ تبنی بسبب میل کرنے صفرا کے اور طرف کو ہو جیسا کہ کبھی سرسام صفراوی مین میل کرتا ہی صفرا طرف سر کے اور قارورہ تبنی ہوتا ہی **طبقہ دوسرا** اترجی ہی کہ زردی اُسکی متشابہ ہی ساتھ زردی پوست بیرونی ترنج کے اور وہ رنگ پیدا ہوتا ہی ملنے صفرا سے زیادہ اسقدر سے کہ بیچ تبنی کے ہی اور یہ رنگ دلیل اعتدال کی ہی **طبقہ تیسرا** اصفر ہی کہ زردی

اُسکی مائل ہی ساتھ سرخی کے اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر گرمی کے **طبقہ چوتھا** ناری
ہی کہ زردی اُسکی متشابہ ہی آگ کے رنگ کے ساتھ اور وہ دلالت کرنے والا ہی اوپر حرارت زیادہ
کے اُسقدر سے کہ بیچ اشقر کے ہی **طبقہ پانچوان** احمر ناصع ہی یعنی سرخ خالص نام
رکھا گیا ہی ساتھ زعفرانی کے اِسواسطے کہ رنگ اُسکا متشابہ ہی ساتھ تار زعفران کے
بخلاف ناری کے کہ وہ مشابہت رکھتا ہی ساتھ رنگ زعفران کے کہ تر کرنے زعفران
سے پانی مین پیدا ہوتا ہی اور وہ دلالت کرنے والا ہی حرارت زیادہ پر اُسقدر سے
کہ بیچ ناری کے ہی **اصل دوسری** اصول رنگ سے احمر ہی یعنی سرخ اور وہ شامل
ہی اوپر تین طبقون کے **طبقہ اول** اصہب ہی کہ اُس مین سرخی تھوڑی ہی اور
وہ نزدیک ہی ساتھ سپیدی کے اور وہ لہو کہ سبب اُس رنگ کا ہی بالضرور پتلا
ہوگا **طبقہ دوسرا** وردی ہی یعنی مانند پھول گلاب کے اُس مین سُرخی زیادہ ہی
اصہب سے اور وہ خون کہ موجب اُس رنگ کا ہی ضرور وہ گاڑھا ہوگا **طبقہ تیسرا**
احمر قانی ہی کہ سُرخی اسمین غالب ہی اور احمر اقتم کہ سرخی اُس مین زیادہ ہو کہ سیاہی
مارے اور وہ لہو کہ سبب اُسکا ہوگا البتہ وہ بہت گاڑھا ہوگا اور سبب اِن تینون طبقات
کا غلبہ لہو اور گرمی کا ہی اپنے مرتبون پر اور کبھی پیشاب سرخ ہوتا ہی باوجود سردی کے
جیسا کہ فالج اور سوء القنیہ مین بسبب ضعف کبد اور کم تمیز کرنے مائیت کے خون سے
اور رنگ ناری طبقات زردی مین سے بہت گواہی دیتا ہی اوپر گرمی کے سب طبقات
سرخی سے اسواسطے کہ زردی ملنے صفرا سے ہوتی ہی اور سرخی ملنے خون سے اور حرارت
صفرا کی سخت خون کی ہی حرارت سے اور اُوپر صفرا کے بھی غالب ہی حصہ ناری اور اوپر
دم کے حصہ ہوائی اور حرارت آگ کی سخت ہی حصہ ہوا سے **اصل تیسری** اصول رنگ
سے اخضر ہی یعنی سبز وہ شامل ہی چار طبقون پر **طبقہ اول فستقی** یعنی پستئی اُس مین سبزی
ہی مائل ساتھ زردی کے اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر سردی جمانے والے کے اِسواسطے کہ
یہ رنگ حاصل ہوتا ہی ملنے سودا سے ساتھ صفرا کے اور غالب یہ ہی کہ سودا سردی
جمانے والے سے حاصل ہوتا ہی اور فاضل قرشی نے شرح کلیات قانون مین کہا ہی کہ
رنگ فستقی نزدیک میرے دلالت کرتا ہی صفرا کے جلنے پر اسواسطے کہ وہ سودا جو کہ سردی
سے حاصل ہوتا ہی رنگ اُسکا سیاہی مارتا ہی نہ زردی **طبقہ دوسرا** اسیلنجی ہی اور وہ

رنگ ہی کہ سبزی اُسکی زیادہ سبزی لنستقی سے ہی اور یہ مشابہ اُس رنگ کے ہوتا ہی کہ نیل
پانی مین گھولا جاے اور یہ قارورہ بھی دلالت کرتا ہی سردی جمانے والی پر لیکن سبزی
اُس مین قوی زیادہ ہی اور لنستقی اور نیلنجی لڑکون کے فالج کی مخبر ہی یا تشنج کی خبر
دینے والی ہی اسواسطے کہ بدنون مین رطوبت غالب ہی پس جبکہ ملتی ہی اُسکو سردی
جما دیتی ہی اُسکو اور جبکہ قوت لڑکون کی اُسکی دفع کرنے سے عاجز اور ضعیف ہوتی ہی
اور اگر مانع ہو وہ رطوبت نفوذ کرنے روح سے بیچ اعصاب کے تو فالج ہوتا ہی
اور اگر اندر آئے وہ رطوبت بیچ اعصاب کے تو زائد ہوگا عرض اور کم ہوگا طول
اور اسی کو تشنج کہتے ہین **طبقہ تیسرا** زنجاری ہی یعنی زنگاری وہ سبزی ہی مائل
طرف سپیدی کے **طبقہ چوتھا** کراثی ہی یعنی گندنائی وہ مشابہ ہی ساتھ گندنی کے سیاہی
اُسکی زیادہ ہی نیلنجی سے اور زردی اُسکی کم ہی اُس سے اور یہ دونون رنگ دلالت
کرتے ہین جلانے والی حرارت پر اور فرق اِن دونون مین یہ ہی کہ زنجاری مشابہ
ہی ساتھ سفیدی کے بخلاف کراثی کے **اصل چوتھی** اصول رنگ سے اسود ہی
یعنی سیاہ اور اُسکے کئی سبب ہین اول احتراق یعنے جلنا اِس طرح کہ پایا جاے بدن
مین صفرا تیز کہ وہ جلاے اُس چیز کو کہ وہ ملی ہوئی ہی ساتھ مائیت بول کے اور سبب
سیاہ ہونے جلی ہوئی چیز کا ساتھ گرمی کے وہ ہی کہ جو رطوبت جلی ہوئی باقی منع
کرنے والی پراگندگی سے متوجہ سطح ظاہر اُسکے کی ہوتی ہی پس نفوذ نہین کرتی روشنی
اُس مین پس اُسکو سیاہی عارض ہوتی ہی اسواسطے کہ کثافت سبب سیاہی کا ہی
جیسا کہ بیچ کوئلہ کے دیکھا جاتا ہی اور نشانی اُس سیاہی کے جو کہ حاصل ہوتی ہی
بسبب جلنے کے ایک دو چیزون مین سے ہی اول یہ کہ سیاہی ساتھ زردی کے
ہو یعنی زعفرانیت مارے اور ایسا قارورہ دلالت کرتا ہی کہ یہ سودا حاصل ہوا ہی
صفرا سے اور مخفی نہ رہے کہ علامت سودا احتراقی کی یہ ہی کہ سوزش پیدا ہو
پیشاب کے مقام مین اور شعلہ مارے تمام مین اور ایسا ہی کہا ہی اقسرائی مین اُسکے
مصنف رحمہ اللہ نے دوسرے وہ کہ پہلے اُس سے بول قوی الرایحہ یعنی تیز بو آتا ہوگا
سبب دوسرا جمود ہی اس طرح پر کہ پایا جاے بدن مین مادہ سرد کہ جما دے اُن
اخلاط کو جو ملے ہوے ہین مائیت بول مین اور جمود سیاہ کرنے والا ہی اسواسطے کہ

بخارات تہ بتہ ہوتے ہین اُسکی سطح مین پھر تکثیف اور مراد تکثیف سے گاڑھا کرنا ہی جسم کو
یعنی جسم کو گاڑھا کرے پس عارض ہوتی ہی سیاہی اور اِسی سبب سے پیدا ہوتی ہی اُس پھل
پر سیاہی کہ جب سردی پہونچتی ہی اور نشانی اُس سیاہی کی کہ جمنے سے ہو دو ہین سے
ایک ہی اول یہ کہ رنگ اُسکا ساتھ کمودت کے ہو یعنی سرخی اُسکی سیاہی مارے دوسرا
وہ کہ مقدم آیا ہو قارورہ سبز بدون بو کے یا بودار ایسی بو کہ دلالت کرے اوپر سردی
کے جیسے کہ پوست ترش تیسرے حرکت مادہ سوداوی کی ہی کہ تحریک کرے طبیعت اُسکو
اوپر راہ تنقیہ اور بحران کے اور بول کی راہ سے اُسکو نکالدے جیسا کہ بیچ حمیات سوداویہ
کے اور نشان اُسکے یہ ہین کہ بحران کے دن ہو اور پیچھے اُسکے سبکی حاصل ہو اور پختگی
مادہ کی علامات اُس سے مقدم ہو اسواسطے کہ حاصل ہونا بحران کا پہلے پکنے مادہ سے
خصوصاً ساتھ ادرار بول کے محال ہی اور ایسا ہی کہا ہی شارح اقسرائی نے شرح اقسرائی
مین سبب چوتھا کھانا چیز رنگ دینے والے کا ہی جیسے شراب سیاہ کہ طبیعت تصرف
نہ کرے اُس مین پس وہ باہر آئے اوپر حالت اپنی کے ساتھ بول کے اور یا تصرف
کرنا طبیعت کا اور یا سبب سقوط قوت کبد کی ہی اور نہایت بُرا ہی اور یا بہ سبب ہونے
اُسکے زیادہ اوپر قدر کفایت کے اُس مین کچھ خطرہ نہین کیونکہ وہ قادر ہونے پر
دلالت کرتا ہی اُسکے دفع کرنے کے واسطے اور اِسی طرح پر بیان کیا ہی شارح اقسرائی
نے **اصل پانچوین** اصول رنگ سے سفید ہی اور وہ منقسم ہی دو قسم پر **قسم**
اول رنگ ہی پریشان کرنے والا بینائی کا جیسے رنگ دودھ کا اور کاغذ کا اور چونے
کا غیر شفاف ہی اور نفوذ نہین کرتی بیچ اُسکے بینائی یعنے باز رکھتا ہی ماورا اپنے کو
ابصار سے اور پائی نہین جاتی قارورہ مین یہ صفت مگر ساتھ گاڑھے پن کے اور بولنا
لفظ سپید کا اوپر اُسکے حقیقتاً نہ مجازاً اور دلالت کرتا ہی یہ قارورہ اوپر غلبہ بلغم اور سردی
کے یا اوپر پگھلنے چربی کے یا پگھلنے اعضاء اصلی کے اور نشانی پگھلنے چربی کی یہ ہی کہ بول
مین ساتھ سفیدی کے چکنائی ہو اور سبب اُسکا گرمی قوی ہی کہ بدن کی چکنائیون کو
پگھلاتی ہی اور وہ چکنائی پگھلی ہوئی قارورہ پر بسبب سردی ہوا کے جم جاتی ہی اور
نشانی پگھلنے اعضاء اصلیہ کی مانند پٹھون اور ہڈیون کے یہ ہی کہ بول شدید البیاض ہو کیونکہ
اعضاء اصلیہ شدید البیاض ہین اور ایسا ہی کہا ہی اقسرائی مین صاحب اقسرائی نے

اور یہ آخر وقت مین ہوتا ہی اور نشانی اُسکی ذبول اور ضمور قوی ہی یعنی انحلال رطوبت
اصلیہ کا اور اعضا کا نقصان اور مضمحل اور ضعیف ہونا اعضا کا اور یہ مہلک ہی اور محمد ذکریا
رازی نے کہا ہی کہ ہوگی اُسکے ساتھ بدبو شدید بسبب زیادتی گرمی کے اور یہی مضمون ہی
اقسرائی مین **قسم دوسری** سفید کی شفاف ہی اور وہ دو نوع پر ہی **نوع پہلی** شفاف
ایسا ہی کہ اُسکو مطلق رنگ نہین ہی جیسے ہوا اور آسمان اور یہ روکنے والا نہین ہوتا اُس
چیز کو کہ پیچھے اُسکے ہی دیکھے جانے سے اور یہ رنگ نیلا کہ دکھائی دیتا ہی اوپر کو یہ رنگ
آسمان کا نہین بلکہ بوجہ بعد مسافت کے نظر کو تیرگی پیش آتی ہی **نوع دوسری**
شفاف ایسا ہی کہ اُسکو کچھ رنگ ہی جیسے پانی اور یہ بھی روکتا نہین اُسکو جو پیچھے اُسکے ہی
دیکھے جانے سے مگر قدرے قلیل اور پہلی نوع کو سفید نہین کہتے اسواسطے کہ رنگ نہین
رکھتا اور اسی سبب سے ممکن نہین ہی دیکھنا اُسکا اور دوسری نوع کو سفید کہتے ہین اور
اطلاق سپیدی کا اُسپر مجازی ہی اسلیے کہ بیاض کے سوا اُسکی ذات مین ایک رنگ ہی اور
اسی سبب سے ممکن ہی دیکھنا اُسکا بخلاف ہوا کے مثلاً اور منعکس ہوتی ہی شعاع اُس سے
اور ہین اُلٹی ہوا اُس سے اور وجہ مجاز کی یہ ہی کہ جب ایسی شفاف کو عارض ہو تکاثف
یعنی سمٹنا یا تفرق یعنی ٹکڑے ٹکڑے ہونا تو بہت ہوتے ہین بسبب اُن اجزا ریزہ کے سطوحی
کہ دکھائی دیتے ہین سفید مگر تکاثف جیسا کہ عارض ہو پانی کو جمنا چنانچہ یخ پس سفید دکھائی دے
اور لیکن تفرق کہ پیدا ہو پانی مین جبکہ کف کرے تو وہ دکھائی دیگے اور آدمی گمان
کرتے ہین کہ سفیدی پانی مین موجود ہی اور ظاہر کرنے والا اُسکو جماؤ اور پراگندگی ہی سو یہ
غلط ہی اور اس قسم کی سفیدی قارورہ مین دلالت کرتی ہی پاؤ پر ہونے تصرف طبیعت کے
پانی مین بسبب باطل ہونے ہضم کبدی کے بجہت غالب ہونے سردی کے کیونکہ اگر ہضم
کبد مین ہوتا تو فضلہ اُس ہضم کا قارورہ کے ساتھ باہر آتا تو قارورہ اُس سے رنگین ہوتا
نہ سپید اور بطلان ہضم کا بسبب سردی کے اسواسطے کہا کہ اگر بسبب گرمی کے ہوتا تو قارورہ
زرد ہوتا اور یہان قارورہ سفید ہی ایسا ہی کہا ہی صاحب اقسرائی نے اور یاد دلالت کرتا ہی
سپیدی کے ہونے پر کہ منع کرتا ہی خلط کو باہر نکلنے سے کہ رنگ دینے والا قارورہ کا ہی پس
باہر آتا ہی بول ساتھ لون آب کے یعنی پانی کے رنگ کے ساتھ **جنس دوسری** قوام پیشاب
کا ہی اور قوام ایسی جسامت کو کہتے ہین کہ وہ چیز بسبب اُسکے سیلان اور بہنے کے قابل ہو

تو جلدی دیر کے ساتھ اور ایسا ہی کہا ہی مفرح القلوب مین صاحب مفرح القلوب نے اور بول
قوام سے یا رقیق ہی یا غلیظ اور یا معتدل درمیان دونون کے اسواسطے کہ خالی اِس
سے نہین کہ قوام اُسکا محسوس زیادہ اوپر قوام مائیت کے ہی یا نہین اگر زیادہ نہین ہی تو
رقیق ہی یعنی پتلا اور اگر زیادہ ہی تو قوام اسکا بدشواری بہتا ہی یا نہین اگر دشواری سے سیلان کرتا
ہی تو غلیظ ہی ورنہ معتدل ہی خلاصہ یہ کہ جسم بہنے والون مین سے جسکو چیرنا آسان ہوا اور وہ متحرک
ہو جلدی سے پس وہ رقیق ہی اور جسکا چیرنا دشوار ہو اور وہ بدیر حرکت کرے تو وہ غلیظ ہی اور
جو متوسط غلظت اور رقت مین ہو تو وہ معتدل ہی اور باعث رقت قوام بول کا نہ پکنا مادہ
کا ہی یا پانی کا بہت پینا یا سدہ اور پہچانا جاتا ہی سدہ کا مقام اُس مقام کے ثقل اور کھچاوٹ
سے اور سبب غلظت نہونا نضج کا ہی یا نضج ہونا نہایت غلیظ کا اور علامت اُسکی پہلے بہت
غلیظ ہونا قارورہ کا ہی اور سبب معتدل ہونے قارورہ کا بیچ رقت یعنی نضج اور غلظت کے
ہونا نضج کا ہی اسواسطے کہ نضج عبارت ہی مستعد اور لائق ہونے مادہ سے واسطے دفع کے
اور یہ حاصل ہوتا ہی اعتدال سے کیونکہ غلیظ دفع نہین ہوتا ہی بسبب غلظت کے اور
رقیق نہین دفع ہوتا بسبب بیٹھ جانے کے خلل عضو مین **جنس تیسری** صفائی اور کدورت
پیشاب کی ہی صاف اُسے کہتے ہین کہ متشابہ ہون اجزا بول کے اور منع نہ کرین بصارت
کو نفوذ کرنے سے اور کدورت یعنی غیر صاف اُسے کہتے ہین کہ یکسان نہون اجزا اُسکے
اور بعض اجزا اُسکے سے منع بصارت کو کرین نفوذ کرنے سے اور صفائی نشانی نضج اور
سکون مواد کی ہی اور کدورت نشانی نہو نضج اور سوزش اخلاط کی اور کدورت تھوڑی
سی واسطے سقوط قوت اور جہت ورم کے ہوتی ہی اور قارورہ غلیظ جدا ہی قارورہ کدورت
سے بباعث مساوی ہونے یعنی یکسان ہونے قوام اپنے سے **جنس چوتھی** رائحہ بول
یعنی بو قارورہ کی سی بول یا بدبو رکھتا ہی یا بدون بو کے ہی یا معتدل سے بدبو دلالت کرتا
ہی اوپر ایک کے دو امرون سے **پہلا امر** بہت ہونا عفونت کا اخلاط مین **دوسرا امر**
پھوڑے یا کھجلی کا ہونا اعضا بول مین اور یہ اکثر مثانہ مین ہوتا ہی اسواسطے کہ پیشاب کا بند ہونا
اُس مین زیادہ ہوتا ہی اور فرق اِن دونون امرون مین کئی طرح سے ہی **پہلے** یہ کہ جو قارورہ
بدبو والا بسبب پھوڑون و آلت بول کے ہو وہ ساتھ زردی کے بیچ عضو پھوڑے والی
کے ہوتا ہی بخلاف اُسکے جو عفونت اخلاط سے ہو **دوسرے** یہ کہ ہونے والا ساتھ پیپ

اور جھلکون کے ہوتا ہی بخلاف ہونے والے کے عفونت سے **تیسرے** وہ کہ ہونے والا عفونت
سے کم اور زیادہ ہوتا ہی بدبو مین موافق قوت مریض اور اُسکے ضعف کے بخلاف ہونے والے
کے پھوڑون سے لیکن قارورہ بدون بو کے ورنہ دلالت کرتا ہی اخلاط کے جمنے پر اور اُنکے
کچّے ہونے پر اور بہت سقوط قوت سے بھی قارورہ بدون بو کے ہوتا ہی اور یہ اُسوقت
ہوتا ہی کہ عاجز ہو قوت طبیعت کی دفع کرنے خلط تعفن کرنے والی بول کی سے پس اگر ہو
یہ پیچھے بول بدبو شدید کے تو دلالت کرے اوپر منہ موڑنے طبیعت کے مقابلہ کرنے مرض سے
پس ضرور ہی انتظار موت کا لیکن معتدل دلالت کرتا ہی اوپر نضج مادہ کے بعد غالب ہونے
طبیعت کے اور یہ دلیل اوپر خیر اور سلامتی کے ہی **جنس پانچوین** زبد بول یعنی کف مین اور
کف بیچ بول کے حاصل ہوتے ہین چیپ دار رطوبتون سے کہ ملی ہوئی ہی ریح نکلنے والی
سے ساتھ بول کے اور دشوار ہی اوپر اُس ریح کے پھاڑ کر باہر نکلنا اُن رطوبتون سے
پس اوپر آتے ہین کف بول پر اور حباب کہ گھیرے ہوے ہین رطوبات چیپ دار گرد
ریح غلیظ کے اور جتنی کہ یہ رطوبات زیادہ چیپ دار ہونگی اور ریاح زیادہ کھینچنے والی
اُسکی تو کف بول پر بہت ہونگے اور زیادہ ہونا کف کا اور بڑا ہونا اور دیر کو پھوٹنا دلالت
کرتا ہی اوپر کثرت مادہ غلیظ اللزج اور غلبہ ریاح کے **فائدہ** اور جاننا چاہیئے کہ ایسا
بول امراض گردہ مین بشدت ردی ہی اور مخبر بطوالت مرض کا یعنی طول مرض کی خبر دیتا ہی
اسواسطے کہ حرارت گردہ کی قاصر ہی پس جبکہ غلبہ پایا اُسپر مواد اور ریاح نے کہ موجب کف
کے ہین تو دشوار ہوگی اُسپر تقطیع اور تحلیل اُسکی اور وہ آپہو نچتی ہی گردے مین بعد سست
ہونے اُسکی قوت کے پس یہ سبب طول مرض کا ہوگا ایسا ہی لکھا ہی اقسرائی مین اُسکے
مصنّف رحمہ اللہ نے **جنس چھٹی** رسوب ہی اور معنی رسوب کے لغت مین قرار پکڑنا اجزاء
غلیظ کا ہی نیچے اجسام رقیقہ کے کہ ہندی مین اُسے گاد کہتے ہین اور اصلاح مین اطبّا کے
جو جسم کہ مائیت سے زیادہ گاڑھا ہو اور جدا ہو اُس سے خواہ تہ مین ہو قارورہ کی خواہ بیچ
مین خواہ اوپر پہلے کو رسوب راسب کہتے ہین اور دوسرے کو متعلق اور تیسرے کو غمام
کہتے ہین کہ وہ ابر کے مانند ہوتا ہی اور رسوب کا بولنا اوپر غمام اور متعلق کے مجاز ہی یعنی وہ
ایسا ہی کہ شان اُسکی یہی ہی تہ نشین ہونا جبکہ کوئی منع نہ کرے منع کرنے والا تہ نشین ہونے سے
پس بواسطہ اسکے کہ تہ نشین ہونے کی اُس مین قوت اور استعداد ہی کہا جاتا اُسکو رسوب

اور رسوب یا دلالت کرتا ہی مادہ کے نضج پر اُسکو رسوب محمود کہتے ہین یا نہین دلالت کرتا
اوپر اُسکے اُسکو رسوب ردی کہتے ہین اور رسوب محمود کے چار وصف ہین **وصف پہلا**
سفیدی ہی اسواسطے کہ رسوب محمود نضج سے ہوتا ہی اور نضج قوت ہاضمہ سے تعلق رکھتا ہی اور
کام ہاضمہ کا مشابہ کر دیتا ہی اعضا کے ساتھ اور اعضا سفید ہین پس مشابہت رنگ مین
بھی نضج کے ساتھ ہوگی اور یہ صحیح ہی و مضمون پھلون مین اور فضلات ہضم کبدی کے
کہ ہضم سیوم ہی سرخ ہوتے ہین کیونکہ کبد سرخ ہی لیکن مثانہ وغیرہ مجازی تبدیل کرتے ہین
سرخی کو پس ظاہر ہوتی ہی رسوب مین **وصف دوسرا** ملاست ہی اسواسطے کہ وہ
اسپر دلالت کرتی ہی کہ تمام اجزا رسوب نے نضج قبول کیا ہی اور اختلاف جب ہوتا کہ بعضے اجزا
عارضی ہوتے قبول کرنے سے نضج کے **وصف تیسرا** استوا یعنی یکسان ہونا تمام اجزا کا
نہ یہ کہ بعضے اجزا غلیظ ہون اور بعض اُسکے بالعکس **وصف چوتھا** جمع ہونا اجزا کا
اسواسطے کہ پریشان ہونا اُنکا بسبب ریاح کے ہے کہ وہ مانع ہی اتصال بعض سے ساتھ بعض
کے اسواسطے کہ اگر نہوتی وہ تو ہوتے اجزا سب جمع بیچ تہ قارورہ کے کیونکہ شان اُنکی سے
ہی میل کرنا طرف نیچے کے جیسا حال مٹی کا ہی جب پانی مین ڈالی جاے اور ہونا ریاح
کا ساتھ بول کے بسبب نجاجت یعنی خامی کے ہوتا ہی اور **رسوب محمود** کی تین قسم ہین
افضل اُنکا رسوب راسب ہی کہ جو قارورہ کی تہ مین بیٹھے اُس سے کم ہی متعلق کہ بیچ وسط
قارورہ کے ٹھہرا رہے اور اُس سے کم غمام کہ اوپر قارورہ کے مثال ابر کے دکھائی
دے دو وجہ سے وجہ اول وہ کہ اوپر اعضا کے اجزا ارضیہ غالب ہین تا کہ سخت اور قوی
ہو اور فضول مندفعہ ساتھ بول کے جبکہ نضج ہو شبیہ ہوگا ساتھ اعضا کے تو غالب ہوگی
اسپر ارضیت پس نشان اُسکا وہ ہی کہ وہ تہ نشین ہو پس جو اجزا کہ رسوب مین سے
تہ نشین ہونگے نزدیک ہونگے نضج سے وجہ دوسری وہ کہ اکثر سبب اوپر چڑھنے کا ریح
ہوتی ہی اور جبتی کہ ریح زیادہ ہوگی چڑھنا زیادہ ہوگا اور کثرت ریح کی دلالت کرتی
ہی اوپر عاجز ہونے قوت کے دفع کرنے مادہ سے اور رسوب بر اوہ ہی کہ صفات
مذکورہ اُس مین نہ پائے جائین اور وہ بھی تین قسم پر ہی بہتر اُس مین کا غمام ہی اُس سے
کم متعلق اور اُسسے کم راسب اور یہ اُسوقت ہی کہ اونچا ہونا بسبب حرارت چڑھانیوالی کے ہو
اسواسطے کہ حرارت جیسا کہ چڑھاتی ہی لطیف بھی کرتی ہی لیکن جبکہ چڑھنا بسبب ملنے

ریح غالب کے ہوتا ہی اور اجزاے رضیہ کے کہ شان اُنکی سے نیچے بیٹھنا ہی بسبب رجوع کرنے
ہوا کے طرف اوپر کے پس رسوب افضل متعلق سے اور متعلق افضل غمام سے ہوگا اسواسطے
کہ اُسوقت مین ریح نیچے والے مین کمتر ہوگی اور فضول مندفعہ رسوب ردی مین یا اعضا
سے ہوتے ہین یا رطوبت سے کیونکہ تحلیل ہی بدن مین کوئی جسم کہ ہو رسوب اُس سے
غیر اندنون کے وہ رسوب کہ اعضاء اصلیہ سے ہی اُسے خراطی کہتے ہین اور اگر اعضاء اصلیہ
سے نہو اور اُس مین چکنائی ہو تو اُسکو وسمی کہتے ہین اور اگر اُس مین دہنیت نہو تو اُسکو
لحمی کہتے ہین اور خراطی یا ظاہر عضو سے ہوگی یا باطن عضو سے پس اگر ظاہر عضو سے ہوگی
تو اُسکو نشوری کہین گے اور جو باطن عضو سے ہوگی تو اُسکو منفصل کہین گے پس اگر یہ
باہر آنے والے اجزا بڑے چوڑے سفید اور سُرخ ہون اُسکو صفایحی کہتے ہین سفید مثانہ
سے اور سُرخ گردے اور کبد سے اور اگر نہون اجزا چوڑے پس اگر ہون سرخی مائل
تو اُسکو کرسنی کہتے ہین اور نہون سرخ تو نخالی اور رہونیوالی رطوبات سے جو مائل ساتھ
سرخی کے ہو دلالت کرتا ہی لہو کے جلنے پر اور وہ جو سرخ ہی مائل ساتھ سیاہی کے دلالت
کرتا ہی اوپر جلنے بلغم کے اور وہ جو زرد ہو دلالت کرتا ہی غلبۂ صفرا پر اور وہ جو سیاہ ہو دلالت
کرتا ہی اوپر جلنے سودا کے اور یہ حال ہی اُس بول کا کہ رسوب دار ہو اور جو بول کہ رسوب
نہین رکھتا اُسکے تین اسباب ہین اوّل نہونا نضج کا دوسرے ہونا سدے کا تیسرے کم
ہونا مادہ رسوب کا اور رسوب تند رستون کو کمتر ہوتا ہی بسبب خالی ہونے اُنکی رگون
کے غلط واجب الاندفاع سے بول کے ساتھ اور اگر ہوگا تو رسوب عدیم الہضم ہوگا
فضول غذائی سے اور دبلے کے بول مین بھی رسوب کمتر ہوتا ہی بسبب کم ہونے فضول کے
خصوصاً جسوقت کہ وہ صاحب ریاضت ہو کیونکہ ریاضت تحلیل کردیتی ہی فضول کو اور بیچ
مریض اور فربہ کے کہ چھوڑنیوالا ریاضت کا ہو رسوب کثرت سے ہوتا ہی اور انواع رسوب
سے ہی رسوب مدی کہ اُس مین پیپ جمع ہو اور پیپ اُسے کہتے ہین کہ مادہ ورم تبدیل
ہو ساتھ پیپ ہونے کے اور چھوڑ دے اپنی صورت خلطیہ کو اور رسوب مخاطی جس کو
رطوبت غلیظۂ بینی کہتے ہین اور اُسکو ریٹھ بولتے ہین کہ ثقل اُس غلظ مین خام اور غلیظ
ہو اور اکثر ہوتا ہی ایسا رسوب عرق النسا اور وجع مفاصل مین اور فرق درمیان مدی
اور مخاطی کے شکل اور رنگت اور صورت سے ہی کیونکہ مدی مین بدبو ہوتی ہی اور تقدم

ہوتا ہی اُس مین ورم اور اسان ہوتا ہی اُس مین مجتمع ہونا ثقل کا اور جمع ہونا اُسکا بخلاف
مخاطی کے کہ سب صورتین مذکورہ اُس مین نپائی جائینگی یعنی جمع رہیگا اور بدبو نہوگی **جنس**
**ساتوین** مقدار بول ہی یا تھوڑا ہوگا اپنی مقدار سے یا بہت ہوگا یا برابر ہوگا پس اسباب
زیادتی بول کے بہت ہین از انجملہ کثرت صرف پانی کی یا کسی چیز سے ملا کر کہ وہ مرطوب ہو
اس صورت مین ممزوج اور مشروط دونون کا ایک ہی حکم ہی یا کثرت بول ہو کھانے
میوون تر اور منجملہ اُن اسباب کے ایک سبب یہ بھی ہی کہ ذوبان اعضا یعنی اعضا کا گلنا
اور نکلنا گلی ہوئی چیزون کا بول کی راہ سے جیسا کہ تپون محرقہ مین ہمنے مشاہدہ کیا اور
یہ بھی سبب ہی کہ طبیعت نکالنا کرے مادہ محتقنہ کو کہ بدن مین ہی جیسا کہ بحران ادراری
مین واقع ہوتا ہی اور درمیان بحران ذوبانی کے فرق اسی قدر ہوتا ہی کہ بحرانی مین بیمار کو
جو ادرار ہو قوت پاتا جاتا ہی اور اُسکے پیچھے آرام و راحت ملتی ہی بخلاف ذوبانی کے کہ
اُس مین قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور راحت نہین ہوتی بلکہ شکایت اور انہاک قوت یعنی سُستی
زیادہ ہوتی ہی بسبب نکلنے اجزاء اعضاء اصلیہ کے اور بھی ذوبانی مین حرارت قویہ ہوتی
ہی اور بول مین بو سے تند آتی ہی پس بحران کے دن یہ اُمور مذکورہ کب وقوع مین آتے
ہین اور کبھی ظہور نہین پاتے اور سالم ترین بول روی کا جب سیاہ اور غلیظ کوئی شے ہو
کہ چکتی ہو یعنی جب استفراغ کیا جاے دفعۃً بکثرت نہ بسبیل انقطاع بقلت کیونکہ اول یعنی بکثرت
دلالت کریگا اوپر قوت طبیعت کے اور ثانی ضعف طبیعت پر اسواسطے کہ زیادتی تحلیل رطوبت
کی لامحالہ قلیل کریگی میت کو پس تھوڑا ہوگا بول بھی اور **اسباب قلت بول کے**
**بھی بہت ہین** اول یہ کہ زیادتی تحلیل رطوبات ہو واسطے شدت تخلخل بدن اور
کشادہ ہونے مسام کے حرکت مفرطہ کے ساتھ اور یہ بھی سبب ہی قلت بول کا فناے رطوبت
ہونا بدن کا بسبب زیادتی حرارت کے اور یہ سبب غیر سبب پہلے کے ہی اسواسطے کہ
پیشتر زوال رطوبت ہی اور دوسرا انتفا اُسکا ابتداءً اور یا قلت بول سدہ ہی کہ مجاری

---

۱؎ بعض اطباء نامدار کے تجربہ اور امتحان مین اکثر آیا ہی کہ جب کثرت بول کی ذوبان اعضاے اصلیہ سے ہوگی سواے بو کے
اکثر یہ بھی علامت پائی جائیگی کہ صاحب بول پر مکھیان بکثرت بھنبین گی اور علامات دیگو بھی مثل اسکے ہین کہ تجربہ مین آچکی ہین —
۲؎ مسام کا کھلجانا اور تحلیل ہونا رطوبت کا مسام مین سبب پیدا ہونے استسقاء دقی کا ہی کیونکہ تفرق اتصال مجاری بول مین دلالت
کرتا ہی اوپر منجمد ہونے مائیت کے گرداگرد امعا کے اور ضعف ہونے قوت دافعہ کے دفع فضلات سے پس محتبس ہوتی ہی مائیت
خروج سے اور پیدا کر دیتی ہی استسقا کو فافہم وتدبر۔

بول یعنی جن راہون سے آتا ہی طرف مثانہ کے یعنی چھکنہ سے پس باہر نہ آئے مگر تھوڑا اور باقی رہجائیگا غلیظ اور بہت اور قلت بول سے یہ بھی ہی کہ اسہال بکثرت ہو اور بسبب اسہال سے انصراف مائیت بجانب معدہ اور امعا ہو جاے بہر نوع زیادتی ہونا قلت بول مین خلل پیدا کرنے والا اور ڈرانے والا استسقا کا ہی اور دلائل براز کے بیچ زردی اور سیاہی اور سفیدی وغیرہ کے نزدیک ہین ساتھ دلائل پیشاب کے پس یہ باتین اطبار تجربہ کار اور حکمار نامدار پر پوشیدہ نہین ہین وبرو ایا اولے الالباب

تمت

# رسالہ بحران

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ الذی فطر السموات والارض خالق النعیم والجحیم والنعت للمنعوت الذی ہدٰنا علی صراط المستقیم صلی اللہ علیہ وعلے آلہ الکریم واصحابہ العظیم اما بعد ارباب فہم وذکا پر واضح ولائح ہو کہ یہ رسالہ ہی مختصر البیان فی ضروریات البحران مولفہ ارسطوء زمان بقراط دوران جالینوس دہر لقوما جش عصر مسیح الدولہ حکیم علی حسن خان اور یہ فارسی زبان مین تھا اذہان عوام تفہیم مفہومات سے اُسکے قاصر تھے لہذا صاف صاف اُردو زبان مین بمحاورات سلیس مین نے اُسکا ترجمہ کیا واضح ہو کہ بحران کا لفظ سریانی ہی یا یونانی اور ایسا ہی شیخ الرئیس بو علی سینا رحمہ اللہ نے قانون مین اور علی ابن عباس نے کامل الصناعہ مین اور جوہری نے صحاح مین مشرح بیان فرمایا ہی اور معنی اُسکے شدت تموز یعنی حدت گرمی کے ہین اور یا معنی اُسکے فصل خطاب ہین اور مراد اُس سے یہ ہی کہ فیصلہ ہونا جھگڑے کا اور اطبا کے نزدیک کوشش کرنا اور توجہ کرنا طبیعت کا مرض کے ساتھ اور اِس توجہ سے مریض کے بدن مین تغیر اور تبدل بہت ظاہر ہونا اور وہ خواہ منجر بہ بدتری ہو خواہ فائز بہ بہتری کیونکہ متماثل کیا ہی مرض کو دشمن باغی سے اور طبیعت کو سلطان اور حاکم سے اور بدن کو قلعہ سے پس بحران کا دن لڑائی کا ہی جس طرح کہ سلطان اور باغی سے شہر مین لڑائی ہو اسی طرح طبیعت اور مرض ملک بدن مین باہم مقاتلہ او رمجادلہ کرتے ہین اور بفحوائے مثل مشہور کہ جنگ دو سر دارد دو صورت سے خالی نہین ہی یا باغی غالب آئے گا یا حاکم ملک

اُس کارزار مین لامحالہ کچھ نہ کچھ تبدل اور تغیر پیدا ہوگا اور صورت حال دگرگون ہو جائیگی
پس یہ تغیر موافق آراء اطباء یونان آٹھ طرح سے خالی نہین اور اِس جدال مین دفعتہ غلبہ جانبین
ہوگا یا باہستگی اور ان دونون صورت غلبہ مین غلبہ تام یا ناقص ہوگا یا بالعکس یعنی غلبۂ دشمن
کا ہوگا سلطان پر تمام ہو یا ناقص دفعتہً ہو یا تدریجاً اور مراد غلبۂ تام سے یہ ہی کہ اگر طبیعت غالب
ہوگی ازالۂ مرض مذکور ہوگا اسی سبب سے اِسکو بحران محمود اور بحران کامل بھی کہتے ہین
اور جو غلبۂ مرض ہوگا یعنی باغی کا غلبہ ہوگا پس مریض دفعتہً ہلاک ہو جاتا ہی اور اُسکا نام
ردی کہا ہی اور یہ دونون امراض حادہ مین پائے جاتے ہین اور جو رجوع مرض صحت
کے ساتھ مدت دراز مین بے تغیر عظیم ظاہر ہو تو اُسکا نام تحلل رکھتے ہین اور جو اِسی طرح
رجوع ہلاکت کے ساتھ کرے ذوبان اور ذبول کہتے ہین چنانچہ یہ دونون امراض مزمنہ پیدا
ہوتے ہین اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہی کہ ظہور آثار صحت دفعتہً ہون اور تکمیل اور اتمام اُس صحت
کا بمدت دراز مین ظہور پکڑے یا ظہور آثار مرض دفعتہً ظاہر ہون اور باہستگی منجر بہ ہلاکت ہون
تھوڑے تھوڑے ظاہر ہون اور دفعتہً رجوع بہ صحت کرے اور ایسا ہی مرض مین
ہلاکت کے ساتھ دفع رجوع کرے اور یہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ روز قتال طرفین سے اسباب
حرب و جنگ مہیا ہوتے ہین اور امور خطرناک جانبین سے پیش آتے ہین مانند آوازدن
سخت اور چیزون وحشتناک کے مانند خوف و تحیر فکر و تردد اسی طرح بحران کے دن اقسام
اضطراب و اضطرار کرب و قلق عظیم حرکات دشوار سننا آوازون بد آثار مانند ودی اور
طنین کے اور تشویش کروار ساتھ مریض کے لاحق ہوتے ہین اسی سبب سے جسدن کہ بحران
واقع ہو مریض کو کسی طرح سے حرکت ندین کیونکہ تحریک صناعی اگر موافق تحریک طبیعی کے
ہوگی تو باعث استفراغ مفرط کا ہوگا اُس مین خوف ضعف کا بلکہ جاتے رہنے قوت اور
ہلاکت کا ہی اور اگر مخالف تحریک طبیعی کے ہو تو پریشانی افعال طبیعت مین لاحق ہوگی اور
طبیعت فعل تام اپنے سے کہ بدون عائق و مانع کے ہو باز رہیگی اور بحران جید اور نکالنا
مادہ کا اور جڑ سے اُکھاڑنا مرض کا بوجہ اکمل نہوگا ان وجوہ سے بحران کے دن مسہل اور
استفراغون سے بلکہ سب محرکات سے اطباء آزمودہ کار نے ممانعت فرمائی ہی یہانتک کہ اگر
مریض مین قوت باقی متحمل ہو تو غذا دینے سے بھی باز رکھین اِلّا بقدر ضرورت اور موافق تقاضائے
وقت کے غذا لطیف سریع الہضم کام مین لائین **فائدہ** جاننا چاہیے کہ جو بحران دفع مادہ کے

ساتھ ہوتا ہی وہ پانچ قسم پر ہی پہلی قسم ساتھ ہونے قے کے دوسری ساتھ ہونے اسہال کے
تیسری ساتھ جاری ہونے نکسیر کے چوتھی ساتھ جاری ہونے پیشاب کے پانچوین ساتھ
نکلنے پسینے کے اور وہ بحران جو کہ ساتھ پسینے اور پیشاب کے ہوتا ہی ناقص ہوتا ہی کیونکہ اُسمین
مادۂ رقیق یعنی پتلا نکلجاتا ہی اور جو گاڑھا ہوتا ہی وہ بجائے خود برقرار رہتا ہی اور وہ بحران کہ
ساتھ قے یا اسہال یا نکسیر کے ہوتا ہی پس وہ پورا ہوتا ہی **فائدہ** اور بحران کو یہ بھی لازم ہی کہ
کچھ اعراض اُس سے پہلے ہون مثلاً اگر بیچ دن کے بحران ہو تو علامات اور اعراض اول شب
مین اُسے ہونگے اور اگر بحران رات کو ہو تو علامات اور اعراض اُس سے پہلے دن مین ظاہر
ہونگے اور ہر ایک کے لیے ان پانچون استفراغون سے نشانیان علحدہ علحدہ مقدم ہوتی
ہین مثلاً علامت قے کی ضیق النفس اور متلی اور مُنھ کی تلخی اور ہونا درد کا فم معدہ مین اور پھڑکنا
اُسکا اور اندھیرا ہونا آنکھون مین اور ساقط ہونا نبض کا اور پھڑکنا نیچے کے لب کا اور علامت
اسہال کی درد انتڑیون کا اور بھاری ہونا بدن کا اور پسلیون کے سرون کا کھینچاؤ نیچے
کی طرف اور نفخ البطن اور درد ہونا پشت کی طرف اور رنگین ہونا براز کا اور قراقر انتڑیون کا
اور نہونا نشانیون قے اور نکسیر وغیرہ کا اور کم ہونا اور قوی ہونا اور سخت ہونا نبض کا اور
علامت رعاف بھاری ہونا کانون کا اور ہونا موٹی اور باریک آواز کا کانون مین اور
پھڑکنا سر کا اور جاری ہونا آنسوؤن کا اور آنکھون کے سامنے چمکون کا ہونا اور
ناک مین خارش کا پیدا ہونا اور لپکنا رگون سر کا اور ہونا مرض کا صفراوی یا دموی
یا سوداوی خصوصاً اُسوقت کہ بیمار جوان ہو اور علامت جاری ہونے پیشاب کی ثقل
ہونا مثانہ کا اور گاڑھا ہونا پیشاب کا اور زیادہ آنا حد اعتدال سے اور نہ رجوع کرنا مادے
کا اور کسی طرف کو اور جاڑے مین اور ادرار بول کا زیادہ ہونا بہ نسبت اور موسم کے
اور نشانی پسینے کی پھولنا بدن کی جلد کا اور رنگینی بول کی چوتھے دن اور گاڑھا
ہونا اُسکا ساتوین دن اور موجی ہونا نبض کا **فائدہ** اور بھی نشانی عرق کی ہی دیکھنا مریض
کا خواب مین حمام کرتے اور آبزن کرتے اپنے کو یعنی پانی مین بیٹھنا اور تدبیر غسل کی کرنا
خواب مین اور بھی اگر کوئی ہاتھ رکھے مریض کے بدن پر جتنی دیر وہ جگہ گرم زیادہ معلوم
ہوگی **تنبیہ** پس طبیب کو لازم ہی کہ اوپر علامات استفراغات کے ہمیشہ متوجہ ہی اور دریافت
کرتا رہے اُن مین سے ہر علامت کو کہ مذکور ہوئی ہین اور اگر دیکھے کہ طبیعت ساتھ قوت

کے دفع مادے کو کرتی ہی تو فہو المراد ورنہ طبیب ماہر کو احتیاج ساتھ مددگاری طبیعت
کے کرنا لازم ہی اُسصورت مین کہ طبیعت مہیا کرے مادے کے واسطے نکالنے کے اور بسبب
ضعف اپنے کے اُکھاڑنا اُسکی جڑ کا نکرسکے **فائدہ** اب معلوم کرنا چاہیے کہ وہ مرض یعنی آخر
جسکا ساتھ سلامتی کے ہو اُسکے چار مرتبے ہوتے ہین ایک ابتداء مرض دوسرے تزائد مرض
تیسرے انتہاء مرض چوتھے انحطاط بحران پس بحران انحطاط مین نہین ہوتا اور بحران تام
بیچ وقت انتہا کے ہوتا ہی اور جو بحران ابتداء مرض مین لاحق ہوتا ہی وہ مہلک ہوتا ہی
اور جو بحران بیچ وقت تزائد کے پڑتا ہی وہ بہایت ناقص اور بد ہوتا ہی اور جاننا چاہیئے
کہ مرض کے دنون مین بعضے دن بحران کے ہوتے ہین اُنکو ایام باحوریہ کہتے ہین
اور بعضے دن خبر دینے والے ہین کہ بحران کب ہوگا اور اُنکو ایام الانذار کہتے ہین اور
بعضے دن کہ نہ ایام باحوری ہین اور نہ ایام انذار ہین لیکن کبھی بسبب کج ہونے کے
بحران اِن دنون مین واقع ہوتا ہی تو اُن دنون کو ایام واقع فی الوسط بولتے ہین مگر وہ
دن کہ بحران اُن مین پورا اور نیک پڑتا ہی وہ گیارہ دن ہین چوتھا اور ساتوان اور چودھوان
اور بیسوان اور اکیسوان اور چوبیسوان اور ستائیسوان اور اکتیسوان اور چونتیسوان
اور سینتیسوان اور چالیسوان اور واسطے آسانی یادداشت سیکھنے والون کے صاحب
رسالہ نے دو بیت لکھی ہین چنانچہ وہ بھی لکھی جاتی ہین اور وہ یہ ہین **نظم** دال وزا و یا و
دال و کاف و کا ۞ کاف دال و کاف زامیدان یقین ۞ لام الف یا لام دال و لام
زا ۞ ہیم ایام بحارین را گزین ۞ اور ایام واقع فی الوسط چھ دن ہین تیسرا اور پانچوان
اور نوان اور گیارھوان اور تیرھوان اور سترھوان اور وہ دن کہ جن مین بحران
ناقص پڑتا ہی او ساتھ رنج اور خطرہ کے ہوتا ہی آٹھ دن ہین چھٹا اور آٹھوان اور دسوان
اور بارھوان اور پندرھوان اور سولھوان اور اٹھارھوان اور انیسوان اور وہ
دن کہ بحران اُن مین نہین ہوتا وہ تیرہ دن ہین بائیسوان اور تئیسوان اور پچیسوان
اور چھبیسوان اور اٹھائیسوان اور انتیسوان اور تیسوان اور تینتیسوان اور پینتیسوان اور
چھتیسوان اور اڑتیسوان اور انتالیسوان اور واسطے آسانی سیکھنے والون کے جدول
جمع کرنے والی چارون قسمون کی یعنے ایام بحران اور ایام مُسہل اور ایام واقع فی الوسط
اور ایام خلافی موافق تجربہ اکثر اطبا نامدار کے لکھی جاتی ہی اور وہ جدول یہ ہی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | بحران | ١١ | بحران جید | ٢١ | بحران محمود | ٣١ | بحران |
| ٢ | خلافی | ١٢ | مسہل بالاختلاف | ٢٢ | مسہل بلاخلاف | ٣٢ | مسہل بلاخلاف |
| ٣ | بحران | ١٣ | بحران محمود | ٢٣ | مسہل بلاخلاف | ٣٣ | مسہل بلاخلاف |
| ٤ | بحران | ١٤ | بحران جید | ٢٤ | بحران | ٣٤ | بحران |
| ٥ | واقع فی الوسط | ١٥ | خلافی | ٢٥ | مسہل بلاخلاف | ٣٥ | مسہل |
| ٦ | بحران ردی | ١٦ | مسہل بالاختلاف | ٢٦ | مسہل | ٣٦ | مسہل بلاخلاف |
| ٧ | بحران محمود | ١٧ | بحران | ٢٧ | بحران | ٣٧ | بحران |
| ٨ | روز مسہل بالاختلاف | ١٨ | بحران | ٢٨ | خلافی | ٣٨ | مسہل بلاخلاف |
| ٩ | بحران | ١٩ | یوم مسہل بالاختلاف | ٢٩ | مسہل بلاخلاف | ٣٩ | مسہل بلاخلاف |
| ١٠ | یوم مسہل بالاختلاف | ٢٠ | بحران | ٣٠ | خلافی | ٤٠ | بحران |

**فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ امراض حادہ مین تین دن تک علامات بحران رہتی ہین پس اُن تین دن مین جن مین کہ علامات بحران زیادہ ہون اُسی کو بحران کا دِن شمار کرنا چاہئے خصوصاً اوپر اُسکے دِن اندازنے بھی گواہی دی ہو اور وہ دن دِنون بحران مین سے ہو

**تنبیہ** اب جاننا چاہئے کہ امراض باعتبار تیزی اور نرمی مواد کے کئی طرح پر ہین ایک احد یعنی بہت تیز کہ کم از چودہ ١٤ مین تمام ہو دوسرا حادہ یعنی تیز کہ چودہ ١٤ ہی دن مین تمام ہو تیسرا قلیل الحدۃ یعنی کم تیز کہ بعد چودہ ١٤ دن کے ستائیس ٢٧ دنتک مین تمام ہو چوتھا حاد المزمنات کہ قریب چالیس دِن کے تمام ہو اور ایسا ہی کہا ہی بعض بعض اطباء تجربہ کار اور اس فن کے ماہران ذوی اقتدار نے پس یہ جو کچھ کہ بیان ہوا ہی پہلے شمار دنون باحوریکا امراض حادہ مین واقع ہوتا ہی اور امراض حادہ سریع الاعضا خطرناک ہوتے ہین مگر امراض مزمنہ کے شمار ہی مہینے اور برس کا دونون امراض حادہ کے شمار کے مانند ہوتا ہی جیسا کہ ربع سوداوی یا بلغمی ہین سات مہینے مانند سات نوبت غب کے ہوتے ہین خلاصہ یہ کہ بعد ایک سو بیس دن کے بحران یا بعد سات مہینے کے یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ ١٤ برس کے یا بعد اکیس برس کے ہوگا اور بقراط نے پیچھے چالیس دن کے سوائے دِن ساٹھوین ٦٠ اور اسی اور ایکسو بیس کے بحران نہین گنتا اور یہ بھی معلوم کرنا چاہیئے کہ تب غب مین یوم نوبت دِن بحران کا ہوتا ہی پس چاہیے کہ احکام بحران کے نوبت کے دن ملحوظ خاطر

رکھین اور احتیاط کرین کہ وقت پر ہونے پیٹ کے نوبت واقع نہو ورنہ نہایت خطرناک حالت ہوجائیگی اور بغایت خرابی آئیگی فائدہ اور معمول اکثر اطبا کاہی کہ اگر پیدا ہونا مرض کا پہلے دوپہر کے ہو تو اُس دن کو حساب اول مرض مین شمار کرتے ہین اور اگر بعد ڈھلنے دوپہر کے ہو تو اُسے ترک کرتے ہین دوسرے دن سے دوپہر دن تک دوسرے دن کے ہوتاہی اور صاحب رسالہ ہذا نے بھی فرمایاہی کہ حساب لینے اور چھوڑنے دن پیدا ہونے مرض کا ساتھ اختلاف راہون کے رسالہ غایۃ البیان فی مایتعلق بالبحران مین مذکورہی اسقدر واسطے سکھانے مبتدیون کے اور یاد کرنے لڑکون کے لکھنا کافی ہی والحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً

## تمت

# یا فتاح

# رسالۂ قارورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد واضح ہو کہ یہ رسالہ تحقیقات قارورہ مین کتب اعلیٰ طبی سے بمحاورات سلیس اُردو زبان صاف صاف بیان مین مین نے انتخاب کیا اور آخر مین شامل کتاب کیا ماہران فن حکمت جس جگہ کوئی غلطی پائین بنائین ورنہ عیب پوشی سے کام فرمائین والعذر عند کرام الناس مقبول

## قواعد کلیۂ قارورہ

پیشتر یہ بات دریافت کرنا چاہیے کہ پیشاب کیا چیز ہی اور کس طرح پیدا ہوتا ہی واضح ہو کہ پیشاب وہ پانی ہی جو کہ پیا جاتا ہی اور غذا اُسکے پکنے کے بعد جگر مین مقدار کثیر اُسکا اخلاط سے جدا ہوتا ہی اور پہلے نیچے کی رگ سے گردون مین جاتا ہی اور وہان سے اُن دو رگون کی راہ سے جو کہ گردہ سے طرف مثانہ کے گئی ہین اور نام اُنکا ہر بخبین ہی مثانہ مین آتا ہی اور احلیل کی راہ سے دفع ہوتا ہی اب یہ سمجھنا چاہیے کہ اسکا کیا سبب ہی کہ پیشاب بار بار ہوتا ہی اور خبر ہر عضو کی دیتا ہی واضح ہو کہ تھوڑا اُسی پانی مین سے کہ اخلاط سے جُدا ہوکر گردہ اور مثانہ کی راہ سے نکلا ہی اخلاط کے ساتھ واسطے پتلا کرنے قوام خون کے خون مین ملا رہتا ہی تاکہ رگہاے باریک مین خون کو آسانی سے پہونچا دے اور وہ خون رقیق تمام بدن مین ہر ایک عضو تک پہونچکر جزو بدن ہوجاے جب یہ سب انتظام ہوجاتا ہی تو وہ پانی جو کہ شامل خون کے گیا تھا اور باقی ماندہ جزو بدن ہونے کے بعد رہگیا تھا بیکار ہوجاتا ہی اور کچھ مسامات کی راہ سے پسینا ہوکر نکلجاتا ہی اور کچھ بعد تحلیل کے جس طرح گیا تھا اُسی طرح

پلیٹ آتا ہی اور اُسی جگہ کی نیچی رگ مین ہوکر حسب مندرجہ بالا گُردون مین جاتا ہی اور مثانہ مین
ہوکر نکل جاتا ہی اسی واسطے پیشاب بار بار ہوتا ہی اور ہر عضو کے حال سے خبر دیتا ہی
اب یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ پیشاب کسوقت کا معتبر ہی سمجھنا چاہیئے کہ پیشاب اُسوقت لین
کہ آدمی خواب معتدل سے اُٹھا ہو اور کھانا پانی بالکل نہ کھایا پیا ہو اور سونے کے
قبل وہ چیز جو کہ پیشاب کو متغیر کرتی ہی عمل مین نہ آئی ہو اور جو لوگ کہ رات کو جاگتے رہین
یا تمام دن سویا کرین اور رات کو کھانا کھائین یا دن کو نکھائین اور رات کو کھائین ایسے
لوگون کے واسطے شام صبح کا حکم رکھتی ہی یعنی ایسے لوگون کا پیشاب شام کو دکھائین
یہ جو کہا گیا حق مین اہل عادت کے ہی نہ حق مین غیر عادت والون کے چنانچہ وہ لوگ
جو کہ بسبب روزہ کے ترک کھانا کھانے اور پانی پینے کا کرتے ہین اُنکا پیشاب معتبر نہین
ہی مگر اُسوقت کہ روزہ کی عادت کی ہو اب یہ خیال کرنا چاہیئے کہ قارورہ کو کس طرح
نگاہ رکھین اور کس طرح طبیب کو دکھائین اور بعد نکلنے پیشاب کے کتنی مدت تک اعتبار
سے ساقط ہو جاتا ہی معلوم کرنا چاہیے کہ قارورہ کے دکھانے والے کو لازم ہی کہ قارورہ
کے شیشے کو اُلٹے ہاتھ مین دکھائے بسبب احترام اور بزرگی سیدھے ہاتھ کے اور
اپنے سایہ سے دور رکھے کہ رنگ اُسکا بدل نہ جائے اور قارورہ کو دن کی روشنی مین
دیکھے بغیر اسکے کہ شعاع آفتاب کی اُسپر پڑے اسواسطے کہ جسوقت قارورہ آفتاب مین
ہوگا بسبب روشنی آفتاب کے اور روشنی شیشہ کے پیشاب مین مانند ابر کے دکھائی دیگا
اور قبل اسکے کہ قارورہ مین نگاہ کرے طبیب کو لازم ہی کہ شیشہ کو تھوڑی دیر تک
ٹھہرائے کہ وقت دیکھنے کے پیشاب کو جنبش نہو اور ثفل اُسکا پراگندہ نہو جاے اور سمجھنا چاہیئے
کہ بعد چھ ساعت کے اعتبار اوپر پیشاب کے نہین رہتا ہی کسواسطے کہ رنگ اسکا متغیر
ہو جاتا ہی اگر گرمی کا موسم ہو ثفل اُسکا گل جاتا ہی اور اگر سردی کی فصل ہو کثیف زیادہ
ہو جاتا ہی اور اسی طرح زبد یعنے پھین اُسکا جاتا رہتا ہی بسبب دیر تک رہنے کے اور
جو ریاح کہ اُس مین ہوتے ہین وہ گل جاتے ہین اور اکثر اجزاے غلیظ ملے ہوے بسبب
دیر رہنے کے نیچے بیٹھ جاتے ہین صرف پانی رہجاتا ہی اسی سبب سے ہی کہ پیشاب کو
اگر دیر تک رکھین اوپر اُسکا رقیق زیادہ ہو جاتا ہی اور نیچے کا پیشاب مکدر اور گاڑھا
اسی طرح جو پیشاب کہ فوراً نکلا ہو اُسپر بھی اعتماد نہین ہی تھوڑی دیر رکھین کہ ثفل اُسکا جدا

ہو جائے یعنی رسوب مایت سے متمیز ہوئین بعد اسکے دکھائین اسی واسطے طبیبون نے کہا ہی کہ ایک ساعت معتدل پیشاب کو رکھنا چاہیے کہ رسوب کرے اور بعد اسکے دکھائین اور جو کچھ شیخ الرئیس نے فرمایا ہی کہ بعد ایک ساعت کے تمام رنگ اور قوام بانی ہو جاتا ہی قابل اعتماد نہین ہی شاید مراد اسی ساعت طویلہ نجومی سے ہوگی خصوصاً ایام شدت گرما مین یا زیادہ ہونے سردی مین بہرحال ہر فصل اور ہر وقت کو ایک حکم مناسب ہی اسقدر رکھین کہ رسوب پیدا ہون اسوقت بلاتوقف دکھائین بعد چھ ساعت کے اگرچہ فصل معتدل ہو تغیر تمام پیشاب مین واقع ہو جاتا ہی بالاتفاق اعتبار سے جاتا رہتا ہی اب یہ سمجھنا چاہیے کہ کیا سبب ہی کہ پیشاب کا نام قارورہ و تفسرہ و دلیل رکھا گیا اسکی وجہ یہ ہی کہ قارورہ اس شیشہ کو کہتے ہین جس مین پیشاب کو ڈالکے طبیب کے روبرو لیجاتے ہین اور طبیب کو ملاحظہ کراتے ہین اور تفسرہ نام بسبب اسکے رکھا کہ وہ تفسیر احوال مریض کا کرتا ہی اور دلیل اسواسطے کہتے ہین کہ وہ ظاہر اور روشن کرتا ہی کیفیت مریض کو واسطے طبیب کے اور اطلاق اس لفظ کا اوپر پیشاب کسی قبل نام حال کے بجاے محل کے ہی اب یہ معلوم کرنا چاہیے کہ پیشاب کس عضو سے زیادہ خبر دیتا ہی اور کس چیز کی خبر دیتا ہی سمجھنا چاہیے کہ کیلوس جسوقت طرف قعر جگر کے جاتا ہی خون ہو جاتا ہی اور بہت صفرا اور سودا سے کہ ساتھ خون کے پیدا ہوا ہی وہان خون سے جدا ہوتا ہی اور تھوڑا صفرا اور سودا سے کہ بسبب پینے پانی کے پتلا ہو گیا ہی ساتھ خون کے رہتا ہی کہ خون کے قوام کو کمک دیکر باریک رگون مین داخل کرے بعد اسکے وہ خون محدب یعنی اوپر جگر کے آتا ہی اور یہان بھی بہت پانی خون سے جدا ہو کر گردہ مین جاتا ہی اور پیشاب کی راہ سے نکلتا ہی اسی طرح تھوڑا پانی ساتھ خون کے واسطے بدرقہ ہونے سب اعضا مین جاتا ہی اور وہ پانی کہ زیادہ غذا کے ہر عضو سے ہوتا ہی پلٹ آتا ہی اور راہ گردہ اور مثانہ سے نکلتا ہی جیسا کہ اوپر لکھا گیا اسی سبب سے پیشاب حال جگر کو اور ان اخلاط کو جو جگر مین پیدا ہوتے ہین خوب ظاہر کرتا ہی اور اسی طرح بسبب نفوذ کرنے اسکے دوسرے اعضا مین اور پھر آنے وہان سے حال ہر عضو کا بھی معلوم ہوتا ہی اور حال مرض سینہ اور دماغ اور درد مفاصل پوشیدہ اور ضعیف دریافت ہوتا ہی بہ نسبت دوسرے عضوون کے اور حال دل اور معدہ اور الطحال کا بدستور سبب اسکا یہ ہی کہ سینہ اور دماغ اور درد مفاصل وغیرہ مین

حاجت پانی کی بعلت سرد ہونے اُسکے مزاج کے بہت کم ہی اسواسطے پانی بھی وہان بقدر
احتیاج قلیل جاتا ہی اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ مرد اور عورت کے پیشاب مین کیا فرق ہی واضح ہو
کہ پیشاب عورتون صحیح کا البتہ بہت غلیظ اور سپید اور کم رونق تر مردون صحیح کے پیشاب
سے ہوتا ہی اور پیشاب مردون کا برخلاف اُسکے ہوتا ہی اور بھی جب ہلایا جاتا ہی مکدر
ہو جاتا ہی اکثر اور کدورت اُس کی اوپر کو معلوم ہوتی ہی بخلاف عورتون کے پیشاب
کے کہ مکدر نہین معلوم ہوتا ہی اور اگر ہوتی بھی ہی تو کدورت اُسکی نہایت تھوڑی ہوتی ہی
اور عورتون کے پیشاب پر اکثر چھین گول معلوم ہوتا ہی نہ یہ کہ ہر جزو اُسکا ایسا ہو اب
یہ سمجھنا چاہیے کہ پیشاب لڑکون کا کیون اعتبار سے ساقط کیا جاتا ہی واضح ہو کہ طبیعت
لڑکون کی بسبب نہ رکھنے قدرت کے پانی سے رسوب کو جدا نہین کر سکتی ہی اور
بسبب نرمی اور مغلوبیت کے صفراون کے پیشاب مین کمتر رنگ دیتا ہی اور جسقدر
لڑکا چھوٹا ہوتا ہی اُسی قدر اُسکے پیشاب پر اعتبار نہین ہوتا ہی لیکن بعد چھوڑانے دودھ
کے جب ایکسال گذرے قریب اعتماد کے ہو جاتا ہی اور سات برس کے بعد قابل
اعتبار کے ہی اُسپر استدلال کرنا ہو سکتا ہی اور یہ خیال کرنا چاہیے کہ سبب رنگ اور
پتلا اور گاڑھاپن اور تہ نشین ہونے پیشاب کا کیا ہی سمجھنا چاہیے کہ جسوقت ہر عضو
کا فضلہ اُسکے غذا کے ہضم کے وقت جو دفع اور نکالنے کے قابل ہوتا ہی وہ اُس پیشاب
مین ملجاتا ہے پس جو اُس مین لطیف اور رقیق مثل صفرا کے ہی وہ پیشاب کے
مائیت مین شامل ہو جاتا ہی اور اُسی کے سبب سے پیشاب مین رنگ ہوتا ہی اور جو
کثیف اور غلیظ ہی قارورہ مین علٰحدہ تہ نشین ہوتا ہی اور مراد رسوب سے یہی ہی پس جسقدر
صفرا زیادہ اور تیز ہو گا اُتنا ہی رنگ پیشاب مین زیادہ ہو گا اور جتنا کم اور لطیف
ہو گا اُتنا ہی رنگ پیشاب کا ہلکا ہو گا اور اگر بلغم غلیظ کی کثرت ہو گی قارورے مین
بھی گاڑھاپن اور غلظت ہو گی اور اگر بلغم مائی یعنے مثل پانی کے پتلا ہو گا رنگ اور
قوام اُسکا مانند پانی کے ہو گا اور کبھی بلغم غلیظ مین بسبب ضعف ہضم کے ریاح پیدا
ہو جاتے ہین اور قارورہ مین بصورت کف کے نظر آتا ہی اور مراد زبد یعنی پھین سے
یہی ہی اگر یہ بلغم مستوی القوام یعنی قوام اُسکا برابر ہی تو وہ قارورہ شفاف اور صاف
ہو گا اور اگر قوام برابر نہین ہی تو وہ قارورہ مکدر یعنی مائیت مین اور اُس فضلے مین

اختلاف ہوگا اب یہ معلوم کرنا چاہیے کہ دلالت پیشاب کی بدن کے احوال پر کسوقت اور کس حالت مین معتبر ہوتی ہی سمجھنا چاہیے کہ دلالت پیشاب کی بدن کے احوال پر اُسوقت معتبر ہی کہ متغیرات یعنی بدل دینے والا رنگ کا سوے غذا کے شامل نہوا اور امورات خارجی جسکی مثال آگے آتی ہی اُوپر سے حاصل ہوئے ہون جیسے منہدی کا لگانا یا کسی نمکین چیز کا کھانا اور بقولات اور بعضی ترکاری کے کھانے سے رنگ پیشاب کا سبز ہوجاتا ہی اور کانجی کے کھانے سے سیاہی قارورہ مین آتی ہی اور زعفران یا املتاس یا شراب کے استعمال سے زردی اور سرخی اور جیسی شراب کی رنگت ہوگی وہی رنگ پیشاب مین بھی ظاہر ہوگا اسی طرح فاقہ کرنے اور بہت غصہ کرنے اور بہت جاگنے اور پیشاب کو روکنے سے حرارت زیادہ اور رنگ پیشاب کا سرخ اور زردی پر آمادہ ہوجاتا ہی یہ جملہ امور سرخی اور زردی کے باعث ہین ولیکن کبھی جاگنے سے جو بہت افراط سے ہو اُسوقت حرارت تحلیل ہوجاتی ہی اور قارورہ سے سفید ہوتا ہی اور بسبب ضعف ہاضمہ کے کدورت نظر آتی ہی اور اگر قبل از غذا جس نے پانی پیا اور بعد اُسکے پیشاب کیا تو یہ پانی جگر مین کھنچ آتا ہی اور وہان سے اعضاے بول مین جاکر پیشاب مین ملتا ہی اُسوقت رنگ قارورہ کا ہلکا ہوجاتا ہی اور بعد جماع کے پیشاب مین سوزش اور چکنائی ہوتی ہی اور ثفل مین مانند صورت تاگون کے معلوم ہوتا ہی طبیب کو لازم ہی کہ ایسے اُمور کو خوب دریافت کرکے اور خیال رکھکر تجویز اور تشخیص کرے کہ بسبب ایسی علامتون کے دھوکے مین نہ پڑے اب یہ دریافت کرنا چاہیے کہ کیا فرق ہی درمیان رسوب پیشاب مدی یعنی پیپ کے کہ آتا ہی آلات بول سے اور درمیان اُس پیپ کے کہ آتا ہی اُسکے اُوپر کے اعضا سے سمجھنا چاہیے کہ جاری ہونا پیپ کا جو کہ آلات بول سے آتا ہی وہ ہمیشہ رہتا ہی مدت دراز تک اور جو پیپ کہ اعضاے مافوق آلات بول سے آتا ہی وہ ہمیشہ نہین رہتا ہی بلکہ دو ایک روز آتا ہی پھر موقوف ہوجاتا ہی اور پھر آتا ہی اب یہ دریافت کرنا چاہیے کہ کیا فرق ہی درمیان رسوب رمادی یعنی ریت کے کہ دلالت کرتا ہی اوپر بلغم کے اور رسوب کہ آتا ہی پیپ سے سمجھنا چاہیے کہ رسوب رمادی کا پیشاب جو کہ بلغم سے ہوتا ہی اُس مین بدبو نہین ہوتی ہی اور نہ کدورت بلکہ مائل ہوتا ہی طرف

کے بخلاف پیشاب مدہ یعنی پیپ کے کہ اُس مین بدبو اور کدورت ہوتی ہی اور یہ جو
کہا ہی کہ پیشاب سرخ پیشاب زرد سے سلیم تر ہی اور یہ امر ایسا نہین ہی بلکہ رنگ
زرد فاضل تر اقسام رنگون سے ہی کسواسطے کہ یہ دلیل اعتدال کی ہی اسکی وجہ یہ ہی
کہ مراد اُس زرد سے رنگ اترجی ہی اور یہ قول کہ وسومت یعنی چکنائی کہ عضوہائے
چکنے سے پیشاب مین آتی ہی بعض اُس مین سے جم جاتی ہی اور وہی رسوب ہی
اور بعضی نہین جمتی ہی بلکہ اُسی طرح گلی ہوئی ساتھ پیشاب کے رہتی ہی اور اُسکو
چرب کہتے ہین سبب جمنے بعض اور نہ جمنے بعض کا ہی سبب یہ ہی کہ دوبان
یعنی گلنا دو نوع کا ہوتا ہی ایک یہ ہی کہ مادہ وسومت یعنی چکنائی زیادہ ہوا اور
رطوبت کو فانی کردے اور اِس سبب سے ارضیت اوپر مادہ وسومت کے
غالب آئے جب ایسا ہوگا جلد جم آئے گا بسبب کثافت کے کہ لازمہ اُسکا جلد
اور بآسانی جم جاتا ہی دوسرا یہ ہی کہ گلنا اُسکا قوی نہوا اور رطوبات اُسکے فانی
نہوے ہون اور وہ جبتک سردی قوی نہوگی نہین جمیگا اِسی واسطے قارورہ
مین ساتھ پیشاب کے بلا تمیز ملا ہوا معلوم ہوتا ہی اور شر اور برائی اُسکی کمتر ہی نسبت
ساتھ اول کے اسی واسطے کہا ہی کہ رسوب وسمی خراب زیادہ تر ہین وسومت سے
اور یہ جو اطبانے پیشاب کے بہت اقسام لکھے ہین اور براز کے کسواسطے نہین لکھے اِسکی وجہ
یہ ہی کہ چونکہ دیکھنا براز کا اور تامل کرنا اُس مین باعث کراہیت طبیعت کا ہی اور احوال
بدن پر بھی دلالت کمتر کرتا ہی اِسواسطے مثل پیشاب کے اقسام اُسکے نہین لکھے گئے مگر
امراض شکم مین اطبا نے بخوبی ذکر رنگ وغیرہ براز کا کیا ہی اور اسقدر واسطے
تشخیص اقسام و احوال شکم کے کافی ہی اور شک نہین ہی کہ دلالت براز کی دلالت
پیشاب سے اِس دو مرض مین زیادہ ہی اور حقیقت مین چونکہ پانی پیشاب کا ہر عضو
سے پلٹ آتا ہی اور خبر مرضون ہر اعضا کی دیتا ہی اِسواسطے لکھنا اقسام کا اُسکے ضرور
ہوا بخلاف براز کے کہ فقط کیفیت مرض شکم کو ظاہر کرتا ہی اِسواسطے زیادہ حاجت
تحریر اقسام کی نہوئی اور یہ قول کہ قارورہ مین کِس کِس چیز کو دیکھنا چاہیے اُسکی
کیفیت یہ ہی کہ قارورہ مین سات چیز کا دیکھنا لازم ہی اوّل رنگ دوسرا قوام
تیسرا مکدر اور صاف ہونا پیشاب کا چوتھا بُو ہونا پیشاب کا پانچوان مقدار پیشاب

چھٹا زبد یعنی پھین ساتوان رسوب اور یہ قول کہ رنگ اصلی قارورہ کے کتنے
ہین واضح ہو کہ رنگ اصلی قارورہ کے پانچ ہین اوّل زرد دوسرا سرخ تیسرا سبز چوتھا
سیاہ پانچوان سپید سبز رنگ مین اختلاف ہی مسیحی اُسکو رنگ اصلی نہین جانتا ہی اور
مرکب ساتھ رنگ زرد اور سیاہ کے کہتا ہی اور جو رنگ کہ اُنکے سوا ہین وہ درجے
اُنھین پانچ رنگون کے ہین اور اُنھین مین شامل ہین اب یہ دریافت کرنا چاہیے
کہ زرد رنگ کے کتنے درجے ہین واضح ہو کہ زرد رنگ کے چھہ درجے ہین پہلا
درجہ جو سب سے ہلکا ہی اُسکو تبنی کہتے ہین اور تبنی گھاس کو کہتے ہین پس یہ رنگ مطابق
رنگ گھاس خشک کے جو زرد ہو جاتی ہی ہوتا ہی اور ایسے پیشاب کے رنگ کو تبنی
بولتے ہین اب یہ خیال کرنا کہ رنگ تبن حرارت اور برودت تبنی کس امر پر دلالت
کرتا ہی حقیقت حال یہ ہی کہ یہ رنگ برودت مزاجی پر دلالت کرتا ہی اور سبب اُسکا یا
سوء ہضم یا کثرت مائیت یا قلت صفرا ہی دوسرا درجہ رنگ زرد کا اترجی ہی اُس مین
زردی تبنی سے زیادہ ہوتی ہی اُترج ترنج یعنی لیمو کو کہتے ہین چونکہ پیشاب مانند پوست
اترج کے ہوتا ہی اُسکو اُترجی کہین گے اب یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ اترجی رنگ کس
امر پر دلالت کرتا ہی رنگ اترجی اوپر اعتدال مزاج اور ہضم صحیح کے دلالت کرتا ہی اور
صاحب ذخیرہ لکھتا ہی کہ بول اترجی اگر رقیق القوام ہی دلیل صحت مزاج لاکلام ہی اور
اگر قوام مین غلظت ہی تو خامی کی علت ہی اور محمد زکریا کا بیان ہی کہ حالت صحت مین
رنگ اترجی صحت کا نشان ہی اور اگر مرض حاد ہی تو اِس رنگ مین دلیل فساد
ہی اور علامت اس امر کی یہ ہی کہ مادہ کسی عضو رئیس کیطرف رجوع ہوا ہی اور
بسبب جانے اُسطرف کے پیشاب کا رنگ ہلکا ہو گیا ہی اور بعض نے یون کہا ہی
کہ دلالت رنگ تبنی یا اترجی کی عام نہین ہی بلکہ موقوف اوپر مزاج ہر شخص اور ہر
شہر اور ہر ملک کے ہی اسواسطے کہ جو لوگ کہ مزاج اُنکا سرد اور خوراک اُنکی سرد
مثل چاول وغیرہ کے ہی اور ہوا ملک کی بھی بارد ہی مثل بنگالہ وغیرہ کے ایسے لوگ
اور ایسے ملک کے باشندگان کا قارورہ اترجی دلالت اوپر کمال حرارت کے کریگا اور
رنگ تبنی واسطے اُنکے معتدل ہوگا اور اِسی طرح قارورہ عورتون اور لڑکون کا کہ
رطوبت اور برودت اُنکے مزاج پر اگر غالب ہوگئی ہو حکم قارورہ اترجی کا خلاف اعتدال کے

کہا جائیگا پس مناسب ہی کہ فقط اوپر کے رنگ کا اعتماد نہ کرکے دوسری علامت سردی اور حرارت کو بھی ملاحظہ فرماکے تشخیص مرض کی کرین اور لحاظ اس امر کا سب رنگون پر اسی طرح فرمائین تیسرا درجہ رنگ زرد کا اشقر ہی اشقر وہ زرد رنگ کہلاتا ہی جو زردی مین تھوڑی سرخی دکھائی دے اب یہ دریافت کرنا چاہیے کہ رنگ اشقر کس امر پر دلالت کرتا ہی سمجھنا چاہیے کہ دلالت اسکی حرارت اور زیادتی صفرا پر ہی چوتھا رنگ نارنجی ہی یعنی رنگ مثل رنگ نارنگی کے ہوتا ہی اور دلالت اوپر زیادتی حرارت صفرا کے کرتا ہی پانچوان رنگ ناری ہی یعنی آگ کے مانند ہی اور اِس رنگ مین مثل آگ کے چمک ہوتی ہی اور دلالت اوپر نہایت درجہ حرارت صفرا کے کرتا ہے چھٹا درجہ زعفرانی ہی اُس مین مانند ریشۂ زعفران کے رنگ ہوتا ہی اور اِس رنگ کو بسبب زیادتی سرخی کے احمر ناصع بولتے ہین اب یہ خیال کرنا چاہیے کہ یہ چھ رنگ زرد جنکا ذکر اوپر ہوا حرارت اور برودت سے کس امر پر دلالت کرتے ہین واضح ہو کہ یہ چھ رنگ صفرا کے ہین اور علی الترتیب اوپر چھ حرارت صفرا کے دلالت کرتے ہین یعنی تبنی مین حرارت کم اُس سے زیادہ اترجی مین اُس سے زیادہ اشقر مین اُس سے زیادہ نارنجی مین اُس سے زیادہ زعفرانی مین ہوگا مگر یاد رہے کہ یہ چھئون رنگ فقط صفرا مفرد کے ہین جسوقت صفرا ساتھ دوسرے خلط یعنی خون اور بلغم اور سودا سے مرکب ہوا ہوگا اُسوقت بقدر آمیزش دوسرے خلط کے رنگ اور حرارت اور برودت مین بھی فرق ہوجائیگا اِس کا لحاظ ضرور ہی اب یہ سمجھنا چاہیے کہ صفرا کی پہچان خاص کیا ہی پہچان خاص صفرا کی چھ ہین ایک رنگ زرد ہوگا بقدر کمی اور بیشی صفرا کے دوسرا قوام پتلا تیسرا ایستاب صاف اور شفاف ہوگا چوتھا اگر صفرا تیز زیادہ ہوگا رنگ مین چمک ہوگی پانچوان زبد یعنی پھین نہین ہوگا چھٹا رسوب بہت چھوٹے بلکہ بعض مرتبہ نہین ہونگے اور رنگ رسوب کا زردی آمیز ہوگا اور یہ کہ دوسرا رنگ قارورہ کا سُرخ ہی اُسکے کتنے درجہ ہین اور دلالت کس امر پر کرتا ہی رنگ سُرخ جس کو عربی مین احمر کہتے ہین اُسکے چار درجے ہین پہلا درجہ اصہب ہی کہ اُسکو بھورا بولتے ہین دوسرا وردی ہی اور اُسکو گلابی کہتے ہین تیسرا احمر قانی یعنی سرخی اُسمین بخوبی تمام ہی چوتھا اقتم جسکی سرخی مین سیاہی ملی ہوئی ہی مثل رنگ پشت سیاہی باز کے کہ سُرخی

غبار آلودہ ہوتی ہی ان چارون رنگ مین چمک ذرا نہین ہوتی ہے قارورہ مین
شفافی بھی ہرگز نہین ہوتی ہی دلالت ان چارون رنگون کی غلبہ خون پر اکثر ہوتی ہی
اور کبھی بسبب ضعف گردہ یا جگر کے کہ قوت ممیزہ پانی پیشاب کو جیسا چاہیے اجزاے
دمویہ سے صاف نہین ہوتی ہی ایسا رنگ دکھائی دیتا ہی اور یہ قول کہ کیا پہچان ہی کہ یہ
رنگ ضعف گردہ سے ہی یا نہین واضح ہو کہ فرق ان دونون سبب مین اس طرح پر
ہوگا کہ جبکا سبب ضعف گردہ یا جگر ہوگا پیشاب اسکا غسالی یعنی مانند دھوؤن گوشت
کے ہوگا اور اگر سبب اسکا غلبہ خون کا ہوگا ایسا نہین ہوگا اسی واسطے امراض سر مین
ایسا پیشاب آتا ہی یعنے کبھی وردی اور کبھی احمر قانی اور کبھی اقتم ہوجاتا ہی درد قولنج
اور درد کمر وغیرہ مین جو بلغمی ہو قارورہ کے سرخ ہونے سے دھوکا نہ کھائین معلوم
کرین کہ یہ بسبب ضعف ممیزہ کے ہی کہ اسفل کی طرف خون جذب ہوگیا ہی اور کبھی رگ
کے پھٹ جانے سے جو خون پیشاب مین مل جاتا ہی اگر تھوڑا ہوگا رنگ غسالی اور
جو زیادہ ہوگا رنگ احمر قانی دکھائی دیگا اب یہ دریافت کرنا چاہیے کہ کیا پہچان ہی کہ یہ
رنگ رگ کے پھٹ جانے سے یا درد قولنج اور درد کمر وغیرہ سے یا ضعف جگر اور گردہ
سے ہی واضح ہو کہ عوارض پھٹ جانے رگ اور درد قولنج اور کمر اور ضعف جگر اور گردہ
کے اور علامت انکی پوشیدہ نہین ہی اور یہ کہ یرقان مین رنگ پیشاب کا احمر اقتم
ہوتا ہی سبب اسکا کیا ہی سبب اسکا سدہ بلغمی ہی کہ جو سوراخ اور راہ مرارہ مین
واقع ہوتا ہی اور جگر مین صفرا بہت جمع ہوجاتا ہی اور یہ رنگ دیتا ہی لیکن اس بات
کا لحاظ رہے کہ یہ رنگ چمک سے خالی نہین ہوگا بول یرقانی غسالی نہین ہوتا اب
یہ سمجھنا چاہیے کہ کون امراض ہین کہ ان مین رنگ پیشاب کا سرخ دکھائی دیتا ہی واضح ہو
کہ کبھی احتراق سے پیشاب کا رنگ سیاہ اور زیتی مثل رنگ روغن زیتون کے ہوگا لیکن
ہر حالت مین کف زرد نظر آئیگا اور سدہ بلغمی رگون سے تپ بلغمی مین بھی قارورہ سرخ
پایا جاتا ہی اور سبب اسکا حرارت عفونت بلغم کی اور ملنا صفرا کا ساتھ اسکے ہی
واضح ہو کہ رنگ ہرچند سرخ کسی سبب سے ہوگا مگر مثل صفرا کے رقیق اور
صاف اور شفاف نہین ہوگا اس کا خیال ہمیشہ رہے اب یہ سمجھنا چاہیے کہ سرخ پیشاب
کون کون امراض و مرض کا دلیل ہوتا ہی بول سرخ رقیق دلیل درازی بیماری کی ہی

اور پیشاب سُرخ غلیظ بغیر صفا اور رسوب کے نشان موت کا ہی اور اگر امراض حادمین
بول ابتدا سے سُرخ بلا رسوب ہو کر آگے کو بھی اُسی طرح سے رہے یہ دلیل ضعف
اور ورم جگر کی ہی اور با خطر ہی اور اگر بتون گرم اور مختلط مین بول سرخ غلیظ ساتھ
رسوب کثیر کے ہو یہ علامت زوال مرض اور حاصل ہونے صحت کی ہی اور اگر بول
سرخ مین رسوب تھوڑے یا بالکل نہون یہ علامت درازی مرض اور پلیٹ آنے
بیماری کی ہی تیسرا رنگ سبز ہی اب یہ سمجھنا چاہیے کہ سبز رنگ کے کتنے درجے ہین
واضح ہو کہ سبز رنگ کے پانچ درجے ہین پہلا پستئی دوسرا آسمانی تیسرا نیلچی یہ
تینون رنگ علی الترتیب ایک کے بعد ایک دلالت اوپر سردی کے کرتے ہین لیکن
رنگ پستئی مین قرشی نے خلاف کیا ہی موجز مین پستئی کی سردی ہونے پہ قائل ہوا ہی
اور شرح قانون مین سبب پستئی ہونے کا باعث احتراق صفرا لکھا ہی اگرچہ ظاہر یہی ہی
کہ جب سیاہی قلیل زردی غالب کے ساتھ ملیگی پستئی رنگ پیدا ہوگا اور یہ رنگ پیشاب
مین نہوگا مگر جہان کچھ احتراق صفرا کا ہوگا لیکن پایا جانا پستئی رنگ کا جو مزاج بارد مین
پایا جاتا ہی۔ اسواسطے جمہور نے سوا ایک قرشی کے خلاف قیاس اعتبار کیا ہی
چوتھا رنگ سبز کا کراثی ہی یعنی مانند رنگ گندنا کے ہوگا سبزی اس رنگ کی کاہی ہی
پانچوان رنگ سبز کا زنگاری ہی یہ دونون رنگ احتراق اخلاط پر دلالت کرتے ہین زنگاری
مین احتراق اور سوختگی بہت شدید ہی اور کراثی مین اُس سے کم اور سلیم ہی
نسبت زنگاری کے اور سبب بہت خراب ہونے رنگ زنگاری کا یہ ہی کہ اسقدر
اخلاط مین سوختگی واقع ہوئی کہ رنگ اُسکا مائل بہ سفیدی مثل راکھ کے ہو گیا
اب یہ معلوم کرنا چاہیے کہ رنگ کراثی یا زنگاری کس امر پر دلالت کرتا ہی یہ رنگ
اور رنگ سیاہ اگر بعد محنت اور مشقت کے پیشاب مین پیدا ہوا ہو البتہ تشنج بھی
شامل اُسکے ہوگا اسی طرح لڑکون کے پیشاب مین اگر ایسا رنگ نظر آئے اُسوقت خوف
پیدا ہونے تشنج کا ہوگا بہرحال یہ دونون رنگ خراب اور اندیشہ ناک مین لحاظ اُسکا بہت
رکھین چوتھا رنگ رنگہاے اصلی سے سیاہ ہی اور سیاہ رنگ کے چار درجے ہین
یعنی اگر رنگ پیشاب کا زعفرانی سے سیاہ ہو گیا ہو وہ درجہ پہلا رنگ سیاہ کا ہی اور
دلالت اوپر احتراق اور سوختگی صفرا کے کرتا ہی اور اگر رنگ احمر افتم سے رنگ سیاہ

ہوگیا ہو وہ درجہ دوسرا رنگ سیاہ کا ہی یہ دلالت اوپر احتراق یا جمود خون کے کریگا اور
اگر بعد رنگ سبز کے سیاہی ظاہر ہوئی ہو وہ درجہ تیسرا رنگ سیاہ کا ہی دلالت اوپر
شمول سوداے خالص کے ہی یا علامت غلبۂ جمود کی جسطرح کہ پتے درخت کے جب
پالا کھائے ہوئے ہوتے ہین صدمۂ سردی سے سیاہ ہوجاتے ہین اور اگر
پیشاب سپید بلغمی مین رنگ سیاہی نمودار ہوا ہو یہ درجہ چوتھا رنگ سیاہ کا ہی
سبب اُسکا احتراق بلغم یا جمود ہوگا اور یہ جو کہا گیا ہی کہ رنگ سیاہ سواے ملنے
ہر چہار خلط کے جیسا اوپر کہا گیا اور کسیطرح حاصل ہوتا ہی یا نہین البتہ پیشاب کا
رنگ سیاہ پینے شراب سیاہ و استعمال گانجے سے بھی ہوتا ہی اگر اس حالت مین
قوت کبدکی ساقط ہوگئی ہو خالی خوف واندلشیہ سے نہین ہی اور اگر کثرت مقدار
اور نہ تصرف کرنا طبیعت کا ہو تو کچھ ڈر نہین ہی اور یہ قول کہ امراض سوداوی مین
بعد رنگ سپید کے اگر پیشاب سیاہ پایا جاے کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو
کہ اگر امراض سوداوی مین بعد سپیدی کے پیشاب سیاہ ہوجائے بشرطیکہ مرض مین
بھی سُبکی اور طبیعت مین قوت معلوم ہو یہ دلیل صحت کی ہی اور اگر ایسا نہو دلیل
احتراق اور فناے رطوبت اور جمود کی ہی خصوصاً اُسوقت کہ مقدار پیشاب کی
بھی تھوڑی ہو اور واضح ہو کہ بول سیاہ وہ بہت بُرا ہی کہ جسکی سیاہی یکسان قائم رہے
اور ایسا ہی وہ بول بھی بُرا اور خراب ہی کہ ساتھ سیاہی کے رنگ رسوب کا بھی
سیاہ ہوا اور اگر مرض حاد مین پیشاب سیاہ ایسا پایا جاوے کہ قارورے کے اوپر
مثل ابر سُرخ کے ایک شی نظر آئے اُسوقت جاننا چاہیے کہ یہ علامت سرسام
کی ہی اور اسی طرح اگر ذات الجنب اور ضیق النفس اور دمہ مین بول سیاہ آئے
یہ علامت احتراق اور گھٹنے حرارت غریزی کی ہی اور ہلاکت اُسکی قریب ہوگی اور
یہ قول کہ وہ کون امراض ہین جنکا بحران پیشاب سیاہ سے ہوتا ہی واضح ہو کہ اگر
بحران سیاہ پیشاب کے ساتھ ہو اس صورت مین بھی پیشاب سیاہ قوت طبیعت اور
صحت کی علامت ہی مثل اُسکے کہ تپہاے سوداویہ اور درد رحم اور درد پشت اور
امراض طحال اور احتباس حیض اور بند ہونے خون بواسیر مین خصوصاً اگر استعمال
مدرات سودا کا بھی ہوا ہو اور بحران محمود اور کثرت مقدار کے ساتھ بحران کے دن

واقع ہوا ہوا اور یرقان مین اگر پیشاب مریض کا سُرخی سے طرف غلظت اور سیاہی کے میلان کیا ہو تو یہ علامت تندرستی اور دفع ہونے سدہ کی ہی پانچوان رنگ پیشاب اصلی کا سپید ہی اور واضح ہو کہ رنگ سپید دو قسم پر ہی ایک حقیقی دوسرے سپیدی مجازی سپیدی حقیقی وہ ہی کہ دودھ کے مانند سپید ہو اور سپیدی مجازی وہی کہ مثل پانی کے بے رنگ اور شفاف ہو اور سپیدی حقیقی کا پیشاب سات قسم کا ہوتا ہی ایک سپیدی مخاطی اور مخاط اُس رطوبت کو کہتے ہین جو ناک سے نکلتی ہی یعنی صورت اُس پیشاب کی مانند رینٹ کے ہوتی ہی سبب اُسکا بلغم خام کی کثرت ہی یہ بول دلالت اوپر غلبہ برودت کے کرتا ہی دوسری قسم سپیدی حقیقی کی سپیدی وسمی یعنی مانند چربی کے ہی اور سبب اُسکا گلنا شحم یعنے چربی اور رطوبت غلیظ کا ہی کہ بسبب حرارت کے پگھلتی ہی تیسری قسم اہالی ہی کہ چربی اور رطوبت اور کثرت بلغم کے گلنے سے ایسا رنگ ہوتا ہی اور معنی اہالی کے چربی چراغ کی ہی اُس پیشاب مین علامت بلغم غلیظ اور چربی کی ہوتی ہی چوتھی قسم فقاعی ہی فقاع اُس شراب کو کہتے ہین جو کہ جو سے بنائی جاتی ہی سپیدی اُسکی مائل بزردی ہوتی ہی اور سبب اُسکا یا مدہ یعنی پیپ ہی کہ قرحۂ مثانہ سے پیشاب مین ملکر آتا ہی یا مادۂ خام ہی یا پتھر مثانہ کا ہی کہ پگھلکر نکلتا ہی اب یہ خیال کرنا چاہیے کہ فرق اِن سب رنگون مین کیا ہی واضح ہو کہ علامات ہر ایک سے بخوبی ظاہر ہوتا ہی یعنی اگر قرحہ مثانہ کا باعث ہوگا علامات زخم مثانہ کے درد وغیرہ ظاہر ہونگے اور اگر مادۂ خام سبب ہوگا نشان قرحہ مثانہ اور پتھر کا کچھ پیدا نہوگا اور بوے بد بھی اُس مین نہوگی اور علامات پتھر درد اور مشکل سے ہونا پیشاب وغیرہ کا پوشیدہ نہین ہی پانچوان رنگ سپیدی حقیقی کا منوی ہی یعنی سپیدی اُسکی مانند منی کے ہوتی ہی اور سبب اُسکا یا مادہ لزجہ ہی کہ گلانے والی اُسکی حرارت پکّی ہوتی ہی جیسا ورم ہاے بلغمی مین جب مادہ نفج حرارت سے بر سبیل بحران کے مثانہ کی طرف دفع ہوکر آتا ہی اُسوقت پیشاب مین ملکر اُسکے قوام اور رنگ کو مانند منی کے بنا دیتا ہی یا سبب اُسکا بلغم کثیر ہی کہ پہلے جوہر غذا مین ملکر جزو بدن ہونے سے باز رکھتا ہی اور تھوڑا احشا مین رہکر ڈھیلا پن پیدا کرتا ہی پھر جب طبیعت اُس رطوبت کو بر سبیل ادرار کے دفع کرتی ہی اُسوقت یہی رطوبت پیشاب مین مثانہ منی کے ساتھ ہوکر نکلتی ہی اور یا سبب سپیدی کا بلغم زجاجی ہی کہ

اول بسبب اُسکے سڑ جانے کے تب پیدا ہو جاتی ہی پھر جب وہ بلغم کہ خود مشابہ منی کے ہی حرارت سے پگھلتا ہی تو بول کثیر اُس سے منی کے مشابہ نکلتا ہی اور اگر یہ بول سپید جو مشابہ منی کے ہی بدون اُن عوارض کے پایا جاوے اُسوقت کثرت بلغم مع حرارت پر دلالت کرتا ہی اور مقام اندیشہ اور خطرے کا ہی کہ شاید سکتہ یا فالج یا صرع یا تشنج پیدا ہو جائے چھٹی قسم سپیدی کی رصاصی ہی کہ جسکو ہندی مین قلعی کہتے ہین کہ سپیدی سیاہی مائل ہوتی ہی اور سبب اُسکا وہ بلغم ہی جس مین برودت سے سیاہی حاصل ہوئی ہو یا تھوڑا سودا اُس مین ملگیا ہو اول مین جو بسبب غلبہ رطوبت کے ہو گا اُس مین بختگی اور رسوب کچھ نہین ہو گا اور اگر تھوڑا سودا ملا ہو گا البتہ رسوب مع پختگی کے پایا جائے گا اگرچہ نضج تام اور خوب نہوا ہو اب یہ خیال کرنا چاہیے کہ ایسا پیشاب کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو کہ ایسا پیشاب دلالت مزاج کی سردی پر کرتا ہی ہمائی اور فساد صورت اول جو غلبہ رطوبت سے ہو زیادہ ہی نسبت دوسرے کے ساتوین قسم سپیدی حقیقی کی لبنی ہی اور لبن دودھ کو کہتے ہین یہ وہ رنگ ہی جس مین دودھ کی سی سپیدی ہوتی ہی یہ رنگ یا بلغم غلیظ کی علامت ہی یا بسبب گلنے اعضاے اصلی کے ہی اسی واسطے اکثر یہ پیشاب امراض حادہ مین ہوتا ہی ذوبان یعنی گلنے اعضاے اصلی سے بچنا جان کا مشکل ہی اور سپیدی مجازی کی دو قسم ہین پہلی قسم کا نام مائی ہی کہ اُس مین مانند پانی کے رقت اور سفیدی ہی اور دلالت اُسکی اوپر غلبہ برودت اور ضعف ہاضمہ پر اسقدر ہی کہ نضج سے ناامیدی ہی اور کبھی سبب اُسکا سدہ ہوتا ہی جو راہ ہاے بول مین واقع ہوتا ہی ہر چند مائیت مین رنگ ہوتا ہی لیکن بسبب سدے کے پیشاب نتھر کے سپید نکلتا ہی اور اسی طرح جب رستہ مجاری پیشاب کا تنگ ہو جاتا ہی اگرچہ بیماری حارہ ہوتی ہی مگر پیشاب سپید آتا ہی اور سرسام مین بھی بسبب متوجہ ہونے صفرا کے دماغ کی طرف بشرطیکہ حرارت جگر مین نہو پیشاب مائی یعنی مثل پانی کے آتا ہی اور اسی طرح ذیابیطس مین چونکہ پانی ٹھہرتا نہین ہی اس طرف پانی پیا اُسطرف نکل گیا ایسے امراض مین رنگ پیشاب پر اعتماد نہ کرکے دوسرے علامات کو ملاحظہ فرماکے علاج کرین دوسری قسم سپیدی مجازی کی یہ ہی کہ جس مین تھوڑا سا قوام پیشاب مین حاصل ہوتا ہی نسبت قسم مائی کے اور سبب اُسکا

کثرت بلغم مائی کا ہی کہ پیشاب مین شامل ہوکے آتا ہی اور دلالت اوپر کمال برودت کے کرتا ہی
اور رنگ مرکب پیشاب مین چار ہین ایک غسالی ہی جسکا ذکر بیان بول سرخ مین
کیا گیا ہی یعنی گوشت کے پانی کی طرح ہوتا ہی دوسرا رنگ زیتی ہی یعنی اُس مین
چکنائی مانند تیل کے ہوتی ہی اور سبب اُسکا گلنا اعضاے اصلی کا ہی اور اِسی طرح
رنگ قارورہ کا ہونا علامت موت کی ہی اور اگر قوام اور صورت مین قارورہ ایسا
پایا جاے کہ دیکھنے مین بعینہٖ تیل کی طرح دکھائی دے اُسوقت دیکھین اگر عفونت
اور کثرت اخلاط مختلفہ کے سبب ہو تو یہ دلیل ردائت اور برائی کی ہی کسواسطے
کہ ظاہر ہی کہ کثرت اخلاط مختلف اور سڑ جانے سے اُنھون کے کیا کچھ فساد ہویدا
نہوگا غالباً مریض ساتوین دن مرجائے گا تیسرا رنگ مرکب کا ارغوانی ہی اور سبب
اُسکا احتراق پر احتراق واقع ہوتا ہی اور سیاہی رنگ ارغوانی کی دلیل اوپر کمال
سوختگی کے ہی اِسی درجہ سے ہلاکت اور موت قریب ہوگی چوتھا رنگ زنگون
مرکب سے احمر ہی کہ جس مین سیاہی ترقی اور زیادتی پر ہوتی ہی اور سبب اُس کا
خلطہاے غلیظ اور احتراق اور سوختہ ہونا خون کا ہی ایسا بول دلالت اوپر تپ
مرکب کے کریگا اور بحاظر ہے کہ جو جسم کہ رطب اور سیال ہوتا ہی اُس مین گاڑھا
اور پتلا پن جو ہوتا ہی اُسکو قوام کہتے ہین اور گاڑھا اُسکو کہتے ہین کہ چیز رطب کے
ہلانے سے جب اُس مین لہرین پڑین وہ موٹی پڑین اُسکو گاڑھا کہتے ہین اور جب
چیز رطب مین لہرین پتلی اور چھوٹی ہلانے سے پڑین اُسکو پتلا بولتے ہین گاڑھے کو
غلیظ اور پتلے کو رقیق کہتے ہین اور جو اِن دونون کے درمیان مین ایک حال
سے ہوتا ہی یعنی نہ بہت گاڑھا اور نہ بہت پتلا اُسکو اعتدال کہتے ہین اور بد قوام پیشاب
کا دو سبب سے ہوتا ہی ایک بسبب نہونے نضج یعنی پختگی اخلاط کے دوسرا کثرت
سے نِکلنا اخلاط کا پیشاب کی راہ سے جیسے کہ ابتداے تپ مین بدون پختگی کے نکلتا ہی
اور انتہاے تپ مین گاڑھا پن تھوڑا کم ہو جاتا ہی پس ابتدا مین علامت عدم پختگی
اور انتہا مین نشان پختگی اخلاط کا ہی اور یہی علامت کثرت اخلاط اور دفع ہونا بطریق
بحران کے ہی اور اگر امراض حادہ مین قبل منتہی ہونے کے قارورہ غلیظ ہو جاے
بہت بُرا ہی کسواسطے کہ یہ علامت ہی کہ حرارت غریزی اور طبیعت بہت ضعیف ہوگئی

ہی اور سبب اُسکا پھٹ جانا ورمون کا یا گلنا اعضا کا ہی اُسوقت مین سبب اِس کا
عدم پختہ ہونا اخلاط کا نہین ہوسکتا ہی اِسواسطے کہ اُس مین ہونا مادہ غلیظ کا شرط
ہی اور بیان عرض حاد ہی اور صفرا کی بنیاد ہی اور جب اخلاط کی کثرت ہوتی ہی گاڑھا
ہونا بے نضج کے نہین ہوتا ہی بیان قبل انتہا کے ہونا شرط ہی وہ زمانہ نضج کا نہین ہی
اور گاڑھا ہونا پیشاب کا بحران مین اُسوقت بہتر ہی کہ دفعۃً مادہ کثیر پیشاب کی راہ
سے نکلے اور روز بروز طبیعت کو راحت ہو اور پیشاب مین اعتدال آجاتا ہی اور
اگر پیشاب غلیظ تھوڑا تھوڑا آئے یہ علامت کثرت اخلاط اور ضعیف ہونا قوت کا
ہی اور بہت بُرا ہی اور پیشاب تپلا چند سبب سے آتا ہی ایک نہونے نضج سے اخلاط
مین دوسرا واقع ہونے سدے سے مابین راہہاے بول کے کسواسطے کہ جبتک
اخلاط پختہ نہین ہوتے ہین وہ خلط دفع نہین ہوتا ہی اسی طرح بسبب پڑجانے سدہ
کے بھی خلط نکلنے نہین پاتا ہی اور پیشاب صرف نکل آتا ہی تیسرا ضعف جاذبہ گردہ
مین واقع ہونے سے پیشاب تپلا آتا ہی اور اسی طرح ضعف دافعہ جگر سے تپلاپن پیشاب
مین آتا ہی لیکن ضعف جاذبہ سے اکثر اور ضعف دافعہ سے کمتر چوتھا بہت پانی
پینے سے اور بہت دفع ہونے رطوبات سے بھی پیشاب تپلا ہوجاتا ہی پانچوان
سردی اور خشکی بھی باعث تپلا ہونے پیشاب کی ہوتی ہی اسواسطے کہ راہہاے بول
مین غلبۂ برودت اور یبوست سے تنگی اور کثافت اور اخلاط مین جمود اور غلظت
پیدا ہوجاتی ہی اور بسبب اُسکے اخلاط رکے رہتے ہین صرف پیشاب تپلا نکل آتا ہی اور
اسی طرح جسوقت رجوع مادے کی طرف جلد کے ہوتی ہی اُسوقت مادہ پیشاب
مین نہین ملتا ہی اور پیشاب تپلا رہتا ہی اور قوام اُس مین نہین ہوتا ہی اور امراض
حادہ مین پیشاب کہ مثل پانی کے آتا ہی سبب اُسکا ضعف ہاضمہ اور خامی کی نشانی
ہی اور کبھی بسبب ضعف ہونے سب قوتون کے بھی پیشاب تپلا اور رقیق ہوتا ہی اور
اُسین بین تپ شدید مین پیشاب کا تپلا ہونا بُرا ہی اور یہ حال اگر ہمیشہ رہے خوف ہلاک
ہونے کا ہوتا ہی غرض طبیب کو چاہیے کہ فقط گاڑھے اور تپلے ہونے پیشاب پر تشخیص
نہ رکھے بلکہ دوسری علامات کو بھی ملاحظہ کیا کرے تاخطا نہو اور واضح ہو کہ پیشاب
صاف اُسکو کہتے ہین کہ جس مین نظر آر پار گذر رہے اور مکدر یعنی گندلا وہ ہی جس مین نظر پار

نہ جاوے اور پیشاب مین اگر اجزاے ارضی مختلف القوام اور ریاح شامل نہون تو بول صاف پایا جائیگا اور اگر اِن دونون کا شمول ہوگا وہ قارورہ مکدر اور گندلا ہوگا اور سبب مکدر ہونے کا ریح ہی کہ اجزاے ارضیہ کو بیٹھنے نہین دیتی ہی اسیواسطے ہی کہ جب مادہ غلیظہ کے ساتھ ریاح کی کثرت ہوتی ہی اسوقت قارورہ مین غلظت اور کدورت نمایان ہوتی ہی اور پیشاب کہ درمیان صاف اور کدورت کے ہوتا ہی اسکو معتدل کہتے ہین اور دلالت بول کدر کی اکثر وقت ساقط ہونے قوت اور غلبہ برودت پر ہوتی ہی جسطرح جب پانی مین سردی شدت سے ہوتی ہی پانی گندلا معلوم ہوتا ہی اور کبھی ایسا پیشاب گندلا دکھائی دیتا ہی جیسے پیشاب گدھے یا دوسرے چارپائے کا ہوتا ہی یہ پیشاب کس امر پر دلالت کرتا ہی ایسا پیشاب دلالت تمام اوپر فساد اخلاط کے کرتا ہی اور یا حرارت سے بلغم خام بگڑ جاتا ہی اور یہ کدورت بہ سبب مائل ہونے ریح غلیظ کے حاصل ہوتی ہی اور اسطرح کے فساد سے کبھی درد سر ہوتا ہی بلکہ ایسا پیشاب کبھی دردسر بلغمی مین پایا جاتا ہی اور اگر پیشاب ب ہمیشہ رہے البتہ لیثرغس یعنے سرسام بلغمی ہو جائیگا اور اگر چند روز ایسا ہی گندلا رہے کہ کسی نوع سے اُسمین رنگ پایا نہ جاوے تو جاننا چاہیے کہ اُس عضو مین ذوبان یعنی گلنا واقع ہوگا ایسا ہی کہا ہی جالینوس نے اور اطباء تجربہ کار فرماتے ہین کہ اگر اس قارورہ مین ابر یا دھوان سا نظر آئے طول مرض کی دلیل ہوگی اور علامت موت کی ہی اگر برابر ایسا ہی پیشاب گندلا رہے اور پیشاب مین جو بو آتی ہی وہ کتنی قسم پر ہی واضح ہو کہ پیشاب کی دو قسم ہین ایک بو کا ہونا دوسرا بو کا نہونا بودار پیشاب وہ ہی کہ جس مین بو پائی جاوے اور پیشاب دوسرا وہ ہی کہ جس مین بو نہ پائی جاوے پس اگر بودار پیشاب مین بو تھوڑی ہی تو نہونے نضج یا سردی مزاج یا ضعیف ہونے حرارت غریزی کی علامت ہی اور اگر پیشاب مین بدبو بہت ہی اُسوقت نشان متعفن اور سڑ جانے مادہ کا ہوگا بشرطیکہ مرض مادی ہو اور اگر امراض مادی نہو اور پیشاب مین بوے بدشدت سے آئے تو سواے اِسکے نہین ہوگا کہ راہ ہاے بول مین کہین قرحہ پڑا ہی اور اگر پیشاب مین کبھی بو آئے علامت سڑ جانے مادہ سرد کی ہی اگر یہ بہ حالت صحت مین بہت دنون رہیگی نشان پیدا ہونے پیتون سوداویہ یا بلغمیہ کا ہوگا اور اگر امراض گرم مین کھٹی بو آئے بہت بُرا ہی

یہ علامت بجھ جانے حرارت غریزی کی ہی اور اگر پیشاب مین بو مائل بہ مٹھائی آئے یہ علامت غلبۂ خون کی ہوگی اور اگر پیشاب مین کچھ بو نہو یہ علامت غلبۂ برودت کی ہوگی سبب اُسکا یا دافع ہوجانا مادے سڑے ہوئے کا یا غالب آنا دفعۃً برودت کا ہی جیسا کہ تپہاے عفنہ مین جسوقت طبیعت مرض پر غالب آتی ہی اُسوقت کثرت اسہال سے قارورہ کی بو جاتی رہتی ہی اور مزاج مین برودت پائی جاتی ہی ہان اگر پیشاب جسمین بو نہو اسکے ساتھ قوت ساقط اور طبیعت مین ضعف ہو یہ علامت بجھ جانے حرارت غریزی کی ہی اور پیشاب طبعی انسان کا جو حالت صحت مین آتا ہی اُسمین نہ بو شدید ہوتی ہی اور نہ کم بلکہ معتدل پائی جاتی ہی اور مقدار پیشاب کا تین صورت پر ہوتا ہی ایک قلیل المقدار یعنی تھوڑا ہو دوسرا کثیر المقدار یعنی بہت ہو تیسرا معتدل المقدار یعنی نہ بہت کم اور نہ بہت زیادہ اُسکو معتدل المقدار کہتے ہین جو حالت صحت مین پایا جاتا ہی اگر اُس سے کم ہو وہ تھوڑا ہی اور جو زیادہ ہو وہ بہت ہی اور سبب کم ہونے پیشاب کے چند ہوتے ہین ایک ضعف ہونا قوت دافعہ مین دوسرا فتور ہونا قوت جاذبہ کا گردے مین تیسرا مادہ راہ ہاے بول سے طرف دوسرے کے رجوع ہوگیا ہی جو تھا تحلیل کثیر واقع ہوئی ہی جیسا کہ دردسر اور سرسام اور کثرت اسہال یا کثرت قی مین اور پسینے بہت آنے سے اور سبب پھٹ جانے رگہاے برنجین سے کہ کثرت تخویف مین جاتا ہی اور بہت محنت اور مشقت کرنے سے یا گرمی مزاج یا تپ کی شدت مین اور اگر مجراے بول مین سدہ پڑ گیا ہو اور بسبب نہ نکلنے مادۂ غلیظ کے پیشاب کم نکلنے اور اگر پانی کم پیا جائے اور حرارت کم ہو جو مادے کو گلاب کے نکالے یہ سب اسباب کم ہونے پیشاب کے ہین اور پیشاب کے زیادہ ہونے کے کئی سبب ہین ایک یہ کہ رطوبت بدن کی پگھلے اور پیشاب مین شامل ہوکے نکلے جیسا تپ محرق مین اور تپ دق مین ہوتا ہی دوسرا یہ کہ غذائین تر اور مرطوب بہت کھائین جائین یا پانی بہت پیا جاے یا ٹھنڈے پانی سے نہائے یا ٹھنڈی ہوا کھائی ہو کہ بسبب سردی کے مسامات بند ہوگئے اور فضلات تحلیل نہین ہونے پاتے ہین مجراے بول کی طرف مرتفع ہوکر مقدار بول کو بڑھاتے ہین چنانچہ اسی واسطے جاڑے مین جو تحلیل کم ہوتی ہی پیشاب زیادہ ہوتا ہی اور اسی طرح بہت ساکن رہنے سے بھی بسبب نہ تحلیل ہونے کے فضلات

جمع ہوتے ہین اور مقدار بول کو بڑھاتے ہین جب مجراے بول کی طرف دفع ہوتے ہین تیسرا
یہ ہے کہ مرض مادی مین بحران کے دن طبیعت فضلون کو طرف مجراے بول کے دفع کرتی
ہے علی الخصوص جو پینے مین مدرات دیا ہو جو تھا مرض ذیابیطوس مین کہ بیمار جتنا پانی
پیتا ہی اُسی قدر نکل آتا ہی اور واضح ہو کہ جب رطوبات کے ساتھ جسم لطیف ہوائی شامل
ہوتا ہی تو اُس سے زبد یعنی کف اور پھین پیدا ہوتا ہی اگر ان دونون جسم کی مقدار چھوٹی ہوتی
ہے اُسکو اطبا کی اصطلاح مین زبد کہتے ہین اور اگر مقدار دونون کی بڑی ہوتی ہی تو اُسکو
عربی مین عبعب اور نفاخات اور ہندی مین ملا بولتے ہین اور قارورہ مین کف اور پھین معتبر
ہے کہ جو ریاح کی آمیزش سے پایا جائے نہ وہ کہ ہواے خارجی سے پیدا ہو یا قارورہ کے
ہلانے سے ظاہر ہوا ہی اور یہ جو کہا ہی کہ کیا پہچان ہی کہ یہ زبد اصلی ہی یا ہوا سے پیدا
ہوا ہی پہچان یہ ہی کہ جو ریاح کے ملنے سے پیدا ہوا ہوگا وہ دیر تک رہتا ہی اور جو ہوا کی
آمیزش سے ہوتا ہی وہ جلد جاتا رہتا ہی اور جسقدر ریح کثیر ہوگی کف بھی پیشاب مین زیادہ
ہوگا اور جتنا مادہ لزج اور ریح مین غلظت زیادہ ہوگی اُتنا کف دیر تک رہیگا اور
جاننا چاہیے کہ جسطرح قارورہ کی غلظت علامت طول مرض کی ہی اُسی طرح کف کا زیادہ ہونا
اور دیر تک رہنا علامت طول مرض کی ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ اگر غلبہ صفرا کا ہوگا
کف اُس مین نہوگا مگر اُسوقت کہ تھوڑا صفرا ساتھ بلغم کے ملا ہو اُسوقت تھوڑا کف ظاہر ہوگا
مگر قیام اُسکو کم ہوگا اور کف خلط بلغم مین زیادہ اور خون اور سودا مین کم ہوگا اور دیر تک نہین
رہیگا اور یہ جو کہا ہی کہ رسوب کیا چیز ہی رسوب ایک جوہر گاڑھا ہی جو مائیت پیشاب مین
جداگانہ نظر آتا ہی اور اُسکی شان سے ہی کہ اگر کوئی چیز مانع ہو اُسوقت تہ نشین
ہوجاتا ہی اور رسوب دو قسم پر منقسم ہوتا ہی ایک طبعی دوسرا غیر طبعی رسوب طبعی وہ ہی
کہ رنگ اُسکا سپید اجزا اُسکے باہم متصل اور ملے ہوئے اور ساتھ چکنائی کے ہون اور
جرم اُسکا یکسان اور گول اور پولا اور ہلکا ہو اور وقت ہلانے کے اجزا اُسکے جلد پھیل
جائین اور جلدی تہ نشین نہون جب قارورے کو ٹھہرائین اور واضح ہو کہ رسوب طبعی
فضلۂ رطوبات ثانیہ سے جو لائق جزو بدن ہونے کے ہوتا ہی حاصل ہوتا ہی اور اُسکو
رسوب طبعی محمود بھی کہتے ہین اسواسطے کہ نضج اور پختہ ہونے مین فائق ہی اور متصل الاجزا
اور یکسان ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہی کہ اِس رسوب مین ریاح مطلق نہین ہین اور

بعد نضج کامل کے خامی اسمین کچھ نہین رہی ہی اور ہلکا اور پولا ہونا دلالت اس امر پر کرتا ہی
کہ اس مین حرارت ہی اسواسطے کہ اگر سردی اور جمود اس مین ہوتا ضرور وہ سخت اور بھاری
ہوتا اور گول ہونا ہر جزو سے معلوم ہوتا ہی کہ حرارت نے اس مین برابر اور یکسان اثر کیا ہی
کسواسطے کہ مشابہ جسم بسیط کے ہی کہ جرم اُس گردی شکل ہی اور چکنا ہی اور بد بو ہونے سے
پیپ کے فرق اسکا کرین اور ہوگا رسوب محمود کا نہ کھائین اور یاد رہے کہ جو لوگ
محنتی ہین رسوب اُنکے بول مین کمتر ہوتا ہی اور ایسا ہی پیشاب ان لوگون کا جنکا بدن خشکی
سے لاغر ہوگیا ہی اکثر اُنکے بول مین جو کچھ رسوب ہوگا وہ تہ نشین نہوگا بلکہ بیچ مین
یا اوپر تیرتا نظر آئیگا اور ہیئت مجموعی رسوب محمود کی مخروطی شکل ہوتی ہی یعنی نیچے سے
چوڑی اور اوپر سے نوکیلی ہوتی ہی کسواسطے کہ خاصہ اجزاے ارضیہ کا ہی کہ جسوقت
اکٹھا کیا جاتا ہی مخروطی شکل پیدا کرتا ہی جیسا کہ اگر خاک کو آہستہ آہستہ ایک جگہ پر گرائین
مخروطی شکل ہوگی اور رسوب غیر طبعی کے اقسام بہت ہین اور اُنکے جدا جدا نام ہین اور
رسوب غیر طبعی فضلہ اخلاط سے یا اعضا کے گلنے اور خراط یعنے ریشے اعضا سے پیدا ہوتا ہی
اور نام رسوب غیر طبیعی کے چند ہین اول خراطی ہی یعنے صورت اُسکی مانند چھلکون کے ہوتی ہی
اور اگر وہ چھلکے بڑے اور سپید ہون وہ علامت چھلنے مثانہ کی ہوگی اور اگر چھوٹے چھوٹے
چھلکے ہون علامت جرب مثانہ کی ہی اُسوقت نام اُسکا خراطی نخالی ہوگا نخالی کے معنی
بھوسی کے ہین یعنی صورت اُسکی مثل بھوسی کے ہوتی ہی اور سبب اُسکا یہ ہی کہ گلنے
اعضا سے سپید رنگ سے ایسے رسوب آتے ہین کہ مثانہ اور رگون کے قرحہ سے
یہ رسوب ہوتے ہین اور اگر چھلکے میلے ہون علامت گلنے سواے اعضاے بول کے
اعضاے اصلی سے ہوگی اور رنگ چھلکون کا مائل بہ سرخی ہونا علامت چھلنے گردون کی
ہوگی دوسرا نام رسوب غیر طبعی کا شیشی ہی اور اُسکو سویقی بھی کہتے ہین اور معنی شیش کے
وہ بھوسی جو اور گیہون کی ہی جو خوب پیسی نہ جائے اور سویق جو کے ستو کو کہتے ہین
اور وہ شیشی وہ جزو رسوب سویقی مین اجزا اُسکے مانند ستو کے ہوتے ہین اور یہ جو کہا ہی
کہ رسوب شیشی اور سویقی کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو کہ ایسا رسوب اکثر احتراق
اور سوختگی خون پر دلالت کرتا ہی اور وقت خراش ہونے جگر اور گردون کے بھی نظر آتا ہی
اور کبھی جرب مثانہ یا گلنے اعضا سے بھی رسوب شیشی آتا ہی مگر اُسوقت رنگ اُسکا سپید

ہوگا تیسری قسم رسوب غیر طبعی کی کرسنی ہی کرسن مٹر کو کہتے ہین شکل اُسکی سرخ ہوتی ہی
اب یہ خیال کرنا چاہیے کہ رسوب کرسنی کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو کہ دلالت اُسکی
اکثر احتراق اجزاے جگر اور گردون پر ہوتی ہی اور صرف احتراق خون جگر سے بھی ہوتا
ہی مگر یہ کمتر ہی چوتھا قسم رسوب غیر طبعی سے لحمی ہی اور سبب رسوب لحمی کا بھی وہی سبب
ہی جو کرسنی مین ہوتا ہی یعنی احتراق ہی مگر اُسکی شکل اور اُسکی شکل مین فرق ہی جیسے
لحمی گول نہین ہوتا ہی اور کرسنی گول ہوتا ہی رسوب لحمی خاص احتراق لحم سے ہوتا ہی اور
احتراق خون جگر سے بھی ہوتا ہی پانچوان قسم رسوب غیر طبعی کا مِدّی یعنی پیپ کا ہی اور
سبب اُسکا زخم کسی عضو اندرونی کا ہی کہ وہان سے پیپ ہو کر پیشاب مین آتا ہی چھٹا
قسم رسوب ناطبعی کا دسمی ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا قارورہ مین چکنائی جمی ہوئی ہی اور
سبب اُسکا یا گلنا اعضاے اصلی کا ہی یا پگھلنا آنا چربی کا ہی ساتوان قسم رسوب ناطبعی کا
مخاطی یعنی مانند رینٹ کے ہی اور سبب اُسکا بلغم خام ہی کہ پیشاب کی راہ سے نکلتا ہی آٹھوان
قسم رسوب ناطبعی کا شعری یعنے مانند بال کے ہی شکل اُسکے اجزا کی لمبی مثل بال کے
ہوتی ہی اور سبب اُسکا کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اجزاے طولانی رطوبات مین سردی زیادہ
شامل ہو جاتی ہی اُسوقت بسبب جمود کے شکل اجزاے رسوب کی مثل بال کے
لمبی ہو جاتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ رسوب شعری لمبی بقدر آدھ گز کے دیکھے ہین مگر
اُسکی جگہ کا حال نہین معلوم ہوا کہ یہ رسوب کہان پیدا ہوتے ہین ظاہراً امعا مین پیدا
ہو کر مثانہ مین آتا ہوگا نوان قسم رسوب غیر طبعی کا خمیری ہی شکل اُسکی مثل خمیر کے پھولی
ہوتی ہی اور سبب اُسکا سوء ہضم اور اوپر ضعف معدہ کے دلالت کرتا ہی دسوان قسم
رسوب غیر طبعی کا رملی ہی صورت اُسکی مانند ریت کے ہوتی ہی اور واضح ہو کہ ایسا رسوب
تین حالت مین پایا جاتا ہی ایک جسوقت مادہ حصاۃ یعنی پتھر کا آمادہ ہوتا ہی اُسوقت
ایسے رسوب دکھائی دیتے ہین دوسرے جسوقت کہ پتھری پڑ گئی ہو تیسرے جسوقت
بعد بڑھنے پتھری کے وہ گھٹنے لگے اور فرق اُس مین یہ ہی کہ اگر رنگ ریت کا سفید ہی
یہ علامت پتھر مثانہ کی ہی اور اگر رنگ سرخ ہی تو یہ نشان سنگ گردہ کا ہی اور ایک دوسری
قسم ہی کہ مشابہ رسوب رملی کے ہوتی ہی وہ اس طرح ہی کہ اجزاے ارضیہ نرم غلیظ بول
مین آتے ہین اور رفتہ رفتہ سخت ہو کر رملی ہو جاتے ہین ایسا جب رسوب آئے معلوم

کرین کہ یہ مقدمہ رسوب رملی کا ہی سبب اِن دونون کا رطوبت غلیظہ لزجہ ہی جبتک حرارت نے اُس مین اثر نہین کیا ہی رسوب مشابہ رمل کے آتا ہی اور جب حرارت سے اجزائے رطوبات مین سختی آجاتی ہی اُسوقت رسوب رملی ہوجاتا ہی گیارھوان قسم رسوب غیر طبعی کا رسوب رمادی ہی کہ مانند راکھ کے دکھائی دیتا ہی اور سبب اُسکا بلغم ہی یا مدّہ یعنی پیپ کہ بعد گذرنے زمانے کے یا بسبب احتراق کے رنگ مین تغیر آجاتا ہی اُسوقت وہ رسوب خاکستری رنگ ہوجاتا ہی بارھوان قسم رسوب غیر طبعی کا دموی ہی کہ نام اُسکا علقی بھی ہی وہ یہ ہی کہ قارورہ مین رسوب کی جگہ خون یا پھٹلیان خون کی دکھائی دیتی ہین اور سبب اُسکا پایا جانا زخم کا ہی راہ ہاے بول مین اگر پھٹکیان بول مین علحدہ نظر آئین اور اگر خون بول مین ملا ہوا ہی تو سبب اُسکا ضعف جگر ہی اور معلوم ہو کہ رسوب موافق مکان کے تین قسم کے ہین ایک غمام یعنی بدلی دوسرا معلق تیسرا راسب رسوب غمام اُس رسوب کو کہتے ہین جو قارورے مین مثل ابر کے اوپر نمودار رہتا ہی اور سبب اُسکا کم ہونا نضج اور ملنا ریح کا ہی جو تیر کر اوپر کو چڑھ آئے اور اُسکو طافی بھی کہتے ہین معنی اُسکے اوپر رہنے والا ہی اور دوسرا سبب غمام کا شامل ہونا حرارت قویہ کا کہ رسوب تہ نشین ہونے نہین دیتا ہی یا یہ ہی کہ جرم رسوب کا چپٹا اور پتلا ہو کہ اس سبب سے اوپر تیر آتا ہی اور رسوب معلق وہ ہی کہ مائیت پیشاب کے درمیان ہو یعنی نہ وہ نیچے بیٹھے اور نہ مثل ابر کے اوپر نمایان ہو اور سبب اُسکا کم ہونا اُس سبب کا ہی جسکے سبب سے غمام طافی ہوتا ہی یعنی حرارت قویہ نہو اور ریح بھی اُس مین کم ہو اور رسوب راسب وہ ہی جو تہ نشین ہو اگر وہ رسوب محمود ہین البتہ نضج کامل اُس مین یقیناً ہوگا اور اگر رسوب غیر طبعی ہی اُسوقت راسب اور تہ نشین ہونا اُسکا علامت خرابی اور ردائت کی ہی اور تہ نشین ہونا رسوب غیر طبعی کا دو سبب سے ہی ایک سبب اِسکا ہونا ارضیت ذاتی کا ہی جیسا حال رسوب رملی کا ہی اور دوسرا سبب نہونا ارضیت ذاتی کا ہی بلکہ کسی دوسرے امر غیر طبعی سے تہ نشین ہوا ہی ایسے رسوب کا بُرا ہونا بدیہی ہی یعنی رسوب بھی غیر طبعی ہی اور سبب تہ نشین ہونے کا بھی غیر طبعی ہی پس ایسے رسوب کا کیا حال خراب ہوگا اور رسوب اگر طبعی ہی تو تہ نشین ہونا اُسکا علامت نضج کی ہی اور اگر غیر طبعی ہی راسب ہونا اُسکا بُرا ہی بلکہ طافی ہونا اُسکا اچھا ہی اور یہ قول کہ کبھی بسبب غلیظ ہونے قوام بول کے رسوب طبعی طافی ہوجاتا ہی اور کبھی

بسبب تیلے ہونے قوام کے تہ نشین رسوب غیر طبعی ہوجاتا ہی اُسکا کیا حال ہی ایسے رسوب کا کچھ اعتبار بُرے یا بھلے ہونے مین نہین ہی اور یہ امر کہ کبھی رسوب طبعی ابتدا مین بسبب کمی ہونے نضج کے طافی نظر آتا ہی بعد اُسکے کچھ نفع پاکر معلق ہوتا ہی اور بعد نضج کامل کے تہ نشین ہوجاتا ہی اِسکا کیا حال ہی اِس طرح کا رسوب طافی بُرا نہین ہی کِسواسطے کہ اِس مین نضج کی اُمید ہی اور پیشاب صحیح نضج پایا ہوا عمدہ وہ ہی کہ رسوب بالکل اُس مین نہو اور یہی اکثر ہوتا ہی اور اگر رسوب ہو تو مناسب ہی کہ تھوڑا بہتر ہی بہت رسوب سے اور واضح ہو کہ اطفال شیر خوارہ کے پیشاب مین کچھ اثر دودھ کا ہوتا ہی اور نابالغ لڑکون کا پیشاب تھوڑا گاڑھا ہوتا ہی بسبب کثرت غذا اور نادرستی ہضم کے فضلے اُس مین زیادہ جمع ہوتے ہین اور گاڑھا ہونا پیشاب اطفال شیر خوارہ کا بسبب پینے دودھ کے خود ظاہر ہی اور پیشاب جوانون کا مائل طرف ناریت کے ہوتا ہی اور قوام اُسکا معتدل ہوتا ہی اسواسطے کہ اِس سن مین بسبب غلبۂ صفرا کے ہضم کامل ہوتا ہی اور سن کہولت مین بسبب قوی نہونے ہضم کے پیشاب مائل بہ سپیدی ہوتا ہی اور اگر فضول دفع ہون غلیظ ورنہ رقیق آتا ہی اور بوڑھاپے مین بسبب غلبۂ یبوست کے پیشاب مین رقت ہوتی ہی اور پتھری پڑنے کا اندیشہ ہی جب اُنکے پیشاب مین گاڑھاپن ہوتا ہی اور پیشاب عورتون کا بہ نسبت مردون کے غلیظ اور سپید اور کم رونق ہوتا ہی اور سبب غلیظ ہونے پیشاب عورتون کا چوڑائی راہ پیشاب کی اُنکے ہی اور سبب سپیدی کا سرد مزاجی اُنکی ہی اور سبب بیرونقی کا شامل ہونا بول مین فضولات رحم کا ہی اور جب قارورہ مردون کا ہلایا جاتا ہی اکثر اُس مین کدورت معلوم ہوتی ہی اور یہ کدورت ہلانے سے طرف اوپر کے میل کرتی ہی اور عورتون کے قارورہ مین ایسا نہین ہوتا ہی یعنی عورتون کا بول ہلانے سے فدا گندلا نہین ہوتا ہی سبب اِسکا یہ ہی کہ عورتون مین بسبب سرد مزاجی کے ہضم کامل نہین ہوتا علاوہ اسکے بیٹھا رہنا عورتون کا نسبت مردون کے زیادہ ہی اِسواسطے ہضم کامل نہین ہوتا اور فضلات تحلیل نہین ہوتے ہین اِسی وجہ سے رسوبات مائیت سے وقت ہلانے کے جیسا چاہیے جدا نہین ہوتے ہین اور عورتون کا پیشاب اکثر ایسا ہوتا ہی کہ اُس مین کف بصورت مجموعی گول نظر آتا ہی اور قارورہ حاملہ کا اکثر صاف ہوا کرتا ہی اور اوپر اُسکے

مانند ابر کے نظر آتا ہی اور کبھی مثل پانی کلہ پاچہ کے اور کبھی مانند نخود آب کے ہوتا ہی
لیکن اوپر کی طرف کچھ بدلی کے مانند تیرتا دکھائی دیتا ہی شیخ نے لکھا ہی کہ پہچان قارورہ
حاملہ کی یہ ہی کہ جب اسکو ہلائین اسوقت مانند روئی کے رونگٹے یعنی ریشے باریک معلوم
ہوتے ہین اور کبھی حاملہ کے قارورہ مین ایسا ہوتا ہی کہ دانے کے مانند کچھ چڑھتا اور
اُترتا ہوا دکھائی دیتا ہی اور ابتداے حمل مین رنگ قارورے کا کبودی اور آخر
مین سُرخی لیے آتا ہی اور وقت ہلانے کے گندلا ہوجاتا ہی اور حالت نفاس مین ایک
چیز سیاہ پیشاب مین ایسی ہوتی ہی جس طرح سیاہی دیگ کی ہوتی ہی اور بعض تجربہ کار
کا یہ قول ہی کہ حاملہ کے قارورہ مین اگر چند روز کا ہو ایک ریشہ بہت باریک مانند
بال کے درمیان شیشہ قارورے کے لنبائی مین چھوٹا اور اگر چند ماہ کا ہو لنبا دکھائی
دیتا ہی اور ہلانے سے پھر اپنی جگہ پر آجاتا ہی ابتدا مین بغور اور انتہا مین صاف دکھائی
دیتا ہی واللہ اعلم وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ
محمد وآلہٖ واصحابہٖ وعلیہم اجمعین

---

ترجمۂ زاد غریب - مترجمۂ حکیم محمد ہادی حسین خان
مخزن سلیمانی - ترجمۂ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین -
ترجمۂ ہر دو جلد قرابادین کبیر - مشہور و معروف مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی -
تریاق مسموم - علاج زہر مار مع اشکال اقسام سانپون کے مولفۂ حکیم محمد حبیب الدین احمد -
ترجمۂ قانون شیخ الرئیس - حکیم ابو علی سینا عبداللہ بن حسین جسکا ترجمۂ اُردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کامل پانچ جلد دنمین -
(جلد اول) امور کلیہ طب -
(جلد دوم) ادویۂ مفردہ -
(جلد سوم) امراض جزئیہ -
(جلد چہارم) امراض عامہ -
(جلد پنجم) قرابادین و مرکبات -
ترجمۂ علاج الامراض - از علامہ حکیم شریف خان دہلوی مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان -
دستور النجات - عن مصائب الحمیات - اقسام تپ مع علاج بقاعدۂ یونانی وڈاکٹری مصنفۂ حکیم اصغر حسین -
جواہر النفیس - فی شرح ارجوزۃ الشیخ الرئیس عربی با ترجمۂ اُردو از حکیم محقق ابو عبد العزیز محمد بٹالوی مترجم و شارح -
مجربات اکبری - مترجمۂ حکیم واجد علی موہانی -

طب نبوی - انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفۂ حافظ اکرام الدین -
رموز الحکمت - علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مولفۂ حکیم رجب علی -
معالجات احسانی - دلائل التشخص مع علاج مولفۂ حکیم احسان علی -
مرکبات احسانی - بطور قرابادین کے بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی -
رسالۂ قارورہ - نہایت عمدہ رسالہ مولفۂ حکیم غلام یحییے
عجالۂ مسیحی - معالجۂ امراض وبائی وسوءِ ہضمی مولفۂ حکیم سید محمد ولی -
تریاق ہیضہ - مصنفۂ حکیم سید علمدار حسین -
رسالۂ معالجۂ تپ ولرزہ - از علمدار حسین صاحب
کیمیائے عناصری - ترجمۂ قرابادین قادری مترجمۂ حکیم نور کریم -
ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی - کلیات و معالجات طب مین اعلےٰ درجہ کی کتاب مشہور رعام ہی اسکا ترجمۂ اُردو کامل پورے دس حصہ مین منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اُردو مین فرمایا -
امرت ساگر اُردو - مجرب علاج بیدک مترجمۂ پنڈت پیارے لال مرحوم -
اکسیر الامراض - مصنفۂ حکیم سید علمدار حسین
مطلوب الطالبین - خطوط استعلاجی -
مجربات بشیر - علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد -

اُردو ترجمۂ دستور العلاج - فن طب مین نہایت جامع و نافع کتاب ہی جملہ ابواب طب حفظ صحت و امراض و علاج اسمین مذکور ہین -

ترجمۂ قانونچہ اُردو - مع رسالہ قبریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ کا علنحدہ ترجمہ گو یا عربی قانونچہ پڑھانے والا اُستاد موجود ہی مترجمۂ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار

ترجمۂ کامل الصناعہ - یہ کتاب مولفۂ ابوالحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی شاگرد ابوماہر موسی ابن سیار ملک جلیل الدولہ والدین کی ہی - اسمین بیس مقالہ اور ہر مقالہ مین ابواب ہین یہ کتاب بسیط و جامع ہمثیل ہی نظریات و عملیات و اصناف مزاج و تشریح اعضا و تدابیر حفظ صحت و تفصیل رُوس ثمانیہ وغیرہ کو بہت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہی مترجمۂ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع ہذا کامل در دو جلد -

ایضاً - جلد اول -

ایضاً - جلد دوم -

ترجمۂ کفایہ منصوری - مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی -

## کتب طب فارسی

غایۃ الشفا - اسم بامسمی -

قرابادین کبیر - تین کالم مین کامل در دو جلد مصنفۂ حکیم سید محمد حسین خان - اسمین مؤلف علامہ نے بڑی عرقریزی کو کام فرمایا ہی کہ کل قرابادینون کا مجموعہ اس کتاب مین ایسا تحریر کردیا کہ آجتک کبھی نہ ہوا اور مقدمہ کتاب مین بہ ضمن بیس فصلون کے نہایت ضروری امور طب کو بڑی تفصیل سے بیان کیا ہی یعنی کل امراض کے صدہا نسخے اپنے خاندانی مجربات سے اسمین مندرج کردیے ہین اور اُنکے طریق استعمال و منافع بیشمار کو مع دیگر اسرار طب وغیرہ وغیرہ بشرح و بسط ایسے عمدہ و لاجواب پیرایہ مین لکھے ہین کہ خوبی اُسکی معائنہ پر موقوف ہی -

اکسیر اعظم - اسم بامسمی از حکیم محمد اعظم خان ناظم جہان نہایت جامع اقوال قدما و تحقیقات متاخرین کلی نظری عملی از سرتاپا بعد نظر ثانی مصنف موصوف و اعطاے حق تالیف بطرز شایستہ بطبع ہذا مع غلطنامہ کامل کتاب چار جلد -

طب اکبر - محشی از علامۂ دوران حکیم محمد اکبر ارزانی

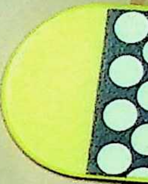
جامع شفائیہ - و افادات کیمبرنیہ از شفاء الدولہ سید افضل علیخان بہادر فیض آبادی جامع طب یونانی و ڈاکٹری بے نظیر کتاب -

شرح رباعیات طب یوسفی - مصنفہ حکیم عبد العلیم نصر اللہ خانصاحب خورجوی -

قرابادین جلالی - از حکیم جلال الدین امروہوی

دستور العلاج - از حکیم سلطان علی خراسانی -

شفاء الابدان - معالجات از حکیم منشی واجد علی مولف مخزن العلوم و جامع الفنون نفیس کتاب -




Best Wishes